

جلد سوم

مسند امام احمد بن حنبل

مؤلف: محمد بن احمد بن حنبل

حدیث نمبر: ۴۴۴۸ تا حدیث نمبر: ۷۱۱۸

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

مترجمہ: مولانا محمد قمر قبال

مکتبہ رحمانیہ

پرائیویٹ لٹریچر سوسائٹی، کراچی لاہور
فون: 37224228-3735743

وَمَا أَكْمَلُوا لَكَ عِلْمَكَ إِلَّا بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُونَ كَلِمًا إِلَّا بِإِذْنِهِ

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیکھیں اس کو لے لے اور جس سے منع کریں اس باز آجاء

مسند امام احمد بن حنبل

رحمۃ اللہ علیہ مترجم

جلد سوم

عجل سلطیہ

مؤلف

شیخ الحدیث ابو یوسف محمد بن اسماعیل بن عبد اللہ بن عوف بن علی بن ابی شیبہ

حَیْثُ أَتَاهَا مِنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(المؤلف ۱۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۷۱۱۸ تا حدیث نمبر: ۷۱۱۸

مکتبہ رحمانیہ



پتہ: سندھ عرق سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

MANTABA-E-REHMANIA

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: مُسَدِّدِ اِمَامِ اَحْمَد بن حنبل (جلد سوم)

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مطبع: لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت،
طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مرویات

(۴۴۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَلِلْفَرَسِ ثَلَاثَةَ أَسْهَمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ [صححه البخاری (۲۸۶۳)، ومسلم

(۱۷۶۲)]. [انظر: ۴۹۹۹، ۵۲۸۶، ۵۴۱۲، ۵۵۱۸، ۶۲۹۷، ۶۳۹۴]

(۴۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا، دوسرے راوی کے مطابق تعبیر یہ ہے کہ مرد اور اس کے گھوڑے کے تین حصے مقرر فرمائے تھے جن میں سے ایک حصہ مرد کا اور دو حصے گھوڑے کے تھے۔

(۴۴۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا جَاءَ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَاءَ فَآتَى ذَلِكَ عَلَى يَوْمٍ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاری (۶۷۰۵)، ومسلم

(۱۱۳۹)]. [انظر: ۵۲۴۵، ۶۲۳۵]

(۴۴۴۹) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھتے ہوئے دیکھا کہ میں نے یہ منت مان رکھی ہے کہ میں ہر بدھ کو روزہ رکھا کروں، اب اگر بدھ کے دن عید الاضحیٰ یا عید الفطر آجائے تو کیا کروں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ نے منت پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی ﷺ نے ہمیں یوم النحر (دس ذی الحجہ) کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [انظر: ۴۸۷۱]۔

(۴۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۴۴۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ كَلَّفَ أَنْ يَتِمَّ عِتْقَهُ بِقِيَمَةِ عَدْلٍ [راجع: ۳۹۷].

(۴۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ عادل آدمیوں کی مقرر کردہ قیمت کے مطابق اس غلام کو مکمل آزاد کرے۔

(۴۴۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ أَقَاصُ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى جَمْعٍ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَمَضَى ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ كَمَا فَعَلْتُ [راجع: ۲۵۳۴].

(۴۴۵۲) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عرفات سے مزدلفہ کی طرف رواگی کے وقت ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، انہوں نے مغرب کی نماز مکمل پڑھائی، پھر ”الصلوة“ کہہ کر (عشاء کی) دو رکعتیں پڑھائیں اور فرمایا کہ نبی ﷺ نے بھی اس جگہ اسی طرح کیا تھا جیسے میں نے کیا ہے۔

(۴۴۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ أَكْظَمُ مِنْ أَحَدٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْظُرْ مَا تَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو هُرَيْرَةَ حَتَّى انْطَلَقَ بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا يَا أُمَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ أَسْمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَسْغَلْنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَسُ الْوَدِيِّ وَلَا صَفْقُ بَالِاسُوقِ إِنِّي إِنَّمَا كُنْتُ أَطْلُبُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً يَعْلَمُ بِهَا وَأَكْلَةً يَطْعُمُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ أَنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْتَ أَلْزَمَنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْلَمَنَا بِحَدِيثِهِ [أخرجه الترمذی: ۳۸۳۶].

(۴۴۵۳) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزر ہوا، اس وقت وہ نبی ﷺ کی یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور اگر وہ دفن کے موقع پر بھی شریک رہا تو اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط جبل احد سے بڑا ہوگا، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے ابو ہریرہ! غور کر لیجئے کہ آپ نبی ﷺ کے حوالے سے کیا بیان کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہیں لے کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور ان سے عرض کیا اے ام المؤمنین! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جنازے کے

ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور اگر وہ دفن کے موقع پر بھی شریک رہا تو اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا؟ انہوں نے فرمایا بخدا! ہاں۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھجور کے پودے کاڑنا یا بازاروں میں معاملات کرنا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ ہونے کا سبب نہیں بناتا تھا (کیونکہ میں یہ کام کرتا ہی نہیں تھا) میں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو چیزوں کو طلب کیا کرتا تھا، ایک وہ بات جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھاتے تھے اور دوسرا وہ لقمہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کھلاتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے لگے کہ ابو ہریرہ! ہم سے زیادہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چمپے رہتے تھے اور ان کی حدیث کے ہم سے بڑے عالم ہیں۔

(۴۴۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [انظر: ۴۴۵۶، ۴۴۸۲، ۴۷۴۰،

[۶۰۰۳، ۵۲۴۳، ۵۱۶۶، ۵۰۰۳، ۴۸۶۸، ۴۸۳۵]

(۴۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ سوزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۴۴۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَوْنٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آئِنِ يُحْرَمُ قَالَ مَهْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمَهْلُ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمَهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَمَهْلُ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَاسَ النَّاسُ ذَاتَ عِرْقٍ بِقُرْنٍ [صححه البخاری (۱۵۲۲)، ومسلم (۱۱۸۲)، وابن حبان (۳۷۶۱)]. [انظر: ۵۰۷۰، ۵۰۸۷،

[۵۵۴۲، ۵۳۲۳، ۵۱۷۲]

(۴۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ انسان احرام کہاں سے باندھے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے ھمہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن مقامات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے ذات عرق کو قرن پر قیاس کر لیا۔

(۴۴۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ۵۴۵۴].

(۴۴۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ سوزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۴۴۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ

فِيهَا ابْنُ عُمَرَ لَيْسَ لَكَ لَيْسَ وَسَعْدُكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَيْسَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ [انظر: ٥٥٠٨، ٥٠٢٤]

(۴۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں تیری خدمت میں آ گیا ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں۔

(۴۴۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَرَفَاتٍ، مِنَّا الْمُكَبِّرُ، وَمِنَّا الْمُكَلِّئُ. [انظر: ٤٧٣٣، ٤٨٥٠]

(۴۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ جب میدان عرفات کی طرف روانہ ہوئے تو ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۴۴۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ جَبْرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِمَنْىَ فَمَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَةً وَهِيَ بَارِكَةٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قِيَامًا مُقَيَّدَةً سَنَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۱۷۱۳)]

ومسلم (۱۳۲۰)، وابن خزيمة (۲۸۹۳). [انظر: ۵۵۸۰، ۶۲۳۶]

(۴۳۵۹) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ میں میدان منیٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، راستے میں ان کا گدرا ایک آدمی کے پاس سے ہوا جس نے اپنی اونٹنی کو گھٹنوں کو بل بٹھا رکھا تھا اور اسے خر کرنا چاہتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس سے فرمایا اسے کھرا کر کے اس کے پاؤں باندھ لو اور پھر اسے ذبح کرو، یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(۴۴۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ أَقَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ ثُمَّ أَتَى جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ قَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ [صححه مسلم (۱۲۸۸)]

وابن خزيمة (۲۸۴۹).

(۴۳۶۰) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانگی کے وقت ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، انہوں نے مغرب کی نماز مکمل پڑھائی، پھر ”الصلوة“ کہہ کر (عشاء کی) دو رکعتیں پڑھائیں اور فرمایا کہ نبی ﷺ نے بھی اس جگہ اسی طرح کیا تھا جیسے میں نے کیا ہے۔

(۴۴۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ يَقْتُلُ الْعُقْرَبَ وَالْفُؤَيْسِقَةَ وَالْحِدَاةَ وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ

الْعُقُورَ [راجع: ۲۵۳۴] [صححه البخاری (۱۸۲۷)، ومسلم (۱۱۹۹)، وابن حبان (۳۹۶۱)]. [راجع: ۴۹۳۷،

[۶۲۲۹، ۵۴۷۶، ۵۳۲۴، ۵۱۶۰، ۵۰۹۱]

(۴۳۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے سوال پوچھا کہ محرم کون سے جانور کو قتل کر سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤلے کتے کو مار سکتا ہے۔

(۴۴۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ لَابْنِ عُمَرَ مَا لِي لَا أَرَاكَ تَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ أَفْعَلُ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اسْتِلاَمَهُمَا يَحْطُ الْخَطَايَا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ أُسْبُوعًا يُحْصِيهِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ كَانَ لَهُ كَعْدِلٍ رَقِيَّةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا رَفَعَ رَجُلٌ قَدَمًا وَلَا وَضَعَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ [صححه ابن خزيمة (۲۷۲۹) و ۲۷۳۰ و ۲۷۵۳]. قال الترمذی: حسن. و صححه الحاكم. قال شعيب: حسن قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۹۵۹)

[انظر: ۵۶۲۱، ۵۷۰۱]

(۴۳۶۲) عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں آپ کو صرف ان دو رکٹوں حجر اسود اور رکن یمانی ہی کا استلام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان دونوں کا استلام انسان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص گن کر طواف کے سات چکر لگائے اور اس کے بعد دو گناہ طواف پڑھ لے تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے، اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص ایک قدم بھی اٹھاتا یا رکھتا ہے اس پر اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

(۴۴۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فَلَا أَدْعُ اسْتِلاَمَهُ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ [صححه البخاری (۱۶۰۶)، ومسلم (۱۲۶۸)،

وابن خزيمة (۲۷۱۵)، والحاكم (۴۵۴/۱)]. [انظر: ۴۸۸۸، ۴۹۸۶، ۵۲۰۱، ۵۲۳۹، ۵۸۷۵]

(۴۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(۴۴۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ وَابْنُ عُزَيْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَمَكَتْ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِيَ مِنْهُمْ بِلَالًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاهُنَا بَيْنَ الْأَسْطُوَانَتَيْنِ [صححه البخاری (۴۶۸)، ومسلم (۱۳۲۹)،

وابن حبان (۳۲۰۲)، وابن خزيمة (۳۰۰۹ و ۳۰۱۰ و ۳۰۱۱)]. [انظر: ۴۸۹۱، ۵۱۷۶، ۵۹۲۷، ۶۲۳۱،

[۲۴۴۱۹، ۲۴۳۹۷، ۲۴۳۹۱]

(۳۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی ﷺ کے ساتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی ﷺ کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ یہاں، ان دوستوں کے درمیان۔

(۴۴۶۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَرْعِ وَالْمَرْفَتِ أَنْ يُتَبَدَّلَ فِيهِمَا [انظر: ۴۵۷۴، ۵۰۹۲، ۵۱۰۶، ۵۴۷۷، ۵۷۸۹]

(۳۳۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کدویا لکڑی کو کھوکھلا کر کے اس میں نیبڈ بنا نے (اور اسے پینے) سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴۶۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [صححه البخاری (۲۷۷)، ومسلم (۸۴۴)، وابن حبان (۱۲۲۴)، وابن خزيمة (۱۷۵۰ و ۱۷۵۱)]. [انظر: ۵۰۰۵، ۵۰۰۸، ۵۰۸۳، ۵۱۹۶، ۵۳۱۱، ۵۴۵۶، ۵۴۸۲، ۵۴۸۸، ۵۷۷۷،

[۵۸۲۸، ۵۹۶۱، ۶۲۶۷، ۶۳۲۷]

(۳۳۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۴۴۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه البخاری (۶۸۷۴)، ومسلم (۹۸)]. [انظر: ۴۶۴۹، ۵۱۴۹، ۶۲۷۷، ۶۳۸۱]

(۳۳۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۴۴۶۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّضُ عَلَى رَأْسِهِ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا [صححه البخاری (۵۰۷)، ومسلم (۵۰۲)، وابن خزيمة (۸۰۱ و ۸۰۲)]. [۴/۲]

[انظر: ۴۷۹۳، ۵۸۴۱، ۶۱۲۸، ۶۲۶۱]

(۳۳۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۴۴۶۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ بُرْدًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيتُ أَحَدٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ فَمَا بَتْ مِنْ لَيْلَةٍ بَعْدَ إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي مَوْضُوعَةٌ [صححه مسلم (۱۶۲۷)]. [انظر: ۴۹۰۲، ۶۱۰۰]

(۴۴۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر تین راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس دن کے بعد سے اب تک میری کوئی ایسی رات نہیں گذری جس میں میرے پاس میری وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۴۴۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى ذَاتِهِ التَّطَوُّعَ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ فَلَمْ كُنْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَفْعَلُهُ [صححه البخاری (۹۹۹)، ومسلم (۷۰۰)] وابن خزيمة (۱۲۶۴). [انظر: ۴۶۲۰، ۴۹۰۶، ۵۴۴۷، ۵۸۲۲، ۶۰۷۱، ۶۲۸۷]

(۴۴۷۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، میں نے ایک مرتبہ ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۴۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُحَلَبَ مَوَاشِي النَّاسِ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ [انظر: ۴۵۰۵]

(۴۴۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ دوہ کر اپنے استعمال میں لانے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ [صححه البخاری (۸۰۵)، ومسلم (۷۰۳)، وابن خزيمة (۹۷۰)]. [انظر: ۴۵۳۱، ۵۱۲۰، ۵۱۶۳، ۵۳۰۵، ۵۴۷۸، ۵۵۱۶، ۵۷۹۱، ۵۸۳۸، ۶۳۷۵]

(۴۴۷۲) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غروب شفق کے بعد مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو اکٹھا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ کو بھی جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ بھی ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے۔

(۴۴۷۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي الْفُطَفَائِيَّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَرْعِ وَالْقَرْعُ أَنْ يُحْلَقَ الصَّبِيُّ فَيَتَرَكَ بَعْضُ شَعْرِهِ [صححه البخاری (۵۹۲)]

ومسلم (۲۱۲۰)، وابن حبان (۵۵۰۷). [انظر: ۴۹۷۳، ۴۹۷۴، ۵۱۷۵، ۵۷۷۰، ۶۲۱۲، ۶۴۵۹]

(۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قرع“ سے منع فرمایا ہے، ”قرع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۴۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَنْ أَرْفَعُ إِلَيْكَ حَاجَتَكَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَلَسْتُ أَسْأَلُكَ شَيْئًا وَلَا أَرُدُّ رِزْقًا رَزَقْنِيهِ اللَّهُ مِنْكَ [خرجه أبو يعلى: (۵۷۳۰) قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۶۴۰۲]

(۴۴۴) قتعا بن حکیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالعزیز بن مروان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خط لکھا کہ آپ کی جو ضروریات ہوں، وہ میرے سامنے پیش کر دیجئے (تاکہ میں انہیں پورا کرنے کا حکم دوں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس خط کے جواب میں لکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور دینے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جن کی پرورش تمہاری ذمہ داری ہے، میں تم سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتا، اور نہ ہی اس رزق کو لوٹاؤں گا جو اللہ مجھے تمہاری طرف سے عطاء فرمائے گا۔

(۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُصَوِّرُونَ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَقَالُ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [صححه البخاری (۵۹۵۱)، ومسلم (۲۱۰۸)]. [انظر: ۶۷۰۷، ۵۱۶۸، ۶۷۶۷، ۶۰۸۴، ۶۲۶۲]

(۴۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکوا اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۴۷۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ نَزَلَ فَأَوْتَرَ عَلَى الْأَرْضِ

(۴۴۶) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نوافل تو سواری پر ہی پڑھ لیتے تھے لیکن جب وتر پڑھنا چاہتے تو زمین پر اتر کر وتر پڑھتے تھے۔

(۴۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَا فَرَدَّدَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَبَا فَرَّقَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۳۹۸]

(۴۴۷) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے کے متعلق مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ایسے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی، اور فرمایا تھا کہ اللہ جانتا ہے، تم میں سے کوئی ایک ضرور جھوٹا

ہے، تو کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے کے لئے تیار ہے؟ لیکن ان میں سے کوئی بھی تیار نہ ہوا، نبی ﷺ نے تین مرتبہ ان کے سامنے یہ بات دہرائی اور ان کے انکار پر ان کے درمیان تفریق کرا دی۔

(۴۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ نَادَى ابْنُ عُمَرَ بِالصَّلَاةِ بِضُجَّانٍ ثُمَّ نَادَى أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ الْمُنَادِيَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَادِي أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ وَفِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ [صححه البخاری (۶۳۲)، ومسلم (۶۹۷)، وابن حزيمة (۱۶۵۵)، وابن حبان (۲۰۷۶)]. [انظر: ۵۸۰، ۵۳۰۲، ۵۱۵۱، ۵۸۰۰]

(۴۷۸) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وادی ”ضججان“ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کا اعلان کروایا، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی ﷺ بھی دورانِ سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۴۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ أَوْ قَالَ أَقْنَتِي كَلْبًا لَيْسَ بِضَارٍّ وَلَا كَلَبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَلَبَ حَرْثٍ فَقَالَ إِنَّ لَأَبِي هُرَيْرَةَ حَرْثًا [صححه البخاری (۵۴۸۰)، ومسلم (۱۵۷۴)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۵۷۷۵، ۵۱۷۱، ۵۹۲۵، ۶۳۴۲]

(۴۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ ایک قیراط کی ہوتی رہے گی، ان سے کسی نے عرض کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے کا بھی ذکر کرتے ہیں؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا اپنا کھیت ہے، (اس لئے وہ اس استثناء کو خوب اچھی طرح یاد رکھ سکتے ہیں)

(۴۸۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَيْهِ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَظَهَرَهُ فِي الدَّارِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَمْنُ أَنْ يَكُونَ الْعَامُ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ فَتُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ فَلَوْ أَقَمْتُ فَقَالَ قَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَإِنْ يُحَلُّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ إِنِّي قَدْ أَوْجِبْتُ عُمْرَةَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَرَى أَمْرَهُمَا إِلَّا وَاحِدًا أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجِبْتُ مَعَ عُمَرَةَ حَتَّى تَمَّ قَدِمَ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا [انظر: ۴۹۶۴، ۴۶۹۵، ۵۹۹۵، ۵۱۶۵، ۵۳۲۲، ۵۲۹۸، ۶۲۲۷، ۶۲۶۸، ۶۳۹۱]

(۴۸۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ان کے صاحبزادے عبداللہ آئے اور کہنے لگے کہ مجھے اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل و قتل ہوگا اور آپ کو حرم شریف پہنچنے سے روک دیا جائے گا، اگر آپ اس سال ٹھہر جاتے اور

حج کے لئے نہ جاتے تو بہتر ہوتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تھے اور کفار قریش ان کے اور حرم شریف کے درمیان حائل ہو گئے تھے، اس لئے اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی ﷺ نے کیا تھا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے“ اور فرمایا کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں۔

اس کے بعد وہ روانہ ہو گئے، چلتے چلتے جب مقام بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ مکہ مکرمہ پہنچے اور دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کیا۔

(۴۴۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [صححه البخاری (۱۹۳)، وابن خزيمة (۱۲۰) و ۱۲۱ و ۲۰۵]، والحاكم (۱۶۲/۱) [انظر ۵۹۲۸، ۵۷۸۸]

(۴۳۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مردوں اور عورتوں کو اکٹھے ایک ہی برتن سے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۴۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ أَوْ قَالَ مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ [صححه البخاری (۱۳۴)، ومسلم (۱۱۷۷)، وابن خزيمة (۲۵۹۷ و ۲۵۹۸ و ۲۵۹۹ و ۲۶۰۰ و ۲۶۵۲) و ۲۶۸۳ و ۲۶۸۴] [راجع: ۴۴۵۴]

(۴۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ”محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ یا یہ پوچھا کہ محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا، الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۴۴۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَاشُورَاءَ صَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصَوْمِهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ تَرَكَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ عَلَى صَوْمِهِ [انظر: ۶۲۹۲، ۵۲۰۳]

(۴۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عاشرہ کے روزے کے متعلق فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خود بھی اس دن کا روزہ رکھا ہے اور

دوسروں کو بھی اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے، جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو یہ روزہ متروک ہو گیا، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس دن کا روزہ نہیں رکھتے تھے الایہ کہ وہ ان کے معمول کے روزے پر آ جاتے۔

(۴۴۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُ خِيَارٍ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخِرِ اخْتَرُ [راجع: ۳۹۳].

(۴۴۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو، نافع کبھی یوں بھی کہتے تھے یا یہ کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ اختیار کر لو۔

(۴۴۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُهُ رَاكِبًا وَمَا شِئًا يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ [صححه البخاری (۱۱۹۱)، ومسلم (۱۳۹۹)، وابن حبان (۱۶۲۸)]. [انظر: ۵۱۹۹، ۵۲۱۹، ۵۳۳۰، ۶۴۳۲]

(۴۴۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۴۴۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الدَّكْرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعَ تَمْرٍ أَوْ صَاعَ شَعِيرٍ قَالَ فَقَدَلَ النَّاسُ بِهِ بَعْدَ نِصْفِ صَاعٍ بَرَّ قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي التَّمْرَ إِلَّا عَامًا وَاحِدًا أَعْوَزَ التَّمْرُ فَأَعْطَى الشَّعِيرَ [صححه البخاری (۱۵۰۳)، ومسلم (۹۸۴)، وابن خزيمة (۳۹۲) و ۲۳۹۳ و ۲۳۹۵ و ۲۳۹۷ و ۲۳۹۹ و ۲۴۰۰ و ۲۴۰۳ و ۲۴۰۴ و ۲۴۰۵ و ۲۴۰۹ و ۲۴۱۱ و ۲۴۱۶]. [انظر: ۵۱۷۴، ۵۳۰۳، ۵۳۳۹، ۵۷۸۱]

[۶۲۱۴، ۵۹۴۲]

(۴۴۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام سب پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے، لیکن نبی ﷺ کے بعد لوگ نصف صاع گندم پر آ گئے، نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صدقہ فطر میں کھجور دیا کرتے تھے، اس معمول میں صرف ایک مرتبہ فرق پڑا تھا جبکہ کھجوروں کی قلت ہو گئی تھی اور اس سال انہوں نے جو دیئے تھے۔

(۴۴۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَيْلِ فَأَرْسَلَ مَا ضُمِّرَ مِنْهَا مِنَ الْحَفِيَاءِ أَوْ الْحَفِيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَأَرْسَلَ مَا لَمْ يَضْمُرْ مِنْهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكُنْتُ فَارِسًا يَوْمَئِذٍ فَسَبَقْتُ النَّاسَ طَقَفَ بِي الْفَرَسُ مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ [صححه البخاری (۲۸۶۹)، ومسلم (۱۸۷۰)]. [انظر: ۴۵۹۴، ۵۱۸۱]

(۴۳۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا، ان میں سے جو گھوڑے چھریے تھے انہیں ”خفاء“ سے ثنیۃ الوداع تک مسابقت کے لئے مقرر فرمایا اور جو چھریے بدن کے نہ تھے، ان کی ریس ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروائی، میں اس وقت گھڑ سواری کرنے لگا تھا، اور میں اس مقابلے میں جیت گیا تھا، مجھے میرے گھوڑے نے مسجد بنی زریق کے قریب کر دیا تھا۔

(۴۴۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تَفْطُرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَبْعَثُ مَنْ يَنْظُرُ فَإِنْ رَأَى قَدَاكَ وَإِنْ لَمْ يَرَوْكَ وَلَمْ يَحِلْ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ وَلَا قَتَرٌ أَصْبَحَ مَفْطُراً وَإِنْ حَالَ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ أَوْ قَتَرٌ أَصْبَحَ صَائِماً [صححه البخاری (۱۹۰۷)، ومسلم (۱۰۸۰) و ابن حبان (۳۴۴۹)، و ابن خزيمة (۱۹۱۳ و ۱۹۱۸) قال نافع فكان عبد الله إذا مضى من شعبان تسع وعشرون، يبعث من ينظر، فإن روى فذاك، وإن لم يره، ولم يحل دون منظره سحاب، ولا قتر أصبح مفطراً، وإن حال دون منظره سحاب أو قتر أصبح صائماً. [انظر: (۵۲۹۴، ۴۶۱۱)].

(۴۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مہینہ کبھی ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے اس لئے جب تک چاند دیکھ نہ لو، روزہ نہ رکھو اور چاند دیکھ بغیر عید بھی نہ مناؤ، اگر تم پر بادل چھا جائیں تو اندازہ کر لو۔ نافع کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شعبان کی ۲۹ تاریخ ہونے کے بعد کسی کو چاند دیکھنے کے لئے بھیجتے تھے، اگر چاند نظر آ جاتا تو ٹھیک، اور اگر چاند نظر نہ آتا اور کوئی بادل یا غبار بھی نہ چھایا ہوتا تو اگلے دن روزہ نہ رکھتے اور اگر بادل یا غبار چھایا ہوا ہوتا تو روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۴۴۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَجُزُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَافِعٌ فَأَنْبِئْتُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ ثَلَاثٌ فَكَيْفَ بِنَا قَالَ شَبْرًا قَالَتْ إِذَنْ تَبْدُو أَقْدَامَنَا قَالَ ذِرَاعًا لَا تَزِدُنْ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۵۷۸۳)، ومسلم (۲۰۸۵)]. [انظر: (۵۱۷۶، ۵۱۷۳)]

(۴۳۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے (نافع رضی اللہ عنہ کے بقول) عرض کیا کہ ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟ (کیونکہ عورتوں کے کپڑے بڑے ہوتے ہیں اور عام طور پر شلوار پانچوں میں آ رہی ہوتی ہے) فرمایا ایک بالشت کپڑا اونچا کر لیا کرو، انہوں نے پھر عرض کیا کہ اس طرح تو ہمارے پاؤں نظر آنے لگیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک بالشت پر اضافہ نہ کرنا (اتنی مقدار معاف ہے)

(۴۴۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَزَابِنَةُ أَنْ يَبَاعَ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بَتَعْرِ بَكِيلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ قَلِيٌّ وَإِنْ نَقَصَ فَقَلِيٌّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا [صححه البخاری (۲۱۷۲ و ۲۱۷۳) و مسلم (۱۵۴۲ و ۱۵۳۹)، وابن حبان (۵۰۰۴)]. [انظر: ۴۵۲۸، ۴۶۴۷،

۶۰۵۸، ۵۳۲۰، و سیاتی فی مسند زید بن ثابت: ۲۱۹۱۶]

(۳۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ایک معین اندازے سے بیچنا اور یہ کہنا کہ اگر اس سے زیادہ نکلیں تو میری اور اگر کم ہو گئیں تب بھی میری، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے اندازے کے ساتھ بیع عرایا کی اجازت دی ہے۔

فائدہ: یعنی اگر بیع کی مقدار پانچ وسق سے کم ہو تو اس میں کمی بیشی اور اندازے کی گنجائش ہے، اس سے زیادہ میں نہیں جیسا کہ بعض ائمہ کی رائے ہے۔

(۴۴۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ [راجع: ۳۹۴]۔

(۳۳۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ”جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے“ پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُونَا أَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ مَغْنًى مَغْنًى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ

[صححه البخاری (۴۷۳)، و مسلم (۷۲۹)، وابن خزيمة (۱۰۷۲)، و ابن حبان (۲۶۲۲)]. [انظر: ۵۰۵۸،

۶۰۰۸، ۵۷۹۳، ۵۳۴۱، ۵۱۰۹، ۵۱۰۳]

(۳۳۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز سے متعلق آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاؤ، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۴۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزُوهُ وَعَنْ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةُ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ [صححه مسلم (۱۵۳۵)].

(۳۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھجور کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک اس کا شگوفہ نہ بن جائے اور

گندم کے خوشے کی بیج سے جب تک وہ پک کر آفات سے محفوظ نہ ہو جائے، نبی ﷺ نے یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے۔

(۴۴۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ بِيَدِي قِطْعَةً اسْتَبْرَقٍ وَلَا أَشِيرُ بِهَا إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَصَّصْتُهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ [صححه البخاری (۱۱۵۶) ومسلم (۲۴۷۸)، وابن حبان (۷۰۷۲) والترمذی (۳۸۲۵)].

(۳۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں استبرق کا ایک ٹکڑا ہے، میں جنت کی جس جگہ کی طرف بھی اس سے اشارہ کرتا ہوں، وہ مجھے اڑا کر وہاں لے جاتا ہے، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان کے کہنے پر یہ خواب نبی ﷺ سے ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بھائی نیک آدمی ہے، یا یہ فرمایا کہ عبد اللہ نیک آدمی ہے۔

(۴۴۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ قَالُوا مِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْنُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْنُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْنُولٌ إِلَّا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ [صححه البخاری (۵۲۰۰) ومسلم (۱۸۲۹) وابن حبان (۴۴۸۹)]. [انظر: ۵۱۶۷]

(۳۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے باز پرس ہوگی، چنانچہ حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے حوالے سے باز پرس ہوگی، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اور اس سے ان کے متعلق باز پرس ہوگی، عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی باز پرس ہوگی، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، الغرض! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک کی باز پرس ہوگی۔

(۴۴۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ غَزْوٍ فَعَلَا فِدْقًا مِنَ الْأَرْضِ أَوْ شَرْفًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ تَائِبُونَ سَاجِدُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [صححه البخاری (۳۰۸۴)، ومسلم (۱۳۴۴)]. [انظر: ۴۶۳۶]

[۵۲۹۵، ۴۹۶۰، ۴۷۱۷]

(۳۳۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی

شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، مجدد کرتے ہوئے عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(۴۴۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدْ أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الصَّبَّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يَحْرُمَهُ [صححه مسلم (۱۹۴۳) وعبد الرزاق (۸۶۷۲)]. [انظر: ۴۶۱۹، ۴۸۸۲، ۵۰۰۴،

[۵۹۶۲، ۵۲۵۵، ۵۰۶۸، ۵۰۲۶]

(۳۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے گوہ کو پیش تو کیا گیا ہے لیکن نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی حرام قرار دیا۔

(۴۴۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ قَدْ زَنِيَا فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ فَقَالُوا نُسَخُّهُمُ وَجُوهَهُمَا وَيُخْزِيَانِ فَقَالَ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاؤُوا بِالتَّوْرَةِ وَجَاؤُوا بِقَارِئٍ لَهُمْ أَعْوَرَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ صُورِيَا فَقَرَأَ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى مَوْضِعٍ مِنْهَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ تَلُوحُ فَقَالَ أَوْ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّا كُنَّا نَتَكَاثَمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُجَانِي عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ بِنَفْسِهِ [صححه البخاری (۷۵۴۳)، و مسلم (۱۶۹۹)].

[انظر: ۴۵۲۹، ۴۶۶۶، ۵۲۷۶، ۵۳۰۰، ۵۴۵۹، ۶۰۹۴]

(۳۳۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چند یہودی اپنے میں سے ایک مرد و عورت کو لے کر ”جنہوں نے بدکاری کی تھی“ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری کتاب (تورات) میں اس کی کیا سزا درج ہے؟ انہوں نے کہا ہم ان کے چہرے کا لے کر دیں گے اور انہیں ذلیل کیا جائے گا، نبی ﷺ نے فرمایا تم جھوٹ بولتے ہو، تورات میں اس کی سزا ”رجم“ بیان کی گئی ہے، تم تورات لے کر آؤ اور مجھے پڑھ کر سناؤ اگر تم سچے ہو، چنانچہ وہ تورات لے آئے، اور ساتھ ہی اپنے ایک اندھے قاری کو ”جس کا نام ابن صوریہ تھا“ بھی لے آئے، اس نے تورات پڑھنا شروع کی، جب وہ آیت رجم پر پہنچا تو اس نے اس پر اپنا ہاتھ رکھ دیا، اس سے جب پٹانے کے لئے کہا گیا اور اس نے ہاتھ ہٹایا تو وہاں آیت رجم چمک رہی تھی، یہ دیکھ کر وہ یہودی خود ہی کہنے لگے کہ اے محمد ﷺ اس میں ”رجم“ کا حکم ہے، ہم خود ہی اسے آپس میں چھپاتے تھے، بہر حال نبی ﷺ کے حکم پر ان دونوں کو رجم کر دیا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اس یہودی کو دیکھا کہ وہ عورت کو پتھروں سے بچانے کے لیے اس پر جھکا پڑتا تھا۔

(۴۴۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَرَوْنَ الرُّؤْيَا فَيَقْصُصُونَهَا عَلَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى أَوْ قَالَ أَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأْتُ عَلَى السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُتَحَرِّيًا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [صححه البخارى (۲۰۱۵)، ومسلم (۱۱۶۵)]، وابن

حزيمة (۲۱۸۲)۔ [انظر: ۴۶۷۱]

(۴۴۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں پر آ کر ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص شب قدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ آخری سات راتوں میں اسے تلاش کرے۔

(۴۵۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقًا وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حِيضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا قَالَ وَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلِّقَ لَهَا النِّسَاءُ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقُولُ أَمَّا أَنَا فَطَلَّقْتُهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حِيضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا وَأَمَّا أَنْتَ فَطَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ بِمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَ مِنْكَ [انظر: ۵۱۶۴]۔

(۴۵۰۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ”ایام“ آنے تک انتظار کریں اور ان سے ”پاکیزگی“ حاصل ہونے تک رک رہیں، پھر اپنی بیوی کے ”قرب“ جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا کہ جب ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جو ”ایام“ کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو وہ فرماتے کہ میں نے تو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی تھیں، نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لیں اور دوسرے ایام اور ان کے بعد طہر ہونے تک انتظار کریں، پھر اس کے قریب جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، جب کہ تم تو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے آئے ہو، تم نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے سے متعلق بتایا ہے اور تمہاری بیوی تم سے جدا ہو چکی۔

(۴۵۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ يَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمُ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا [صححه ابن حزيمة (۶۳۰)، والحاكم

(۲۲۶/۱)۔ قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۸۹۲، النسائی: ۲/۲۰۷)۔

(۴۵۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے، ہاتھ بھی اسی طرح سجدہ کرتے ہیں، اس لئے

جب تم میں سے کوئی شخص اپنا چہرہ زمین پر رکھے تو ہاتھ بھی رکھے اور جب چہرہ اٹھائے تو ہاتھ بھی اٹھائے۔

(۴۵۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرِتْ فَخَمَرْتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ [صححه البخاری (۲۲۰۶)، ومسلم (۱۵۴۳)، وابن

حبان (۴۹۳۴)]۔ [انظر: ۵۱۶۲، ۵۳۰۶، ۵۴۸۷، ۵۴۹۱، ۵۷۸۸]۔

(۴۵۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوند کاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(۴۵۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجْنٍ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ ذَرَاهِمَ [صححه البخاری (۶۷۹۶)، ومسلم (۱۶۸۶)، وابن حبان (۴۴۶۱)] [انظر: ۵۱۵۷، ۵۳۱۰،

۵۵۱۷، ۵۵۴۳، ۵۲۹۳، ۶۳۱۷]۔

(۴۵۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ”جس کی قیمت تین درہم تھی“ چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۴۵۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْأَرْضَ كَانَتْ تُكْرَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى الْأَرْبَعَاءِ وَشَيْءٌ مِنَ التَّنِ لَا أُدْرِي كَمْ هُوَ وَإِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرَى أَرْضَهُ فِي عَهْدِ أَبِي يَكْرٍ وَعَهْدِ عُمَرَ وَعَهْدِ عُثْمَانَ وَصَدْرَ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِهَا بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعًا يَحْدِثُ فِي ذَلِكَ بَنَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَكَرَّهَا ابْنُ عُمَرَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا فَكَانَ إِذَا سُئِلَ يَقُولُ زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ [انظر: ۵۳۱۹]، وسيأتي

في مسند رافع بن خديج: ۱۵۹۱۱]۔

(۴۵۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں اس بات کو جانتا ہوں کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں گھاس اور تھوڑے سے بھوسے کے عوض زمین کو کرایہ پر دے دیا جاتا تھا، جس کی مقدار مجھے یا انہیں، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی دور صدیقی و فاروقی و عثمانی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور حکومت میں زمین کرائے پر دیا کرتے تھے، لیکن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخری دور میں انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کو کرایے پر دینے میں نبی ﷺ کی ممانعت روایت کرتے ہیں، تو وہ ان کے پاس آئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں! نبی ﷺ نے زمین کو کرایے پر دینے سے منع فرمایا ہے، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ کام چھوڑ دیا اور بعد میں وہ کسی کو بھی

زمین کرائے پر نہ دیتے تھے، اور جب کوئی ان سے پوچھتا تو وہ فرمادیتے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ خیال ہے کہ نبی ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۵.۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْتَلَبَنَّ مَاشِيَةُ امْرِئٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَيْحِبُّ أَحَدَكُمْ أَنْ تَوْتِيَ مَشْرُبَتَهُ فَيُكْسِرَ بَابَهَا ثُمَّ يُنْتَقَلَ مَا فِيهَا فَإِنَّمَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ طَعَامٌ أَحَدِهِمْ إِلَّا فَلَا تُحْتَلَبَنَّ مَاشِيَةُ امْرِئٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ قَالَ بِأَمْرِهِ [صححه البخاری (۲۴۳۵)، ومسلم (۱۷۲۶)، وابن حبان (۵۱۷۱)]. [انظر: ۵۱۹۶، راجع: ۴۴۷۱].

(۳۵.۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ دودھ کر اپنے استعمال میں مت لایا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کر سکتا ہے کہ اس کے بالا جانے میں کوئی جا کر اس کے گودام کا دروازہ توڑ دے اور اس میں سے سب کچھ نکال کر لے جائے، یا در کھول لوگوں کے جانوروں کے تھنوں میں ان کا کھانا ہوتا ہے اس لئے اس کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کا دودھ نہ دو با جائے۔

(۴۵.۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَيُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ أَيُّوبُ أَرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ [صححه البخاری (۱۱۸۰)، ومسلم (۷۲۹)، وابن حبان (۲۴۷۶)، وابن خزيمة (۱۹۷ و ۱۸۶۹ و ۱۸۷۰)]. [انظر: ۴۶۶۰، ۴۷۵۷، ۴۹۲۱، ۵۲۹۶، ۵۴۸۰، ۵۶۰۳، ۶۰۵۶].

(۳۵.۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں، نیز مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے وقت بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے، اس وقت منادی نماز کا اعلان کر رہا ہوتا تھا (اقامت کہہ رہا ہوتا تھا) اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اپنے گھر میں۔

(۴۵.۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [صححه البخاری (۶۸/۴)، ومسلم (۱۸۶۹)]. [انظر: ۴۵۲۵، ۵۰۷۶، ۵۱۷۰، ۵۲۹۳، ۵۴۶۵].

(۳۵.۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سفر میں جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ نہ لے جایا کرو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(۴۵.۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَكُمْ

وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عَمَلًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ أَلَا فَعَمِلْتُ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ أَلَا فَعَمِلْتُ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ أَلَا فَأَنْتُمْ الَّذِينَ عَمِلْتُمْ فَقَضِبَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالُوا نَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلًا وَأَقَلَّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّمَا هُوَ فَضْلِي أَوْتِيهِ مَنْ أَشَاءُ [صححه البخاری (۲۲۶۸)]. [انظر: ۶۰۶۶].

(۳۵۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری اور یہود و نصاریٰ کی مثال ایسے ہے کہ ایک شخص نے چند مزدوروں کو کام پر لگایا اور کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نماز فجر سے لے نصف النہار تک کون کام کرے گا؟ اس پر یہودیوں نے فجر کی نماز سے لے کر نصف النہار تک کام کیا، پھر اس نے کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نصف النہار سے لے کر نماز عصر تک کون کام کرے گا؟ اس پر عیسائیوں نے کام کیا، پھر اس نے کہا کہ نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک دو دو قیراط کے عوض کون کام کرے گا؟ یاد رکھو! وہ تم ہو جنہوں اس عرصے میں کام کیا، لیکن اس پر یہود و نصاریٰ غضب ناک ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہماری محنت اتنی زیادہ اور اجرت اتنی کم؟ اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہارا حق ادا کرنے میں ذرا بھی کوتاہی یا کمی کی؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر یہ میرا فضل ہے، میں جسے چاہوں عطاء کر دوں۔

(۴۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قُبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَحَكَّهَا أَوْ قَالَ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَغَيِّطَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَلَ وَجْهَ أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتَنَحَّصَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَبْلَ وَجْهِهِ فِي صَلَاتِهِ [صححه البخاری (۱۲۱۳)]، ومسلم (۵۴۷)، وابن خزيمة (۹۲۳)]. [انظر: ۴۶۸۴، ۴۸۴۱، ۴۸۷۷، ۴۹۰۸، ۵۱۵۲، ۵۳۳۵، ۵۴۰۸، ۵۷۴۵، ۶۳۰۶، ۶۲۶۵].

(۳۵۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ان سے ناراض ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۴۵۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَيُّوبُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَسْنَى فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ غَيْرَ حَنْثٍ أَوْ قَالَ غَيْرَ حَرَجٍ [قال الترمذی: حسن قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۲۶۱ و ۳۲۶۲)، ابن ماجه: ۲۱۰۵ و ۲۱۰۶، الترمذی: ۱۵۳۱].

[النسائی: ۲۵۱۷/۷]. [انظر: ۴۵۸۱، ۴۰۹۳، ۵۰۹۴، ۵۳۶۲، ۵۳۶۳، ۶۱۰۳، ۶۱۰۴، ۶۱۰۵، ۸۷، ۶۱۰۶، ۶۱۰۷، ۶۱۰۸، ۶۱۰۹، ۶۱۱۰، ۶۱۱۱، ۶۱۱۲، ۶۱۱۳، ۶۱۱۴، ۶۱۱۵، ۶۱۱۶، ۶۱۱۷، ۶۱۱۸، ۶۱۱۹، ۶۱۲۰، ۶۱۲۱، ۶۱۲۲، ۶۱۲۳، ۶۱۲۴، ۶۱۲۵، ۶۱۲۶، ۶۱۲۷، ۶۱۲۸، ۶۱۲۹، ۶۱۳۰، ۶۱۳۱، ۶۱۳۲، ۶۱۳۳، ۶۱۳۴، ۶۱۳۵، ۶۱۳۶، ۶۱۳۷، ۶۱۳۸، ۶۱۳۹، ۶۱۴۰، ۶۱۴۱، ۶۱۴۲، ۶۱۴۳، ۶۱۴۴، ۶۱۴۵، ۶۱۴۶، ۶۱۴۷، ۶۱۴۸، ۶۱۴۹، ۶۱۵۰، ۶۱۵۱، ۶۱۵۲، ۶۱۵۳، ۶۱۵۴، ۶۱۵۵، ۶۱۵۶، ۶۱۵۷، ۶۱۵۸، ۶۱۵۹، ۶۱۶۰، ۶۱۶۱، ۶۱۶۲، ۶۱۶۳، ۶۱۶۴، ۶۱۶۵، ۶۱۶۶، ۶۱۶۷، ۶۱۶۸، ۶۱۶۹، ۶۱۷۰، ۶۱۷۱، ۶۱۷۲، ۶۱۷۳، ۶۱۷۴، ۶۱۷۵، ۶۱۷۶، ۶۱۷۷، ۶۱۷۸، ۶۱۷۹، ۶۱۸۰، ۶۱۸۱، ۶۱۸۲، ۶۱۸۳، ۶۱۸۴، ۶۱۸۵، ۶۱۸۶، ۶۱۸۷، ۶۱۸۸، ۶۱۸۹، ۶۱۹۰، ۶۱۹۱، ۶۱۹۲، ۶۱۹۳، ۶۱۹۴، ۶۱۹۵، ۶۱۹۶، ۶۱۹۷، ۶۱۹۸، ۶۱۹۹، ۶۲۰۰، ۶۲۰۱، ۶۲۰۲، ۶۲۰۳، ۶۲۰۴، ۶۲۰۵، ۶۲۰۶، ۶۲۰۷، ۶۲۰۸، ۶۲۰۹، ۶۲۱۰، ۶۲۱۱، ۶۲۱۲، ۶۲۱۳، ۶۲۱۴، ۶۲۱۵، ۶۲۱۶، ۶۲۱۷، ۶۲۱۸، ۶۲۱۹، ۶۲۲۰، ۶۲۲۱، ۶۲۲۲، ۶۲۲۳، ۶۲۲۴، ۶۲۲۵، ۶۲۲۶، ۶۲۲۷، ۶۲۲۸، ۶۲۲۹، ۶۲۳۰، ۶۲۳۱، ۶۲۳۲، ۶۲۳۳، ۶۲۳۴، ۶۲۳۵، ۶۲۳۶، ۶۲۳۷، ۶۲۳۸، ۶۲۳۹، ۶۲۴۰، ۶۲۴۱، ۶۲۴۲، ۶۲۴۳، ۶۲۴۴، ۶۲۴۵، ۶۲۴۶، ۶۲۴۷، ۶۲۴۸، ۶۲۴۹، ۶۲۵۰، ۶۲۵۱، ۶۲۵۲، ۶۲۵۳، ۶۲۵۴، ۶۲۵۵، ۶۲۵۶، ۶۲۵۷، ۶۲۵۸، ۶۲۵۹، ۶۲۶۰، ۶۲۶۱، ۶۲۶۲، ۶۲۶۳، ۶۲۶۴، ۶۲۶۵، ۶۲۶۶، ۶۲۶۷، ۶۲۶۸، ۶۲۶۹، ۶۲۷۰، ۶۲۷۱، ۶۲۷۲، ۶۲۷۳، ۶۲۷۴، ۶۲۷۵، ۶۲۷۶، ۶۲۷۷، ۶۲۷۸، ۶۲۷۹، ۶۲۸۰، ۶۲۸۱، ۶۲۸۲، ۶۲۸۳، ۶۲۸۴، ۶۲۸۵، ۶۲۸۶، ۶۲۸۷، ۶۲۸۸، ۶۲۸۹، ۶۲۹۰، ۶۲۹۱، ۶۲۹۲، ۶۲۹۳، ۶۲۹۴، ۶۲۹۵، ۶۲۹۶، ۶۲۹۷، ۶۲۹۸، ۶۲۹۹، ۶۳۰۰، ۶۳۰۱، ۶۳۰۲، ۶۳۰۳، ۶۳۰۴، ۶۳۰۵، ۶۳۰۶، ۶۳۰۷، ۶۳۰۸، ۶۳۰۹، ۶۳۱۰، ۶۳۱۱، ۶۳۱۲، ۶۳۱۳، ۶۳۱۴، ۶۳۱۵، ۶۳۱۶، ۶۳۱۷، ۶۳۱۸، ۶۳۱۹، ۶۳۲۰، ۶۳۲۱، ۶۳۲۲، ۶۳۲۳، ۶۳۲۴، ۶۳۲۵، ۶۳۲۶، ۶۳۲۷، ۶۳۲۸، ۶۳۲۹، ۶۳۳۰، ۶۳۳۱، ۶۳۳۲، ۶۳۳۳، ۶۳۳۴، ۶۳۳۵، ۶۳۳۶، ۶۳۳۷، ۶۳۳۸، ۶۳۳۹، ۶۳۴۰، ۶۳۴۱، ۶۳۴۲، ۶۳۴۳، ۶۳۴۴، ۶۳۴۵، ۶۳۴۶، ۶۳۴۷، ۶۳۴۸، ۶۳۴۹، ۶۳۵۰، ۶۳۵۱، ۶۳۵۲، ۶۳۵۳، ۶۳۵۴، ۶۳۵۵، ۶۳۵۶، ۶۳۵۷، ۶۳۵۸، ۶۳۵۹، ۶۳۶۰، ۶۳۶۱، ۶۳۶۲، ۶۳۶۳، ۶۳۶۴، ۶۳۶۵، ۶۳۶۶، ۶۳۶۷، ۶۳۶۸، ۶۳۶۹، ۶۳۷۰، ۶۳۷۱، ۶۳۷۲، ۶۳۷۳، ۶۳۷۴، ۶۳۷۵، ۶۳۷۶، ۶۳۷۷، ۶۳۷۸، ۶۳۷۹، ۶۳۸۰، ۶۳۸۱، ۶۳۸۲، ۶۳۸۳، ۶۳۸۴، ۶۳۸۵، ۶۳۸۶، ۶۳۸۷، ۶۳۸۸، ۶۳۸۹، ۶۳۹۰، ۶۳۹۱، ۶۳۹۲، ۶۳۹۳، ۶۳۹۴، ۶۳۹۵، ۶۳۹۶، ۶۳۹۷، ۶۳۹۸، ۶۳۹۹، ۶۴۰۰، ۶۴۰۱، ۶۴۰۲، ۶۴۰۳، ۶۴۰۴، ۶۴۰۵، ۶۴۰۶، ۶۴۰۷، ۶۴۰۸، ۶۴۰۹، ۶۴۱۰، ۶۴۱۱، ۶۴۱۲، ۶۴۱۳، ۶۴۱۴، ۶۴۱۵، ۶۴۱۶، ۶۴۱۷، ۶۴۱۸، ۶۴۱۹، ۶۴۲۰، ۶۴۲۱، ۶۴۲۲، ۶۴۲۳، ۶۴۲۴، ۶۴۲۵، ۶۴۲۶، ۶۴۲۷، ۶۴۲۸، ۶۴۲۹، ۶۴۳۰، ۶۴۳۱، ۶۴۳۲، ۶۴۳۳، ۶۴۳۴، ۶۴۳۵، ۶۴۳۶، ۶۴۳۷، ۶۴۳۸، ۶۴۳۹، ۶۴۴۰، ۶۴۴۱، ۶۴۴۲، ۶۴۴۳، ۶۴۴۴، ۶۴۴۵، ۶۴۴۶، ۶۴۴۷، ۶۴۴۸، ۶۴۴۹، ۶۴۵۰، ۶۴۵۱، ۶۴۵۲، ۶۴۵۳، ۶۴۵۴، ۶۴۵۵، ۶۴۵۶، ۶۴۵۷، ۶۴۵۸، ۶۴۵۹، ۶۴۶۰، ۶۴۶۱، ۶۴۶۲، ۶۴۶۳، ۶۴۶۴، ۶۴۶۵، ۶۴۶۶، ۶۴۶۷، ۶۴۶۸، ۶۴۶۹، ۶۴۷۰، ۶۴۷۱، ۶۴۷۲، ۶۴۷۳، ۶۴۷۴، ۶۴۷۵، ۶۴۷۶، ۶۴۷۷، ۶۴۷۸، ۶۴۷۹، ۶۴۸۰، ۶۴۸۱، ۶۴۸۲، ۶۴۸۳، ۶۴۸۴، ۶۴۸۵، ۶۴۸۶، ۶۴۸۷، ۶۴۸۸، ۶۴۸۹، ۶۴۹۰، ۶۴۹۱، ۶۴۹۲، ۶۴۹۳، ۶۴۹۴، ۶۴۹۵، ۶۴۹۶، ۶۴۹۷، ۶۴۹۸، ۶۴۹۹، ۶۵۰۰، ۶۵۰۱، ۶۵۰۲، ۶۵۰۳، ۶۵۰۴، ۶۵۰۵، ۶۵۰۶، ۶۵۰۷، ۶۵۰۸، ۶۵۰۹، ۶۵۱۰، ۶۵۱۱، ۶۵۱۲، ۶۵۱۳، ۶۵۱۴، ۶۵۱۵، ۶۵۱۶، ۶۵۱۷، ۶۵۱۸، ۶۵۱۹، ۶۵۲۰، ۶۵۲۱، ۶۵۲۲، ۶۵۲۳، ۶۵۲۴، ۶۵۲۵، ۶۵۲۶، ۶۵۲۷، ۶۵۲۸، ۶۵۲۹، ۶۵۳۰، ۶۵۳۱، ۶۵۳۲، ۶۵۳۳، ۶۵۳۴، ۶۵۳۵، ۶۵۳۶، ۶۵۳۷، ۶۵۳۸، ۶۵۳۹، ۶۵۴۰، ۶۵۴۱، ۶۵۴۲، ۶۵۴۳، ۶۵۴۴، ۶۵۴۵، ۶۵۴۶، ۶۵۴۷، ۶۵۴۸، ۶۵۴۹، ۶۵۵۰، ۶۵۵۱، ۶۵۵۲، ۶۵۵۳، ۶۵۵۴، ۶۵۵۵، ۶۵۵۶، ۶۵۵۷، ۶۵۵۸، ۶۵۵۹، ۶۵۶۰، ۶۵۶۱، ۶۵۶۲، ۶۵۶۳، ۶۵۶۴، ۶۵۶۵، ۶۵۶۶، ۶۵۶۷، ۶۵۶۸، ۶۵۶۹، ۶۵۷۰، ۶۵۷۱، ۶۵۷۲، ۶۵۷۳، ۶۵۷۴، ۶۵۷۵، ۶۵۷۶، ۶۵۷۷، ۶۵۷۸، ۶۵۷۹، ۶۵۸۰، ۶۵۸۱، ۶۵۸۲، ۶۵۸۳، ۶۵۸۴، ۶۵۸۵، ۶۵۸۶، ۶۵۸۷، ۶۵۸۸، ۶۵۸۹، ۶۵۹۰، ۶۵۹۱، ۶۵۹۲، ۶۵۹۳، ۶۵۹۴، ۶۵۹۵، ۶۵۹۶، ۶۵۹۷، ۶۵۹۸، ۶۵۹۹، ۶۶۰۰، ۶۶۰۱، ۶۶۰۲، ۶۶۰۳، ۶۶۰۴، ۶۶۰۵، ۶۶۰۶، ۶۶۰۷، ۶۶۰۸، ۶۶۰۹، ۶۶۱۰، ۶۶۱۱، ۶۶۱۲، ۶۶۱۳، ۶۶۱۴، ۶۶۱۵، ۶۶۱۶، ۶۶۱۷، ۶۶۱۸، ۶۶۱۹، ۶۶۲۰، ۶۶۲۱، ۶۶۲۲، ۶۶۲۳، ۶۶۲۴، ۶۶۲۵، ۶۶۲۶، ۶۶۲۷، ۶۶۲۸، ۶۶۲۹، ۶۶۳۰، ۶۶۳۱، ۶۶۳۲، ۶۶۳۳، ۶۶۳۴، ۶۶۳۵، ۶۶۳۶، ۶۶۳۷، ۶۶۳۸، ۶۶۳۹، ۶۶۴۰، ۶۶۴۱، ۶۶۴۲، ۶۶۴۳، ۶۶۴۴، ۶۶۴۵، ۶۶۴۶، ۶۶۴۷، ۶۶۴۸، ۶۶۴۹، ۶۶۵۰، ۶۶۵۱، ۶۶۵۲، ۶۶۵۳، ۶۶۵۴، ۶۶۵۵، ۶۶۵۶، ۶۶۵۷، ۶۶۵۸، ۶۶۵۹، ۶۶۶۰، ۶۶۶۱، ۶۶۶۲، ۶۶۶۳، ۶۶۶۴، ۶۶۶۵، ۶۶۶۶، ۶۶۶۷، ۶۶۶۸، ۶۶۶۹، ۶۶۷۰، ۶۶۷۱، ۶۶۷۲، ۶۶۷۳، ۶۶۷۴، ۶۶۷۵، ۶۶۷۶، ۶۶۷۷، ۶۶۷۸، ۶۶۷۹، ۶۶۸۰، ۶۶۸۱، ۶۶۸۲، ۶۶۸۳، ۶۶۸۴، ۶۶۸۵، ۶۶۸۶، ۶۶۸۷، ۶۶۸۸، ۶۶۸۹، ۶۶۹۰، ۶۶۹۱، ۶۶۹۲، ۶۶۹۳، ۶۶۹۴، ۶۶۹۵، ۶۶۹۶، ۶۶۹۷، ۶۶۹۸، ۶۶۹۹، ۶۷۰۰، ۶۷۰۱، ۶۷۰۲، ۶۷۰۳، ۶۷۰۴، ۶۷۰۵، ۶۷۰۶، ۶۷۰۷، ۶۷۰۸، ۶۷۰۹، ۶۷۱۰، ۶۷۱۱، ۶۷۱۲، ۶۷۱۳، ۶۷۱۴، ۶۷۱۵، ۶۷۱۶، ۶۷۱۷، ۶۷۱۸، ۶۷۱۹، ۶۷۲۰، ۶۷۲۱، ۶۷۲۲، ۶۷۲۳، ۶۷۲۴، ۶۷۲۵، ۶۷۲۶، ۶۷۲۷، ۶۷۲۸، ۶۷۲۹، ۶۷۳۰، ۶۷۳۱، ۶۷۳۲، ۶۷۳۳، ۶۷۳۴، ۶۷۳۵، ۶۷۳۶، ۶۷۳۷، ۶۷۳۸، ۶۷۳۹، ۶۷۴۰، ۶۷۴۱، ۶۷۴۲، ۶۷۴۳، ۶۷۴۴، ۶۷۴۵، ۶۷۴۶، ۶۷۴۷، ۶۷۴۸، ۶۷۴۹، ۶۷۵۰، ۶۷۵۱، ۶۷۵۲، ۶۷۵۳، ۶۷۵۴، ۶۷۵۵، ۶۷۵۶، ۶۷۵۷، ۶۷۵۸، ۶۷۵۹، ۶۷۶۰، ۶۷۶۱، ۶۷۶۲، ۶۷۶۳، ۶۷۶۴، ۶۷۶۵، ۶۷۶۶، ۶۷۶۷، ۶۷۶۸، ۶۷۶۹، ۶۷۷۰، ۶۷۷۱، ۶۷۷۲، ۶۷۷۳، ۶۷۷۴، ۶۷۷۵، ۶۷۷۶، ۶۷۷۷، ۶۷۷۸، ۶۷۷۹، ۶۷۸۰، ۶۷۸۱، ۶۷۸۲، ۶۷۸۳، ۶۷۸۴، ۶۷۸۵، ۶۷۸۶، ۶۷۸۷، ۶۷۸۸، ۶۷۸۹، ۶۷۹۰، ۶۷۹۱، ۶۷۹۲، ۶۷۹۳، ۶۷۹۴، ۶۷۹۵، ۶۷۹۶، ۶۷۹۷، ۶۷۹۸، ۶۷۹۹، ۶۸۰۰، ۶۸۰۱، ۶۸۰۲، ۶۸۰۳، ۶۸۰۴، ۶۸۰۵، ۶۸۰۶، ۶۸۰۷، ۶۸۰۸، ۶۸۰۹، ۶۸۱۰، ۶۸۱۱، ۶۸۱۲، ۶۸۱۳، ۶۸۱۴، ۶۸۱۵، ۶۸۱۶، ۶۸۱۷، ۶۸۱۸، ۶۸۱۹، ۶۸۲۰، ۶۸۲۱، ۶۸۲۲، ۶۸۲۳، ۶۸۲۴، ۶۸۲۵، ۶۸۲۶، ۶۸۲۷، ۶۸۲۸، ۶۸۲۹، ۶۸۳۰، ۶۸۳۱، ۶۸۳۲، ۶۸۳۳، ۶۸۳۴، ۶۸۳۵، ۶۸۳۶، ۶۸۳۷، ۶۸۳۸، ۶۸۳۹، ۶۸۴۰، ۶۸۴۱، ۶۸۴۲، ۶۸۴۳، ۶۸۴۴، ۶۸۴۵، ۶۸۴۶، ۶۸۴۷، ۶۸۴۸، ۶۸۴۹، ۶۸۵۰، ۶۸۵۱، ۶۸۵۲، ۶۸۵۳، ۶۸۵۴، ۶۸۵۵، ۶۸۵۶، ۶۸۵۷، ۶۸۵۸، ۶۸۵۹، ۶۸۶۰، ۶۸۶۱، ۶۸۶۲، ۶۸۶۳، ۶۸۶۴، ۶۸۶۵، ۶۸۶۶، ۶۸۶۷، ۶۸۶۸، ۶۸۶۹، ۶۸۷۰، ۶۸۷۱، ۶۸۷۲، ۶۸۷۳، ۶۸۷۴، ۶۸۷۵، ۶۸۷۶، ۶۸۷۷، ۶۸۷۸، ۶۸۷۹، ۶۸۸۰، ۶۸۸۱، ۶۸۸۲، ۶۸۸۳، ۶۸۸۴، ۶۸۸۵، ۶۸۸۶، ۶۸۸۷، ۶۸۸۸، ۶۸۸۹، ۶۸۹۰، ۶۸۹۱، ۶۸۹۲، ۶۸۹۳، ۶۸۹۴، ۶۸۹۵، ۶۸۹۶، ۶۸۹۷، ۶۸۹۸، ۶۸۹۹، ۶۹۰۰، ۶۹۰۱، ۶۹۰۲، ۶۹۰۳، ۶۹۰۴، ۶۹۰۵، ۶۹۰۶، ۶۹۰۷، ۶۹۰۸، ۶۹۰۹، ۶۹۱۰، ۶۹۱۱، ۶۹۱۲، ۶۹۱۳، ۶۹۱۴، ۶۹۱۵، ۶۹۱۶، ۶۹۱۷، ۶۹۱۸، ۶۹۱۹، ۶۹۲۰، ۶۹۲۱، ۶۹۲۲، ۶۹۲۳، ۶۹۲۴، ۶۹۲۵، ۶۹۲۶، ۶۹۲۷، ۶۹۲۸، ۶۹۲۹، ۶۹۳۰، ۶۹۳۱، ۶۹۳۲، ۶۹۳۳، ۶۹۳۴، ۶۹۳۵، ۶۹۳۶، ۶۹۳۷، ۶۹۳۸، ۶۹۳۹، ۶۹۴۰، ۶۹۴۱، ۶۹۴۲، ۶۹۴۳، ۶۹۴۴، ۶۹۴۵، ۶۹۴۶، ۶۹۴۷، ۶۹۴۸، ۶۹۴۹، ۶۹۵۰، ۶۹۵۱، ۶۹۵۲، ۶۹۵۳، ۶۹۵۴، ۶۹۵۵، ۶۹۵۶، ۶۹۵۷، ۶۹۵۸، ۶۹۵۹، ۶۹۶۰، ۶۹۶۱، ۶۹۶۲، ۶۹۶۳، ۶۹۶۴، ۶۹۶۵، ۶۹۶۶، ۶۹۶۷، ۶۹۶۸، ۶۹۶۹، ۶۹۷۰، ۶۹۷۱، ۶۹۷۲، ۶۹۷۳، ۶۹۷۴، ۶۹۷۵، ۶۹۷۶، ۶۹۷۷، ۶۹۷۸، ۶۹۷۹، ۶۹۸۰، ۶۹۸۱، ۶۹۸۲، ۶۹۸۳، ۶۹۸۴، ۶۹۸۵، ۶۹۸۶، ۶۹۸۷، ۶۹۸۸، ۶۹۸۹، ۶۹۹۰، ۶۹۹۱، ۶۹۹۲، ۶۹۹۳، ۶۹۹۴، ۶۹۹۵، ۶۹۹۶، ۶۹۹۷، ۶۹۹۸، ۶۹۹۹، ۷۰۰۰، ۷۰۰۱، ۷۰۰۲، ۷۰۰۳، ۷۰۰۴، ۷۰۰۵، ۷۰۰۶، ۷۰۰۷، ۷۰۰۸، ۷۰۰۹، ۷۰۱۰، ۷۰۱۱، ۷۰۱۲، ۷۰۱۳، ۷۰۱۴، ۷۰۱۵، ۷۰۱۶، ۷۰۱۷، ۷۰۱۸، ۷۰۱۹، ۷۰۲۰، ۷۰۲۱، ۷۰۲۲، ۷۰۲۳، ۷۰۲۴، ۷۰۲۵، ۷۰۲۶، ۷۰۲۷، ۷۰۲۸، ۷۰۲۹، ۷۰۳۰، ۷۰۳۱، ۷۰۳۲، ۷۰۳۳، ۷۰۳۴، ۷۰۳۵، ۷۰۳۶، ۷۰۳۷، ۷۰۳۸، ۷۰۳۹، ۷۰۴۰، ۷۰۴۱، ۷۰۴۲، ۷۰۴۳، ۷۰۴۴، ۷۰۴۵، ۷۰۴۶، ۷۰۴۷، ۷۰۴۸، ۷۰۴۹، ۷۰۵۰، ۷۰۵۱، ۷۰۵۲، ۷۰۵۳، ۷۰۵۴، ۷۰۵۵، ۷۰۵۶، ۷۰۵۷، ۷۰۵۸، ۷۰۵۹، ۷۰۶۰، ۷۰۶۱، ۷۰۶۲، ۷۰۶۳، ۷۰۶۴، ۷۰۶۵، ۷۰۶۶، ۷۰۶۷، ۷۰۶۸، ۷۰۶۹، ۷۰۷۰، ۷۰۷۱، ۷۰۷۲، ۷۰۷۳، ۷۰۷۴، ۷۰۷۵، ۷۰۷۶، ۷۰۷۷، ۷۰۷۸، ۷۰۷۹، ۷۰۸۰، ۷۰۸۱، ۷۰۸۲، ۷۰۸۳، ۷۰۸۴، ۷۰۸۵، ۷۰۸۶، ۷۰۸۷، ۷۰۸۸، ۷۰۸۹، ۷۰۹۰، ۷۰۹۱، ۷۰۹۲، ۷۰۹۳، ۷۰۹۴، ۷۰۹۵، ۷۰۹۶، ۷۰۹۷، ۷۰۹۸، ۷۰۹۹، ۷۱۰۰، ۷۱۰۱، ۷۱۰۲، ۷۱۰۳، ۷۱۰۴، ۷۱۰۵، ۷۱۰۶، ۷۱۰۷، ۷۱۰۸، ۷۱۰۹، ۷۱۱۰، ۷۱۱۱، ۷۱۱۲، ۷۱۱۳، ۷۱۱۴، ۷۱۱۵، ۷۱۱۶، ۷۱۱۷، ۷۱۱۸، ۷۱۱۹، ۷۱۲۰، ۷۱۲۱، ۷۱۲۲، ۷۱۲۳، ۷۱۲۴، ۷۱۲۵، ۷۱۲۶، ۷۱۲۷، ۷۱۲۸، ۷۱۲۹، ۷۱۳۰، ۷۱۳۱، ۷۱۳۲، ۷۱۳۳، ۷۱۳۴، ۷۱۳۵، ۷۱۳۶، ۷۱۳۷، ۷۱۳۸، ۷۱۳۹، ۷۱۴۰، ۷۱۴۱، ۷۱۴۲، ۷۱۴۳، ۷۱۴۴، ۷۱۴۵، ۷۱۴۶، ۷۱۴۷، ۷۱۴۸، ۷۱۴۹، ۷۱۵۰، ۷۱۵۱، ۷۱۵۲، ۷۱۵۳، ۷۱۵۴، ۷۱۵۵، ۷۱۵۶، ۷۱۵۷، ۷۱۵۸، ۷۱۵۹، ۷۱۶۰، ۷۱۶۱، ۷۱۶۲، ۷۱۶۳، ۷۱۶۴، ۷۱۶۵، ۷۱۶۶، ۷۱۶۷، ۷۱۶۸،

قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حائث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۴۵۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا قُبُورًا قَالَ أَحْسَنُهُ ذِكْرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۲۳۳)] . [انظر: ۴۶۵۳].

(۳۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غالباً مروی ہے کہ اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو، انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(۴۵۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ بَيَّانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عُمَرَ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أُحْرِمْتُ بِالْحَجِّ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحْرِمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [انظر: ۵۱۹۴].

(۳۵۱۲) وبرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر میں نے حج کا احرام باندھ رکھا ہو تو کیا میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے؟ وہ شخص کہنے لگا کہ اصل میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس سے منع کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف بھی کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی بھی کی۔

(۴۵۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ تَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَكَ [صححه البخاری (۲۴۵۵)، ومسلم (۲۰۴۵)] . [انظر:

۶۱۴۹، ۵۸۰۲، ۵۵۳۳، ۵۲۴۶، ۵۰۶۳، ۵۰۳۷].

(۳۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر ایک ساتھ کئی کھجوریں کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۵۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَذَرِي فِي أُمَّيْ طَعَامِكَ تَكُونُ الْبَرَكَةُ. [اخرجه ابن ابی شیبہ:

۱۰۸/۸ قال البزار: لا نعلمه يروى عن ابن عمر الا من هذا الوجه. قال شعيب: اسناداه صحيح]

(۳۵۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کھانے کے بعد اپنی انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۴۵۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ [صححه البخاری (۶۲۹۳)، ومسلم (۲۰۱۵)].

وقال الترمذی: حسن صحيح [انظر: ۵۰۲۸، ۴۵۴۶].

(۳۵۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں

آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔

(۴۵۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كِبَابِلُ مَائَةٍ لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ [صححه البخاری (۶۴۹۸)، ومسلم (۲۵۴۷)، وابن حبان (۵۷۹۷)]. [انظر: ۵۰۲۹، ۵۶۱۹، ۶۰۳۰، ۶۰۴۴].

(۳۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سواؤنٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۴۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جُزْأًا أَنْ يَسْمُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ [صححه البخاری (۶۸۵۲)، ومسلم (۱۵۲۷)، وابن حبان (۴۹۸۷)]. [انظر: ۴۹۸۸، ۵۱۴۸، ۶۳۷۹، ۶۴۷۲].

(۳۵۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۴۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [صححه البخاری (۱۰۹۸)، ومسلم (۷۰۰)، وابن حبان (۲۵۲۲)، وابن خزيمة (۱۰۹۰ و ۱۲۶۲)]. [انظر: ۶۱۵۵، ۶۲۲۱، ۶۲۲۴].

(۳۵۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر ”خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا“ نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۴۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبُعَيْرِ [صححه البخاری (۹۹۹)، ومسلم (۷۰۰)]. [انظر: ۵۰۳۰، ۵۰۲۰۸، ۵۰۲۰۹، ۵۹۳۶].

(۳۵۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اونٹ پر وتر پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهُ إِلَى خَيْبَرَ [صححه مسلم (۷۰۰)، وابن خزيمة (۱۶۷۷)]. [انظر: ۵۰۹۹، ۵۰۲۰۶، ۵۰۲۰۷، ۵۴۵۱، ۵۵۵۷، ۶۱۲۰].

(۳۵۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ ﷺ خيبر کو جا رہے تھے۔

(۴۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى قَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهَا تَبَاعُ فَسَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَائِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدُّ فِي صَدَقَتِكَ [صححه البخاری (۱۴۸۹)، ومسلم (۱۶۲۱)]. [انظر: ۴۹۰۳].

(۳۵۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۴۵۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتَ أَحَدَكُمْ امْرَأَتَهُ أَنْ تَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَمْنَعُهَا قَالَ وَكَانَتْ امْرَأَةُ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهَا إِنَّكَ لَتَعْلَمِينَ مَا أَحَبُّ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى تَنْهَانِي قَالَ فَطَعِنَ عُمَرُ وَإِنَّمَا لَفِيَ الْمَسْجِدَ [صححه البخاری (۸۷۳)، ومسلم (۴۴۲)، وابن خزيمة (۱۶۷۷)] [انظر: ۴۵۵۶، ۵۲۱۱، ۶۲۵۲، ۶۳۰۳، ۶۳۰۴، ۶۳۸۷، ۶۴۴۴].

(۳۵۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے اجازت دینے سے انکار نہ کرے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی مسجد میں جا کر نماز پڑھتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ جانتی ہو کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے، وہ کہنے لگیں کہ جب تک آپ مجھے واضح الفاظ میں منع نہیں کریں گے میں باز نہیں آؤں گی، چنانچہ جس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو وہ مسجد میں ہی موجود تھیں۔

(۴۵۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمُ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَإِذَا خَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ قَالَ عُمَرُ فَمَا خَلَفْتُ بِهَا بَعْدَ ذَا كِرًا وَلَا آثَرًا [صححه مسلم (۱۶۴۶)]. [انظر: ۴۵۴۸، ۵۰۸۹].

(۳۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا نقل کرتے ہوئے بھی ایسی قسم نہیں کھائی۔

(۴۵۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ سَعِيدُ بْنُ خَفِيمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا أَتَى الرَّجُلَ وَهُوَ يُرِيدُ السَّفَرَ قَالَ لَهُ أَذْنُ حَتَّى أَوْدَعَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُودَعُنَا

فَيَقُولُ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [صححه ابن خزيمة (٢٥٣١)، والحاكم (٢٥/٢)]
والحاكم (٩٧/٢). قال الألبانی: صحيح الترمذی: (٣٤٤٣). وقال: حسن صحيح غريب. قال شعيب: صحيح
وهذا اسناد فيه وهم.

(٣٥٢٣) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میرے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس اگر کوئی ایسا شخص آتا جو سفر پر جا رہا ہوتا تو وہ اس سے
فرماتے کہ قریب آ جاؤ تاکہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے نبی ﷺ ہمیں رخصت کرتے تھے، پھر فرماتے کہ میں
تمہارے دین و امانت اور تمہارے عمل کا انجام اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

(٤٥٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ وَنَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ
الْعُدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعُدُوُّ [صححه البخاری (٢١٩٤)، ومسلم (١٥٣٤) وابن حبان (٤٩٩١)]. [راجع: ٤٥٠٧] (٣٥٢٥)
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پھلوں کی بیچ سے منع فرمایا ہے جب تک وہ پک نہ جائے، نبی ﷺ
نے یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے۔

نیز سفر میں جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے کی بھی ممانعت فرمائی ہے کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن
کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(٤٥٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ
الشُّغَارِ [صححه البخاری (٥١١٢)، ومسلم (١٤١٥)، وابن حبان (٤١٥٢)]. [انظر: ٥٢٨٩، ٤٦٩٢] (٣٥٢٦)
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نکاح شغار (وٹے سٹے کی صورت) سے منع فرمایا ہے۔

(٤٥٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ [صححه البخاری (٥٣١٥)، ومسلم (١٤٩٤)]
وابن حبان (٤٢٨٨)]. [٤٦٠٤، ٤٩٥٣، ٥٢٠٢، ٥٣١٢، ٥٤٠٠، ٦٠٩٨].

(٣٥٢٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی
کی، نبی ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(٤٥٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ
الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةِ اشْتِرَاءِ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ كَيْلًا وَالْكَرْمِ بِالزَّيْبِ كَيْلًا [راجع: ٤٤٩٠].

(٣٥٢٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیع مزاہبہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزاہبہ کا مطلب یہ ہے کہ
درختوں پر لگی ہوئی کھجور کے بدلے کٹی ہوئی کھجور کو یا انگور کو کشش کے بدلے ایک معین اندازے سے بچانا۔

(۴۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً. [راجع: ۴۴۹۸].

(۴۵۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد و عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔
(۴۵۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبُعَيْرِ. [راجع: ۴۵۱۹].

(۴۵۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اونٹ پر وتر پڑھے ہیں۔

(۴۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلْقَى السِّلْعِ حَتَّى يَهْطَأَ بِهَا الْأَسْوَاقُ وَنَهَى عَنِ النَّجْشِ وَقَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ [صححه

البخاری (۲۱۶۵) و مسلم (۱۵۱۷)] [انظر: ۴۷۰۸، ۴۷۳۸، ۵۳۰۴، ۵۶۵۲، ۵۸۶۳، ۵۸۷۰، ۶۲۸۲، ۶۴۵۱]

(۴۵۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بازار میں سامان بیچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے اور دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۴۵۳۱م) وَكَانَ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [انظر: ۴۴۷۲].

(۴۵۳۱م) اور نبی ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ ﷺ مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرما لیتے تھے۔

(۴۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّظِيرِ وَحَرَّقَ [صححه البخاری (۳۰۲۱)، و مسلم (۱۷۴۶)]. [انظر: ۵۱۳۶، ۵۵۲۰،

۶۲۵۱، ۵۵۴، ۵۵۸۲]

(۴۵۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو نظیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگا دی۔

(۴۵۳۳) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى رُكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (۶۹۴) و عبد الرزاق (۴۲۶۸)]. [انظر: ۶۲۵۵، ۶۳۵۲].

(۴۵۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۴۵۳۴) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا وَثَلَاثًا وَيُسَبِّحُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۳۵۲۶].

(۴۵۳۴) مطلب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کرتے تھے۔

(۴۵۳۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ

سَمِعَ صَوْتَ زَمَارَةٍ رَاعٍ فَوَضَعَ أَصْبُعَهُ فِي أُذُنِهِ وَعَدَلَ رَاحِلَتَهُ عَنِ الطَّرِيقِ وَهُوَ يَقُولُ يَا نَافِعُ أَتَسْمَعُ
فَأَقُولُ نَعَمْ فَيَمْضِي حَتَّى قُلْتُ لَا فَوَضَعَ يَدَيْهِ وَأَعَادَ رَاحِلَتَهُ إِلَى الطَّرِيقِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ زَمَارَةٍ رَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا [قال ابو داود، هذا حديث منكر. قال الألباني: صحيح
(ابوداود: ۴۹۲۴ و ۴۹۲۵ و ۴۹۲۶)]. [انظر: ۴۹۶۵].

(۴۵۳۵) نافع رضی اللہ عنہ ”جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما راستے میں چلے
جارہے تھے کہ ان کے کانوں میں کسی چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز آئی، انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس
لیں اور وہ راستہ ہی چھوڑ دیا اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد مجھ سے پوچھتے رہے کہ نافع! کیا اب بھی آواز آرہی ہے، میں
اگر ”ہاں“ میں جواب دیتا تو وہ چلتے رہتے، یہاں تک کہ جب میں نے ”نہیں کہہ دیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کانوں سے ہٹا
لیے، اور اپنی سواری کو پھر راستے پر ڈال دیا اور کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز سننے
ہوئے اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۴۵۳۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ اَبَا قِلَابَةَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ أَوْ
بِحَضْرَمَوْتَ فَتَسُوقُ النَّاسَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ [قال الترمذی، حسن غریب
صحیح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۲۱۷)]. [انظر: ۵۱۴۶، ۵۳۷۶، ۵۷۳۸، ۶۰۰۲].

(۴۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حضرت موت ”جو کہ شام کا ایک علاقہ
ہے“ سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو پکڑ کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا
حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۴۵۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلْ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ
وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [انظر: ۴۸۸۶، ۵۸۴۷، ۶۳۳۴].

(۴۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ
دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۴۵۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ
الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَا يَتْرَكَ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنَسَ وَلَا
السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرُسُ وَلَا الزُّعْفَرَانُ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ

النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَصْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [صححه البخارى (۵۸۰۶)، ومسلم (۱۱۷۷)، وابن خزيمة (۲۶۸۵ و ۲۶۹۱)]. [انظر: ۴۸۹۹، ۵۲۳۴].

(۳۵۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ”محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ یا یہ پوچھا کہ محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا، الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۴۵۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ يَمْشُونَ أَهْلَامَ الْجَنَازَةِ [صححه ابن حبان (۳۰۴۵) قال النسائي: هذا خطأ والصواب: مرسل وقال الترمذی: واهل الحديث كلهم يرون ان الحديث المرسل في ذلك اصح. قال الالباني: صحيح (ابوداود: ۳۱۷۹، ابن ماجه: ۱۴۸۲، الترمذی: ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، النسائي: ۵۶/۴). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۴۹۳۹، ۴۹۴۰، ۶۲۵۴، ۶۲۵۳، ۶۰۴۲].

(۳۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۵۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِثَ مَكْبِئِهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ يَقُولُ وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السُّجْدَتَيْنِ [انظر: ۴۶۷۴، ۵۰۵۴، ۵۰۸۱، ۵۲۷۹، ۶۱۷۵، ۶۳۴۵، ۶۳۴۶].

(۳۵۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن دو سجودوں کے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین نہیں کیا۔

(۴۵۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ قَالَ سُفْيَانُ كَذَا حِفْظَنَا الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ وَأَخْبَرَهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعُرَايَا [انظر: ۴۸۶۹، ۶۳۷۶]، وسياتي في مسند زيد بن ثابت: ۲۱۹۱۶].

(۳۵۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی ہوئی کھجور کے بدلے درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ایک معین اندازے سے بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث

بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے اندازے کے ساتھ حج عرایا کی اجازت دی ہے۔

فائدہ: یعنی اگر بیچ کی مقدار پانچ وسق سے کم ہو تو اس میں کمی بیشی اور اندازے کی گنجائش ہے، اس سے زیادہ میں نہیں جیسا کہ بعض ائمہ کی رائے ہے۔

(۵۵۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ [صححه البخاری (۱۱۰۶)، ومسلم (۷۰۳)، وابن خزيمة (۹۶۴ و ۹۶۵)]. [انظر: ۶۳۵۴].

(۴۵۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے میں نے دیکھا ہے کہ نبی ﷺ کو جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے تھے۔

(۵۵۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرَمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَالَ خُمْسٌ لَا حَنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرُبُ وَالْفَارَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [صححه البخاری (۱۸۲۸) ومسلم (۱۱۹۹) والحمیدی (۶۱۹)].

(۴۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے سوال پوچھا کہ محرم کون سے جانور قتل کر سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حرم میں مارنے سے مارنے والے پر کوئی گناہ لازم نہیں آتا بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

(۵۵۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثِ الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْذَّارِ قَالَ سُفْيَانُ إِنَّمَا نَحْفَظُهُ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي الشُّؤْمَ [صححه البخاری (۲۱۶۵)، ومسلم (۲۲۲۵)]. [انظر: ۶۴۰۵].

(۴۵۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

(۵۵۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [صححه مسلم (۶۲۶)، وابن خزيمة (۳۳۵)]. [انظر: ۶۱۷۷، ۶۳۲۱، ۶۳۲۴].

(۴۵۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۵۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَوَايَةً وَقَالَ مَرَّةٌ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْرُكُوا النَّارَ فِي بَيْوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ [راجع: ۴۵۱۵].

(۳۵۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔

(۴۵۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَى رَجُلًا أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعَشْرِينَ أَوْ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَّاتٍ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْبَوَاقِي فِي الْوُثْرِ مِنْهَا [صححه البخاری (۶۹۹۱)، ومسلم (۱۱۶۵)، وابن خزيمة (۲۲۲۲)]. [انظر: ۴۹۲۵، ۴۹۳۸].

(۳۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے خواب دیکھا کہ شب قدر ماہ رمضان کی ۲۷ ویں شب ہے تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں پر آ کر ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص شب قدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ آخری عشرے کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرے۔

(۴۵۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَالِمًا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ قَوْلَ اللَّهِ قَوْلَ اللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا ذَا كِبَرًا وَلَا آثَرًا [راجع، ۴۵۲۳].

(۳۵۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا نقل کرتے ہوئے بھی ایسی قسم نہیں کھائی۔

(۴۵۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَتَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ فَيَرِاطَانِ [صححه البخاری (۵۴۸۲)، ومسلم (۱۵۷۴)]. [انظر: ۵۰۷۳، ۵۰۷۳، ۶۴۴۳].

(۳۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۴۵۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي الْحَقِّ آتَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ [صححه البخاری (۵۰۲۵)، ومسلم (۸۱۵)، وابن حبان (۱۲۵)]. [انظر: ۴۹۲۴، ۵۶۱۸، ۶۴۰۳].

(۳۵۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں

لئے قرن کو میقات فرمایا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے ”گو کہ میں نے خود نہیں سنا“ کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے اہل یمن یسلم سے احرام باندھیں گے۔

(۴۵۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتَ أَحَدَكُمْ أَمْرًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعُهَا [راجع: ۴۵۲۲]۔

(۳۵۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے اجازت دینے سے انکار نہ کرے۔

(۴۵۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبْلَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَرَأَاهُ أَبُو لُبَابَةَ أَوْزَيْدُ بْنُ الْحَطَّابِ وَهُوَ يَطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ [صححه البخاری (۳۲۹) ومسلم (۲۲۳۳)، وابن حبان (۵۶۴۲)]، [انظر: ۶۰۲۵]۔

(۳۵۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سانپ کو مار دیا کرو، خاص طور پر دو دھاری اور دم کٹے سانپوں کو، کیونکہ یہ دونوں انسان کی بینائی زائل ہونے اور حمل ساقط ہو جانے کا سبب بنتے ہیں، اس لئے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جو بھی سانپ ملتا، وہ اسے مار دیتے تھے، ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یزید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک سانپ کو دھتکارتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا کہ گھروں میں آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۴۵۵۸) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ لَحْمٍ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثٍ [صححه البخاری (۵۵۷۴)، ومسلم (۱۹۷۰)]، [انظر: ۴۹۰۰، ۶۱۸۸، ۵۵۲۷]۔

(۳۵۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۴۵۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ كَيْفَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ قَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ مَثْنِي مَثْنِي فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ [صححه البخاری (۱۱۳۷)، ومسلم (۷۴۹)، وابن حبان (۲۶۲۰)، وابن خزيمة (۱۰۷۲)]، [انظر: ۶۱۶۹، ۶۱۷۰، ۶۳۵۵]۔

(۳۵۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کر دو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۴۵۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ [صححه البخاری (۶۷۵۶)، ومسلم (۱۵۰۶)، وابن حبان (۴۹۴۹)]. [۵۸۵۰، ۵۴۹۶].

(۴۵۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حق و لاء کو بیچنے یا ہبہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ”الطریق الاسلام“ دیکھئے۔

(۴۵۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُوا

عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ عُدُّوا إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ فَإِنِّي أَخَافُ

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [صححه البخاری (۴۳۳)، ومسلم (۲۹۸۰)، وابن حبان (۶۲۰۰)]. [انظر:

۵۲۲۵، ۵۴۰۴، ۵۴۴۱، ۵۶۴۵، ۵۹۳۱، ۶۲۱۱].

(۴۵۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل

ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۴۵۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَا

أَكْلُهُ وَلَا أَحْرَمُهُ [صححه البخاری (۵۵۳۶)، ومسلم (۱۹۴۳)].

(۴۵۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں

اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۴۵۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ

الْيَهُودِيُّ فَإِنَّمَا يَقُولُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ الْيَهُودُ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ فَإِنَّهُمْ

يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكُمْ [صححه البخاری (۶۲۵۷)، ومسلم (۲۱۶۴)، وابن حبان (۵۰۲)]. [انظر: ۴۶۹۸،

۴۶۹۹، ۵۲۲۱، ۵۹۳۸].

(۴۵۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرتا ہے تو وہ ”السام علیک“ کہتا

ہے، اس لئے اس کے جواب میں تم صرف ”وعلیک“ کہہ دیا کرو، اور ایک روایت میں ہے کہ جب یہودی تمہیں سلام کریں تو تم

”وعلیکم“ کہہ دیا کرو، کیونکہ وہ ”السام علیکم“ کہتے ہیں (تم پر موت طاری ہو)

(۴۵۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً

فَلَا يَتَنَاجَى ثَنَانٌ دُونَ الثَّالِثِ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَاجَى الرَّجُلَانِ دُونَ الثَّالِثِ

إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً [صححه ابن حبان (۵۸۲)]. قال الألبانی / صحیح (ابن ماجة، (۳۷۷۶)]. [انظر: ۵۲۵۸، ۵۲۸۱،

۵۵۰۱، ۵۴۲۵].

(۳۵۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۴۵۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَقَالَ مَرَّةً فَيُلَقِّنُ أَحَدَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُ [صححه البخاری (۷۲۰۲)، ومسلم (۱۸۶۷)]. [انظر: ۵۲۸۲، ۵۵۳۱، ۵۷۷۱، ۶۲۴۳].

(۳۵۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہوگا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(۴۵۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعٌ خِيَارٍ [صححه البخاری (۲۱۰۷)، ومسلم (۱۵۳۱)]. وابن حبان (۴۹۱۳) [انظر: ۵۱۳۰، ۶۱۹۳].

(۳۵۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۴۵۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ (يَقُولُ ل) ابْنِ ابْنِهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ يَا بَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ خِيَلَاءَ. [أخرجه الحميدي (۶۳۶) قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۴۸۸۴].

(۳۵۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھیٹا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۴۵۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ مَسْجِدَ قُبَاءَ يُصَلِّي فِيهِ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ رِجَالُ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَدَخَلَ مَعَهُ صُهَيْبٌ فَسَأَلَتْ صُهَيْبًا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ يُشِيرُ بِيَدِهِ قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لَوْ جَلَّ سَلُّ زَيْدًا أَسَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهَبْتُ أَنَا أَنْ أَسْأَلَهُ فَقَالَ يَا أَبَا أُسَامَةَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ [صححه ابن حبان (۲۲۵۸)، وابن خزيمة (۸۸۸)، والحاكم (۱۲/۳)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۰۱۷، النسائي: ۵/۳).

(۳۵۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ بنو عمرو بن عوف کی مسجد یعنی مسجد قباء میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے، وہاں کچھ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم نبی ﷺ کو سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئے، ان کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

بھی تھے، میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ کو جب سلام کیا جاتا تھا تو آپ ﷺ کس طرح جواب دیتے تھے؟ فرمایا کہ ہاتھ سے اشارہ کر دیتے تھے۔

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے کہا حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے پوچھو کہ یہ روایت آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے خود سنی ہے؟ مجھے خود سوال کرنے میں ان کا رعب حائل ہو گیا، چنانچہ اس آدمی نے ان سے پوچھا کہ اے ابواسامہ! کیا آپ نے یہ روایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے خود سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے انہیں دیکھا بھی ہے اور ان سے بات چیت بھی کی ہے۔

(۴۵۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُفِلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ فَأَوْفَى عَلَى قَدْفِدٍ مِنَ الْأَرْضِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ آيُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [صححه البخاری (۲۹۹۵)].

(۴۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ نے اپنا وعدہ حج کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں۔“

(۴۵۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ هَذِهِ الْبَيْدَاءُ الَّتِي يَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَحْرَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ [صححه البخاری (۱۵۴۱) ومسلم (۱۸۶) وابن خزيمة (۲۶۱۱)]. [النظر: ۴۸۲۰، ۵۳۳۷، ۵۵۷۴، ۵۹۰۷، ۶۴۲۸]

(۴۵۷۰) سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے یہ وہ مقام بیداء ہے جس کے متعلق تم نبی ﷺ کی طرف غلط نسبت کرتے ہو، بخدا! نبی ﷺ نے مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۴۵۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتَرُوا بِوَاحِدَةٍ [انظر، ۵۴۵۴]

(۴۵۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۴۵۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

تَغْلِبَكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ إِلَّا وَإِنَّهَا الْعِشَاءُ وَإِنَّهُمْ يُعْتَمُونَ بِالْإِبِلِ أَوْ عَنِ الْإِبِلِ [صححه مسلم (۶۴۴)، وابن حزيمة (۳۴۹)]۔ [انظر: ۴۶۸۸، ۵۱۰۰، ۶۳۱۴]۔

(۳۵۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، یاد رکھو! اس کا نام نمازِ عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوتے ہیں (اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو ”عتمہ“ کہہ دیتے ہیں)

(۴۵۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهْشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ [راجع: ۴۵۶۲]۔

(۳۵۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۴۵۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ أَسْرَعْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَجَلَسْتُ فَلَمْ أَسْمَعْ حَتَّى نَزَلَ فَسَأَلْتُ النَّاسَ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ أَنْ يُتْبَذَ فِيهِ [راجع: ۴۴۶۵]۔

(۳۵۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک مرتبہ منبر پر جلوہ افروز دیکھا، نبی ﷺ کو دیکھتے ہی میں تیزی سے مسجد میں داخل ہوا، اور ایک جگہ جا کر بیٹھ گیا لیکن ابھی کچھ سننے کا موقع نہ ملا تھا کہ نبی ﷺ منبر سے نیچے اتر آئے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے دباء اور مزقت میں نیبذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۵۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصَى فَقَالَ لَا تَقْلُبِ الْحَصَى فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَكِنْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ كَانَ يُحَرِّكُهُ هَكَذَا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مَسْحَةً [انظر: ۵۰۴۳، ۵۰۳۱، ۵۰۴۲۱]۔

(۳۵۷۵) علی بن عبد الرحمن معاوی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھنے کا موقع ملا، میں کنکریوں کو الٹ پلٹ کرنے لگا تو انہوں نے مجھے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ شیطانی عمل ہے، البتہ اس طرح کرنا جائز ہے جیسے میں نے نبی ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے، کہ وہ اس طرح انہیں حرکت دیتے تھے، راوی نے ہاتھ پھیر کر دکھایا (سجدے کی جگہ پر اسے برابر کر لیتے تھے، بار بار اسی میں لگ کر نماز خراب نہیں کرتے تھے)

(۴۵۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [راجع: ۴۵۰۷]۔

(۳۵۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سفر میں جاتے وقت قرآن کریم اپنے

ساتھ نہ لے جایا کرو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(۴۵۷۷) سَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ إِنَّهُ نَذَرَ يَعْنِي أَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ نَذَرَ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۲۰۳۲)]

ومسلم (۱۶۵۶)، وابن حبان (۴۳۸۰)، وابن خزيمة (۲۲۳۹)۔ [انظر: ۴۷۰۵، ۴۹۲۲، ۵۵۳۹]

(۳۵۷۷) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان رحمہ اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے مسجد حرام میں اعتکاف کرنے کی منت مانی تھی، نبی ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے اس منت کو پورا کرنے کا حکم دیا، کسی نے سفیان سے پوچھا کہ یہ روایت ایوب نے نافع سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ منت مانی تھی؟ انہوں نے جواب دیا ہاں!

(۴۵۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ مَا يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [صححه مسلم (۱۶۲۷)]۔

(۳۵۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر حق ہے کہ اس کی تین راتیں اس طرح نہیں گزرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۴۵۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَلَقَتْ سِبْهَامَهُمُ اثْنِي عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [صححه

البخاری (۴۳۳۸) ومسلم (۱۷۴۹) وابن حبان (۴۸۳۲)] [انظر: ۵۱۸۰، ۵۲۸۸، ۵۵۱۹، ۵۹۱۹، ۶۳۸۶، ۶۴۵۴]

(۳۵۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطا فرمایا۔

(۴۵۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِضُجَّانَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ نَادَى آلَا صَلُّوا فِي الرَّحَالِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ مُنَادِيًا فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوْ الْبَارِدَةِ آلَا صَلُّوا فِي الرَّحَالِ [راجع، ۴۴۷۸]۔

(۳۵۸۰) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ واوی ”ضججان“ میں ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کا اعلان کروایا، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی ﷺ بھی دورانِ سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۴۵۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَشْنَى [راجع: ۴۵۱۰].

(۳۵۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، (اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حائث ہوئے بغیر رجوع کر لے)۔

(۴۵۸۲) قَرَأَ عَلَيَّ سُفْيَانُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۹۷، النسائی: ۲۹۳/۷)].

(۳۵۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ”جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے“ پیٹ میں ہی بیچ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۵۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكُعْبَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَّقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ إِلَّا أَنْ قَتِلَ الْعُمَيْدُ الْخَطِيءُ بِالسَّوِطِ أَوْ الْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَقَالَ مَرَّةً الْمُغْلَطَةُ فِيهَا أَرْبَعُونَ خِلْفَةً فِي بَطُونِهَا أَوْلَادُهَا إِنْ كُلُّ مَائَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٌ وَدَعْوَى وَقَالَ مَرَّةً وَدَمٌ وَمَالٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِقَايَةِ الْحَاجِّ وَسِدَانَةِ الْبَيْتِ فَإِنِّي أُمْضِيهِمَا لِأَهْلِهِمَا عَلَى مَا كَانَتْ [قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۴۵۴۹، ابن ماجه: ۲۶۲۸، النسائی: ۴۲/۸)] [انظر: ۴۹۲۶]

(۳۵۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ کی سیڑھیوں پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی، یاد رکھو! لکڑی یا لاشی سے مقتول ہو جانے والے کی دیت سواونٹ ہے، بعض اسانید کے مطابق اس میں دیت مغلفہ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹیاں بھی ہوں گی، یاد رکھو! زمانہ جاہلیت کا ہر تفاخر، ہر خون اور ہر دعویٰ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ حاجیوں کو پانی پلانے اور بیت اللہ شریف کی کلید برداری کا جو عہدہ ہے میں اسے ان عہدوں کے حاملین کے لئے برقرار رکھتا ہوں، جب تک دنیا باقی ہے (یہ عہدے ان ہی لوگوں کے پاس رہیں گے)

(۴۵۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ صَدَقَةَ ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَغْنَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَمَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ عُمَرَ وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ قَالُوا لَهُ فَإِنَّ أَهْلَ الْعِرَاقِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ [اخرجه الطيالسي (۱۹۲۱) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۵۴۹۲، ۶۲۵۷].

(۳۵۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جھہ سے، اہل یمن یلمم اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں، لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اہل عراق کہاں گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس

وقت اس کی میقات نہیں تھی۔

(۴۵۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اسْتِلاَمَ الرُّكْنَيْنِ يَحْطَانِ الدُّنُوبَ [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۲۱/۵)۔ قال شعيب:

اسنادہ حسن]۔ [انظر: ۴۶۶۲]۔

(۲۵۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام انسان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(۴۵۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ عُمَرَ كُنَّا نَخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَنَرَكُنَاهُ [راجع: ۴۵۰۴]

(۲۵۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین مزارعت پر دیا کرتے تھے، اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے،

بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے چنانچہ ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

(۴۵۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَبْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنِينَ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي

قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ

لَكَ [صححه البخاری (۵۳۱۲)، ومسلم (۱۴۹۳)]۔

(۲۵۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا کہ تم دونوں کا

حساب اللہ کے ذمے ہے، تم میں سے کوئی ایک تو یقیناً جھوٹا ہے، اور اب تمہیں اس عورت پر کوئی اختیار نہیں ہے، اس شخص نے

عرض کیا یا رسول اللہ! میرا مال؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا کوئی مال نہیں ہے، اگر اس پر تمہارا الزام سچا ہے تو اسی مال کے عوض تم نے

اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کیا تھا اور اگر اس پر تمہارا الزام جھوٹا ہے پھر تو تمہارے لیے یہ بات بہت بعید ہے۔

(۴۵۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قِيلَ لِسُفْيَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ لَا ابْنَ

عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَاصَرَ أَهْلَ الطَّائِفِ وَلَمْ يَقْدِرْ مِنْهُمْ عَلَى شَيْءٍ قَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا

إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَانَ الْمُسْلِمِينَ كَبْرُهُمْ ذَلِكَ فَقَالَ اغْدُوا فَعَدُّوا عَلَى الْقِتَالِ فَأَصَابَهُمْ جَرَّاحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَسَرَّ الْمُسْلِمُونَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۴۳۲۵)، ومسلم (۱۸۷۸)]۔

(۲۵۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب اہل طائف کا محاصرہ کیا اور اس سے کچھ فائدہ نہ ہو سکا تو

نبی ﷺ نے ایک دن اعلان کروا دیا کہ کل ہم لوگ ان شاء اللہ واپس چلیں گے، مسلمانوں کو اس حکم پر اپنی طبیعت میں بوجھ محسوس

ہوا، نبی ﷺ کو خبر ہو گئی، آپ ﷺ نے انہیں رکنے کے لئے فرمادیا، چنانچہ اگلے دن لڑائی ہوئی تو اس میں مسلمانوں کے کئی آدمی

زخمی ہوئے، نبی ﷺ نے اس دن پھر یہی اعلان فرمایا کہ کل ہم لوگ ان شاء اللہ واپس چلیں گے، اس مرتبہ مسلمان خوش ہو گئے اور نبی ﷺ یہ دیکھ کر مسکرائے گئے۔

(۵۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَنْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدَهُمَا نَصِيْبَهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا قَوْمٌ عَلَيْهِ قِيَمَةٌ لَا وَكَسَ وَلَا شَطَطٌ ثُمَّ يُعْتَقُ [صححه البخاری (۲۵۲۱)، ومسلم (۱۵۰۱)]، [انظر: ۴۹۰۱].

(۳۵۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر دو آدمیوں کے درمیان ایک غلام مشترک ہو اور ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے سے اسے آزاد کر دے، تو دوسرے کے مالدار ہونے کی صورت میں اس کی قیمت لگوائی جائے گی جو حد سے زیادہ کم یا زیادہ نہ ہوگی (اور دوسرے کو اس کا حصہ دے کر) غلام مکمل آزاد ہو جائے گا۔

(۵۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيِّ بَعَثَ مَا فِي رُؤُوسِ نَخْلِي بِمِائَةِ وَسْقٍ إِنْ زَادَ فَلَهُمْ وَإِنْ نَقَصَ فَلَهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَابِ [اخرجه الحمیدی (۶۷۳) و ابن ابی شیبہ: ۱۳۱/۷. قال شعيب: اسنادہ حسن].

(۳۵۹۰) اسماعیل شیبانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے باغ کی کھجوروں کو سو سو تن کے بدلے بیچ دیا کہ اگر زیادہ ہوں تب بھی ان کی اور کم ہوں تب بھی ان کی، پھر میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے البتہ اندازے کے ساتھ بیچ عرایا کی اجازت دی ہے۔

فائدہ: یعنی اگر بیچ کی مقدار پانچ سو تن سے کم ہو تو اس میں کمی بیشی اور اندازے کی گنجائش ہے، اس سے زیادہ میں نہیں جیسا کہ بعض ائمہ کی رائے ہے۔

(۵۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا سَالِمٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رُكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (۷۱/۲)، ومسلم (۸۸۲)، وابن حبان (۲۴۷۳)، وابن خزيمة (۱۱۹۸)].

(۳۵۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ الْفَجْرُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ

(۳۵۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے وقت بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرًا وَهُوَ فِي بَعْضِ أَصْقَارِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبَى فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تُحْلِفُوا بَأَبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ خَالِفًا فَلْيُحْلِفْ بِاللَّهِ وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ. [صححه البخاری (۲۶۷۹)، ومسلم (۱۶۴۶)، وابن حبان (۴۳۵۹)].

[انظر: ۴۶۶۷، ۶۲۸۸].

(۴۵۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔

(۴۵۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَأَرْسَلَ مَا ضَمَرَ مِنْهَا مِنَ الْخَفِيَاءِ وَأَرْسَلَ مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ [راجع: ۴۴۸۷].

(۴۵۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا، ان میں سے جو گھوڑے چھریے تھے انہیں ”ہیاء“ سے ثنیۃ الوداع تک مسابقت کے لئے مقرر فرمایا اور جو چھریے بدن کے نہ تھے، ان کی ریس ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروائی۔

(۴۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ خَرَجَ ابْنُ عُمَرَ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ بِمَكَّةَ أَمْرًا فَقَالَ أَهْلٌ بِالْعُمْرَةِ فَإِنْ حُبِسْتُ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْلٌ بِالْعُمْرَةِ فَلَمَّا سَارَ قَلِيلًا وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ قَالَ مَا سَبِيلُ الْعُمْرَةِ إِلَّا سَبِيلُ الْحَجِّ أَوْ حَبَّ حَجًّا وَقَالَ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا فَإِنْ سَبِيلَ الْحَجِّ سَبِيلُ الْعُمْرَةِ فَقَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ أَنَّى قَدِيدًا فَأَشْتَرِي هَذِيًّا فَسَاقَهُ مَعَهُ [انظر: ۴۴۸۰].

(۴۵۹۵) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ عمرے کے ارادے سے روانہ ہوئے، لوگوں نے انہیں بتایا کہ اس وقت مکہ مکرمہ میں شورش پاپا ہے، انہوں نے فرمایا میں عمرے کا احرام باندھ لیتا ہوں اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی ﷺ نے کیا تھا، پھر چلتے چلتے جب مقام بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ مکہ مکرمہ پہنچے اور سات چکر لگا کر ایک طواف کیا اور صفامروہ کے درمیان سعی کے سات چکر لگائے اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ انہوں نے مقام ”قدید“ پر پہنچ کر ہدی کا جانور خریدا اور اپنے ساتھ لے گئے۔

(۴۵۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى قَدِيدًا وَاشْتَرَى هَذِيَّهُ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هَكَذَا [انظر: ۴۴۸۰].

(۴۵۹۶) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مقام ”قدید“ پہنچ کر ہدی کا جانور خریدا، حرم شریف پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف اور صفامروہ کے درمیان سعی کی اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۵۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَلَمَةَ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ جَارِيَةً لِكُعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِسَلْعٍ بَلَغَ الْمَوْتُ شَاةً مِنْهَا فَأَخَذَتْ طُرُورَةً فَذَكَّهَا بِهِ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [انظر، ۵۴۶۳، ۵۴۶۴، ۵۵۱۲].

(۳۵۹۷) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بنو سلمہ کے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو ”سَلْع“ میں ان کی بکریاں چرا یا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہو گئی تو اس باندی نے تیز دھاری وار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، نبی ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۴۵۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دُوَيْبٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى فَلَمَّا غَرُبَتِ الشَّمْسُ هَبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ الصَّلَاةَ حَتَّى ذَهَبَ بَيَاضُ الْآفَاقِ وَذَهَبَتْ فَحْمَةُ الْإِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى بِنَا ثَلَاثًا وَانْتَسَيْنَ وَالتَّفَتَ إِلَيْنَا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ [قال الألبانی حسن (النسائی: ۲۸۶/۱). والحمیدی (۶۸۰). قال شعیب: اسنادہ صحیح].

(۳۵۹۸) بنو اسد بن عبد العزی کے اسماعیل بن عبد الرحمن بن دویب بن بنی اسد بن عبد العزی سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چراگاہ کے لئے نکلے، سورج غروب ہو گیا لیکن ہم ان کے سامنے یہ کہتے ہوئے مرعوب ہو گئے کہ نماز کا وقت آ گیا ہے، یہاں تک کہ افق کی سفیدی ختم ہو گئی، پھر جب رات کی تاریکی چھانے لگی تو انہوں نے اتر کر ہمیں پہلے تین اور پھر دو رکعتیں پڑھائیں اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۵۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّ أَسْمَعُهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي بِحِمَارَةٍ فَقَالَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً مِثْلَهَا كَمَثَلِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَظَنَرْتُ فَإِذَا أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَسَكَتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ [صححه البخاری (۷۲)، ومسلم (۲۸۱۱)].

[۵۹۵۵، ۵۶۴۷، ۵۰۰۰].

(۳۵۹۹) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کے سفر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا، اس دوران میں نے انہیں نبی ﷺ کی صرف ایک ہی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور وہ یہ کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کہیں سے کھجوروں کا ایک گچھا نبی ﷺ کی خدمت میں آیا، نبی ﷺ نے فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے جو مسلمان کی طرح ہے (بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟) میں نے کہنا چاہا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے دیکھا تو اس مجلس میں شریک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ چھوٹا میں ہی تھا اس لئے خاموش ہو گیا، پھر خود نبی ﷺ نے ہی

فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

(۴۶۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ شَهِدَ ابْنُ عُمَرَ الْفَتْحَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً وَمَعَهُ قَرَسٌ حَرُونَ وَرُمَحٌ ثَقِيلٌ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ يَخْتَلِي لِقَابِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ

(۴۶۰۰) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فتح مکہ کے موقع پر موجود تھے، اس وقت ان کی عمر ۲۰ سال تھی۔ ان کے پاس ایک ڈٹ جانے والا گھوڑا اور ایک بھاری نیزہ بھی تھا، وہ جا کر اپنے گھوڑے کے لئے گھاس کاٹنے لگے، نبی ﷺ نے آوازیں دے دے کر انہیں روکا۔

(۴۶۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ يَعْنِي ابْنَ حُدَيْرٍ (ح) وَوَكَيْعُ الْمَعْنَى قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَارٍ قَالَ وَكَيْعُ السَّدُوسِيِّ أَبِي الْبَزَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الشُّرْبِ فَأَيُّمَا فَقَالَ قَدْ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشْرَبُ قِيَامًا وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى [أَخْرَجَهُ الطَّالَسِيُّ: ۱۹۰۴، وَالِدَارِمِيُّ: ۲۱۳۱. اسنادہ ضعیف]. [انظر، ۴۷۶۵، ۴۸۳۳].

(۴۶۰۱) یزید بن عطار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کھڑے ہو کر پانی پینے کا حکم پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی مصروفیت میں کھانے پینے کے لئے وقت کہاں؟)

(۴۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَانُوا يَبْدُوْنَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ [صَحَّحَهُ السَّخَّارِيُّ (۹۶۳)، وَمُسْلِمٌ (۸۸۸)، وَابْنُ خَزِيمَةَ (۱۴۴۳)] وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. [انظر، ۴۹۶۳، ۵۶۶۳].

(۴۶۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور حضراتِ شیخین رضی اللہ عنہما عید کے موقع پر خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے۔ (۴۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَن بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا [انظر: ۴۵۲۷].

(۴۶۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرد اور عورت کے درمیان لعان کروایا اور ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

(۴۶۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [رَاجِع: ۴۵۲۷]. (۴۶۰۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۶۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَالُ عَنْ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ وَمَا يُنْبِئُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسَّبَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ الْفُلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ الْحَبَتِ [صححه ابن حبان (۱۲۴۹)، والحاكم (۱۳۲/۱)، وابن خزيمة (۹۲)، قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۶۵۶۴، ابن ماجه: ۵۱۷ و ۵۱۸، الترمذی: ۶۷)، قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [صححه ابن حبان (۱۲۴۹)، والحاكم (۱۳۲/۱) وابن خزيمة (۹۲)] [انظر: ۴۷۵۳، ۴۸۰۳، ۴۹۶۱، ۵۸۵۵].

(۳۶۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر جنگل میں انسان کو ایسا پانی ملے جہاں جانور اور درندے بھی آتے ہوں تو کیا اس سے وضو کیا جاسکتا ہے؟ میں نے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب پانی دو منکوں کے برابر ہو تو وہ گندگی کو نہیں اٹھاتا (اس میں گندگی سرایت نہیں کرتی)

(۴۶۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ يَوْمًا فَوْقَ بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ [صححه البخاری (۱۴۸) ومسلم (۲۹۹) وابن خزيمة (۵۹) وابن خزيمة (۱۴۱۸)] [انظر: ۴۶۱۷، ۴۹۹۱]

(۳۶۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ شام کی طرف رخ کر کے اور قبلہ کی طرف پشت کر کے قضاء حاجت فرما رہے ہیں۔

(۴۶۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ نَقِيلُ فِيهِ وَنَحْنُ شَبَابٌ [صححه البخاری (۴۴۰)، ومسلم (۲۴۷۹)، وابن خزيمة (۱۳۳۰)] [انظر: ۵۸۳۹]

(۳۶۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں مسجد میں قیلولہ کرنے کے لئے لیٹ اور سو جاتے تھے اور اس وقت ہم جوان تھے۔

(۴۶۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْرٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فِيهَا فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْرٍ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتُ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتُ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهَا عُمَرُ أَنْ لَا تَبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُورَثَ قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهَا عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرَّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَأَلِّلٍ فِيهِ [صححه البخاری (۲۷۳۷)، ومسلم (۱۶۳۲)، وابن خزيمة (۲۴۸۳، و ۲۴۸۴ و ۲۴۸۵ و ۲۴۸۶)، وابن حبان (۴۹۰۱)] [انظر: ۵۱۷۹، ۶۰۷۸، ۵۹۴۷، ۶۴۶۰]

(۳۶۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خیبر میں ایک زمین حصے میں ملی، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق مشورہ لینا چاہا، چنانچہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حصے میں خیبر کی زمین کا ایک ایسا ٹکڑا آیا ہے کہ اس سے زیادہ عمدہ مال میرے پاس کبھی نہیں آیا، آپ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو، چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدین، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا اور فرمایا کہ اس زمین کے متولی کے لئے خود بھلے طریقے سے اس میں سے کچھ کھانے میں یا اپنے دوست کو جو اس سے اپنے مال میں اضافہ نہ کرنا چاہتا ہو، کھلانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرُ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا قَالَ التِّرْمِذِيُّ وَاسْمَعْتَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ: هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ، وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ فِي عِلَلِهِ: وَسَالَتُ مُحَمَّدًا عَنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ. فَقَالَ: هُوَ حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. وَقَدْ رَوَى عَنْ مَعْمَرٍ مَرْسَلًا. وَحَكَّمَ مُسْلِمٌ عَلَى مَعْمَرٍ بِالْوَهْمِ فِيهِ. وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ وَابُو زُرْعَةَ: الْمَرْسَلُ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (ابن ماجه: ۱۹۵۳، الترمذی: ۱۱۲۸). قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ بِطَرِيقَةٍ وَشَوَاهِدُهُ. [انظر: ۴۶۳۱، ۵۰۲۷، ۵۵۵۸].

(۳۶۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جس وقت اسلام قبول کیا، ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کر لو (اور باقی چھ کو طلاق دے دو)

(۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ رُبَّمَا آمَنَّا ابْنُ عُمَرَ بِالسُّورَتَيْنِ وَالْقَلَاثِ فِي الْقَرْبِ بَصِيَّةٍ

(۳۶۱۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرض نماز میں ہماری امامت کرتے ہوئے ایک ہی رکعت میں دو یا تین سورتیں بھی پڑھ لیتے تھے۔

(۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا لَهُ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا كَانَ لَيْلَةُ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَكَانَ فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ أَوْ قَتَرٌ أَصْبَحَ صَائِمًا [راجع: ۴۴۸۸]

(۳۶۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مہینہ کبھی ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے اس لئے اگر تم پر بادل چھا جائیں تو اندازہ کر لو۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شعبان کی ۲۹ تاریخ ہونے کے بعد اگر بادل یا غبار چھایا ہو یا ہوتا تو روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَإِذَا طَلَعَ حَاجِبٌ

الشَّمْسِ فَلَا تُصَلُّوا حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَلَا تُصَلُّوا حَتَّى تَغِيبَ [صححة البخاری (۵۸۲)، ومسلم (۸۲۸)، وابن خزيمة (۱۲۷۳)، وابن حبان (۱۵۵۷)]. [انظر: ۴۶۹۵، ۴۶۹۷، ۴۷۷۲، ۵۸۳۴، ۵۸۳۵].

(۳۶۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، جب سورج کا کنارہ نکلتا شروع ہو تو جب تک وہ نمایاں نہ ہو جائے اس وقت تک تم نماز نہ پڑھو، اسی طرح جب سورج کا کنارہ غروب ہونا شروع ہو تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو۔

(۴۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُومُ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [انظر: ۴۶۹۷، ۴۸۶۲، ۵۳۱۸، ۵۳۸۸، ۵۸۳۳، ۵۹۱۲، ۶۰۸۶، ۶۰۷۵].

(۳۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے سینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔
(۴۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ يُصَلِّي إِلَيْهَا [صححة البخاری (۴۹۳۸)، ومسلم (۲۸۶۲)، وابن حبان (۷۳۳۲)]. [انظر: ۴۶۸۱، ۵۷۳۴، ۶۳۸۸، ۶۳۱۹، ۶۲۸۶، ۵۸۴۰، ۵۷۳۴].

(۳۶۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات سترہ کے طور پر نیزہ گاڑ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔
(۴۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [صححة البخاری (۱۰۸۷)، ومسلم (۱۳۳۸)، وابن خزيمة (۲۵۲۱)]. [انظر: ۶۲۸۹، ۴۶۹۶].

(۳۶۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔
(۴۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ بَنَوُاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححة البخاری (۳۶۴۴)، ومسلم (۱۷۸۱)، وابن حبان (۴۶۶۸)]. [انظر: ۴۸۱۶، ۵۹۱۸، ۵۷۸۳، ۵۷۶۸، ۵۲۰۰، ۵۱۰۲].

(۳۶۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۴۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ يَوْمًا عَلَى بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ مُسْتَذِيرَ الْبَيْتِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ [راجع: ۴۶۰۶].

(۴۶۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ شام کی طرف رخ کر کے اور قبلہ کی طرف پشت کر کے قضاء حاجت فرما رہے ہیں۔

(۴۶۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ ثَلَاثًا وَيَمْشِي أَرْبَعًا وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ وَكَانَ يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنَّمَا كَانَ يَمْشِي مَا بَيْنَهُمَا

لِيَكُونَ أَبْسَرَ لَأَسْتَلَامِهِ [انظر: ۴۶۳۳، ۴۸۴۴، ۴۹۸۳، ۵۲۳۸، ۵۷۳۷، ۵۷۶۰، ۵۹۴۳، ۶۰۸۱، ۶۴۳۳]

(۴۶۱۸) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور باقی چار چکروں میں معمول کی رفتار رکھتے تھے، ان کا خیال یہ تھا کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے اور وہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان عام رفتار سے چلتے تھے تاکہ استلام کرنے میں آسانی ہو سکے۔

(۴۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الضَّبِّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ۴۴۹۷].

(۴۶۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے ”جبکہ وہ منبر پر تھے“ گوہ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۴۶۱۹م) وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ [صححه البخاری]

(۱۹۴۳)، ومسلم (۵۶۱)، وابن خزيمة (۱۶۶۱)، [انظر: ۴۷۱۵]

(۴۶۱۹م) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس درخت سے کچھ کھا کر آئے (کچا لہسن) تو وہ مسجد میں نہ آئے۔

(۴۶۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا وَيَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۷۰].

(۴۶۲۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر نفل نماز اور وتر پڑھ لیا کرتے تھے اور اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف فرماتے تھے۔

(۴۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَبَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [قال شعيب: صحيح وهذا

اسناد ضعيف]. [انظر: ۴۸۰۵، ۵۴۵۵، ۵۴۶۷].

(۴۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر عداوت ہو جائے حتیٰ کہ

سورج غروب ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۶۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُنْهَالِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَقَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً حَيَّةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ مَثَلَ بِالْبَهَائِمِ [انظر: ۵۰۱۸، ۵۰۲۴۷، ۵۰۸۰۱، ۵۰۵۸۷، ۶۲۵۹].

(۶۲۳) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گذر ہوا، دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک زندہ مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

(۶۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبَجَرَ عَنْ ثَوْبَرِ بْنِ أَبِي فَاخِثَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَيَنْظُرُ فِي مَلِكٍ أَلْفَى سَنَةٍ يَرَى أَقْصَاهُ كَمَا يَرَى أَذْنَاهُ يَنْظُرُ فِي أَزْوَاجِهِ وَخَدَمِهِ وَإِنْ أَفْضَلَهُمْ مَنْزِلَةً لَيَنْظُرُ فِي وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ [قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۵۵۳ و ۳۳۳۰) وعبد بن حميد (۸۱۹) وابو يعلى (۵۷۱۲)]. [انظر: ۵۳۱۷].

(۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی دو ہزار سال کے فاصلے پر پھیلی ہوئی مملکت کے آخری حصے کو اس طرح دیکھے گا جیسے اپنے قریب کے حصے کو دیکھتا ہوگا اور اس پورے علاقے میں اپنی بیویوں اور خادموں کو بھی دیکھتا ہوگا، جب کہ سب سے افضل درجے کا جنتی روزانہ دو مرتبہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے والا ہوگا۔

(۶۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوْفَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا كَبِيرًا فَهَلْ لِي تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ خَالَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَرَّهَا إِذَا [قال الترمذی: وهذا اصح من حديث ابی معاوية. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹۰۴)].

(۶۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش اور کوئی صورت ہے؟ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین ہیں؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے خالہ کے متعلق پوچھا، اس نے کہا وہ ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو۔

(۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ النَّبِيِّ الْعُلْيَا وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ النَّبِيِّ السُّفْلَى [صححه البخاری (۱۵۷۵)، ومسلم (۱۲۵۷)، وابن حزيمة (۶۹۱ و ۲۶۹۳)]. [انظر: ۴۷۵، ۴۸۴۳، ۵۲۳۱، ۶۲۸۴].

(۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو ”نبی علیا“ سے داخل ہوتے اور جب

باہر جاتے تو ”عمیہ سفلی“ سے باہر جاتے۔

(۴۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَأَصْحَابُهُ مُتَوَافِرُونَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ثُمَّ نَسَكْتُ [صححه ابن حبان (۷۲۵۱)]. قَالَ

شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۴۶۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی حیات طیبہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد کے باوجود جب درجہ بندی کرتے تھے تو ہم یوں شمار کرتے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ یہاں پہنچ کر ہم خاموش ہو جاتے تھے۔

(۴۶۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ فِي الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فِتْحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكَهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [صححه مسلم (۶۰۱)]. قَالَ

الترمذی: حسن صحیح غریب۔ [انظر: ۵۷۲۲]۔

(۴۶۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک آدمی کہنے لگا ”اللہ اکبر کثیراً والحمد للہ کثیراً، وسبحان اللہ بکرة و اصیلاً“ نبی ﷺ نے نماز کے بعد پوچھا کہ یہ جملے کس نے کہے تھے؟ وہ آدمی بولا یا رسول اللہ! میں نے کہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ان جملوں پر بڑا تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے سارے دروازے کھول دیے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے، میں نے ان کلمات کو کبھی ترک نہیں کیا۔

(۴۶۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ أَذْنَى الْحَرَمِ أَمْسَكَ عَنْ التَّلْبِيَةِ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى ذِي طَوًى بَاتَ فِيهِ حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ يُصَلِّيُ الْغَدَاةَ وَيَغْتَسِلُ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ ضَحًى فَيَأْتِي الْبَيْتَ فَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْمِي ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ فَإِذَا أَتَى عَلَى الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ وَكَبَّرَ أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ مَشًى ثُمَّ يَأْتِي الْمَقَامَ فَيُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْحَجَرِ فَيَسْتَلِمُهُ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الْأَعْظَمِ فَيَقْرَأُ عَلَيْهِ فَيَكْبُرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثَلَاثًا يَكْبُرُ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [انظر: ۵۰۸۲]۔

(۴۶۲۸) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حرم کے قریبی حصے میں پہنچتے تو تلبیہ روک دیتے، جب مقام ”ذی طوی“ پر پہنچتے تو وہاں رات گزارتے، صبح ہونے کے بعد فجر کی نماز پڑھتے، غسل کرتے اور بتاتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے، پھر چاشت کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے، بیت اللہ کے قریب پہنچ کر حجر اسود کا استلام ”بسم اللہ، واللہ اکبر“ کہہ کر فرماتے، طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرتے البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان عام رفتار سے چلتے، جب حجر اسود پر پہنچتے تو اس کا استلام کرتے اور تکبیر کہتے، بقیہ چار چکر عام رفتار سے پورے کرتے، مقام ابراہیم پر چلے جاتے اور اس پر کھڑے ہو کر سات مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یوں کہتے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶۶۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَدِمَ وَفَدُ عَبْدِ الْقَيْسِ مَعَ الْأَشْجِ فَسَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرَابِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي حَنْتَمَةٍ وَلَا فِي ذُبَابٍ وَلَا تَقْبِرُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمَزَقْتُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ نَسِيَ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعَهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُهُ [صححه مسلم (۱۹۹۷)] [انظر: ۴۹۹۵، ۵۴۹۴].

(۴۶۲۹) عبد الخالق کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے نبی کے متعلق سوال کیا، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اس منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ بنو عبد القیس کا وفد اپنے سردار کے ساتھ آیا، ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشروبات کے متعلق پوچھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جواب دیا کہ حنتم، دباء، یا تقیر میں کچھ مت پیو، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو محمد! کیا اس ممانعت میں ”حرفت“ بھی شامل ہے؟ میرا خیال تھا کہ شاید وہ یہ لفظ بھول گئے ہیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ میں نے اس دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے نہیں سنا تھا، البتہ وہ اسے ناپسند ضرور کرتے تھے۔

(۶۶۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ عَسْبِ الْفُحْلِ [صححه البخاری (۲۲۸۴)، وابن حبان (۵۱۵۶)، والحاکم (۴۲/۲)].

(۴۶۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سائڈ کو ماوہ جانور سے جفتی کروانے کے لئے کسی کو دینے پر اجرت لینے سے منع فرمایا ہے (یا یہ کہ ایسی کمائی کو استعمال کرنے کی ممانعت فرمائی ہے)۔

(۶۶۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الْتَقَفِيَّ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرِ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ طَلَّقَ نِسَاءَهُ وَقَسَمَ مَالَهُ بَيْنَ بَنِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَقَالَ

إِنِّي لَأَطْنُ الشَّيْطَانَ فِيمَا يَسْتَرِقُ مِنَ السَّمْعِ سَمِعَ بِمَوْتِكَ فَقَذَفَهُ فِي نَفْسِكَ وَلَعَلَّكَ أَنْ لَا تَمُوتَ إِلَّا قَلِيلًا
وَأَيُّمَ اللَّهُ لَتُرَاجِعَنَّ نَسَائِكَ وَلَتَرْجِعَنَّ فِي مَالِكَ أَوْ لَأَوْرِثَنَّ مِنْكَ وَلَأَمُرَنَّ بِقَبْرِكَ فَيُرْجَمَ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي
رِغَالٍ [راجع، ۴۶۰۹].

(۴۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جب اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کر کے (باقی کو فارغ کر دو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا) اور جب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا تو انہوں نے اپنی باقی بیویوں کو بھی طلاق دے دی اور اپنا سارا مال اپنے بیٹوں میں تقسیم کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال ہے شیطان کو پوری چھپے سننے کی وجہ سے تمہاری موت کی خبر معلوم ہو گئی ہے اور وہ اس نے تمہارے دل میں ڈال دی ہے، ہو سکتا ہے کہ اب تم تھوڑا عرصہ ہی زندہ رہو، اللہ کی قسم! یا تو تم اپنی بیویوں سے رجوع کر لو اور اپنی تقسیم وراثت سے بھی رجوع کر لو ورنہ میں تمہاری طرف سے تمہاری بیویوں کو بھی وارث بناؤں گا (اور انہیں ان کا حصہ دلاؤں گا) اور تمہاری قبر پر پتھر مارنے کا حکم دے دوں گا اور جیسے ابورغال کی قبر پر پتھر مارے جاتے ہیں، تمہاری قبر پر بھی مارے جائیں گے۔

(۴۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قَبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَلَمَّا قَبِضَ عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قَبِضَ ثُمَّ عَمَرَ حَتَّى قَبِضَ فَكَانَ فِيهِ فِي خُمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرِ شَاتَانِ وَفِي خُمْسٍ عَشْرَةٌ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عَشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خُمْسٍ وَعَشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ قَالَ أَبِي ثُمَّ أَصَابَتْنِي عِلَّةٌ فِي مَجْلِسِ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَتَبْتُ تَمَامَ الْحَدِيثِ فَأَحْسِنِي لَمْ أَفْهَمْ بَعْضَهُ فَشَكَّكْتُ فِي بَقِيَّةِ الْحَدِيثِ فَتَرَكْتُهُ [صححه ابن خزيمة (۲۲۶۷)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۵۹۸، و ۱۵۶۹، ابن ماجة: ۱۷۹۸ و ۱۸۰۵، الترمذی: (۶۲۱) [انظر: ۴۶۳۴].

(۴۶۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی تفصیل سے متعلق ایک تحریر لکھوائی تھی لیکن اپنے گورنروں کو بھجوانے سے قبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تحریر اپنی تلوار کے ساتھ (میان میں) رکھ چھوڑی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا بھی وصال ہو گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس پر عمل کرتے رہے تا آنکہ وہ بھی فوت ہو گئے، اس تحریر میں یہ لکھا تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری واجب ہوگی، دس میں دو بکریاں، پندرہ میں تین، بیس میں چار اور پچیس میں ایک بنت مخاض واجب ہوگی۔

عبداللہ بن احمد کہتے ہیں میرے والد صاحب نے فرمایا یہاں تک پہنچ کر مجھے عباد بن عوام کی مجلس میں کوئی عذر پیش آ گیا، میں نے حدیث تو مکمل لکھ لی، لیکن میرا خیال ہے کہ مجھے اس کا کچھ حصہ سمجھ میں نہیں آیا، اس لئے مجھے بقیہ حدیث میں شک

ہو گیا جس کی بناء پر میں نے اسے ترک کر دیا۔

(۶۶۳۲) حَدَّثَنِي أَبِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْمُسْنَدِ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ لِلَّهِ كَانَ قَدْ جَمَعَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ

عَنْ سَالِمٍ فَحَدَّثَنَا بِهِ فِي حَدِيثِ سَالِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بِتَمَامِهِ وَفِي حَدِيثِ عُبَادٍ عَنْ عُبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ (۶۶۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مکمل مروی ہے۔

(۶۶۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَتَبَ الصَّدَقَةَ وَلَمْ يُخْرِجْهَا إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى تُوَفَّى قَالَ فَأَخْرَجَهَا

أَبُو بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمِلَ بِهَا حَتَّى تُوَفَّى ثُمَّ أَخْرَجَهَا عُمَرُ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمِلَ بِهَا قَالَ فَلَقَدْ هَلَكَ عُمَرُ يَوْمَ هَلَكَ

وَأَنَّ ذَلِكَ لَمَقْرُونٌ بَوْصِيَّتِهِ فَقَالَ كَانَ فِيهَا فِي الْإِبِلِ فِي كُلِّ خُمْسٍ شَاةٌ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

فَإِذَا بَلَغَتْ إِلَى خُمْسٍ وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خُمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ ابْنَةً مَخَاضٍ فَابْنُ

لَبُونٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى خُمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خُمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ

إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خُمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ

فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ الْإِبِلُ فَفِي كُلِّ خُمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي

الْغَنَمِ مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ثَلَاثٌ إِلَى

ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ بَعْدَ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ الْغَنَمُ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ

وَكَذَلِكَ لَا يَفْرَقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خِلَاطَيْنِ فَهُمَا يَتَرَا جَعَانِ

بِالسُّوِّيَّةِ لَا تُوَحَّدُ هِرْمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ مِنَ الْغَنَمِ [راجع: ۶۶۳۲]

(۶۶۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے زکوٰۃ کی تفصیل سے متعلق ایک تحریر لکھوائی تھی لیکن

اپنے گورنروں کو بھجوانے سے قبل نبی ﷺ کا وصال ہو گیا، (نبی ﷺ نے یہ تحریر اپنی تلوار کے ساتھ (میان میں) رکھ چھوڑی تھی)،

نبی ﷺ کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اسے لکھوا کر اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا بھی وصال ہو گیا، پھر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس پر عمل کرتے رہے تا آنکہ وہ بھی فوت ہو گئے، اس تحریر میں یہ لکھا تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری واجب

ہوگی، دس میں دو بکریاں، پندرہ میں تین، بیس میں چار اور پچیس میں ایک بنت مخاض واجب ہوگی۔

اور یہی تعداد ۳۵ اونٹوں تک رہے گی، اگر کسی کے پاس بنت مخاض نہ ہو تو وہ ایک ابن لبون مذکر (جو تیسرے سال میں

لگ گیا ہو) دے دے، جب اونٹوں کی تعداد ۳۶ ہو جائے تو اس میں ۴۵ تک ایک بنت لبون واجب ہوگی، جب اونٹوں کی

تعداد ۴۶ ہو جائے تو اس میں ایک حقہ (جو تھے سال میں لگ جانے والی اونٹنی) کا وجوب ہوگا جس کے پاس رات کو نہ جانور آ سکے۔

یہ حکم ساٹھ تک رہے گا، جب یہ تعداد ۶۱ ہو جائے تو ۷۵ تک اس میں ایک جزء (جو پانچویں سال میں لگ جائے)

واجب ہوگا، جب یہ تعداد ۷ ہو جائے تو ۹۰ تک اس میں دو بنت لبون واجب ہوں گی، جب یہ تعداد ۹۱ ہو جائے تو ۱۲۰ تک اس میں دو حقے ہوں گے جن کے پاس نر جانور آسکے، جب یہ تعداد ۱۲۰ سے تجاوز کر جائے تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ واجب ہوگا۔

سائمہ (خود چر کر اپنا پیٹ بھرنے والی) بکریوں میں زکوٰۃ کی تفصیل اس طرح ہے کہ جب بکریوں کی تعداد چالیس ہو جائے تو ۱۲۰ تک ایک واجب ہوگی، ۲۰۰ تک دو بکریاں اور تین سو تک تین بکریاں واجب ہوں گی، اس کے بعد چار سو تک کچھ اضافہ نہیں ہوگا، لیکن جب تعداد زیادہ ہو جائے گی تو اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری دینا واجب ہوگی۔
نیز زکوٰۃ سے بچنے کے لئے متفرق جانوروں کو جمع اور اکٹھے جانوروں کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ کہ اگر دو قسم کے جانور ہوں (مثلاً بکریاں بھی اور اونٹ بھی) تو ان دونوں کے درمیان برابری سے زکوٰۃ تقسیم ہو جائے گی اور زکوٰۃ میں انتہائی بوڑھی یا عیب دار بکری نہیں لی جائے گی۔

(۶۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيًّا أَوْ قَالَ شَقِيصًا لَهُ أَوْ قَالَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا بَلَغَ ثَمَنُهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ قَالَ أَيُّوبُ كَانَ نَافِعٌ رُبَّمَا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ فَلَا أَدْرِي أَهْوَى فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَالَهُ نَافِعٌ مِنْ قِبَلِهِ يَعْنِي قَوْلُهُ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ [راجع، ۳۹۷]۔

(۴۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو وہ غلام کی قیمت کے اعتبار سے ہوگا چنانچہ اب اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہو جائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۶۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُفِلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَعَلَا فِدَقًا مِنَ الْأَرْضِ أَوْ شَرَفًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ تَائِبُونَ سَاجِدُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع، ۴۴۹۶]۔

(۴۶۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔“

(۴۶۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً قَلَّتْ أَوْ كَثُرَتْ إِلَّا سَأَلَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقَامَ فِيهِمْ أَمْرَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمْ أَضَاعَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ خَاصَّةً

(۴۶۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جس شخص کو رعیت کا ”خواہ وہ کم ہو یا زیادہ“ ذمہ دار بناتا ہے، اس سے رعایا کے متعلق قیامت کے دن باز پرس بھی کرے گا کہ اس نے اپنی رعایا کے بارے اللہ کے احکامات کو قائم کیا یا ضائع کیا؟ یہاں تک کہ اس سے اس کے اہل خانہ کے متعلق بھی خصوصیت کے ساتھ پوچھا جائے گا۔

(۴۶۳۸) حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْرَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مَرْغَةٌ لَحْمٍ [صححه البخاری (۱۴۷۴)، ومسلم (۱۰۴۰)] [انظر ۵۶۱۶]

(۴۶۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ”ما لگنا“ اپنی عادت بنا لیتا ہے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کی ایک بوٹی تک نہ ہوگی۔

(۴۶۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عُبيدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الطَّعَامَ جُزْأً عَلَى السُّوقِ فَتَنَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يَنْقَلُوهُ [راجع ۳۹۵]

(۴۶۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں لوگ اندازے سے غلے کی خرید و فروخت کر لیتے تھے، تو نبی ﷺ نے انہیں اس طرح بیچ کرنے سے روک دیا جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۴۶۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبيدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبِيعُونَ لَحْمَ الْجُزُورِ بِحَبْلٍ حَبَلَةٍ وَحَبْلٌ حَبَلَةٍ تَنْسُجُ النَّاقَةَ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ تَحْمِلُ الَّتِي تَنْسُجُ فَتَنَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ۳۹۴]

(۴۶۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کے بدلے بیچا کرتے تھے اور حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے سے مراد ”جوا بھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے“ اس کا بچہ ہے، نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۴۶۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ دِينَارٍ ذَكَرُوا الرَّجُلَ يَهْلُ بِعُمَرَةَ فَيَحِلُّ لَهُ أَنْ يَأْتِيَ بِعُنَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَسَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [صححه البخاری

(۳۹۵)، ومسلم (۱۲۳۴)، وابن خزيمة (۲۷۶۰). [انظر: ۵۵۷۳، ۶۳۹۸، ۱۴۳۶۹].

(۴۶۴۱) عمرو بن دينار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں میں یہ بات چھڑ گئی کہ اگر کوئی آدمی عمرہ کا احرام باندھے، تو کیا صفامروہ کے درمیان سعی کرنے سے پہلے اس کے لئے اپنی بیوی کے پاس آنا حلال ہو جاتا ہے یا نہیں؟ ہم نے یہ سوال حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ صفامروہ کے درمیان سعی کرنے سے پہلے اس کے لئے یہ کام حلال نہیں، پھر ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہی سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ تشریف لائے، طواف کے سات چکر لگائے، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفامروہ کے درمیان سعی کی، پھر فرمایا کہ ”پیغمبر خدا کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ موجود ہے۔“

(۴۶۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ بَيْنَمَا النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ قَبَاءِ الْغَدَاةِ إِذْ جَاءَ فَجَاءَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَأُمِرَ أَنْ تَسْتَقْبَلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبَلُوهَا وَاسْتَدَارُوا فَتَوَجَّهُوا نَحْوَ الْكُعْبَةِ [صححه البخاری (۴۴۸۸)،

ومسلم (۵۲۶)، وابن خزيمة (۴۳۵)]. [انظر: ۴۷۹۴، ۵۸۲۷، ۵۹۳۴]

(۴۶۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ آج رات نبی ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ ﷺ کو نماز میں خانہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(۴۶۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ لَا يَأْكُلُ مِنْ

لَحْمٍ هَذِيهِ [صححه مسلم (۱۹۷۰)، وابن حبان (۵۹۲۳)]. [انظر: ۴۹۳۶، ۵۵۲۶].

(۴۶۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے، اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تیسرے دن کے غروب آفتاب کے بعد قربانی کے جانور کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۴۶۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [انظر: ۴۸۳۲، ۵۸۲۰].

(۴۶۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۴۶۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [صححه مسلم (۲۰۰۳)، وابن حبان (۵۳۵۴)]. انظر:

۴۸۳۰، ۵۷۳۱، ۶۱۷۹، ۶۲۱۸، ۶۲۱۹.

(۴۶۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۴۶۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه مسلم (۱۳۹۵)]. [انظر: ۵۰۱۵۳، ۵۰۱۵۵، ۵۰۳۵۸، ۵۰۷۷۸].

(۴۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۴۶۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَزَابِنِ وَالْمَزَابِنَةُ الشُّمْرُ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْعَبَبُ بِالزَّيْبِ كَيْلًا وَالْحِنْطَةُ بِالزُّرْعِ كَيْلًا [راجع، ۴۴۹۰].

(۴۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیج مزابہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیج مزابہ کا مطلب یہ ہے کہ کئی ہوئی کھجور کی درختوں پر لگی ہوئی کھجور کے بدلے، انگور کی کشش کے بدلے، اور گندم کے بدلے گیہوں کی اندازے سے بیج کرنا۔

(۴۶۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَادِرُ يُرْفَعُ لَهُ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ هَذِهِ عَدْرَةُ فُلَانٍ بَنِ فُلَانٍ [صححه البخاری (۶۱۷۷)، ومسلم (۱۷۳۵)]، وابن حبان (۷۳۴۳). [انظر: ۴۸۳۹، ۵۰۰۸۸، ۵۰۷۰۹، ۵۰۹۱۵، ۶۲۸۱].

(۴۶۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۴۶۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع، ۴۴۶۷].

(۴۶۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۴۶۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَإِنَّ لَهُ قِيرَاطًا فَسَيَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ [أخرجه ابن أبي شيبة (۳۲۱/۳) أعل هذا الحديث البخاری وابن حجر والضياء. قال شعيب، صحيح]. [انظر: ۴۸۶۷، ۶۳۰۵].

(۴۶۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا، کسی شخص نے نبی ﷺ سے قیراط کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۴۶۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْمَشْرِقِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَطَبَا فَعَجَبَ النَّاسُ مِنْ بَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ [صححه البخارى (۵۷۶۷)، وابن حبان (۵۷۹۵)]. [انظر: ۵۲۳۲، ۵۶۸۷، ۵۲۹۱]

(۳۶۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے جو گفتگو کی، لوگوں کو اس کی روانی اور عمدگی پر تعجب ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۴۶۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ أَمَّ [صححه البخارى (۱۰۸۲)، ومسلم (۶۹۴)، وابن خزيمة (۲۹۶۳)، وابن حبان (۳۸۹۳)] [انظر: ۵۱۷۸، ۵۲۱۴]

(۳۶۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں نیز حضرات ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایام خلافت میں بھی، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل پڑھنا شروع کر دیا تھا۔

(۴۶۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بَيْوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا [صححه البخارى (۱۱۸۷)، ومسلم (۷۷۷)، وابن خزيمة (۱۲۰۵)]. [انظر: ۶۰۴۵، [راجع: ۴۵۱۱]

(۳۶۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو، انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(۴۶۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنبَأَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى [صححه البخارى (۵۸۹۳)، ومسلم (۳۵۹)] [انظر: ۶۴۵۶]

(۳۶۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھیں خوب اچھی طرح کتر وادیا کرو اور دُڑاڑھی خوب بڑھایا کرو۔

(۴۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ [صححه البخارى (۹۰۰)، ومسلم (۴۴۲)، وابن خزيمة (۲۶۷۸)، وابن حبان (۲۲۰۹)]. [انظر: ۴۹۳۲، ۵۰۴۵، ۶۳۸۷]

(۳۶۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو مساجد میں آنے سے مت روکو۔

(۴۶۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِدَى

طُوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۵۰۸۲، ۶۴۶۲]۔

(۳۶۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام ”ذی طوی“ پر پہنچتے تو وہاں رات گزارتے، صبح ہونے کے بعد مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ [صححه البخاری (۱۷۲۷) ومسلم (۱۳۰۱)، وابن خزيمة (۲۹۲۹)]۔ [انظر: ۴۸۹۷، ۵۵۰۷، ۶۰۰۵، ۶۲۳۴، ۶۳۸۴، ۶۲۶۹]۔

(۳۶۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! خلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا يَعْزُضُ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْعَدَاةِ وَالْعِشْيِ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تَبْعَثَ إِلَيْهِ [صححه البخاری (۱۳۷۹)، ومسلم (۲۸۶۶)]۔ [انظر: ۵۱۱۹، ۵۲۳۴، ۵۹۲۶، ۶۰۵۹]۔

(۳۶۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے سامنے صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہونے تک تمہارا یہی ٹھکانہ ہے۔

(۶۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَيَجْلِسَ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا [صححه البخاری (۶۲۷۰)، ومسلم (۲۱۷۷)، وابن خزيمة (۱۸۲۰) و (۱۸۲۲)، وابن حبان (۵۸۶)]۔ [انظر: ۴۷۳۵، ۴۸۷۴، ۵۰۴۶، ۵۷۸۵، ۶۳۷۱، ۶۰۸۵، ۶۰۶۲، ۶۹۳۴]۔

(۳۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، البتہ تم پھیل کر کشادگی پیدا کیا کرو۔

(۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ

سَجَدَتَيْنِ فَأَمَّا الْجُمُعَةُ وَالْمَغْرِبُ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَأَخْبَرْتَنِي أُخْتِي حَفْصَةُ أَنَّه كَانَ يُصَلِّي سَجَدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ وَكَانَتْ سَاعَةً لَا أَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا [راجع: ۴۵۰۶]، وسيأتي

فی مسند حفصہ بنت عمر: ۲۶۹۵۵]۔

(۳۶۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں، نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں البتہ جمعہ اور مغرب کے بعد اپنے گھر میں نماز پڑھتے تھے، اور میری بہن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے وقت بھی مختصر سی دو رکعتیں پڑھتے تھے، لیکن وہ ایسا وقت ہوتا تھا جس میں میں نبی ﷺ کے یہاں نہیں جاتا تھا۔

(۴۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ فَلَمْ يُجْزِهِ ثُمَّ عَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ فَأَجَازَهُ [صححه البخاری

(۲۶۶۴)، ومسلم (۱۸۶۸)، وابن حبان (۴۷۲۸)]

(۳۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہیں غزوہ احد کے موقع پر نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، اس وقت ان کی عمر چودہ سال تھی، نبی ﷺ نے انہیں جنگ میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی، پھر غزوہ خندق کے دن دوبارہ پیش ہوئے تو وہ پندرہ سال کے ہو چکے تھے اس لئے نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

(۴۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ [صححه البخاری (۲۸۷)، ومسلم (۳۰۶)، وابن حبان

(۱۲۱۵)]، [انظر: ۴۹۲۹، ۴۹۳۰، ۵۷۸۲]۔

(۳۶۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(۴۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ [انظر: ۴۷۳۲، ۴۹۴۶، ۶۴۶۹]۔

(۳۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاملہ طے فرمایا کہ پھلوں یا کھیتی کی جو پیداوار ہوگی اس کا نصف تم ہمیں دو گے۔

(۴۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَسَارَّ اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ [صححه البخاری (۶۲۸۸)، ومسلم (۳۱۸۳)]، [انظر: ۴۸۷۴، ۵۰۴۶، ۶۰۲۴، ۶۰۵۷،

۶۰۸۵، ۶۲۷۰، ۶۳۳۸]۔

(۴۶۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۴۶۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ مَثَلُ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَقَلَهَا صَاحِبُهَا حَبَسَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ [صححه البخاری (۵۰۳۱) ومسلم (۷۸۹)]. [انظر: ۴۷۵۹، ۴۸۴۵، ۴۹۲۳، ۵۳۱۵، ۵۹۲۳].

(۴۶۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حامل قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کے مالک کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۴۶۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودِيَيْنِ زَنِيَا فَأَتَى بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِرَجُمِهِمَا قَالَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَقِيهَا بِنَفْسِهِ [راجع: ۴۴۹۸].

(۴۶۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی مرد و عورت نے بدکاری کی، لوگ انہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ کے حکم پر ان دونوں کو رجم کر دیا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اس یہودی کو دیکھا کہ وہ عورت کو پتھروں سے بچانے کے لیے اس پر جھکا پڑتا تھا۔

(۴۶۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِآبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ لِيَحْلِفَ حَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لَيْسَ كُنْتُ [راجع: ۴۵۹۳].

(۴۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔

(۴۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ [صححه البخاری (۲۹۵۵) ومسلم (۱۸۳۹)]. [انظر: ۶۲۷۸].

(۴۶۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان پر اپنے امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا ضروری ہے خواہ اسے اچھا لگے یا برا، بشرطیکہ اسے کسی معصیت کا حکم نہ دیا جائے، اس لئے کہ اگر اسے معصیت کا حکم دیا جائے تو اس وقت کسی کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی اجازت نہیں۔

(۴۶۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا السُّورَةَ فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا لِمَوْضِعِ جَبْهَتِهِ [صححه

البخارى (١٠٧٥)، ومسلم (٥٧٥)، وابن خزيمة (٥٥٧ و ٥٥٨). [انظر: ٦٢٨٥، ٦٤٦١.]

(۳۶۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے کسی سورت کی تلاوت فرماتے، اس میں موجود آیت سجدہ کی تلاوت فرماتے اور سجدہ کرتے، ہم بھی ان کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض لوگوں اپنی پیشانی زمین پر رکھنے کے لئے جگہ نہ ملتی تھی۔

(٤٦٧.) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ فِي

الْجَمِيعَ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحَدَّهُ سَبْعًا وَعِشْرِينَ [صححه البخارى (٦٤٩)، ومسلم (٦٥٠)] وابن

خزيمه (١٤٧١). [انظر: ٥٣٣٢، ٥٧٧٩، ٥٩٢١، ٦٤٥٥].

(۴۶۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(٤٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَأَوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّعَةِ الْآخِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْكُمْ قَدْ تَبَايَعْتُمْ فِي

السَّبْعُ الْوَاخِرُ فَالْتِمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْوَاخِرِ [راجع: ٤٤٩٩]

(۴۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ نے خواب میں شب قدر کو آخری سات راتوں میں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں پر آ کر ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں اس لئے آخری سات راتوں میں اسے تلاش کرو۔

(٤٦٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جُرَيْجٍ أَوْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ

أَرْبَعُ خِلَالٍ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُهُنَّ لَمْ أَرْ أَحَدًا يَصْنَعُهُنَّ قَالَ مَا هِيَ قَالَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ هَذِهِ النُّعَالَ السَّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ

تَسْلِمَ هَذَيْنِ الرُّكْبَيْنِ الْيَمَانَيْنِ لَا تَسْلِمَ غَيْرُهُمَا وَرَأَيْتَكَ لَا تُهْلُ حَتَّى تَضَعَ رِجْلَكَ فِي الْغُرُزِ وَرَأَيْتَكَ

تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ قَالِ أَمَّا بُنْسَىٰ هَذِهِ النِّعَالُ السُّتَيْيَةُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُهَا يَتَوَضَّأُ

فِيهَا وَيَسْتَحِبُّهَا وَأَمَّا اسْتِلاَمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا لَا

يَسْتَلِمُ غَيْرُهُمَا وَأَمَّا تَصْفِيرِي لِحَيَّتِي فَلَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْفُرُ لِحَيَّتِهِ وَأَمَّا

إِهْلَالِي إِذَا اسْتَوَتْ بِي رَاحِلَتِي فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغُرُرِ

وَأَسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ أَهْلٌ [صححه البخارى (١١٨٧) ومسلم (١٦٦) وابن خزيمة (١٩٩ و٢٦٩٦)] [انظر: ٥٣٣٨،

•[۴۶۲۲۰، ۵۸۹۴

(۴۶۷۲) جرج یا ابن جرج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے

ہوئے دیکھتا ہوں جو میں آپ کے علاوہ کسی اور کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سے کام ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ میں آپ کو رنگی ہوئی کھالوں کی جوتیاں پہنے ہوئے دیکھتا ہوں، میں دیکھتا ہوں کہ آپ صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کرتے ہیں، کسی اور رکن کا استلام نہیں کرتے، میں دیکھتا ہوں کہ آپ اس وقت تک تلبیہ نہیں پڑھتے جب تک آپ اپنا پاؤں رکاب میں نہ رکھ دیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی کو نگین کرتے ہیں؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہننے کی جو بات ہے تو خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسی جوتی پہنی ہے، اسے پہن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو بھی فرما لیتے تھے اور اسے پسند کرتے تھے، رکن یمانی اور حجر اسود ہی کو بوسہ دینے کی جو بات ہے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف انہی دو کونوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے علاوہ کسی کو نہ استلام نہیں فرماتے تھے، داڑھی کو رنگنے کا جو مسئلہ ہے، سو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی داڑھی رنگتے ہوئے دیکھا ہے اور جہاں تک سواری پر بیٹھ کر تلبیہ پڑھنے اور احرام کی نیت کرنے کا تعلق ہے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب وہ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ دیتے اور سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے اور سواری آپ کو لے کر سیدھی ہو جاتی تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۶۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدُ إِذَا أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ [صححه]

النخاری (۲۵۰۰)، ومسلم (۱۶۶۴) [انظر: ۶۷۳، ۵۷۸۴، ۴۷۰۶]

(۳۶۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۶۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكَبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [صححه]

النخاری (۷۳۵)، ومسلم (۳۹۰)، وابن خزيمة (۴۵۶ و ۵۸۳ و ۶۹۳) [راجع: ۴۵۴۰]

(۳۶۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے تھے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے تھے، لیکن دو سجودوں کے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین نہیں کیا۔

(۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ سُرَاقَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا [صححه ابن خزيمة (۱۲۵۵ و ۱۲۵۶)]، وابن حبان

(۷۷۵۳). قال شعيب: اسناده صحيح [انظر: ۵۱۰۵، ۵۰۱۲، ۴۹۶۲]

(۳۶۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ سفر میں فرائض سے پہلے یا بعد میں نماز نہیں پڑھتے تھے (سننیں مراد ہیں)

(۴۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاقَامَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ بِاقَامَةٍ وَاحِدَةٍ [قال الترمذی: صحيح حسن. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۹۲۹، الترمذی: ۸۸۷)]. [انظر: ۴۸۹۳، ۴۸۹۴، ۵۴۹۵، ۶۴۰۰].

(۳۶۷۶) عبد اللہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت سے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں، عبد اللہ بن مالک نے عرض کیا اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ فرمایا میں نے نبی ﷺ کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(۴۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَهُ النَّاسُ قَرْمِي بِهِ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ [صححه البخاری ۵۸۶۵] و صححه مسلم (۲۰۹۱)، وابن حبان (۵۴۹۴) [انظر: ۴۷۳۴، ۴۹۰۷، ۴۹۷۶، ۵۲۵۰، ۵۳۶۶].

[۶۴۲۱، ۶۳۳۱، ۶۲۷۱، ۶۱۱۸، ۶۱۰۷، ۶۰۰۷، ۵۷۰۶، ۵۶۸۵، ۵۵۸۳].

(۳۶۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا گنیزہ آپ ﷺ تھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔

(۴۶۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّوْيَا جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [صححه مسلم (۲۲۶۵)]. [انظر: ۵۱۰۴، ۶۰۰۹، ۶۰۳۵، ۶۲۱۵].

(۳۶۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر واں جزو ہے۔

(۴۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَالَ الْفِئْتَةُ هَاهُنَا حَيْثُ يَطْلُعُ قُرْنُ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری ۳۱۰۴]. [انظر: ۵۱۰۴، ۶۰۰۹، ۶۰۳۵، ۶۲۱۵].

(۳۶۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک نکلتا ہے۔

(۴۶۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ حَتَّى أَكْفَنَهُ فِيهِ وَصَلَّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرَ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَقَالَ أَذِنْتُ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ يَعْنِي عُمَرُ قَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ اسْتَغْفِرَ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكْتُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ [صححه البخارى (۱۲۶۹)، ومسلم (۲۴۰۰)].

(۳۶۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی مرگیا تو اس کے صاحبزادے ”جو مخلص مسلمان تھے“ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اپنی قمیص عطا فرمائیے تاکہ میں اس میں اسے کفن دوں، اس کی نماز جنازہ بھی پڑھائیے اور اللہ سے بخشش بھی طلب کیجئے، نبی ﷺ نے انہیں اپنی قمیص دے دی اور فرمایا کہ جنازے کے وقت مجھے اطلاع دینا، جب نبی ﷺ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اللہ نے آپ کو منافقین کی نماز جنازہ پڑھانے سے روکا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے دو باتوں کا اختیار ہے استغفار کرنے یا نہ کرنے کا، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، بعد میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرما دیا کہ ”ان میں سے جو مر جائے اس کی نماز جنازہ کبھی نہ پڑھائیں“، چنانچہ اس کے بعد ان کی نماز جنازہ متروک ہو گئی۔

(۴۶۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ أَخْبَرَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَزَ الْحَرْبَةَ يُصَلِّيَ إِلَيْهَا [راجع: (۴۶۱۴)].

(۳۶۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات سترہ کے طور پر نیزہ گاڑ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔
(۴۶۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ قَالَتْ أُنْتُ جَمِيلَةٌ [صححه مسلم (۲۱۳۹)، وابن حبان (۵۸۲۰)].

(۳۶۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”عاصیہ“ نام بدل کر اس کی جگہ ”جمیلہ“ نام رکھا ہے۔
(۴۶۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ الْعَمَنِيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الدَّبَلِ شَبْرًا فَاسْتَزَدْنَهُ فَرَأَاهُنَّ شَبْرًا آخَرَ فَجَعَلْنَهُ ذِرَاعًا فَكُنَّ يُرْسِلْنَ إِلَيْنَا تَذَرُجُ لَهُنَّ ذِرَاعًا [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۱۱۹، ابن ماجه: ۳۵۸۱)]. قال شعيب: صحيح وهذا

إسناده ضعيف. [انظر: (۵۶۳۷)].

(۳۶۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ امہات المؤمنین کو نبی ﷺ نے ایک باشت کے برابر دامن کی اجازت عطا فرمائی، انہوں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو نبی ﷺ نے ایک باشت کا مزید اضافہ کر دیا اور امہات المؤمنین نے اسے ایک گز بنالیا، پھر وہ ہمارے پاس کپڑا بھیجتی تھیں تو ہم انہیں ایک گز ناپ کر دیتے تھے۔

(۴۶۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى

نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا وَخَلَقَ مَكَانَهَا [راجع: ٤٥٠٩].

(۳۶۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا۔

(۴۶۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَنْتَجِي اِثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا قَالَ قُلْنَا فَإِنْ كَانُوا أَرْبَعًا قَالَ فَلَا يَضُرُّ [صححه ابن خزيمة (۲۷۲۳)،

والحاكم (۴۵۶/۱). قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۸۵۲). [انظر: ۵۰۲۳، ۶۲۶۴].

(۳۶۸۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو، ہم نے پوچھا اگر چار ہوں تو؟ فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔

(۴۶۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْعُ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِي فِي كُلِّ طَوَافٍ [صححه ابن خزيمة (۲۷۲۳) قال الألبانی حسن (ابوداود: ۱۸۷۶)، النسائي: ۲۳۱/۵]. قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: ۵۰۶۵، ۶۳۹۵].

(۳۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کسی طواف میں حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام ترک نہیں فرماتے تھے۔
(۴۶۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [صححه البخاری (۶۱۰۴)، ومسلم (۶۰)، وابن حبان (۲۵۰)] [۹۱/۲] [انظر: ۵۰۳۵، ۵۰۷۷، ۵۹۱۴، ۵۹۳۳].

(۳۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی کو ”اے کافر“ کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(۴۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلِبُكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا الْعِشَاءُ إِنَّمَا يَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ لِاعْتِمَائِهِمْ بِالْبَلْبَلِ لِحِلَابِهَا [راجع، ۴۵۷۲].

(۳۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، یاد رکھو! اس کا نام نمازِ عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں، اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو ”عتمہ“ کہہ دیتے ہیں۔

(۴۶۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ آتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ بِالْبَلَّاطِ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ قُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ أَوْ الْقَوْمِ قَالَ إِنِّي

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصَلُّوا صَلَاةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ [صححه ابن خزيمة (۱۶۴۱)، وابن حبان (۲۳۹۶)، قال الألبانی حسن صحيح (ابوداود: ۵۷۹، النسائی: ۱۱۴/۲)]، قال شعيب: اسنادہ حسن۔ [انظر: ۴۹۹۴]

(۳۶۸۹) سلیمان مولیٰ میمونہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس وقت وہ درختوں کی جھاڑیوں میں تھے اور لوگ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایک دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ نہ پڑھو۔

(۴۶۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا وَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِّمَهَا فِي الْآخِرَةِ لَمْ يُسْقَهَا [صححه البخاری (۱۳۱۵)، ومسلم (۱۶۳۴)]، وابن خزيمة (۲۹۵۷)، وابن حبان (۳۸۹۰)۔ [انظر: ۴۷۲۹، ۴۸۲۳، ۳۸۲۴، ۴۹۱۶، ۵۸۴۵، ۶۰۴۶، ۶۲۷۴]

(۳۶۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(۴۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الْعَبَّاسَ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ أَيَّامَ مِنِّي مِنْ أَجْلِ السَّقَايَةِ فَرَخَّصَ لَهُ [انظر: ۴۷۳۱، ۴۸۲۷، ۵۶۱۳]

(۳۶۹۱) نافع رضی اللہ عنہ سے غالباً حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دینے کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کے ایام میں مکہ مکرمہ میں ہی رہنے کی اجازت چاہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔

(۴۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّغَارِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشُّغَارُ قَالَ يَزْوُجُ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ وَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهُ وَيَزْوُجُ الرَّجُلُ أُخْتَهُ وَيَتَزَوَّجُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ [راجع: ۴۵۲۶]

(۳۶۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار (وٹے سٹے کی صورت) سے منع فرمایا ہے، راوی نے نافع سے شغار کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ انسان کسی سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دے اور وہ اس سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دے یا اپنی بہن کا کسی سے نکاح کر کے خود اس کی بہن سے نکاح کر لے اور مہر مقرر نہ کرے۔

(۴۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سِئِلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيْفَرَقُ بَيْنَهُمَا فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مِنْ مَكَانِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ أبا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيْفَرَقُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَلَانُ بْنُ

فَلَانٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَرَى أَمْرَاتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ فَإِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ آتَاهُ فَقَالَ الْإِنْسَانُ سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتَلَيْتَ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حَتَّى بَلَغَ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَوَعَّظَهُ وَذَكَرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُكَ ثُمَّ نَسِيَ بِالْمَرْأَةِ فَوَعَّظَهَا وَذَكَرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ قَالَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ نَسِيَ بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم ۱۴۹۳]، وابن حبان (۴۲۸۶) [انظر ۵۰۰۹].

(۳۶۹۳) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مجھ سے کسی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ جن مرد و عورت کے درمیان لعان ہوا ہو، کیا ان دونوں کے درمیان تفریق کی جائے گی (یا خود بخود دھو جائے گی؟) مجھے کوئی جواب نہ سوجھا تو میں اپنی جگہ سے اٹھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر پہنچا اور ان سے عرض کیا اے ابو عبد الرحمن! کیا لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی جائے گی؟ انہوں نے میرا سوال سن کر سبحان اللہ کہا اور فرمایا لعان کے متعلق سب سے پہلے فلاں بن فلاں نے سوال کیا تھا، اس نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو بدکاری کرتا ہوا دیکھتا ہے، وہ بولتا ہے تو بہت بڑی بات کہتا ہے اور اگر خاموش رہتا ہے تو اتنی بڑی بات پر خاموش رہتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے سکوت فرمایا۔

کچھ ہی عرصے بعد وہ شخص دوبارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے آپ سے جو سوال پوچھا تھا میں اس میں مبتلا ہو گیا ہوں، اس پر اللہ نے سورہ نور کی یہ آیات ”وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ“ ان کان من الصّٰدِقِیْنَ“ نازل فرمائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان آیات کے مطابق مرد سے لعان کا آغاز کرتے ہوئے اسے وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں آپ سے جھوٹ نہیں بول رہا، دوسرے نمبر پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو رکھا، اسے بھی وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگی کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، یہ جھوٹا ہے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد سے اس کا آغاز کیا اور اس نے چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت نازل ہو، پھر عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور اس نے بھی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ سچا ہو تو اس پر اللہ کا غضب نازل ہو، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے

درمیان تفریق کرا دی۔

(۶۶۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخْرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ لِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخْرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ [راجع: ۴۶۱۲]۔

(۳۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب سورج کا کنارہ نکلنا شروع ہو تو جب تک وہ نمایاں نہ ہو جائے اس وقت تک تم نماز نہ پڑھو، اسی طرح جب سورج کا کنارہ غروب ہونا شروع ہو تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو۔

(۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْرُورُوا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [راجع: ۴۶۱۲]۔

(۳۶۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۶۶۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [راجع: ۴۶۱۵]۔

(۳۶۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(۶۶۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أَذُنَيْهِ [راجع: ۴۶۱۳]۔

(۳۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۶۶۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلِمُوا فَإِنَّمَا يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ [راجع: ۴۵۶۳]۔

(۳۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرے تو وہ ”السام علیک“ کہتا ہے، اس لئے اس کے جواب میں تم صرف ”علیک“ کہہ دیا کرو۔

(۶۶۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ مِثْلَهُ (۳۶۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ نَاسًا دَخَلُوا عَلَى ابْنِ عَامِرٍ فِي

مَرْحِيهِ فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَا إِنِّي لَسْتُ بِأَعَشِيَهُمْ لَكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةٍ بِغَيْرِ طُهُورٍ [صححه مسلم (۲۲۴)،

وابن خزيمة (۸)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حتمن. [انظر: ۵۴۱۹، ۵۲۰۵، ۵۱۲۳، ۴۹۶۹].

(۴۷۰۰) مصعب بن سعد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ ابن عامر کے پاس ان کی پیاز پر سی کے لئے آئے اور ان کی تعریف کرنے لگے، حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نے فرمایا کہ میں تمہیں ان سے بڑھ کر دھوکہ نہیں دوں گا، میں نے نبی ﷺ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(۴۷۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَسَامَةَ عَلَى قَوْمٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ إِنْ تَطَعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ

وَأَيْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيفًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ ابْنَهُ هَذَا لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ [صححه البخاری (۴۲۵۰) ومسلم (۲۴۶۲) وابن حبان (۷۰۵۹) قال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۵۸۸۸].

(۴۷۰۱) حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا، لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر بھی اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

(۴۷۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغَفَّارَ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعَصِيَّةَ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [صححه مسلم (۲۵۱۸)، وابن حبان

(۷۲۸۹)]. [انظر: ۵۱۰۸، ۵۲۶۱، ۵۸۵۸، ۵۹۶۹، ۶۱۹۸، ۶۴۰۹].

(۴۷۰۲) حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ

غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور ”عصیہ“ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۴۷۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَخْلِفُ بِأَبَائِهَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ خَالِفًا فَلْيُخْلِفْ بِاللَّهِ لَا تَخْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ [صححه البخاری

(۳۸۳۶)، ومسلم (۱۶۴۶)، وابن حبان (۴۳۶۲)]. [انظر: ۵۴۶۲، ۵۷۳۶].

(۴۷۰۳) حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ قریش کے لوگ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھایا کرتے تھے، نبی ﷺ نے

فرمایا جو شخص قسم کھانا چاہتا ہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے، اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھاؤ۔

(۴۷۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الصَّلَاةِ فِي

السَّفَرِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَانِ قُلْنَا إِنَّا آمِنُونَ قَالَ سُنَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب:

صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن. أخرجه ابن أبي شيبة (٤٤٧/٢)]. [٤٨٦١، ٥٢١٣، ٥٥٦٦، ٦١٩٤].

(٢٤٠٣) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، ہم نے کہا کہ اب تو ہر طرف امن وامان ہے؟ فرمایا یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(٤٧٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبِي وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَرَّةً عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَفِهِ بِنَذْرِكَ [راجع: ٤٥٧٧]

(٢٤٠٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی منت مانی تھی، نبی ﷺ نے اس منت کو پورا کرنے کا حکم دیا۔

(٤٧٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ لَهُ الْأَجْرُ مَوْتَيْنِ [راجع: ٤٦٧٣].

(٢٤٠٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(٤٧٠٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّورَ يُعَذَّبُونَ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ٤٤٧٥].

(٢٤٠٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا انہیں زندگی بھی دو۔

(٤٧٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّلْقَى [راجع: ٤٥٣١].

(٢٤٠٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تاجروں سے بالابالائے لینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(٤٧٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا يَقُومُ حَتَّى يَفْرُغَ [صححه البيهقارى (٦٧٣)، ومسلم (٥٥٩)، وابن

حزيمة (٩٣٥ و ٩٣٦)]. [انظر: ٤٧٨٠، ٥٨٠٦، ٦٣٥٩].

(٢٤٠٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے سامنے کھانا لاکر رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو وہ فارغ ہونے سے پہلے نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(٤٧١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ

صَلَاتُكُمْ بِاللَّيْلِ وَتَرَا.

[صححه البخاری (۹۹۸)، ومسلم (۷۵۱)، وابن خزيمة (۱۰۸۲)]. [انظر: ۴۹۷۱، ۵۷۹۴، ۶۳۰۰].

(۴۷۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کو اپنی سب سے آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۴۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ طَلَّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اطْعُ أَبَاكَ [صححه ابن حبان (۴۲۶)، والحاكم (۱۹۷/۲)]. قال الترمذی حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح

(ابوداؤد: ۵۱۳۸، ابن ماجہ: ۲۰۸۸، الترمذی: ۱۱۸۹) قال شعيب: اسنادہ قوی [انظر: ۵۰۱۱، ۵۱۴۴، ۶۴۷۰].

(۴۷۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ناپسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت و لعل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اپنے والد کی اطاعت کرو۔

(۴۷۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةٍ فَلْيَأْتِهَا [صححه البخاری (۵۱۷۳)، ومسلم (۱۴۲۹)، وابن حبان (۵۲۹۴)]. [انظر: ۴۷۳۰، ۴۹۴۹،

۴۹۵۰، ۵۳۶۷، ۵۷۶۶، ۶۱۰۸، ۶۳۳۷].

(۴۷۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوتِ ولیمہ دی جائے تو اسے اس میں شرکت کرنی چاہیے۔

(۴۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى حَلَّةَ سَيَرَاءٍ أَوْ حَرِيرٍ تَبَاعُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ تَلْبَسُهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لِلْفُؤُودِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ قَالَ فَأَهْدِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلًّا فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْكَ تَقُولُ مَا قُلْتَ وَبَعَثْتُ إِلَيْهَا قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَكْسُوَهَا [صححه البخاری

(۵۸۴۱)، ومسلم (۲۰۶۸)]. [انظر: ۴۹۷۹، ۵۷۹۷، ۶۳۳۹].

(۴۷۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ اگر آپ اسے خرید لیتے تو جمعہ کے دن پہن لیا کرتے یا وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوا دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوا دیا ہے

کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ یا کسی کو پہنادو۔

(۷۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ مُقْبِلًا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَفِيهِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَأَيُّمَا تَوَلَّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ [صححه مسلم (۷۰۰)، وابن خزيمة (۱۲۶۷ و ۱۲۶۹)، والحاكم (۲/۲۶۶)]، [انظر، ۵۰۰۱]۔

(۳۷۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف آتے ہوئے اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھتے رہے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ ”تم جہاں بھی چہرہ پھیرو گے وہیں اللہ کی ذات موجود ہے۔“

(۷۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ [راجع، ۴۶۱۹]۔

(۳۷۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس درخت سے کچھ کھا کر آئے (کچا لہسن) تو وہ مسجد میں نہ آئے۔

(۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الطَّعَامَ جُزْأًا بِأَعْلَى السُّوقِ فَتَنَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يَنْقُلُوهُ [راجع، ۳۹۵]۔

(۳۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں لوگ اندازے سے غلے کی خرید و فروخت کر لیتے تھے، تو نبی ﷺ نے انہیں اس طرح بیع کرنے سے روک دیا جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۷۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُبُوشِ أَوْ السَّرَايَا أَوْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ إِذَا أَوْفَى عَلَى نَيْبَةٍ أَوْ قَدَفِدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع، ۴۴۹۶]۔

(۳۷۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تو یہ کہتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔“

(۷۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [صححه البخاری (۵۳۹۴)، ومسلم (۲۰۶۰)]، وابن حبان

[۵۲۳۸]۔ [انظر: ۵۰۲۰، ۵۴۳۸، ۶۳۲۱]۔

(۴۷۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۴۷۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُمَى مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرَدُوهُمَا بِالْمَاءِ [صححه البخاری (۳۲۶۴)، ومسلم (۲۲۰۹)]۔

(۴۷۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بخارجہم کی تپش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۴۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [صححه البخاری (۴۲۱۷)، ومسلم (۵۶۱)]۔ [انظر: ۵۷۸۶، ۶۲۹۱]۔

(۴۷۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

(۴۷۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ وَاصِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصِلَ النَّاسُ فَقَالُوا نَهَيْتَنَا عَنْ الْوَاصِلِ وَأَنْتَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أَطْعَمُ وَأَسْقِي [صححه البخاری (۱۹۲۲)، ومسلم (۱۱۰۲)]۔ [انظر: ۴۷۵۲، ۵۷۹۵، ۵۹۱۷، ۶۱۲۵]۔

[۶۲۹۹، ۶۴۱۳]۔

(۴۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۴۷۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ [صححه البخاری (۵۱۴۲)، ومسلم (۱۴۱۲)]۔ [انظر: ۶۰۳۴، ۶۰۳۶، ۶۰۶۰، ۶۰۸۸، ۶۱۳۵، ۶۱۷۶، ۶۴۱۱، ۶۴۱۷]۔

(۴۷۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے

بھائی کے بیعام نکاح پر اپنا بیعام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(۴۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ جَرَبَاءَ وَأَذْرَجَ [صححه البخاری (۶۵۷۷)، ومسلم (۲۲۹۹)، وابن حبان (۶۴۵۳)]۔ [انظر: ۶۴۵۳]۔

[۶۰۷۹، ۸۱۰۸۱]

(۴۷۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے آگے ایک ایسا حوض ہے جو ”جرباء“ اور اذرح“ کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے۔

(۴۷۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ [صححه البخاری (۵۹۷۴) ومسلم (۲۱۳۴) وابن حبان (۵۰۱۳)]

(۴۷۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی، جسم گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۴۷۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مِنَ الشَّيْثَةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ وَخَرَجَ مِنَ الشَّيْثَةِ السُّفْلَى [راجع (۴۹۲۵)]

(۴۷۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو ”شئیہ علیا“ سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو ”شئیہ سفلی“ سے باہر جاتے۔

(۴۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ يَعْنِي ابْنَ مَعْمُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْفَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِنَّ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ مِائَةَ مَرَّةٍ

[قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۵۱۶ ابن ماجه: ۳۸۱۴، الترمذی: ۳۴۳۴)]

(۴۷۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم ایک مجلس میں شمار کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ جملہ ”رب اغفر لی، و تب علی“ انک أنت التواب الغفور“ سو مرتبہ فرماتے تھے۔

(۴۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فَاطِمَةَ فَوَجَدَ عَلِيَّ بَابِهَا سِتْرًا فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا وَقَلَمَا كَانَ يَدْخُلُ إِلَّا بِدَأْبِهَا قَالَ فَجَاءَ عَلِيٌّ فَرَأَاهَا مُهْتَمَّةً فَقَالَ مَا لِكَ فَقَالَتْ جَاءَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ فَاتَاهُ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَاطِمَةَ اشْتَدَّ عَلَيْهَا أَنْكَ جِئْتَهَا فَلَمْ تَدْخُلْ عَلَيْهَا فَقَالَ وَمَا أَنَا وَالْدُّنْيَا وَمَا أَنَا وَالرَّقْمُ قَالَ فَذَهَبَ إِلَى فَاطِمَةَ فَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَقُلْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ فَقَالَ قُلْ لَهَا تُرْسِلُ بِهِ إِلَيَّ بَنِي فَلَانٍ [صححه البخاری (۲۶۱۳)، وابن حبان (۶۳۵۳)]

(۴۷۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئے، ان کے گھر کے دروازے پر پردہ لٹکا ہوا دیکھا تو وہیں سے واپس ہو گئے، بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں جاتے اور ان سے ابتداء نہ کرتے،

الغرض! تھوڑی دیر بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو انہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا غمگین دکھائی دیں، انہوں نے پوچھا کیا ہوا؟ وہ بولیں کہ نبی ﷺ تشریف لائے تھے، لیکن گھر کے اندر نہیں آئے (اور باہر سے ہی واپس ہو گئے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! فاطمہ نے اس چیز کو اپنے اوپر بہت زیادہ محسوس کیا ہے کہ آپ ان کے پاس آئے بھی اور گھر میں داخل نہ ہوئے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے دنیا سے کیا غرض، مجھے ان منقش پردوں سے کیا غرض؟

یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور انہیں نبی ﷺ کا یہ ارشاد سنایا، انہوں نے کہا کہ آپ نبی ﷺ سے پوچھیے کہ اب میرے لیے کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا فاطمہ سے کہو کہ اسے بنو قلاں کے پاس بھیج دے۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ حَدَّثَنِي أَبُو دُهَقَانَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيْفٌ فَقَالَ لِبَلَالٍ ائْتَا بِطَعَامٍ فَذَهَبَ بِلَالٌ فَأَبْدَلَ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ حَيْدٍ وَكَانَ تَمْرُهُمْ دُونًا فَأَعَجَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَذَا التَّمْرُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَبْدَلَ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدُّ عَلَيْنَا تَمْرًا [قال شعيب: حسن. أخرجه عبد بن حميد (۸۲۵)]. [انظر: ۶۳۰۸].

(۷۷۲۸) ابودہقانہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کوئی مہمان آ گیا، نبی ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کھانا لانے کا حکم دیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ گئے اور اپنے پاس موجود کھجوروں کے دو صاع ”جو ذرا کم درجے کی تھیں“ دے کر اس کے بدلے میں ایک صاع عمدہ کھجوریں لے آئے، نبی ﷺ کو عمدہ کھجوریں دیکھ کر تعجب ہوا اور فرمایا کہ یہ کھجوریں کہاں سے آئیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے دو صاع دے کر ایک صاع کھجوریں لی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جو ہماری کھجوریں تھیں، وہی واپس لے کر آؤ۔

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ [راجع، ۴۶۹۰].

(۷۷۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيْمَةٍ عُرْسٍ فَلْيَجِبْ [راجع: ۴۷۱۲].

(۷۷۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوتِ ولیمہ دی جائے تو اسے اس دعوت کو قبول کر لینا چاہیے۔

(۷۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ

الترتیب رہی، اس پر ”محمد رسول اللہ“ نقش تھا۔ ﷺ

(۷۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَنْ مَقْعَدِهِ يَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفْسَحُوا وَتَوَسَّعُوا [راجع: ۴۶۵۹]۔

(۲۷۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، البتہ تم پھیل کر کشادگی پیدا کیا کرو۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ۳۹۶۰]۔

(۲۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْفَارَةِ وَالْغَرَابِ وَالذُّبِّ قَالَ قِيلَ لَا بِنِ عُمَرَ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ قَالَ قَدْ كَانَ يُقَالُ ذَلِكَ [انظر: ۴۸۵۱]۔

(۲۷۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چوہے، کوئے اور بھیڑیے کو مار دینے کا حکم دیا ہے، کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سانپ اور بچھو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ان کے متعلق بھی کہا جاتا تھا۔

(۷۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَلَقَّى السِّلْعَ حَتَّى تَدْخُلَ الْأَسْوَاقَ [راجع: ۴۵۳۱]۔

(۲۷۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے اور دھوکہ کی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۷۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [صححه البخاری (۳۰۱۵)، ومسلم (۱۷۴۴)]۔

[انظر: ۴۷۴۶، ۵۴۵۸، ۵۶۵۸، ۵۷۵۳، ۵۹۵۹، ۶۰۳۷، ۶۰۵۵]۔

(۲۷۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۷۴۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى النِّسَاءَ فِي الْأَحْرَامِ عَنِ الْقُقَازِ وَالنَّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرَسُ وَالزُّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ [راجع: ۴۴۵۴]۔

(۲۷۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حالت احرام میں خواتین کو دستاں لگانے اور نقاب پہننے کی ممانعت

کرتے ہوئے سنا ہے نیز ان کپڑوں کی جنہیں ورس یا زعفران لگی ہوئی ہو۔

(۷۷۴۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ إِلَى غَيْرِهِ [صححه ابن خزيمة (۱۸۱۹)،

وابن حبان (۲۷۹۲)، قال الترمذی: حسن صحيح وقال ابن المدینی: لم اجد لا بن اسحاق الا حديثين منكرين وعد هذا منهما. وقال السهقي: ولا يثبت رفع هذا الحديث وقال النووي: والصواب وقفه. قال الألبانی: صحيح

(ابوداود: ۱۱۱۹، الترمذی: ۵۲۶). قال شعيب: ضعيف مرفوعا. [انظر: ۴۸۷۵، ۶۱۸۷].

(۳۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے اوکھ آجائے تو اسے اپنی جگہ بدل لینی چاہیے۔

(۷۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِنْسَانَ كَذِبٌ عَلَى بَيْتٍ لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ [قال شعيب: اسنادہ صحيح]. [انظر: ۵۷۹۸، ۶۳۰۹]

(۳۷۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کے لئے جہنم میں ایک گھر تعمیر کیا جائے گا۔

(۷۷۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكُعْبَةِ رَجُلًا آدَمَ سَبَطَ الرَّأْسَ وَاضْعًا يَدُهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَلَا أَدْرِي أَى ذَلِكَ قَالَ وَرَأَيْتُ وَرَأَاهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعَدَ الرَّأْسَ أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى أَشْبَهَ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قُطَيْنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَالُ [صححه البخاری (۳۴۳۹)، ومسلم (۱۶۹)]. [انظر: ۴۹۷۷، ۵۵۵۳، ۶۰۳۳، ۶۳۱۲، ۶۴۲۵].

(۳۷۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھٹنگریا لے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قُتَین سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(۷۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى قَتَلْنَا كُلَّ أَمْرَأَةٍ جَاءَتْ مِنَ الْبَادِيَةِ. [صححه مسلم (۱۵۷۰)]. [انظر:

۵۹۷۵، ۶۳۱۵، ۶۳۳۵].

(۴۷۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کتوں کو مارنے کا حکم دیا، ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، ہم نے اس کا کتابھی مار دیا۔

(۴۷۴۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَفَّرَ رَجُلًا فَإِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا فَقَدْ بَاءَ بِالْكَفْرِ [صححه مسلم (۶۰)، وابن حبان (۲۵۰)]. [انظر: ۵۲۶۰، ۵۸۲۴، ۶۲۸۰].

(۴۷۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی آدمی کو ”کافر“ کہتا ہے اگر وہ واقعی کافر ہو تو ٹھیک، ورنہ وہ خود کافر ہو کر لوٹتا ہے۔

(۴۷۴۶) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَبْرَكٍ أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَعْضِ مَغَارِيهِ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالنِّصْبَانِ [راجع: ۴۷۳۹].

(۴۷۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۴۷۴۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَوْ لَمْ أَسْمَعُهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَارٍ وَلَكِنْ قَدْ سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ كَانَ الْكِفْلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَتَوَرَّعُ مِنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ فَاتَتْهُ امْرَأَةٌ فَأَعْطَاهَا سِتِينَ دِينَارًا عَلَى أَنْ يَطَّأَهَا فَلَمَّا قَعَدَ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ أَرْعَدَتْ وَبَكَتْ فَقَالَ مَا يَبْكُكِ أَكْرَهْتِكِ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ هَذَا عَمَلٌ لَمْ أَعْمَلْهُ قَطُّ وَإِنَّمَا حَمَلْنِي عَلَيْهِ الْحَاجَّةُ قَالَ فَتَفْعَلِينَ هَذَا وَلَمْ تَفْعَلِيهِ قَطُّ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ أَذْهَبِي فَالِدَنَانِيرُ لَكَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا يَعْصِي اللَّهَ الْكِفْلُ أَبَدًا فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ مَكْتُوبًا عَلَى بَابِهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْكِفْلِ [قال الترمذی حسن. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۴۹۶)].

(۴۷۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں نے ایک دو نہیں سات یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ نبی ﷺ سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو میں تم سے بیان نہ کرتا کہ بنی اسرائیل میں ”کفل“ نامی ایک آدمی تھا جو کسی گناہ سے نہ بچتا تھا، ایک مرتبہ اس کے پاس ایک عورت آئی، اس نے اسے اس شرط پر ساٹھ دینار دیئے کہ وہ اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دے، جب وہ اس کیفیت پر بیٹھا جس کیفیت پر مرد کسی عورت کے ساتھ بیٹھتا ہے تو وہ کاہنے اور رونے لگی، اس نے پوچھا کیوں روتی ہو، کیا میں نے تمہیں اس کام پر مجبور کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، لیکن میں نے یہ کام کبھی نہیں کیا، مجبوری نے مجھے یہ کام کرنے کے لئے بے بس کر دیا، یہ سن کر کفل کہنے لگا کہ تم یہ کام کر رہی ہو؟ حالانکہ تم نے اس سے پہلے یہ کام نہیں کیا؟ یہ کہہ کر وہ پیچھے ہٹ گیا اور اس سے کہا جاؤ،

وہ دینار بھی تمہارے ہوئے اور کہنے لگا کہ اب کفل بھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرے گا، اسی رات وہ مر گیا، صبح کو اس کے دروازے پر لکھا ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے کفل کو معاف کر دیا۔

(۴۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدٌ وَحْدَهُ بَلِيلٌ أَبَدًا [صححه البخاری (۲۹۹۸)، وابن خزيمة (۵۰۶۹)، والحاكم (۱۰۱/۲)، اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۴۷۷۰، ۵۲۵۲، ۵۵۸۱، ۵۹۰۸، ۶۰۱۴].

(۴۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو تمہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تمہا سفر نہ کرے۔

(۴۷۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُسَيْفٍ عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ زَيْدِ الْعَمَسِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ تَسْتَجَابَ دَعْوَتُهُ وَأَنْ تُكْشَفَ كُرْبَتُهُ فَلْيَفْرَجْ عَنْ مُعْسِرٍ [اخرجه عبد بن حميد (۸۲۶) و ابن يعلى (۵۷۱۳)].

(۴۷۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی دعائیں قبول ہوں، اور اس کی پریشانیاں دور ہوں، اسے چاہیے کہ تنگدست کے لئے کشادگی پیدا کرے۔

(۴۷۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَبَّلَ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۵۲۲۰، ۵۳۸۴، ۵۵۹۱، ۵۷۴۴، ۵۷۵۲، ۶۸۹۵].

(۴۷۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مجھے ایک مرتبہ نبی ﷺ کے مبارک ہاتھوں کو بوسہ دینے کا موقع ملا ہے۔

(۴۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يُطْلَعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری (۳۵۱۱)، ومسلم (۲۹۰۵)]. [انظر: ۴۸۰۲، ۴۹۸۰، ۵۴۱۰، ۶۰۳۱، ۶۲۴۹، ۶۳۰۲].

(۴۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے نکلے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک نکلتا ہے۔

(۴۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعَمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّيَامِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَفْعَلُهُ فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ بِطُعْمِنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع، (۴۷۲۱)].

(۴۷۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے لوگوں کو منع فرمایا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قَلْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ لَمْ يَنْجَسْهُ شَيْءٌ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بِالْقَلَّةِ الْجِرَّةَ [راجع: ۴۶۰۵].

(۷۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب پانی دو یا تین مشکوں کے برابر ہو تو اس میں گندگی سراپت نہیں کرتی۔

(۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْفِتْنَةُ مِنْ هَاهُنَا مِنَ الْمَشْرِقِ [انظر: ۵۹۰۵، ۵۷۵۴، ۵۱۰۹].

(۷۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا۔

(۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هَذِهِ السَّارِيَةِ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ جَذْعٌ نَخْلَةٍ يَعْنِي يَخْطُبُ [انظر: ۵۸۸۶].

(۷۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اس ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے، اس وقت یہ بھور کا تھا۔

(۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُذَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْخٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۵۸۱۱].

(۷۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا طلوع صبح صادق کے بعد کوئی نفل نماز نہیں ہے، سوائے فجر کی دو سنتوں کے۔

(۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَالْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۴۵۰۶].

(۷۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُوَرِّقِ الْعَجَلِيِّ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَتُصَلِّي الصُّحَى قَالَ لَا قُلْتُ فَصَلَّاهَا عُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ صَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ أَصَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِخَالَهُ [صححه البخاری (۱۱۷۵)]. [انظر: ۵۰۵۲].

(۷۵۸) موروق عجلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا آپ چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے پوچھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا نبی ﷺ پڑھتے تھے؟ فرمایا میرا خیال نہیں (ہے کہ وہ پڑھتے ہوں گے)

(۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ تَرَكَهَا ذَهَبَتْ [راجع، ۴۶۶۵]۔

(۷۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ بِمَنْى فَقَالَ هَلْ سَمِعْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ نَعَمْ وَأَمَنْتُ فَاهْتَدَيْتُ بِهِ قَالَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِمَنْى رَكْعَتَيْنِ [قال شعيب: اسناده صحيح. أخرجه عبدالرزاق (۴۲۷۹) وابن أبي شيبة: ۴۵۰/۲، وابن أبي عمير: ۵۷۲۱]۔ [انظر: ۵۲۴۰]۔

(۷۶۰) داؤد بن ابی عاصم ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منیٰ میں نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے نبی ﷺ کا نام سنا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! میں ان پر ایمان لا کر راہ راست پر بھی آیا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا پھر وہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَصَلَّيْنَا الْفَرِيضَةَ فَرَأَى بَعْضُ وَلَدِهِ يَتَطَوَّعُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يُصَلُّوا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَلَوْ تَطَوَّعْتَ لَأَتَمَمْتُ [صححه البخاری (۱۱۰۱)، ومسلم (۶۸۹)، وابن خزيمة (۱۲۵۷)]۔ [انظر، ۵۱۸۵]۔

(۷۶۱) حفص بن عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر پر نکلے، ہم نے فرض نماز پڑھی، اتنی دیر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نظر اپنے کسی بیٹے پر پڑی جو نوافل ادا کر رہا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اور خلفاء ثلاثہ کے ساتھ سفر میں نماز پڑھی ہے لیکن یہ سب فرائض سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے اور نہ بعد میں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزید فرمایا کہ اگر میں نفل پڑھتا تو اپنی فرض نماز مکمل نہ کر لیتا (قصر کیوں کرتا؟)

(۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْجَدَ لَهُ لَحْدٌ

(۷۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی قبر مبارک بغلی بنائی گئی تھی۔

(۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بَضْعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ بَضْعَ عَشْرَةَ مَرَّةً قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۱۴۹)، الترمذی: ۴۱۷]

[النسائی: ۵۷۴۲، ۵۶۹۹، ۵۶۹۱، ۵۲۱۵، ۴۹۰۹].

(۴۷۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے پہلے کی سنتوں میں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں بیسیوں یا دسیوں مرتبہ سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص پڑھی ہوگی۔

(۴۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُ جَسَدِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَابِرُ سَبِيلٍ وَاعْدُدْ نَفْسَكَ فِي الْمَوْتَى [صححه البخاری (۶۴۱۶)]. [انظر: ۵۰۰۲].

(۴۷۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ میرے جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر فرمایا اے عبد اللہ! دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو۔

(۴۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَارٍ أَبِي الْبُرَيْرِ السَّدُوسِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۶۰۱].

(۴۷۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی مصروفیت میں کھانے پینے کے لئے وقت کہاں؟)

(۴۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنْزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ [صححه البخاری (۱۰۳۹)]. [انظر: ۵۱۳۳، ۵۲۲۶].

(۴۷۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (پھر یہ آیت تلاوت فرمائی) ”بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بیشک اللہ بڑا جاننے والا نہایت باخبر ہے۔“

(۴۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَيْسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ

(۴۷۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشمی لباس وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۴۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ ابْنَ رَوَاحَةَ إِلَى خَيْرٍ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَيْرَهُمْ أَنْ يَأْخُذُوا أَوْ يَرُدُّوا فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

(۴۷۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو خیر بھیجا تا کہ وہاں کے رہنے والوں پر ایک اندازہ مقرر کر دیں، پھر انہیں اختیار دے دیا کہ وہ اسے قبول کر لیں یا رد کر دیں لیکن وہ لوگ کہنے لگے کہ یہی صحیح ہے اور اسی وعدے پر زمین آسمان قائم ہیں۔

(۴۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِخْصَاءِ الْخَيْلِ وَالْبَهَائِمِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِيهَا نَمَاءُ الْخَلْقِ

(۴۷۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھوڑوں اور دیگر چوپایوں کو خسی کرنے سے منع فرمایا ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسی میں ان کی جسمانی نشوونما ہے۔

(۴۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحَدَّثَهُ أَبَدًا [راجع: ۴۷۴۸]

(۴۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۴۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ يَعْنِي الشَّمْسُ [قال

الألبانی: ضعیف (ابوداؤد: ۱۴۱۵)، قال شعب: اسنادہ قوی]، [انظر: ۵۸۳۷]۔

(۴۷۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ اور خلفاء ثلاثہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یاد رکھو! طلوع آفتاب تک نماز فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے۔

(۴۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْرَوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [راجع: ۴۶۱۲]۔

(۴۷۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۴۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يَرْخِينَ شِبْرًا فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا تَنَكَّشَفَ أَقْدَامُنَا فَقَالَ ذِرَاعًا وَلَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ

(۴۷۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے خواتین کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ ایک بالشت کپڑا اونچا کر لیا کریں، انہوں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ہمارے پاؤں نظر آنے لگیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک بالشت پر اضافہ نہ کرنا (اتنی مقدار معاف ہے)

(۷۷۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ أَسْمَائِكُمْ عَبْدَ اللَّهِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ [صححه مسلم (۲۱۳۲)]. [انظر: ۶۱۲۲].

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَلَا هَامَةٌ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبُعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرْبُ فَتَجْرُبُ الْإِبِلُ قَالَ ذَلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْإِبِلُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۸۶ و ۳۵۴۰) وابن أبي شيبة: ۳۹/۹. قال شعيب: صحيح (غيره، وهذا اسناد ضعيف)].

(۷۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُطْلَقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَيَتَزَوَّجُهَا آخَرَ فَيُغْلَقُ الْبَابُ وَيُورَخَى السُّتْرُ ثُمَّ يُطْلَقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا هَلْ تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ [انظر: ۵۵۷۱].

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُطْلَقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَيَتَزَوَّجُهَا آخَرَ فَيُغْلَقُ الْبَابُ وَيُورَخَى السُّتْرُ ثُمَّ يُطْلَقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا هَلْ تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ [انظر: ۵۵۷۱].

(۷۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَ مِنَّا نَا بَهَا حَتَّى تُخْرِجَنَا مِنْهَا [انظر: ۶۰۷۶].

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ

(۷۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَ مِنَّا نَا بَهَا حَتَّى تُخْرِجَنَا مِنْهَا [انظر: ۶۰۷۶].

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ

الصُّورَةُ يَعْنِي الْوُجْهَ [صححه البخارى (۵۵۴۱)]. [انظر: ۵۹۹۱].

(۴۷۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْجَلُ أَحَدُكُمْ عَنْ طَعَامِهِ لِلصَّلَاةِ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ الْإِقَامَةَ وَهُوَ يَتَعَشَّى فَلَا يَعْجَلُ [راجع: ۴۷۰۹]

(۴۷۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے سامنے کھانا لاکر رکھ دیا جائے اور نماز گھڑی ہو جائے تو فارغ ہونے سے پہلے نماز کے لئے کھڑا نہ ہو، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

(۴۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنْ فَرْعَةَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَوْدَعَكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [انظر: ۶۱۹۹].

(۴۷۸۱) قزعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا قریب آ جاؤ تاکہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رخصت کرتے تھے، پھر فرمایا کہ میں تمہارے دین و امانت اور تمہارے عمل کا انجام اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

(۴۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجَمَحِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ وَادِي نَمِرَةَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحِجَابُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ آيَةً سَاعَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَقَالَ إِذَا كَانَ ذَاكَ رُحْنَا فَأَرْسَلَ الْحِجَابُ رَجُلًا يَنْظُرُ آيَ سَاعَةِ يَرُوحُ فَلَمَّا أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَرُوحَ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَبْرُغِ الشَّمْسُ قَالَ زَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَبْرُغْ فَلَمَّا قَالُوا قَدْ زَاغَتْ أَرْتَحِلَ [قال الألبانى حسن (ابوداود: ۱۹۱۴، ابن ماجه: ۳۰۰۹)].

اسنادہ ضعیف۔

(۴۷۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات کی وادی نمرہ میں پڑاؤ کیا تھا، جب حجاج بن یوسف نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس قاصد کو یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دن (۹ ذی الحجہ کو) کس وقت کوچ فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب ہم یہاں سے کوچ کریں گے، وہ وہی گھڑی ہوگی، حجاج نے یہ سن کر ایک آدمی کو بھیجا جو یہ دیکھتا رہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کس وقت روانہ ہوتے ہیں؟ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روانگی کا ارادہ کیا تو پوچھا کہ کیا سورج غروب ہو گیا؟ لوگوں نے جواب دیا نہیں، توڑی دیر بعد انہوں نے پوچھا اور لوگوں نے جواب دیا ابھی نہیں، جب لوگوں نے کہا کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ وہاں سے روانہ ہو گئے۔

(۴۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقِدِ السَّبْعِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْهَبُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ بِالزَّيْتِ غَيْرَ الْمَقْتَتِ [صححه ابن خزيمة (۲۶۵۲، ۲۶۵۳)]

قال الترمذی: غریب. قال الألبانى: ضعیف الاسناد (ابن ماجه: ۳۰۸۳، الترمذی: ۹۶۲). [انظر: ۳۸۲۹، ۵۲۴۲]

[۶۳۲۲، ۶۰۸۹، ۵۴۰۹]

(۳۷۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۴۷۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ دَعَا غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ فَقَالَ مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ مِثْلُ هَذَا لَيْشَىءَ رَفَعَهُ مِنَ الْأَرْضِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ غُلَامَهُ فَكَفَّرَتْهُ عِتْقُهُ [صححه مسلم (۱۶۵۷)] . [انظر: ۵۲۶۶، ۵۰۵۱، ۵۲۶۶، ۵۲۶۷]

(۳۷۸۳) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے کسی غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا اور زمین سے کوئی تنکا وغیرہ اٹھا کر فرمایا کہ مجھے اس تنکے کے برابر بھی اسے آزاد کرنے پر ثواب نہیں ملے گا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو چھڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(۴۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَرَارِيُّ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُ هَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يَصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ قَوْفِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ يَعْنِي الْحُسْفَ [صححه ابن حبان (۹۶۱)] والحاكم (۵۱۷/۱) . قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۵۰۷۴، ابن ماجه: ۳۸۷۱، النسائی: ۲۸۲/۸) .

(۳۷۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح وشام ان دعاؤں میں سے کسی دعا کو ترک نہ فرماتے تھے، اے اللہ! میں دنیا و آخرت میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اپنی دنیا اور دین، اپنے اہل خانہ اور مال کے متعلق درگزر اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دیجئے، اور خوف سے مجھے امن عطاء کیجئے، اے اللہ! آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر کی جانب سے میری حفاظت فرما اور میں آپ کی عظمت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ مجھے نیچے سے اچک لیا جائے، یعنی زمین میں دھنسے۔

(۴۷۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى بِسُكْرَانٍ فَضْرَبَهُ الْحَدَّ فَقَالَ مَا شَرَابُكَ قَالَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ قَالَ يَكْفِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ [انظر: ۵۰۶۷، ۵۱۲۹، ۵۲۲۳، ۵۲۳۶، ۶۳۱۶]

(۳۷۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک نشئی کو لایا گیا، نبی ﷺ نے اس پر حد جاری کی اور اس سے پوچھا کہ تم نے کس قسم کی شراب پی ہے؟ اس نے کہا کشمش اور کھجور کی، نبی ﷺ نے فرمایا ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کی

کفایت کر جاتی ہے۔

(۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَفِقِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعْنَتُ الْخَمْرِ عَلَى عَشْرَةٍ وَجُوهٍ لُعْنَتُ الْخَمْرِ بَعِينُهَا وَشَارِبُهَا وَسَاقِيهَا وَبَائِعُهَا وَمُبْتَاعُهَا وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَآكِلُ ثَمَرِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۶۷۴، ابن ماجه: ۳۳۸۰). قال شعيب: صحيح بطريقه وشواهد، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۵۳۹۱].

(۷۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا شراب پر دس طرح سے لعنت کی گئی ہے، نفس شراب پر، اس کے پینے والے پر، پلانے والے پر، فروخت کرنے والے پر، خریدار پر، نچوڑنے والے پر اور جس کے لئے نچوڑی گئی، اٹھانے والے پر اور جس کے لئے اٹھائی گئی اور اس کی قیمت کھانے والے پر بھی لعنت کی گئی ہے۔

(۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى قَالَ وَكِيعٌ نَرَى أَنَّهُ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْتِي يَخْلِفُ عَلَيْهَا لَا وَمَقْلَبِ الْقُلُوبِ [صححه البخارى (۶۶۲۸)، وابن حبان (۴۳۳۲)]. [انظر: ۵۳۴۷، ۵۳۶۸، ۶۱۰۹].

(۷۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے ”لا و مقلب القلوب“ (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(۷۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَطْلُقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا [صححه مسلم (۱۴۷۱)]. [انظر: ۴۷۸۹، ۵۲۲۸].

(۷۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، پھر طہر کے بعد اسے طلاق دے دے، یا امید کی صورت ہو، تب بھی طلاق دے سکتا ہے۔

(۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَصَمٍ وَقَالَ إِسْرَائِيلُ ابْنُ عِصْمَةَ قَالَ وَكِيعٌ هُوَ ابْنُ عَصَمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي ثَقِيفٍ مُبِيرًا وَكَذَّابًا [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۲۲۰ و ۳۹۴۴). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۵۶۰۷، ۵۶۴۴، ۵۶۶۵].

(۷۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے

والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(۴۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى [صححه ابن خزيمة (۱۲۱۰)] قال ابن حجر: واكثر ائمة الحديث

اعلوا هذه الزيادة (النهار). قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۱۲۹۵، ابن ماجه: ۱۳۲۲، الترمذی: ۵۹۷، النسائی:

۲۲۷/۳). قال شعيب: صحيح دون النهار. [انظر: ۵۱۲۲].

(۴۷۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نفل نماز دو دور کعتیں ہیں۔

(۴۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوَّرُونَ يَقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [انظر: ۶۲۴۱، ۶۳۲۶].

(۴۷۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ شدید عذاب

مصوروں کو ہوگا، ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۴۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى

إِلَى بَيْعِرِهِ [راجع: ۴۴۶۸].

(۴۷۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر

کے نماز پڑھ لی۔

(۴۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فِي صَلَاةِ

الصُّبْحِ إِذْ أَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ وَوُجَّهَ نَحْوَ الْكُعْبَةِ قَالَ

فَانْحَرَفُوا [راجع: ۴۶۴۲].

(۴۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا

کہ آج رات نبی ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ ﷺ کو نماز میں خانہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی

ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(۴۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهِ لِيَفْضَحَهُ فِي الدُّنْيَا فَضَحَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ

قِصَاصٍ بِقِصَاصٍ

(۴۷۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بچے کو دنیا میں رسوا کرنے کے لئے اپنے سے

اس کے نسب کی نفی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تمام گواہوں کی موجودگی میں رسوا کرے گا، یہ ادلے کا بدلہ ہے۔

(۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالْتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لِيُؤْمِنَا بِالصَّافَاتِ [صححه ابن خزيمة (۱۶۰۶)]. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۵۹/۲). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۴۹۸۹، ۶۴۷۱].

(۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں مختصر نماز پڑھانے کا حکم دیتے تھے اور خود بھی نبی ﷺ ہماری امامت کرتے ہوئے سورہ صفت (کی چند آیات) پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ خَيْرُ النَّاسِ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ وَلَقَدْ أُوتِيَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ ثَلَاثَ خِصَالٍ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةً مِنْهُمْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتُهُ وَلَكَدْتُ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ يَوْمَ خَيْبَرٍ. [اسنادہ ضعیف اخرجه ابن ابی شیبہ: ۹/۱۲، وابویعلی (۵۶۰۱)]

(۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں یہ کہا کرتے تھے کہ لوگوں میں سب سے بہتر نبی ﷺ ہیں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین فضیلتیں ملی ہیں، اور ان میں سے ہر ایک فضیلت ایسی ہے جو مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہے، نبی ﷺ نے ان سے اپنی صاحبزادی کا نکاح کیا اور ان سے ان کے یہاں اولاد ہوئی، نبی ﷺ نے مسجد نبوی کے تمام دروازے بند کروادیے سوائے ان کے دروازے کے اور غزوہ خیبر کے دن انہیں جھنڈا عطا فرمایا۔

(۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَنِيَ الْإِسْلَامَ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ الْجِهَادُ حَسَنٌ هَكَذَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسنادہ ضعیف. اخرجه ابن ابی شیبہ: ۳۵۲/۵].

(۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا، ایک آدمی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جہاد ایک اچھی چیز ہے لیکن اس موقع پر نبی ﷺ نے ہم سے یہی چیزیں بیان فرمائی تھیں۔

(۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيُقْطَانِ عَنْ زَادَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى كُتُبَانِ الْمَسْلُوكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ وَرَجُلٌ يُؤَدُّنُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى وَحَقَّ مَوْلَاهُ. [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: ضعیف]

(الترمذی: ۱۹۸۶، و ۲۵۶۶)۔

(۳۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تین طرح کے لوگ مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے، ایک وہ آدمی جو لوگوں کا امام ہو اور لوگ اس سے خوش ہوں، ایک وہ آدمی جو روزانہ پانچ مرتبہ اذان دیتا ہو اور ایک وہ غلام جو اللہ کا اور اپنے آقا کا حق ادا کرتا ہو۔

(۴۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الطَّوِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَاتِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْظُمُ أَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ حَتَّى إِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِ مِائَةٍ عَامٍ وَإِنَّ غِلْظَ جِلْدِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَإِنَّ ضِرْسَهُ مِثْلُ أُحُدٍ [اخرجه ابن ابی شیبہ: ۱۳/۱۶۳، وعبد بن حمید: ۸۰۸]

(۳۸۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم میں اہل جہنم کے جسم موٹے ہو جائیں گے، حتیٰ کہ ان کے کان کی ٹو سے لے کر کندھے تک سات سال کی مسافت ہوگی، کھال کی موٹائی ستر گز ہوگی اور ایک دائرہ احد پہاڑ کے برابر ہوگی۔

(۴۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّفْقَى وَقَالَ مَنْ أُرْقِبَ فَهُوَ لَهُ [قال الألبانی: صحيح. (ابن ماجہ: ۲۳۸۲، النسائی: ۶/۲۷۳، و ۲۷۳). قال شعب: صحيح لغيره. [انظر: ۴۹۰۶، ۵۴۲۲].

(۳۸۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قہی (کسی کی موت تک کوئی مکان یا زمین دینے) سے منع فرمایا ہے اور فرمایا جس کے لئے قہی کیا گیا وہ اسی کا ہے۔

(۴۸۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ إِنَّ الْكُفْرَ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۵۱].

(۳۸۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے نکلے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا قہی یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک نکلتا ہے۔

(۴۸۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنْبُؤُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسَّبَاحِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْبَيْنِ لَمْ يَنْجُسْهُ شَيْءٌ [راجع: ۴۶۰۵].

(۳۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر جنگل میں انسان کو ایسا پانی ملے جہاں جانور اور درندے بھی آتے ہوں تو کیا اس سے وضو کیا جاسکتا ہے؟ میں نے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب پانی دو ملکوں کے برابر ہو تو اس میں گندگی سرایت نہیں کرتی۔

(۴۸۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا وَصَفَهُ لِأُمَّتِهِ وَلَأَصِفَنَّهُ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا مَنْ كَانَ قَبْلِي إِنَّهُ أَعَزُّ وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعَزَّ عَيْنُهُ الِئْمَنَى كَانَهَا عَيْنُهُ طَافِيَةً [صححه البخارى (۳۴۳۹)، ومسلم (۱۶۹)]. [انظر: ۴۸۷۹، ۴۹۴۸، ۶۰۷۰، ۶۱۴۴].

(۳۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھ سے پہلے جو نبی بھی آئے، انہوں نے اپنی امت کے سامنے دجال کا حلیہ ضرور بیان کیا ہے، اور میں تمہارے اس کی ایک ایسی علامت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی اور وہ یہ کہ دجال کا نا ہوگا، اللہ کا نا نہیں ہو سکتا، اس کی دائیں آنکھ انگوڑے کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(۴۸۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَكَانَ مَأْوَاهُ وَمَالُهُ [راجع: ۴۶۲۱].

(۳۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص نماز عصر عمد اچھوڑ دے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۴۸۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَجِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ الْقَاصُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ الصَّنْعَانِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

كَأَنَّهُ رَأَى عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَحْسَبُهُ أَنَّهُ قَالَ سُورَةُ هُودٍ [قال الترمذی، حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۳۳۳). قال شعب: اسنادہ حسن].

[انظر: ۴۹۳۴، ۴۹۴۱، ۵۷۵۵].

(۳۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورہ تکویر، سورہ انفطار اور سورہ الشقاق پڑھ لے، غالباً سورہ ہود کا بھی ذکر فرمایا۔

(۴۸۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْْنَى ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تَابَسَتْ حَفْصَةُ وَكَانَتْ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حَذَافَةَ لَقِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عُثْمَانَ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ

عُثْمَانُ مَا لِي فِي النِّسَاءِ حَاجَةٌ وَسَأَنْظُرُ فَلَقِيَ أَبَا بَكْرٍ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ فَسَكَتَ فَوَجَدَ عُمَرُ فِي نَفْسِهِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَطَبَهَا فَلَقِيَ عُمَرُ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ عَرَضْتُهَا عَلَى

عُثْمَانَ فَرَدَّنِي وَإِنِّي عَرَضْتُهَا عَلَيْكَ فَسَكَتَ عَنِّي فَلَمَّا عَلَيْكَ كُنْتُ أَشَدَّ غَضَبًا مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ وَقَدْ رَدَّنِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّهُ قَدْ كَانَ ذَكَرَ مِنْ أَمْرِهَا وَكَانَ سِرًّا فَكَرِهْتُ أَنْ أَفْشِيَ السِّرَّ

(۳۸۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت حفصہ کے شوہر حضرت خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو حضرت

عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملے اور ان کے سامنے اپنی بیٹی سے نکاح کی پیشکش رکھی، انہوں نے کہا کہ مجھے عورتوں کی طرف کوئی رغبت نہیں ہے البتہ میں سوچوں گا، اس کے بعد وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملے اور ان سے بھی یہی کہا، لیکن انہوں نے مجھے جواب نہ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نسبت بہت غصہ آیا۔

چند دن گزرنے کے بعد نبی ﷺ نے اپنے لیے پیغام نکاح بھیج دیا، چنانچہ انہوں نے حضرت حصہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی ﷺ سے کر دیا، اتفاقاً ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ فرمانے لگے میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اپنی بیٹی کے نکاح کی پیشکش کی تو انہوں نے صاف جواب دے دیا، لیکن جب میں نے آپ کے سامنے یہ پیشکش کی تو آپ خاموش رہے جس کی بناء پر مجھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے زیادہ آپ پر غصہ آیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے حصہ رضی اللہ عنہا کا ذکر فرمایا تھا، میں نبی ﷺ کا راز فاش نہیں کرنا چاہتا تھا، اگر نبی ﷺ انہیں چھوڑ دیتے تو میں ضرور ان سے نکاح کر لیتا۔

(۴۸۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مُتَحَرِّبَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا لَيْلَةً سَبْعَ وَعَشْرِينَ وَقَالَ تَحَرَّوْهَا لَيْلَةً سَبْعَ وَعَشْرِينَ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ [أخرجه مالك (۲۱۲) و مسلم (۱۷۰/۳)]. [انظر: ۵۲، ۵۴۳۰، ۵۹۳۲، ۶۴۷۵].

(۴۸۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص شب قدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے، وہ اسے ستائیسویں رات میں تلاش کرے، اور فرمایا کہ شب قدر کو ۲۵ ویں رات میں تلاش کرو۔

(۴۸۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَتَمَةِ قِيلَ وَمَا الْحَتَمَةُ قَالَ الْحَجَرَةُ يَعْنِي النَّبِيذَ [صححه مسلم (۱۹۹۷)]. [انظر: ۵۰۱۳].

(۴۸۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”حتمہ“ سے منع فرمایا ہے، کسی نے پوچھا وہ کیا چیز ہے؟ فرمایا وہ منکاب جو نیب (یا شراب کشید کرنے کے لئے) استعمال ہوتا ہے۔

(۴۸۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَلَكَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۲۱۱۹].

(۴۸۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ کسی کو کوئی ہدیہ پیش کرے اور اس کے بعد اسے واپس مانگ لے، البتہ باپ اپنے بیٹے کو کچھ دے کر اگر واپس لیتا ہے تو وہ مستثنیٰ ہے، جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ دے اور پھر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کوئی چیز کھائے، جب اچھی طرح سیراب ہو جائے تو اسے قے کر دے اور پھر اسی قے کو چائنا شروع کر دے۔

(۴۸۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ وَ الْجُمَحِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُوسَى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَمَرَّتْ رُفْقَةُ لَأَمِ الْبَنِينَ فِيهَا أَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُكْبًا مَعَهُمُ الْجُلُجُلُ فَكَمْ تَرَى فِي هَؤُلَاءِ مِنْ جُلُجُلٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۷۹/۸ و ۱۸۰). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۳۸۱۱) ابوبکر بن موسیؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سالمؓ کے ساتھ تھا، وہاں سے ام البنین کا ایک قافلہ گذرا جس میں گھنٹیاں بھی تھیں، اس موقع پر سالم نے اپنے والد کے حوالے سے نبی ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا کہ اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے جس میں گھنٹیاں ہوں اور تم ان لوگوں کے پاس کتنی گھنٹیاں دیکھ رہے ہو۔

(۴۸۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ هُوَ النَّاجِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقَبْرِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (ابوداؤد: ۳۲۱۳) قال شعيب: رجاله ثقات] [انظر: ۵۲۳۳، ۴۹۹۰، ۵۳۷۰، ۶۱۱۱]

(۳۸۱۲) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو ”بسم اللہ، وعلی ملۃ رسول اللہ“

(۴۸۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِ زُرْعٍ أَوْ ضَرْعٍ أَوْ صَبَدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنْ كَانَ فِي دَارٍ وَأَنَا لَهُ كَارِهِ قَالَ هُوَ عَلَى رَبِّ الدَّارِ الَّذِي يَمْلِكُهَا [صححه مسلم (۱۵۷۴)]. [انظر: ۵۵۰۵]

(۳۸۱۳) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو کھیت کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو، جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ ایک قیراط کمی ہوتی رہے گی، میں نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا کہ اگر کسی کے گھر میں کتا ہو اور میں وہاں جانے پر مجبور ہوں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا گناہ گھر کے مالک پر ہوگا جو کہنے کا مالک ہے۔

(۴۸۱۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رُوَيْثَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ قَدْ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَزَرَاعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ نَزَعَ عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرَبًا فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَقْرِي قَرِيَّةً حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ [صححه البخاری (۳۶۳۳) و مسلم (۲۴۵۱)] [انظر: ۴۹۷۲، ۵۶۲۹، ۵۸۱۷]

(۳۸۱۴) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کو دیکھا، فرمایا میں نے

دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابو بکر کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عمقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۴۸۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبْضُ إِبْهَامِهِ فِي الثَّالِثَةِ [صححه مسلم (۱۰۸۰)].

(۴۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مہینہ بعض اوقات اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے دس انگلیوں میں سے ایک انگلی باند کر لیا (۳۹ دن)

(۴۸۱۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْطَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۱۶].

(۴۸۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۴۸۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۴۸۵۵، ۵۹۲۹، ۶۳۱۳، ۶۴۱۵، ۶۴۶۲].

(۴۸۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔ (ولاء سے مراد غلام کا ترکہ ہے)

(۴۸۱۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۳۵۲۶].

(۴۸۱۸) مطلب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف

کرتے تھے جب کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے اور وہ بھی اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کرتے تھے۔

(۴۸۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِيَذَى الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا [صححه البخاری (۱۵۳۲) ومسلم (۱۲۵۷)] [انظر: ۵۹۲۲، ۶۲۳۲].

(۴۸۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ذوالحلیفہ کی وادی بطحاء میں اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی۔

(۴۸۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكَادُ يَلْعَنُ

الْبَيْدَاءُ وَيَقُولُ إِنَّمَا أَهْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ [راجع: ۴۵۷۰]۔

(۳۸۲۰) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقام بیداء کے متعلق لعنت فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۴۸۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْبِكُ اللَّهُمَّ لَيْبِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكُ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه

ابن خزيمة (۲۶۲۱ و ۲۶۲۲)، والبخاری (۱۵۴۰)، ومسلم (۱۱۸۴)]۔ [انظر: ۴۸۹۶، ۴۹۹۷، ۵۰۱۹، ۵۰۷۱،

۵۱۵۴، ۵۰۸۶]

(۳۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ تبلیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۴۸۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَأَصْحَابُهُ مُلَبَّيْنٍ وَقَالَ عَفَّانُ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدْيُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مَنَى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا قَالَ نَعَمْ وَسَطَعَتِ الْمَجَامِرُ وَقَدِمَ عَلَيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِ أَهْلَلْتُ قَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَوْحُ فَإِنَّ لَكَ مَعَنَا هَدْيًا قَالَ حُمَيْدٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ طَاوُسًا فَقَالَ هَكَذَا فَعَلَّ الْقَوْمُ قَالَ عَفَّانُ اجْعَلْنَهَا عُمْرَةً [قال شعيب: اسناده صحيح . أخرجه أبو يعلى: ۵۶۹۳]۔ [انظر: ۴۹۹۶، ۵۱۴۷]۔

(۳۸۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کا تبلیہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا جو شخص چاہے، اس احرام کو عمرہ کا احرام بنا لے، سوائے اس شخص کے جس کے پاس ہدی کا جانور ہو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منی کے میدان میں اس حال میں جائیں گے کہ ہماری شرمگاہ سے آب حیات کے قطرے پھینکتے ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں، پھر انگلیٹھیاں خوشبو اڑانے لگیں، اسی اثناء میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یمن سے آ گئے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا؟ انہوں نے عرض کیا اس نیت سے کہ نبی ﷺ کا جو احرام ہے وہی میرا بھی احرام ہے۔

روح اس سے آگے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آپ کے ہدی کے جانور ہیں، حمید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث طاوُس سے بیان کی تو وہ کہنے لگے کہ لوگوں نے اسی طرح کیا تھا، اور عفان کہتے ہیں کہ آگے یہ ہے کہ اسے عمرہ کا احرام بنا لو۔

(۴۸۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ [راجع: ۴۶۹۰].

(۳۸۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(۴۸۲۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ (۳۸۲۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے

(۴۸۲۵) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا يَعْنَى ضَنْ النَّاسِ بِاللِّبْنَارِ وَاللِّدْرِهِمْ وَتَبَايَعُوا بِالْعَيْنِ وَاتَّبَعُوا أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَتَرَكَوا الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْهِمْ بَلَاءً فَلَمْ يَرْفَعَهُ عَنْهُمْ حَتَّى يَرَا جَعُوا دِينَهُمْ (۳۸۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جب لوگ دینار و درہم میں بخل کرنے لگیں، عمدہ اور بڑھیا چیزیں خریدنے لگیں، گائے کی دموں کی پیروی کرنے لگیں اور جہاد فی سبیل اللہ کو چھوڑ دیں تو اللہ ان پر مصائب کو نازل فرمائے گا، اور اس وقت تک انہیں دور نہیں کرے گا جب تک لوگ دین کی طرف واپس نہ آجائیں۔

(۴۸۲۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ فَضِيلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمْسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى صَلَّى الْمَصَلَّى وَاسْتَيْقِظَ الْمُسْتَقِظُ وَنَامَ النَّائِمُونَ وَتَهَجَّدَ الْمُتَهَجِّدُونَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي أَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوا هَذَا الْوَقْتُ أَوْ هَذِهِ الصَّلَاةُ أَوْ نَحْوَهَا [انظر: ۵۶۹۰].

(۳۸۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے عشاء کی نماز میں اتنی تاخیر کر دی کہ نماز پڑھنے والوں نے نماز پڑھ لی، جاگنے والے جاگتے رہے، سونے والے سو گئے، اور تہجد پڑھنے والوں نے تہجد پڑھ لی، پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر تکلیف کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ عشاء کی نماز اسی وقت پڑھا کریں، یا اس کے قریب کوئی جملہ فرمایا۔

(۴۸۲۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ الْعَبَّاسَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْ يَبِيتَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ بِمَكَّةَ مِنْ أَجْلِ السَّقَايَةِ قَاذِنَ لَهُ. [راجع: ۴۶۹۱].

(۳۸۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دینے کے لئے نبی ﷺ سے مٹی کے ایام میں مکہ مکرمہ میں ہی رہنے کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

(۴۸۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَهْجَعُ هَجْعَةً بِالْبُطْحَاءِ

وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ [انظر: ۵۷۵۶].

(۲۸۲۸) بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ”بطحاء“ میں رات گزارتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یوں ہی کیا ہے۔

(۴۸۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَرْقِدِ السَّبْحِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذْهَنَ بِزَيْتٍ غَيْرِ مُقْتَتٍ وَهُوَ مُحَرَّمٌ [راجع: ۴۷۸۳].

(۲۸۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۴۸۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَمْرٌ وَكُلُّ حَمْرٍ حَرَامٌ [راجع: ۴۶۴۵].

(۲۸۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

(۴۸۳۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَمْرٌ وَكُلُّ حَمْرٍ حَرَامٌ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی:

صحيح (ابن ماجه: ۳۳۹۰، الترمذی: ۱۸۶۴، النسائی: ۲۹۷/۸ و ۳۲۴)]. [راجع: ۴۶۴۴].

(۲۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

(۴۸۳۲) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ قَالَ وَحَرَّكَ إِصْبَعَيْهِ يَلُوِيَهُمَا

هَكَذَا [صححه البخاری (۳۵۰۱)، ومسلم (۱۸۲۰)]. [انظر: ۵۶۷۷، ۶۱۲۱].

(۲۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خلافت اس وقت تک قریش میں رہے گی جب تک دو آدمی (متفق و متحد) رہیں گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے اپنی دو انگلیوں کو حرکت دی۔

(۴۸۳۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَارٍ أَبِي الْبَزَرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۶۰۱].

(۲۸۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی مصروفیت میں کھانے پینے کے لئے وقت کہاں؟)

(۴۸۳۴) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُسْلِمٍ مَوْلَى لِعَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ مُعَاذٌ كَانَ شُعْبَةُ يَقُولُ الْفَرُّجِيُّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَمْرٍو أَرَأَيْتَ الْوُتْرُ أَسَنَّةٌ هُوَ قَالَ مَا سَنَةٌ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ لَا أَسَنَّةٌ هُوَ قَالَ مَهْ أَوْتَعِقِلُ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ. [قال

شعيب، اسنادہ صحیح. أخرجه ابن أبي شيبة: ۲/۲۹۵، و أبو يعلى (۵۸۴۰)].

(۲۸۳۳) ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں وتر سنت ہیں؟ انہوں نے فرمایا سنت کا کیا مطلب؟ نبی ﷺ نے اور تمام مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں، اس نے کہا میں آپ سے یہ نہیں پوچھ رہا، میں تو یہ پوچھ رہا ہوں کہ کیا وتر سنت ہیں؟ حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا رکو، کیا تمہاری عقل کام کرتی ہے؟ میں کہہ تو رہا ہوں کہ نبی ﷺ نے بھی پڑھے ہیں اور مسلمانوں نے بھی۔

(۴۸۳۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ نَادَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْجَسَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْخِصْفَاتِ إِلَّا أَنْ لَا تَكُونَ نِعَالٌ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ نِعَالٌ فَخُفَّيْنِ دُونَ الْكُعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرُسٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ إِمَّا قَالَ مَضْبُوعٌ وَإِمَّا قَالَ مَسَّهُ وَرُسٌ وَرَعْفَرَانٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَفِي كِتَابِ نَافِعٍ مَسَّهُ [راجع: ۴۴۵۴].

(۲۸۳۵) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ”محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ یا یہ پوچھا کہ محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوئے نہ ملیں، جس شخص کو جوئے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۴۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرْتُ لِابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَدْ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَخِّصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَّيْنِ [راجع: ۲۴۵۶۸].

(۲۸۳۶) (ایک مرتبہ حضرت ابن عمرؓ نے مکہ مکرمہ کے راستے میں کوئی باندی خریدی، اسے اپنے ساتھ حج پر لے گئے، وہاں جوتی تلاش کی لیکن مل نہ سکی، انہوں نے موزے نیچے سے کاٹ کر ہی اسے پہنا دیئے) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے امام زہریؒ سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے حضرت ابن عمرؓ اسی طرح کرتے تھے، پھر صفیہ بنت ابی عبید نے انہیں حضرت عائشہؓ کی یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ خواتین کو موزے پہننے کی رخصت دے دیا کرتے تھے۔

(۴۸۳۷) حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرٍو أَنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيِّ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ [صححه مسلم (۱۹۹۷)]. وقال

[الترمذی: حسن صحیح]۔ [انظر: ۴۹۱۳، ۵۰۷۲، ۵۱۸۷، ۵۷۶۴، ۵۸۳۳، ۵۹۶۰، ۶۴۴۱]۔

(۳۸۳۷) طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منکے کی نیزہ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طاؤس کہتے ہیں بخدا! یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(۴۸۳۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ

(۳۸۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۴۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُفِعَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ فَقِيلَ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ [راجع: ۴۶۴۸]

(۳۸۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اولین و آخرین کو جمع کرے گا تو ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۴۸۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا يَتَحَيَّنُّ أَحَدُكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ [صححه البخاری (۵۸۲)، ومسلم

(۸۲۸)، وابن خزيمة (۱۲۷۳)، وابن حبان (۱۵۶۷)]۔ [انظر: ۴۸۸۵، ۴۹۳۱]۔

(۳۸۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع فرماتے تھے۔

(۴۸۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَثَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَتَنَحَّمْ قَبْلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَبْلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ [انظر: ۴۵۰۹]۔

(۳۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۴۸۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْعُرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَافَتُهُ قَائِمَةً أَهْلًا مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ [صححه البخاری (۱۶۶)،

ومسلم (۱۱۸۷)]۔ [انظر: ۴۹۳۵، ۴۹۴۷]۔

(۲۸۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے پاؤں رکاب میں ڈال لیتے اور اونٹنی انہیں لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی تو نبی ﷺ ذوالحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھتے تھے۔

(۴۸۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَكَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَةِ السُّفْلَى [راجع: ۴۶۲۵]۔

(۲۸۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ طریق شجرہ سے نکلتے تھے، اور جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو ”ثنیہ علیا“ سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو ”ثنیہ سفلی“ سے باہر جاتے۔

(۴۸۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَّافِ الْأَوَّلِ حَبَّ ثَلَاثَةَ وَمِائَتَيْ أَرْبَعَةٍ [راجع: ۴۶۱۸]۔

(۲۸۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور باقی چار چکروں میں عام رفتار سے چلتے تھے۔

(۴۸۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقْلِهَا أَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ أَطْلَقَ عُقْلَهَا ذَهَبَتْ [راجع: ۴۶۶۵]۔

(۲۸۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۴۸۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي فُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [صححه البخاری (۱۱۹۴)، ومسلم (۱۳۹۹)، والحاكم (۴۸۷/۱)، وابن حبان (۱۶۳۰)]۔ [انظر: ۵۲۱۸، ۵۳۲۹، ۵۴۰۳، ۵۵۲۲، ۵۸۶۰]۔

(۲۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۴۸۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَتُرُ الْهَارِ فَأَوْتُرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ [انظر: ۵۵۴۹، ۶۴۳۱، ۴۸۷۸، ۴۹۹۲]۔

(۲۸۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو۔

(۴۸۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتُرُوا بِوَاحِدَةٍ۔

[صححه مسلم (۷۴۹)، وابن حبان (۲۶۲۰)، وابن خزيمة (۱۰۷۲)]. [انظر: ۵۹۳۷، ۶۲۵۸].

(۲۸۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کی نماز کے متعلق فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۴۸۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ صُبَيْحٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا أَصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَشَيْخٌ إِلَى جَانِبِي فَأَطَلْتُ الصَّلَاةَ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى خَصْرِي فَضَرَبَ الشَّيْخُ صَدْرِي بِبِدِهِ ضَرْبَةً لَا يَأَلُو فَقُلْتُ فِي نَفْسِي مَا رَبُّهُ مِنِّي فَأَسْرَعْتُ الْإِنْصِرَافَ فَإِذَا غُلَامٌ خَلْفَهُ قَاعِدٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا الشَّيْخُ قَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَجَلَسْتُ حَتَّى انْصَرَفَ فَقُلْتُ أبا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا رَبَّكَ مِنِّي قَالَ أَنْتَ هُوَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ [قال الألباني: صحيح]

(ابوداؤد: ۹۰۳۰، النسائي: ۱۲۷/۲). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۵۸۳۶].

(۲۸۴۹) زیاد بن صبح حنفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیت اللہ کے سامنے کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، میرے پہلو میں ایک بزرگ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے نماز کو لمبا کر دیا، اور ایک مرتبہ پر اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھ لیا، شیخ مذکور نے یہ دیکھ کر میرے سینے پر ایسا ہاتھ مارا کہ کسی قسم کی کسر نہ چھوڑی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ انہیں مجھ سے کیا پریشانی ہے؟ چنانچہ میں نے جلدی سے نماز کو مکمل کیا، دیکھا تو ایک غلام ان کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس سے پوچھا یہ بزرگ کون ہیں؟ اس نے بتایا کہ یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہیں، میں بیٹھ گیا یہاں تک کہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوعبدالرحمن! آپ کو مجھ سے کیا پریشانی تھی؟ انہوں نے پوچھا کیا تم وہی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا نماز میں اتنی سختی؟ نبی ﷺ اس سے منع فرماتے تھے۔

(۴۸۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهْلُ أَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ الْعَجَبُ لَكُمْ كَيْفَ لَمْ تَسْأَلُوهُ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع، ۴۴۵۸].

(۲۸۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ جب میدان عرفات کی طرف روانہ ہوئے تو ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض تلبیہ پڑھ رہے تھے، جبکہ ہم تکبیر کہہ رہے تھے، راوی نے کہا کہ تعجب ہے تم لوگوں پر کہ تم نے ان سے یہ نہیں پوچھا کہ نبی ﷺ کیا کر رہے تھے (تکبیر یا تلبیہ)

(۴۸۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ وَبَرَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الذَّنْبِ لِلْمُحْرِمِ يَعْنِي وَالْفَأْرَةَ وَالْغَرَابَ وَالْحِدَاةَ فَقِيلَ لَهُ فَالْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ فَقَالَ قَدْ كَانَ يُقَالُ

ذَلِكَ [راجع: ۴۷۴۷].

(۲۸۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حرم کو چوہے، کوئے اور بھیڑیے کو مار دینے کا حکم دیا ہے، کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سانپ اور بچھو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ان کے متعلق بھی کہا جاتا تھا۔

(۴۸۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أَبْرَهَا صَاحِبُهَا فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّمْرَةَ لِصَاحِبِهَا الَّذِي أَبْرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُشْتَرِي

(۲۸۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کھجور کا پیوند کاری شدہ درخت خریدا، ان دونوں کا جھگڑا ہو گیا، نبی ﷺ کی خدمت میں یہ جھگڑا پیش ہوا تو نبی ﷺ نے یہ فیصلہ کیا کہ پھل درخت کے مالک کا ہے جس نے اس کی پیوند کاری کی ہے، الا یہ کہ مشتری نے پھل سمیت درخت خریدنے کی شرط لگائی ہو۔

(۴۸۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ (ح) وَإِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِثِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ هَادِيَةَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِسْحَاقُ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ عُمَانَ قَالَ مِنْ أَهْلِ عُمَانَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَفَلَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا عُمَانُ يَنْصَحُ بِجَانِبِهَا وَقَالَ إِسْحَاقُ بِنَاحِيَّتِهَا الْبَحْرُ الْحَجَّةُ مِنْهَا أَفْضَلُ مِنْ حَجَّتَيْنِ مِنْ غَيْرِهَا

(۲۸۵۳) حسن بن ہادیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کا تعلق کس علاقے سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل عمان میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا واقعی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا پھر کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا علاقہ جانتا ہوں جسے ”عمان“ کہا جاتا ہے، اس کے ایک جانب سمندر بہتا ہے، وہاں سے آ کر ایک حج کرنا دوسرے علاقے سے دو حج کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

(۴۸۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ خَيْرٍ إِلَى أَهْلِهَا بِالشَّطْرِ فَلَمْ تَزَلْ مَعَهُمْ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا وَحَيَاةَ أَبِي بَكْرٍ وَحَيَاةَ عُمَرَ حَتَّى يَبْعَثَنِي عُمَرُ لَأَقْسِمَنَّكُمْ فَسَحَرُونِي فَتَكُونُ يَدِي فَأَنْتَزَعَهَا عُمَرُ مِنْهُمْ

(۲۸۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے خیر کا علاقہ وہاں کے رہنے والوں ہی کے پاس نصف پیداوار کے عوض رہنے دیا اور نبی ﷺ کی پوری حیات طیبہ میں ان کے ساتھ یہی معاملہ رہا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں بھی اسی طرح رہا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں بھی اسی طرح رہا، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خیر بھیجا تا کہ ان کے حصے تقسیم کر

دوں، تو وہاں کے یہودیوں نے مجھ پر جادو کر دیا اور میرے ہاتھ کی ہڈی کا جوڑ مل گیا، اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیر کو ان سے چھین لیا۔

(۴۸۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَابَى أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُمْ وَلَاؤُهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ عَائِشَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أُعْطِيَ الثَّمَنُ [صححه البخاری (۲۱۰۶)] . [راجع: (۴۸۱۷)] .

(۳۸۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنا چاہا لیکن بریرہ رضی اللہ عنہا کے مالک نے انہیں بیچنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کرو، ولاء اسی کا حق ہے جو قیمت ادا کرتا ہے۔

(۴۸۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ وَجَدَ ابْنُ عُمَرَ الْفَرَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ أَلَيْ عَلَى ثَوْبًا فَأَلْفَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنَسًا فَأَخْرَجَهُ وَقَالَ تُلْقِي عَلَى ثَوْبًا قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۸۲۸)] [انظر: ۵۱۹۸، ۶۲۶۶] .

(۳۸۵۶) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حالت احرام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ”مُحْرِمٌ“ لگ گئی، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ مجھ پر کوئی کپڑا ڈال دو، میں نے ان پر ٹوپی ڈال دی، انہوں نے اسے پیچھے کر دیا اور کہنے لگے کہ تم مجھ پر ایسا کپڑا ڈال رہے جسے حرم کے پہننے پر نبی ﷺ نے ممانعت فرمائی ہے۔

(۴۸۵۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ هَلْ كَانَتْ الدَّعْوَةُ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكُتِبَ إِلَيَّ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مَقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُوزِيرَةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي بِهِذَا الْحَدِيثُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْحَبِيشِ [صححه البخاری (۲۰۴۱)]، ومسلم (۱۷۳۰)] .

[انظر: ۴۸۷۳، ۵۱۲۴] .

(۳۸۵۷) ابن عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خط لکھا جس میں ان سے دریافت کیا کہ کیا قتال سے پہلے مشرکین کو دعوت دی جاتی تھی؟ انہوں نے مجھے جواب میں لکھ بھیجا کہ ایسا ابتداء اسلام میں ہوتا تھا، اور نبی ﷺ نے بنو مصطلق پر جس وقت حملہ کیا تھا، وہ لوگ غافل تھے اور ان کے جانور پانی پی رہے تھے، نبی ﷺ نے ان کے لڑاکا لوگوں کو قتل کر دیا، بقیہ افراد کو قید کر لیا، اور اسی دن حضرت جوزیرہ بنت حارث رضی اللہ عنہا ان کے حصے میں آئیں، مجھ سے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کی ہے جو اس لشکر میں شریک تھے۔

(۴۸۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ

عُمَرُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ سِتًّا سِنِينَ بِمَنَى فَصَلُّوا صَلَاةَ الْمُسَافِرِ [صححه مسلم (۶۹۴)]. [انظر، ۵۰۴۱].

(۳۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ اور چھ سال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں نماز پڑھی ہے، یہ سب حضرات مسافروں والی نماز پڑھتے تھے۔

(۴۸۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِقَاقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ شَجَرَةٍ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا فَمَا هِيَ قَالَ فَقَالُوا وَقَالُوا قَلَمٌ يُصْبِئُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ [صححه البخاری (۶۱۲۲)].

(۳۸۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے جو مسلمان کی طرح ہے (بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟) لوگوں نے اپنی اپنی رائے پیش کی، میں نے کہا چاہا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں شرمایا، پھر خود نبی ﷺ نے ہی فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

(۴۸۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اللَّيْلَ مَعْنَى مَشَى ثُمَّ يَوْتِرُ بِرُكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ كَأَنَّ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ فِي أُذُنَيْهِ [انظر، ۶۰۹۰، ۵۶۰۹، ۵۴۹۰، ۵۰۴۹].

(۳۸۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر رات کے آخری حصے میں ان کے ساتھ ایک رکعت ملا کر (تین) وتر پڑھ لیتے تھے، پھر اس وقت کھڑے ہوتے جب اذان یا اقامت کی آوازاں گون میں پہنچتی۔

(۴۸۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رُكْعَتَيْنِ فَقَالَ إِنَّا آمَنُونَ لَا نَخَافُ أَحَدًا قَالَ سَنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۷۰۴].

(۳۸۶۱) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، ہم نے کہا کہ اب تو ہر طرف امن و امان ہے اور ہمیں کسی کا خوف نہیں ہے؟ فرمایا یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(۴۸۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ لِعَظَمَةِ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَرَقَ لَيُلْجِمُ الرِّجَالَ إِلَى أَنْصَافِ أَدْنَاهُمْ [راجع: ۴۶۱۳].

(۳۸۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۴۸۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۲۶۴۴].

(۲۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۴۸۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَلْبِ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ يَا فُلَانُ يَا فُلَانُ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا أَمْ وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَآتَيْنَاكَ لَنُحْمِلَنَّهُ وَلَا نَحْمِلُهُ قَالَ يَحْيَى فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ وَهَلَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ الْآنَ أَنَّ أَلَدِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقًّا وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ

(۲۸۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غزوہ بدر کے دن اس کنوئیں کے پاس آ کر کھڑے ہوئے جس میں صنادید قریش کی لاشیں پڑی تھیں، اور ایک ایک کا نام لے لے کر فرمانے لگے کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟ بخدا! اس وقت یہ لوگ میری بات سن رہے ہیں، سچي کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب یہ حدیث معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگیں اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اب انہیں یہ یقین ہو گیا ہے کہ میں ان سے جو کہتا تھا وہ سچ تھا، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے“، نیز یہ کہ ”آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔“

(۴۸۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَيُعَذَّبُ الْآنَ بِكُأَيْ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ وَهَلَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيُعَذَّبُ الْآنَ وَأَهْلُهُ يَنْكُونُ عَلَيْهِ [اخرجه الترمذی: ۱۰۰۴].

(۲۸۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی قبر کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ اس وقت اسے اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں کہ اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، نبی ﷺ نے تو یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رورہے ہیں۔

(۴۸۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ صَفَّقَ الثَّلَاثَةَ وَفَضَّ إِلَيْهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ وَهَلَ إِنَّمَا هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَتَنَزَلَ

لِتَسْعَ وَعِشْرِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَزَلْتَ لِتَسْعَ وَعِشْرِينَ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ [قال

شعيب: المرفوع منه صحيح، وهذا اسناد حسن. أخرجه ابن أبي شيبة: ۸۵/۳. [انظر: ۵۱۸۲].

(۳۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، نبی ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے دس دس کا اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ اشارہ کرتے وقت انگوٹھا بند کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث معلوم ہونے پر فرمایا اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی ﷺ نے ایک مہینے کے لیے اپنی ازواج مطہرات کو چھوڑ دیا تھا، ۲۹ دن ہونے پر نبی ﷺ اپنے بالا خانے سے نیچے آ گئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو ۲۹ ویں دن ہی نیچے آ گئے، نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۴۸۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَالِمِ الْبَرَادِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقِيرَاطُ قَالَ مِثْلُ أَحَدٍ [راجع: ۴۶۵۰]

(۳۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا، کسی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ قیراط کیا ہوتا ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

(۴۸۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَنْهَى النَّاسَ إِذَا أَحْرَمُوا عَمَّا يُكْرَهُ لَهُمْ لَا تَلْبَسُوا الْعَمَائِمَ وَلَا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ مُضْطَرًّا إِلَيْهِمَا فَيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرُسُ وَلَا الزَّعْفَرَانُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَنْهَى النِّسَاءَ عَنِ الْقَفَازِ وَالنَّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرُسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ [راجع: ۴۴۵۴].

(۳۸۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی ﷺ کو احرام باندھنے کے بعد لوگوں کو مکروہات سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، قمیص، شلوار، عمامہ، ٹوپی اور موزے مت پہنوالا یہ کہ کسی کو جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا، نیز میں نے نبی ﷺ کو حالت احرام میں خواتین کو دوستانے اور نقاب پہننے کی ممانعت کرتے ہوئے سنا ہے نیز ان کپڑوں کی جنہیں ورس یا زعفران لگی ہوئی ہو۔

(۴۸۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ بَيْعُ الثَّمَرِ حَتَّى يَبِينَنَّ صِلَاحُهُ [راجع: ۴۵۴۱].

(۳۸۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا پھلوں کی بیج اس وقت تک صحیح نہیں ہے

جب تک وہ اچھی طرح پک نہ جائیں۔

(۴۸۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنَى ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَمَرَّ بِمَكَانٍ فَحَادَّ عَنْهُ فُسَيْلٌ لِمَ فَعَلْتَ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا فَقَعَلْتُ (۴۸۷۰) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر میں تھے، ایک جگہ سے گزرتے گزرتے انہوں نے راستہ بدل لیا، ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا اس لئے میں نے بھی ایسے ہی کر لیا۔

(۴۸۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنَى ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ فِي الْفِتْنَةِ لَا تَرَوْنَ الْقَتْلَ شَيْئًا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّمَادَةِ لَا يَنْتَجِي اثْنَانِ دُونَ صَاحِبَيْهَا (۴۸۷۱) یحیی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان سے فتنہ کے بارے ارشاد فرما رہے تھے کہ تم لوگ کسی کو قتل کرنے کی کوئی اہمیت ہی نہیں سمجھتے، جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں کے بارے ہدایت دی تھی کہ اپنے ایک ساتھی کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی میں باتیں نہ کریں۔

(۴۸۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَمَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يَقُصُّ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَشَافَةِ بَيْنِ رَيْضَيْنِ إِذَا أَتَتْ هَوْلَاءُ نَطَحْنَهَا وَإِذَا أَتَتْ هَوْلَاءُ نَطَحْنَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَيْسَ كَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَافَةِ بَيْنِ غَنَمَيْنِ قَالَ فَاحْتَفَظَ الشَّيْخُ وَغَضِبَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنِّي لَوْ لَمْ أَسْمَعَهُ لَمْ أَرُدَّ ذَلِكَ عَلَيْكَ

(۴۸۷۲) ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ عطا عطا کہہ رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی وہاں تشریف فرما تھے، عبید بن عمیر کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں اور اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر ”رَبِيعَيْنِ“ کی بجائے ”غَنَمَيْنِ“ کا لفظ استعمال کیا تھا، اس پر عبید بن عمر کو ناگواری ہوئی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دیکھ کر فرمایا اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو نہ سنا ہوتا تو میں آپ کی بات کی تردید نہ کرتا۔

(۴۸۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ مَا أَفْعَدَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْغَزْوِ أَوْ عَنِ الْقَوْمِ إِذَا غَزَوْا بِمَا يَدْعُونَ الْعَدُوَّ قَبْلَ أَنْ يُقَاتِلُوهُمْ وَهَلْ يَحْمِلُ الرَّجُلُ إِذَا كَانَ فِي الْكَيْسِيَةِ بَغِيرَ إِذْنِ إِمَامِهِ

فَكَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عُمَرَ قَدْ كَانَ يَغْزُو وَلَدَهُ وَيَحْمِلُ عَلَى الظَّهْرِ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ أَفْضَلَ الْعَمَلِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا أَقْعَدَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْغَزْوِ إِلَّا وَصَايَا لِعُمَرَ وَصِيَّانَ صِغَارٍ وَضِيعَةً كَثِيرَةً وَقَدْ أَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ عَارُونَ يَسْفُونَ عَلَى نَعْمِهِمْ فَنَقَلْتُ مَقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبَايَاهُمْ وَأَصَابَ جُورِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَ فَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ابْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَبِشِ وَإِنَّمَا كَانُوا يَدْعُونَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الرَّجُلُ فَلَا يَحْمِلُ عَلَى الْكُتَيْبَةِ إِلَّا بِإِذْنِ إِمَامِهِ [راجع: ٤٨٥٧]

(۲۸۷۳) ابن عون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خط لکھ کر حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے یہ سوال پوچھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جہاد میں شرکت کیوں چھوڑ دی ہے جبکہ جنگ شروع ہونے سے پہلے وہ اس کی دعاء کرتے تھے، اور کیا کوئی شخص اپنے امیر کی اجازت کے بغیر لشکر پر حملہ کر سکتا ہے؟ انہوں نے مجھے جواب دیتے ہوئے لکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تو ہر جہاد میں شریک ہوئے ہیں اور جانور کی پشت پر سوار رہے ہیں اور وہ تو خود فرماتے تھے کہ نماز کے بعد سب سے افضل عمل جہاد فی سبیل اللہ ہے، اب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا جہاد میں شریک نہ ہونا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کچھ وصیتوں کو پورا کرنے میں مصروفیت، چھوٹے بچوں اور زیادہ زمینوں کی دیکھ بھال کی وجہ سے ہے، اور نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق پر اس وقت حملہ کیا تھا جبکہ وہ غافل تھے اور اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے جنگجو افراد کو قتل کروادیا، ان کی عورتوں کو قیدی بنا لیا اور نبی علیہ السلام کے حصے میں حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا آ گئیں۔ یہ حدیث مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتائی ہے جو کہ اس لشکر میں شریک تھے، اور وہ لوگ پہلے اسلام کی دعوت دیتے تھے، باقی کوئی شخص اپنے امیر کی اجازت کے بغیر کسی لشکر پر حملہ نہیں کر سکتا۔

(۴۸۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَاجَى الثَّانِ دُونَ الثَّلَاثِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ [راجع: ۴۶۶۴]

(۲۸۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کر جبکہ کوئی اور شخص ساتھ نہ ہو۔

(۸۷۴م) قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْلُفَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي مَجْلِسِهِ وَقَالَ إِذَا رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ (۲۸۷۴م) اور نبی علیہ السلام نے اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنی جگہ پر کسی بٹھا کر جائے، اور فرمایا جب وہ واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

(۴۸۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِهِ [راجع: ۴۷۴۱]

(۲۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے ادگھ آ جائے تو اسے اپنی جگہ بدل لینی چاہیے۔

(۴۸۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ نَافِعٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُمْسُ لَا جُنَاحَ عَلَى أَحَدٍ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابَ وَالْفَارَةَ وَالْحِدَاةَ وَالْعُقْرُبَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورُ [انظر: ۴۴۶۱].

(۳۸۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں جنہیں قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے بچھو، چوہ، چیل، کوئے اور ہاؤلے کتے۔

(۴۸۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِبْلَةِ نَحَامَةً فَأَخَذَ عَوْداً أَوْ حَصَاةً فَحَكَّهَا بِهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يُبْصِقْ فِي قِبْلَتِهِ فَإِنَّمَا يَنَاجِي رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع، ۴۵۰۹]

(۳۸۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۴۸۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَشْيٌ مَنَى وَالْوُتْرُ رُكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [انظر: ۴۸۴۷]

(۳۸۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہوتی ہے اور وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے۔

(۴۸۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّهَا عَيْنٌ طَافِيَةٌ [راجع: ۴۸۰۴]

(۳۸۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دجال کا نا ہوگا، اس کی دائیں آنکھ انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(۴۸۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَرَ طَعَاماً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرَّئَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرَّئَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ وَإِنَّمَا أَهْلُ عَرَصَةٍ أَصْبَحَ فِيهِمْ امْرُؤٌ جَانِعٌ فَقَدْ بَرَّئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللَّهِ تَعَالَى. [إسناده ضعيف، أخرجه ابويعلی: ۵۷۴۶]

(۳۸۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چالیس دن تک غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ اس سے بری ہے اور جس خاندان میں ایک آدمی بھی بھوکا رہا ان سب

سے اللہ کا ذمہ بری ہے۔

(۴۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْإِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ أَمَا حَسْبُكُمْ سَنَةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَشْتَرِطْ [صححه البخاری (۱۸۱۰)].

(۳۸۸۱) سالمؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ حج میں شرط لگانے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ کیا تمہارے لیے تمہارے نبیؐ کی سنت کافی نہیں ہے؟ کہ انہوں نے بھی شرط نہیں لگائی تھی۔

(۴۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِأَكِيلِهِ وَلَا مُحَرَّمِهِ [راجع: ۴۴۹۷]

(۳۸۸۲) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبیؐ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو نبیؐ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام کرتا ہوں۔

(۴۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَائِلَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَرَى الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا فَلَا يُفَارِقُكَ صَاحِبُكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ [انظر: ۵۰۵۵، ۵۲۳۷، ۵۶۲۸، ۵۷۷۳، ۶۲۳۶، ۶۴۲۷]

(۳۸۸۳) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبیؐ سے پوچھا کیا میں چاندی کے بدلے سونا خرید سکتا ہوں؟ نبیؐ نے فرمایا جب بھی ان دونوں میں سے کوئی بھی چیز لو تو اپنے ساتھی سے اس وقت تک جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان معمولی سا بھی اشتباہ ہو۔

(۴۸۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ أُرْسِلَنِي أَبِي إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ أَدْخُلُ فَعَرَفَ صَوْتِي فَقَالَ أَيْ بَنَى إِذَا أَتَيْتَ إِلَى قَوْمٍ فَقُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَإِنْ رَدُّوا عَلَيْكَ فَقُلْ أَدْخُلُ قَالَ ثُمَّ رَأَى ابْنَهُ وَاقْدًا يَجْرُ إِزَارَهُ فَقَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۴۵۶۷]

(۳۸۸۴) زید بن اسلمؓ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد اسلم نے حضرت ابن عمرؓ کے پاس بھیجا، میں نے ان کے گھر پہنچ کر کہا کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟ انہوں نے میری آواز پہچان لی اور فرمانے لگے بیٹا! جب کسی کے پاس جاؤ تو پہلے ”السلام علیکم“ کہو، اگر وہ سلام کا جواب دے دے تو پھر پوچھو کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟ اسی اثناء میں حضرت ابن عمرؓ کی نظر اپنے بیٹے پر پڑ گئی جو اپنا ازار زمین پر کھینچتا چلا آ رہا تھا، انہوں نے اس سے فرمایا کہ اپنی شلوار اوپر کرو، میں نے نبیؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر کھینچتا ہوا چلتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۴۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

يَتَخَرَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا [راجع: ۴۸۴۰].

(۳۸۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو۔

(۴۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرِبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرِبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ۴۵۳۷].

(۳۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۴۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِئْذَانَ الرُّكْنَيْنِ فِي رَحَاءٍ وَلَا شِدْقَةٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا. [قال شعيب: اسنادہ صحیح، أخرجه عبد الرزاق (۸۹۰۲)].

(۳۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(۴۸۸۸) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۴۴۶۳].

(۳۸۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۸۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ فِي حَبْتَيْهِ [انظر: ۵۶۲۳].

(۳۸۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے سر کا حلق کروایا تھا۔

(۴۸۹۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۶۱۱۵، ۵۶۱۴].

(۳۸۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۸۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَةٍ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى آتَاخَ بِفَنَاءِ الْكُعْبَةِ فَدَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَ بِهِ فَفَتَحَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاجْتَفَوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ مِلًّا ثُمَّ فَتَحُوهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَوَجَدْتُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ فَأَيْمًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْعُمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى [راجع: ۴۴۶۴].

(۳۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے دن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی اونٹنی پر سوار مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، صحن کعبہ میں پہنچ کر اونٹنی کو بٹھایا اور عثمان بن طلحہ سے چابی منگوائی، وہ چابی لے کر آئے اور دروازہ کھولا تو نبی ﷺ بیت اللہ میں داخل ہو گئے، اس وقت نبی ﷺ کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی ﷺ کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ اگلے دوستوں کے درمیان، لیکن میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ نبی ﷺ نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں؟

(۴۸۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَصُغْفَةِ النَّاسِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَلِيلٍ إِذَا قَالَ شَعِيبٌ: اسناده صحيح، أخرجه النسائي في الكبرى (۴۰۳۷). (۳۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کمزور لوگوں کو رات ہی کے وقت مزدلفہ سے منی جانے کی اجازت دے دی تھی۔

(۴۸۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ خَالِدٍ الْحَارِثِيُّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ [راجع: ۴۶۷۶]. (۳۸۹۳) عبد اللہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں جس پر مالک بن خالد بن عابد نے عرض کیا اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ فرمایا میں نے نبی ﷺ کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(۴۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ [راجع: ۲۵۳۴].

(۳۸۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں اکٹھی پڑھیں۔

(۴۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه البخاری (۱۵۴۹)، ومسلم (۱۱۸۴)، وابن خزيمة (۲۶۵۶)]. [انظر، ۶۰۲۱، ۶۱۴۶].

(۴۸۹۵) حضرت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ تبلیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۴۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَمَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۴۸۲۱]۔

(۴۸۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ رَجُلٌ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ حَتَّى قَالَتْهَا ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ [صححه مسلم (۱۳۰۸) وابن خزيمة (۲۹۴۱)] [راجع: ۴۶۵۷]

(۴۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے دن ارشاد فرمایا اے اللہ! علق کرانے والوں کو معاف فرما دے، ایک صاحب نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعا فرمائیے، نبی ﷺ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(۴۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى [أخرجه مسلم: ۸۴/۴، و أبو داود: (۱۹۹۸) وابن خزيمة (۲۹۴۱)]

(۴۸۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو روانگی اختیار کی اور ظہر کی نماز واپس آ کر منیٰ ہی میں پڑھی۔

(۴۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا نَادَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَحْتَنِبُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ وَلَا الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَيُحْرِمُ أَحَدُكُمْ فِي إِزَارٍ وَرِدَائٍ وَنَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقُطْعُهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْعَقِيصَيْنِ [راجع: ۴۵۳۸]۔

(۴۸۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! (ﷺ) محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلووار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا اور تمہیں چاہئے کہ ایک چادر اور ایک تہبند میں احرام باندھو۔

(۴۹۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَصَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: ۴۵۵۸]۔

(۳۹۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین دن کے بعد اپنی قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۴۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لِي عَبْدًا أَقِيمَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ [راجع: ۴۵۸۹]۔

(۳۹۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر دو آدمیوں کے درمیان ایک غلام مشترک ہو اور ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے سے اسے آزاد کر دے، تو دوسرے کے مالدار ہونے کی صورت میں اس کی قیمت لگوائی جائے گی۔

(۴۹۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ [راجع: ۴۴۶۹]۔

(۳۹۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی مسلمان کا کوئی حق ہو تو تین راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۴۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَأَاهَا تُبَاعُ فَكَرَّادَ أَنْ يَشْتَرِيهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ [راجع: ۴۵۲۱]۔

(۳۹۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ سے مشورہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۴۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ وَالْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَحْلِفُ وَأَبِي فَتَنَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ دُونَ اللَّهِ تَعَالَى فَقَدْ أَشْرَكَ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ شِرْكٌ [انظر: ۵۳۷۵، ۵۲۲۲، ۵۲۵۶، ۵۵۹۳، ۶۰۷۲، ۶۰۷۳]۔

(۳۹۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ”وابی“ کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے، نبی ﷺ نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا جو شخص غیر اللہ کی قسم کھاتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔

(۴۹۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي الثَّقَفِيُّ أَوْ مَنْ لَا أَتَاهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى نَسِيبٍ لَهُ ابْنَتُهُ قَالَ فَكَانَ هَوَى أُمِّ الْمَرْأَةِ فِي ابْنِ عُمَرَ وَكَانَ هَوَى أَبْنَاهَا فِي نَسِيبٍ لَهُ قَالَ فَزَوَّجَهَا الْأَبُ يَتِيمَةً ذَلِكَ فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرُوا النِّسَاءَ فِي بَنَاتِهِنَّ [قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۲۰۹۵) وعبد الرزاق (۱۰۳۱۱) قال شعيب: حسن]

(۳۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک ہم نسب کی بیٹی کے لیے پیغام نکاح بھیجا، اس لڑکی کی

ماں یہ چاہتی تھی کہ اس کا نکاح ابن عمرؓ سے ہو جائے اور باپ کی خواہش اپنے یتیم بچے سے شادی کرنے کی تھی، بالآخر اس کے باپ نے اس کی شادی اپنے یتیم بچے سے کر دی، وہ عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا قصہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا بیٹیوں کے معاملے میں اپنی عورتوں سے بھی مشورہ کر لیا کرو۔

(۴۹۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمَرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ أَرْقَبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتُهُ وَمَمَاتُهُ [راجع: ۴۸۰۱]

(۴۹۰۶) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمری اور رقبی (کسی کی موت تک کوئی مکان یا زمین دینے) کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور فرمایا جس کے لئے عمری یا رقبی کیا گیا وہ اسی کا ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

(۴۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ قَصَّ خَاتَمِهِ فِي بَطْنِ الْكَفِّ [راجع: ۴۶۷۷]۔

(۴۹۰۷) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اپنی انگلی کا گھینہ پھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(۴۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى فِي الْقِبْلَةِ نَخَامَةً فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُ يَنَاجِي رَبَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَسْتَقْبِلُهُ بِوَجْهِهِ فَلَا يَنْتَحِمَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَا بِعُودٍ فَحَكَّهُ ثُمَّ دَعَا بِخُلُقٍ فَخَضَبَهُ (۳۵/۲) [راجع: ۴۵۰۹]۔

(۴۹۰۸) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دورانِ نماز مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں قبلہ کے سامنے ناک صاف کرے اور نہ ہی دائیں جانب، پھر آپ ﷺ نے ایک لکڑی منگوا کر اس سے اسے ہٹا دیا اور ”خلوق“ نامی خوشبو منگوا کر وہاں لگا دی۔

(۴۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَنَا أَشْكُ بِقُرْأَتِي رَكْعَتِي الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۴۷۶۳]۔

(۴۹۰۹) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فجر سے پہلے کی سنتوں میں بیسیوں مرتبہ سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھی ہوگی۔

(۴۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَلَدِي

يَجُوزُ فِي الرِّضَاعِ مِنَ الشُّهُودِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَوْ امْرَأَةٌ [قال البيهقي: ((السنن الكبرى)) ٤٦٤/٧ هذا استناد ضعيف، لا تقوم بمثله الحجة. استناده ضعيف جداً]] انظر: ٤٩١١، ٤٩١٢، ٥٨٧٧.

(۴۹۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے یا کسی اور آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ رضاعت کے ثبوت کے لئے کتنے گواہوں کا ہونا کافی ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد اور ایک عورت۔

(۴۹۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُسَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي بِهِذَا الْحَدِيثِ (۴۹۱۱) (گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔)

(٤٩١٢) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَفِيمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجُوزُ فِي الرِّضَاعَةِ مِنَ الشُّهُودِ قَالَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ

(۳۹۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے یا کسی اور آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ رضاعت کے ثبوت کے لئے کتنے گواہوں کا ہونا کافی ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد اور ایک عورت۔

(٤٩١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ أَنْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجُرِّ وَالْذُبَابُ قَالَ نَعَمْ [راجع: ٤٨٣٧].

(۴۹۱۳) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے اور کدو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٤٩١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا ابْنُ جُوحَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْجُرِّ وَالْمُزَقِّ وَالِدَبَّاءِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُرِّ وَالْمُزَقِّ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنَبِّئُهُ فِيهِ نَبَذَهُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ [صححه مسلم (١٩٩٧)].

(۴۹۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منکلی، لکڑی اور کدو کے برتن کو استعمال کرنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث اس اضافے کے ساتھ سنی ہے کہ اگر کوئی ایسا برتن نہ ملتا جس میں نبیذ بنائی جا سکے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پتھر کے برتن میں نبیذ بنالی جاتی تھی۔

(٤٩١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجُرِّ فَقَالَ حَرَامٌ قُلْتُ أَنْتَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَزْعُمُونَ ذَلِكَ [صححه مسلم (١٩٩٧)]. [انظر:

(۴۹۱۵) ثابت بنانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مکے کی نمیز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ حرام ہے میں نے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، لوگ یہی کہتے ہیں۔

(۴۹۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ مَاتَ وَهُوَ يَشْرِبُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حَرَّمَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۴۶۹۰]۔

(۴۹۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(۴۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ اللَّهُ لَهُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَسْفِيَهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ قِيلَ وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ. [قال الترمذی: حسن، قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۸۶۲) و عبد الرزاق (۱۷۰۵۸) قال شعيب: حسن]۔

(۴۹۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی، اگر توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ کو قبول فرمائے گا، دوسری مرتبہ بھی توبہ قبول ہو جائے گی، تیسری مرتبہ ایسا کرنے پر اللہ کے ذمہ حق ہے کہ وہ اسے ”نہر خبال“ کا پانی پلائے، لوگوں نے پوچھا کہ نہر خبال کیا چیز ہے؟ فرمایا جہاں اہل جہنم کی پیپ جمع ہوگی۔

(۴۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِفَارَ فِي الْإِسْلَامِ [صححه مسلم (۱۴۱۵)]۔ [انظر: ۵۶۵۴]۔

(۴۹۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں وٹے سٹے کے نکاح کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۴۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَرَّتَيْنِ بَيْنَهُمَا جَلْسَةٌ [صححه البخاری (۹۲۰)، ومسلم (۸۶۱)]، وابن خزيمة (۱۴۴۶، ۱۷۸۱)۔ [انظر: ۵۶۵۷، ۵۷۲۶]۔

(۴۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے اور دونوں کے درمیان ذرا سا وقفہ کر کے بیٹھ جاتے تھے۔

(۴۹۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۵۵۳].

(۴۹۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۴۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكَعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۴۵۰۶].

(۴۹۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۴۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرُ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافُ يَوْمٍ فَأَمَرَهُ فَاِنْطَلَقَ عُمَرُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ وَبَعَثَ مَعِيَ بِجَارِيَةٍ كَانَتْ أَصَابَهَا يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ فَجَعَلْتُهَا فِي بَعْضِ بُيُوتِ الْأَعْرَابِ حِينَ نَزَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِسَيِّئِ حُنَيْنٍ قَدْ خَرَجُوا يَسْعَوْنَ يَقُولُونَ أَضَلُّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللَّهِ أَذْهَبَ فَأَرْسَلَهَا قَالَ فَلَذَهَبَتْ فَأَرْسَلْتُهَا. [صححه البخاری (۴۳۲۰)، ومسلم (۱۶۵۶)، وابن خزيمة (۲۲۲۸) و (۲۲۲۹)، وابن حبان (۴۳۸۱)]. [انظر، ۶۴۱۸].

(۴۹۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ حنین سے واپس آ رہے تھے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے زمانہ جاہلیت کی اس منت کے متعلق پوچھا جو انہوں نے ایک دن کے اعتکاف کے حوالے سے مانی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنی منت پوری کرنے کا حکم دیا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہو گئے، اور میرے ساتھ اپنی اس باندی کو بھیج دیا جو انہیں غزوہ حنین میں ملی تھی، میں نے اسے ایک دیہاتی کے گھر میں ٹھہرایا، اچانک میں نے دیکھا کہ غزوہ حنین کے ساری قیدی نکل کر بھاگے چلے جا رہے ہیں اور کہتے جا رہے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آزاد کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی عبد اللہ سے کہا کہ جا کر اسے آزاد کر دو، چنانچہ میں نے جا کر اس باندی کو بھی چھوڑ دیا۔

(۴۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ كَمَثَلِ رَجُلٍ لَهُ إِبِلٌ فَإِنْ عَقَلَهَا حَفِظَهَا وَإِنْ أَطْلَقَ عَقْلَهَا ذَهَبَتْ فَكَذَلِكَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ [راجع: ۴۶۶۵].

(۴۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے، اسی طرح صاحب قرآن کی مثال ہے جو اسے دن رات پڑھتا رہے۔

(۴۹۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ [راجع: ۴۵۵۰].

(۴۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطا فرمایا ہو اور اسے رات دن حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(۴۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّمَسُّوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ فِي التَّسْعِ الْغَوَابِرِ [راجع: ۴۵۵۷].

(۴۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شب قدر کو آخری دس یا آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۴۹۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَرَّةً يَقُولُ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَمَرَّةً يَقُولُ ابْنُ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكَعْبَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّهَ آلاَ وَإِنَّ كُلَّ مَأْتِرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّمَا تَحْتَ قَدَمَيَّ الْيَوْمِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَائَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ آلاَ وَإِنَّ مَا بَيْنَ الْعَمِدِ وَالْحَطَايِ وَالْقَتْلِ بِالسُّوْطِ وَالْحَجَرِ فِيهَا مِائَةٌ بَعِيرٍ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا [راجع: ۴۵۸۳].

(۴۹۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ کی سیڑھیوں پر نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی، یاد رکھو! زمانہ جاہلیت کا ہر قفاخر، ہر خون اور ہر دعویٰ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ حاجیوں کو پانی پلانے اور بیت اللہ شریف کی کلید برداری کا جو عہدہ ہے میں اسے ان عہدوں کے حاملین کے لئے برقرار رکھتا ہوں، یاد رکھو! لکڑی یا لاشی سے مقتول ہو جانے والے کی دیت سوانٹ ہے، بعض اسانید کے مطابق اس میں دیت مغلطہ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹیاں بھی ہوں گی۔

(۴۹۲۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّومُ فِي ثَلَاثِ الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالذَّارِ [صححة مسلم (۱۲۲۵)].

(۴۹۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

(۴۹۲۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ صَدَقَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ وَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ أَمَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يَنَاجِي رَبَّهُ فَلْيَعْلَمْ

أَحَدُكُمْ مَا يَنَاجِي رَبَّهُ وَلَا يَجْهَرُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة (۲۲۳۷)]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۵۳۴۹، ۶۱۲۷].

(۴۹۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اعتکاف کے دوران خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے درحقیقت وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم اپنے رب سے کیا مناجات کر رہے ہو؟ اور تم نماز میں ایک دوسرے سے اونچی قراءت نہ کیا کرو۔

(۴۹۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُئِبَ فَقَالَ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَفْعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ مَا خَلَا رِجْلَيْهِ [راجع: ۴۶۶۲].

(۴۹۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے، نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی ایسا کام کرنا چاہتے تو نماز والا وضو کر لیتے اور صرف پاؤں چھوڑ دیتے تھے۔

(۴۹۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ أَنْ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۴۹۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۹۳۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ غُرُوبَ الشَّمْسِ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ ذَلِكَ [راجع: ۴۸۴۰].

(۴۹۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۹۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يَأْتِينَ أَوْ قَالَ يُصَلِّيْنَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۴۶۶۵۵].

(۴۹۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو مسجد میں آنے سے مت روکو۔

(۴۹۳۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ أَهْلَهُ أَنْ يَأْتُوا الْمَسْجِدَ فَقَالَ ابْنُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَإِنَّا نَمْنَعُهُنَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَحَدُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا قَالَ فَمَا كَلِمَةُ عَبْدُ اللَّهِ حَتَّى مَاتَ [صححه البخاری (۸۷۳)، ومسلم (۴۴۲)]. [انظر: ۵۰۲۱، ۵۱۰۱، ۷۵۲۵، ۶۱۰۱].

[۶۳۸۰، ۶۲۹۲]

(۴۹۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکے، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ ہم تو انہیں روکیں گے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آخر دم تک اس سے بات نہیں کی۔

(۴۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ الْقَاصُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ الصَّنْعَانِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأَى عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَسُورَةٌ هُوَ [راجع: ۴۸۰۶]

(۴۹۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورہ تکویر، سورہ انفطار اور سورہ الشقاق پڑھ لے، غالباً سورہ ہود کا بھی ذکر فرمایا۔

(۴۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَأَنَمَةً [راجع: ۴۸۴۲]

(۴۹۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے پاؤں رکاب میں ڈال لیتے اور اونٹنی انہیں لے کر سیدی کھڑی ہو جاتی تو نبی ﷺ ذوالحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھتے تھے۔

(۴۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَاجُّ بْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ۴۶۴۳]

(۴۹۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۴۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ مِنَ الدَّوَابِّ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ۴۴۶۱]

(۴۹۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ قسم کے جانوروں کو مارا جا سکتا ہے اور انہیں مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

(۴۹۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمِسُّوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْآخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ [راجع: ۴۵۴۷]

(۴۹۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شب قدر کو ماہ رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۴۹۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَهَا [انظر: ۴۵۳۹].

(۴۹۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(۴۹۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۴۵۳۹].

(۴۹۴۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۹۴۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ صَنْعَاءَ وَكَانَ أَعْلَمَ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مِنْ وَهْبٍ يَعْنِي ابْنَ مُنَبِّهٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ [راجع: ۴۸۰۶].

(۴۹۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورہ نکور پڑھ لے۔

(۴۹۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمَنِيرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةُ فَلْيَغْتَسِلْ [انظر: ۵].

(۴۹۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۴۹۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الثَّمَرِ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يَبْلُغَ صَلَاحُهُ [صححه البخاری (۲۱۹۴)، ومسلم (۱۵۳۴)، وابن حبان (۴۹۸۱)]. [انظر: ۵۱۳۴، ۵۴۴۵، ۵۴۹۹].

(۴۹۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے پکٹے سے قبل پھلوں کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۴۹۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئَ أَوْ كَلَبَ قَنْصٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ فَيَرِطَانِ [صححه البخاری (۵۴۸۰)، ومسلم (۱۵۷۴)]. [انظر: ۵۲۵۴].

و مسلم (۱۵۷۴)۔ [انظر: ۵۲۵۴]۔

(۴۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی ہوتی رہے گی۔

(۴۹۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ لَا عَنْ أَمْرَاتِهِ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجَلَانِ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثَلَاثًا [راجع: ۳۹۸]

(۴۹۴۵) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے کے متعلق مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی، اور فرمایا تھا کہ اللہ جانتا ہے، تم میں سے کوئی ایک ضرور جھوٹا ہے، تو کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے کے لئے تیار ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ان کے سامنے یہ بات دہرائی۔

(۴۹۴۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْ زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ فَكَانَ يُعْطَى أَزْوَاجَهُ كُلَّ عَامٍ مِائَةَ وَسْقٍ وَلَمَّائِينَ وَسُقَّامُنْ تَمْرٍ وَعَشِيرِينَ وَسُقَّامُنْ شَعِيرٍ [راجع: ۴۶۶۳]

(۴۹۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاملہ طے فرمایا کہ پھل یا کھیتی کی جو پیداوار ہو گی اس کا نصف تم ہمیں دو گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کو ہر سال سو سق دیا کرتے تھے جن میں سے اسی سق کھجوریں اور بیس سق جو ہوتے تھے۔

(۴۹۴۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ رَجُلُهُ فِي الْغُرْرِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَافِئَةُ قَائِمَةً أَهْلًا مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ [راجع: ۴۸۴۲]۔

(۴۹۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے پاؤں رکاب میں ڈال لیتے اور اونٹنی انہیں لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھتے تھے۔

(۴۹۴۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْمَسِيحَ قَالَ ابْنُ بَشِيرٍ فِي حَدِيثِهِ وَذَكَرَ الدَّجَالَ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ آلا وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَانَ عَيْنُهُ عِنَبَةً طَافِيَةً [راجع: ۴۸۰۴]۔

(۴۹۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا تذکرہ لوگوں کے سامنے کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا نا نہیں ہے لیکن یاد رکھو صبح دجال دائیں آنکھ سے کاٹا ہوگا اس کی دائیں آنکھ انکھور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(۴۹۴۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيْمَةٍ فَلْيَجِبْ [راجع، ۱۲].

(۳۹۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ دی جائے تو اسے اس دعوت کو قبول کر لینا چاہئے۔

(۴۹۵۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ وَهَذَا الْوُصْفَ

(۳۹۵۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۹۵۱) قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا قَبْلَهُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ الْحَدِيثَ فَلْيَجِبْ

(۳۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ شام کی دو نمازوں میں سے کسی ایک میں دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۴۹۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوُتْرِ [صححه الحاكم (۳۰/۱)، وابن خزيمة (۱۰۸۷)]، وقال الترمذی: حسن

صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۱۴۳۶، الترمذی: ۴۶۷)۔

(۳۹۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھنے میں جلدی کیا کرو۔

(۴۹۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحَقَ ابْنَ الْمَلَأَنِ بِأَمِّهِ [راجع، ۴۵۲۷]۔

(۳۹۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لعان کرنے والی ایک خاتون کے بچے کا نسب اس کی ماں سے ثابت قرار دیا (باپ سے اس کا نسب ختم کر دیا)۔

(۴۹۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوُتْرِ [صححه مسلم (۷۵۰)، وابن خزيمة (۱۰۸۸)]۔

(۳۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھنے میں جلدی کیا کرو۔

(۴۹۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يُصْحَى [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۱۵۰۷)]۔

(۳۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دس سال مدینہ منورہ میں قیام فرمایا اور ہر سال قربانی کرتے رہے۔

(۴۹۵۶) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ٤٤٧٠].

(۳۹۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو۔

(۴۹۵۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَبْرِ عَنْ قُرْعَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأُرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَ تَعَالَ حَتَّى أَوْدَعَكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [انظر: ٦١٩٩].

(۳۹۵۷) قرعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کسی کام سے بھیجتے ہوئے فرمایا قریب آ جاؤ تا کہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے نبی ﷺ نے مجھے اپنے کام سے بھیجتے ہوئے رخصت کیا تھا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ میں تمہارے دین و امانت اور تمہارے عمل کا انجام اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

(۴۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى قَلْبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ فَذَكِّرْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهَلْ يَعْنِي ابْنُ عُمَرَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ لَهُوَ الْحَقُّ [صححه البخاری (۳۹۸۰)، ومسلم (۹۳۲)].

(۳۹۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غزوہ بدر کے دن اس کنوئیں کے پاس آ کر کھڑے ہوئے جس میں صنادید قریش کی لاشیں پڑی تھیں، اور ایک ایک کا نام لے لے کر فرمانے لگے کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟ بخدا! اس وقت یہ لوگ میری بات سن رہے ہیں، یہی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب یہ حدیث معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگیں اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اب انہیں یہ یقین ہو گیا ہے کہ میں ان سے جو کہتا تھا وہ سچ تھا۔

(۴۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذَكِّرْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهَلْ يَعْنِي ابْنُ عُمَرَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ هَذَا لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ هَذِهِ آيَةَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى [صححه البخاری (۹۳۲)، ومسلم (۱۲۸۹)]. [انظر: ۲۴۸۰، ۲۵۰۰، ۲۵۱۴، ۲۶۲۷۲].

(۳۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، دراصل نبی ﷺ کا ایک قبر پر گزر ہوا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے

عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رورہے ہیں۔

(۴۹۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجِيُوشِ وَالسَّرَايَا أَوْ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِذَا أَوْفَى عَلَى أَرْبَعَةِ كَبَرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع: ۴۴۹۶]۔

(۳۹۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(۴۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ وَمَا يَنْوِبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسَّبَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدَرًا قُلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْحَبْتُ [راجع: ۴۶۰۵]۔

(۳۹۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر جنگل میں انسان کو ایسا پانی ملے جہاں جانور اور درندے بھی آتے ہوں تو کیا اس سے وضو کیا جاسکتا ہے؟ میں نے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب پانی دو مکلوں کے برابر ہو تو وہ گندگی کو نہیں اٹھاتا (اس میں گندگی سرايت نہیں کرتی)

(۴۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ سُرَاقَةَ يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا فِي السَّفَرِ [انظر: ۴۶۷۵]۔

(۳۹۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ سفر میں فرائض سے پہلے یا بعد میں نماز نہیں پڑھتے تھے (سنتیں مراد ہیں)

(۴۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا يَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَبْدُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ [راجع: ۴۶۰۲]۔

(۳۹۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور حضرات یحییٰ بن عمارؓ عید کے موقع پر خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۴۹۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِإِفْرَاقِهِ لَمْ يَحِلَّ بَيْنَهُمَا وَاشْتَرَى هَذِيئَةً مِنَ الطَّرِيقِ مِنْ قَدِيدٍ [۴۴۸۰]۔

(۳۹۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے حج قرآن میں ایک ہی طواف کیا تھا اور ان دونوں کے درمیان آپ ﷺ نے احرام نہیں کھولا تھا، اور ہدی کا جانور راستے میں مقام قدید سے خرید لیا تھا۔

(۴۹۶۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ (ح) وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْمَعْنَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ صَوْتَ زَمَارَةٍ رَاعٍ فَوَضَعَ إِصْبَعَهُ فِي أُذُنَيْهِ وَعَدَلَ رَاحِلَتَهُ عَنِ الطَّرِيقِ وَهُوَ يَقُولُ يَا نَافِعُ أَتَسْمَعُ فَأَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَيَمْضِي حَتَّى قُلْتُ لَا قَالَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ وَأَعَادَ الرَّاحِلَةَ إِلَى الطَّرِيقِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ صَوْتَ زَمَارَةٍ رَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا [راجع، ۴۵۳۵]۔

(۳۹۶۵) نافع رضی اللہ عنہ ”جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما راستے میں چلے جا رہے تھے کہ ان کے کانوں میں کسی چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز آئی، انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیں اور وہ راستہ ہی چھوڑ دیا اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد مجھ سے پوچھتے رہے کہ نافع! کیا اب بھی آواز آرہی ہے، میں اگر ”ہاں“ میں جواب دیتا تو وہ چلتے چلتے، یہاں تک کہ جب میں نے ”نہیں“ کہہ دیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کانوں سے ہٹا لیے، اور اپنی سواری کو پھر راستے پر ڈال دیا اور کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز سنتے ہوئے اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۴۹۶۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً وَيُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع، ۳۵۲۶]۔

(۳۹۶۶) مطلب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کرتے تھے جب کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے اور وہ بھی اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کرتے تھے۔

(۴۹۶۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ عَمْرِو الشَّقْفِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِلَا أَذَانَ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِلَا أَذَانَ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَصَلَّى بِلَا أَذَانَ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ فَصَلَّى بِلَا أَذَانَ وَلَا إِقَامَةٍ [النظر: ۴۹۶۸، ۵۸۷۱، ۵۸۷۲]۔

(۳۹۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں عید کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ ﷺ نے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، پھر میں عید کے موقع پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ ﷺ نے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، پھر میں عید کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ ﷺ نے بغیر اذان و اقامت کے نماز

پڑھائی، پھر میں عید کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی۔ (۴۹۶۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ الْجَزْرِيَّ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ نَحْوَهُ (۴۹۶۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۹۶۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَمَاكِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طَهْوٍ [راجع: ۴۷۰۰] حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(۴۹۷۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ فِي الْيَوْمِ الْاَوْتَسَطِ مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ قَالَ فَأَتَيْتُ بِطَعَامٍ فَذَنَّا الْقَوْمَ وَتَنَحَّيْتُ ابْنَ لَهُ قَالَ فَقَالَ لَّهُ اذْنُ فَاطْعَمُ قَالَ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا أَيَّامٌ طَعْمٍ وَذِكْرِ (۴۹۷۰) ابو الشعثاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایام تشریق کے کسی درمیانی دن میں ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے، تھوڑی دیر بعد کھانا آیا اور لوگ قریب قریب ہو گئے، لیکن ان کا ایک بیٹا ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا آگے ہو کر کھانا کھاؤ، اس نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں۔

(۴۹۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَمَنْ صَلَّى مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وَتَرَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ [راجع: ۴۷۱۰] حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص رات کے آغاز میں نماز پڑھے تو اسے چاہئے کہ رات کو اپنی سب سے آخری نماز و ترکو بنائے کیونکہ نبی علیہ السلام اسی کی تلقین فرماتے تھے۔

(۴۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ فِي النَّوْمِ أَنِّي أَنْزَعُ بِدَلْوٍ بَكْرَةٍ عَلَى قَلْبٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَتَنَزَعَ دَنُوبًا أَوْ دَنُوبَيْنِ وَتَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَقَى فَاسْتَحَالَتْ عَرَبًا فَلَمْ أَرِ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي قَرِيْبَهُ حَتَّى رَوَى النَّاسُ وَضَرَبُوا بِعُكْنٍ [راجع: ۴۸۱۴] حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے دیکھا کہ میں ایک کونٹیں پر ڈول کھینچ رہا ہوں، اتنی دیر میں ابو بکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ

(۴۹۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے دیکھا کہ میں ایک کونٹیں پر ڈول کھینچ رہا ہوں، اتنی دیر میں ابو بکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ

کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمرؓ نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۴۹۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَالْقَزَعُ التَّرْقِيعُ فِي الرَّأْسِ [راجع: ۴۴۷۳]

(۴۹۷۳) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، ”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۴۹۷۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ (۴۹۷۴) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، ”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے

بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۴۹۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُوْيَانَ الدَّمَشَقِيَّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا [صححه البخاری (۶۱۵۴)]. [انظر: ۵۷۰۴]

(۴۹۷۵) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے کسی کا پیٹ قی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(۴۹۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ فَصَّ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ [راجع: ۴۶۷۷]

(۴۹۷۶) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اپنی انگوٹھی کا گنبد تھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(۴۹۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُوْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكُعْبَةِ مِمَّا يَلَى وَجْهَهَا رَجُلًا آدَمَ سَبَطَ

الرَّأْسِ وَاصْبَا يَدَهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَأَيْتُ رَجُلًا أَحْمَرَ أَغْوَرَ عَيْنِ الْيَمْنَى جَعَدَ الرَّأْسِ أَشْبَهَ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَالُ [راجع: ۴۷۴۳]

(۴۹۷۷) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی

کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ

کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ سحج دجال ہے۔

(۴۷۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ اسْتَبْرَقَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَتَلَبَّسَهَا إِذَا قَدِمَ عَلَيْكَ وَفُودُ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ ثَلَاثَ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَإِلَى عَلِيٍّ بِحُلَّةٍ وَإِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ فَأَتَى عُمَرَ بِحُلَّتِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تُشَقِّقَهَا لِأَهْلِكَ خُمْرًا قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَّهُ أُسَامَةُ وَعَلَيْهِ الْحُلَّةُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا مَا أَدْرَى أَقَالَ لِأُسَامَةَ تُشَقِّقُهَا خُمْرًا أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فِي حَدِيثِهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ وَجَدَ عُمَرُ قَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ [صححه البخاری (۹۴۸)، وسلم (۲۰۶۸)، وابن حبان (۵۱۱۳)] [انظر: ۵۰۹۵، ۵۰۹۰۱، ۵۰۹۰۲].

(۳۹۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی ﷺ سے کہنے لگے کہ اگر آپ اسے خرید لیتے تو فود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلو آئے، نبی ﷺ نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوادیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوایا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ یا اپنے گھروالوں کو اس کے دوپٹے بنادو۔

اسی طرح حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے وہ ریشمی جوڑا پہن رکھا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے یہ تمہیں پہننے کے لئے نہیں بھجوایا تھا، میں نے تو اس لئے بھجوایا تھا کہ تم اسے فروخت کر دو، یہ مجھے معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا یا نہیں کہ اپنے گھروالوں کو اس کے دوپٹے بنادو۔

(۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَأَنَّهُ أُسَامَةُ وَقَدْ لَبَّسَهَا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ كَسَوْتَنِي قَالَ شَقَّقَهَا بَيْنَ نِسَائِكَ خُمْرًا أَوْ أَقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ [راجع: ۴۷۱۳].

(۳۹۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں ریشمی لباس پہن کر آئے،

نبی ﷺ نے انہیں دیکھا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہی نے تو مجھے پہنایا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں کے درمیان دوپے تقسیم کر دو، یا اپنی کوئی اور ضرورت پوری کر لو۔

(۴۹۸۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ الشَّيْطَانُ قُرْنِيهِ [راجع: ۴۷۵۱]۔

(۴۹۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سیگ نکلتا ہے۔

(۴۹۸۱) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يُخْبِرُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ يَسُوعُ وَعِشْرُونَ [صححه مسلم (۱۰۸۱)، وابن خزيمة (۱۹۱۸)]، [انظر: ۵۴۵۳]۔

(۴۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے۔
(۴۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاهُنَا وَهَاهُنَا فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ [انظر: ۵۰۴۷، ۵۰۴۸، ۵۰۴۹]۔

(۴۹۸۲) عبد الرحمن بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، میں نے ایک مرتبہ ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۹۸۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلَاثًا مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَمَشَى أَرْبَعًا [صححه البخاری (۱۶۱۷) ومسلم (۱۲۶۱) وابن خزيمة (۲۷۶۲)]۔

(۴۹۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور باقی چار چکروں میں اپنی رفتار معمول کے مطابق رکھی۔

(۴۹۸۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ مِنْ أَحَدٍ فَجَعَلَتْ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى مَنْ قُتِلَ مِنْ أَزْوَاجِهِنَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَمْزَةٌ لَا بَوَاكِي لَهُ قَالَ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَبْنَاهُ وَهْنٌ يَبْكِينَ قَالَ فَهِنَّ الْيَوْمَ إِذَا يَبْكِينَ يَنْدُبْنَ

بِحَمْزَةٍ [قال الألبانی حسن صحيح (ابن ماجه: ۱۵۹۱). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۵۵۶۶، ۵۵۶۳].

(۳۹۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہ احد سے واپس ہوئے تو انصار کی عورتیں اپنے اپنے شہید ہونے والے شوہروں پر رونے لگیں، نبی ﷺ نے فرمایا حمزہ کے لئے کوئی رونے والی نہیں ہے، پھر نبی ﷺ کی آنکھ لگ گئی، بیدار ہوئے تو وہ خواتین اسی طرح رو رہی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ آج حمزہ کا نام لے کر روتی ہی رہیں گی۔

(۴۹۸۵) حَدَّثَنَا عَنَّا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ يُعْثَرُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ حُدَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ [صححه البخارى (۷۱۰۸)، ومسلم (۲۸۷۹)، وابن حبان (۷۳۱۵)]. [انظر: ۵۸۹۰].

(۳۹۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب نازل فرمانا چاہتا ہے تو وہاں کے تمام رہنے والوں پر عذاب نازل ہو جاتا ہے، پھر انہیں ان کے اعمال کے اعتبار سے دوبارہ زندہ کیا جائے گا (عذاب میں تو سب نیک و بد شریک ہوں گے، جزا و سزا اعمال کے مطابق ہوگی)

(۴۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا أَتَيْتُ عَلَى الرَّحْمَنِ مِنْهُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ إِلَّا مَسَحَتْهُ [راجع: ۴۴۶۳].

(۳۹۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(۴۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا كَانَ الْفَجْرُ قَاوَرُ بِوَاحِدَةٍ [راجع: ۵۲۱۷، ۵۳۹۹، ۵۴۷۰، ۵۷۵۹، ۵۵۳۷، ۵۵۰۳].

(۳۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے، جب طلوع فجر ہونے لگے تو ان کے ساتھ ایک رکعت اور ملا کر پڑھ لو۔

(۴۹۸۸) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْرَبُونَ إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جَزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رَحَالِهِمْ [راجع: ۵۴۱۷].

(۳۹۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے

اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۴۹۸۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالْتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لَيُؤْمَرُنَا بِالصَّاقَاتِ قَالَ يَزِيدُ فِي الصُّبْحِ [راجع: ۴۷۹۶].

(۴۹۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں مختصر نماز پڑھانے کا حکم دیتے تھے اور خود نبی ﷺ بھی ہماری امامت کرتے ہوئے سورہ صافات (کی چند آیات) پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(۴۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي الْحَدَّادَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۸۱۲].

(۴۹۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو ”بسم اللہ، وعلى ملة رسول اللہ“

(۴۹۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمُقَدِّسِ [راجع: ۴۶۰۶].

(۴۹۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ شام کی طرف رخ کر کے دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے قضا حاجت فرما رہے ہیں۔

(۴۹۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَتَرُّ النَّهَارِ فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ [انظر: ۴۸۴۷].

(۴۹۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو۔

(۴۹۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمَعْبُورَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمِقْدَامِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ لَهُ أبا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا لَكَ لَا تَرْمِلُ فَقَالَ قَدْ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ [انظر: ۵۰۰۶].

(۴۹۹۳) عبد اللہ بن مقدام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان سعی میں عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا اے ابو عبد الرحمن! آپ تیز کیوں نہیں چل رہے؟ فرمایا نبی ﷺ نے یہاں اپنی رفتار تیز بھی فرمائی

اور نہیں بھی فرمائی۔

(۴۹۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصَلُّوا صَلَاةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۴۶۸۹] (۴۹۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایک دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ نہ پڑھو۔

(۴۹۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ الشَّيْبَانِيُّ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدُومَ وَفِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ مَعَ الْأَشَجِّ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأُشْرِبَةِ فَهَأَهُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ وَاللَّبَاءِ وَالنَّقِيرِ [راجع: ۴۶۲۹] (۴۹۹۵) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر رسول (ﷺ) کے قریب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ بنو عبد القیس کا وفد اپنے سردار کے ساتھ آیا، ان لوگوں نے نبی ﷺ سے مشروبات کے متعلق پوچھا، نبی ﷺ نے انہیں حنتم، دباء، اور نقیر سے منع فرمایا۔

(۴۹۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ عَنْ بَكْرِ قَالَ ذَكَرْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَ بِعُمَرَةَ وَحَجَّ فَقَالَ وَهَلْ أَنَسَ إِنَّمَا أَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلُنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدًى فَلْيَجْعَلْهَا عُمَرَةً وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدًى فَلَمْ يَحِلَّ [صححه البخاری (۴۳۵۳)، ومسلم (۱۲۳۲)، وابن خزيمة (۲۶۱۸)] [راجع: ۴۸۲۲]۔

(۴۹۹۷) بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مغالطہ ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے ابتداء میں توج کا احرام باندھا تھا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ حج کا ہی احرام باندھا تھا، پھر جب نبی ﷺ مکہ مکرمہ پہنچے تو فرمایا جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ اسے عمرہ بنا لے، اور چونکہ نبی ﷺ کے ساتھ ہدی کا جانور تھا اس لئے نبی ﷺ نے احرام نہیں کھولا۔

(۴۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أُرْبَعًا تَلَقَّفُوهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۴۸۲۱]۔

(۴۹۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ چار جملے ہیں جو میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے حاصل کیے ہیں اور وہ یہ کہ میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں

آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۴۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلاَحُهَا قَالَ إِذَا ذَهَبَتْ عَاقَتُهَا وَخَلَصَ طَبِيبُهَا [انظر: ۵۰۲۱]۔

(۳۹۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے اس کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پھل پکنے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب اس سے خراب ہونے کا خطرہ دور ہو جائے اور عمدہ پھل چھٹ جائے۔

(۴۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ [راجع: ۴۴۴۸]

(۳۹۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ خیبر کے موقع پر) مرد اور اس کے گھوڑے کے تین حصے مقرر فرمائے تھے جن میں سے ایک حصہ مرد کا اور دو حصے گھوڑے کے تھے۔

(۵۰۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ شَجَرَةَ بَرَكَتِهَا كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ النَّخْلَةَ [راجع: ۴۵۹۹]۔

(۵۰۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں ایک ایسا درخت جانتا ہوں جس کی برکت مردِ مسلم کی طرح ہے، وہ کھجور کا درخت ہے۔

(۵۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يُصَلِّي حَيْثُمَا تَوَجَّهْتُ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَيَتَأَوَّلُ عَلَيْهِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ قُولُوا وَجُوهَكُمْ [راجع: ۴۷۱۴]۔

(۵۰۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ اس کی تائید میں یہ آیت پیش کرتے تھے ”وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ قُولُوا وَجُوهَكُمْ“

(۵۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبِي أَوْ بَعْضِ جَسَدِي وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنْ كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَائِبٌ سَبِيلٍ وَعَدَا نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ [راجع: ۴۷۶۴]

(۵۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ میرے کپڑے یا جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر فرمایا اے عبد اللہ! دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہا ہے اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو۔

(۵۰۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْبُرْنَسَ وَلَا الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْخُفَيْنِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرَّ يَقْطَعَهُ مِنْ عِنْدِ الْكَعْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرُسُ وَلَا الزَّعْفَرَانُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ غَسِيلًا [راجع: ۴۴۵۴].

(۵۰۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر درس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے دھویا گیا ہو۔

(۵۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَالِكٍ يَغْنِي ابْنُ مِعْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ۴۴۹۷].

(۵۰۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق سوال پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس کی ممانعت کرتا ہوں۔

(۵۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَالِكٍ يَغْنِي ابْنُ مِعْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶].

(۵۰۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُقْدَامٍ بْنِ وَرْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمْ يَرْمُلْ فَقُلْتُ لِمَ تَفْعَلُ هَذَا قَالَ فَقَالَ نَعَمْ كَلَّا قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ رَمَلَ وَتَرَكَ [راجع: ۴۷۹۳].

(۵۰۰۶) عبد اللہ بن مقدام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان سعی میں عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا اے ابو عبد الرحمن! آپ تیز کیوں نہیں چل رہے؟ فرمایا نبی ﷺ نے یہاں اپنی رفتار تیز بھی فرمائی اور نہیں بھی فرمائی۔

(۵۰۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي عَيْنَةَ أَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ تَرْكَبُوا الْجِهَادَ وَأَخَذْتُمْ بِأَذْنَابِ الْبَقَرِ وَتَبَايَعْتُمْ بِالْعَيْنَةِ لَيْلِزِ مَنْكُمُ اللَّهُ مَذَلَّةً فِي رِقَابِكُمْ لَا تَنْفَكُ عَنْكُمْ حَتَّى تَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ وَتَرْجِعُوا عَلَى مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ [انظر: ۵۵۶۲].

(۵۰۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تم نے جہاد کو ترک کر دیا، گائے کی دیں پکڑنے لگے، عمدہ اور بڑھیا چیزیں خریدنے لگے، تو اللہ تم پر مصائب کو نازل فرمائے گا، اور اس وقت تک انہیں دور نہیں کرے گا جب تک تم

لوگ توبہ کر کے دین کی طرف واپس نہ آ جاو گے۔

(۵۰۰۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي السَّبْيَعِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶]۔

(۵۰۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے برسر منبر نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۰۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَجْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنِينَ يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَلَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاخِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرِ عَظِيمٍ وَإِنْ تَكَلَّمَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُجِبْهُ فَقَامَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْبَدَى سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتُلِيتُ بِهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالْبَدِينِ يَرْمُونَ أَرْوَاجَهُمْ حَتَّى خَتَمَ الْآيَاتِ فَدَعَا الرَّجُلُ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَذَكَرَهُ بِاللَّهِ تَعَالَى وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَا الْمَرْأَةَ فَرَعَّطَهَا وَذَكَرَهَا وَأَخْبَرَهَا بِأَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَدَعَا الرَّجُلَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنُ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ دَعَا بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنُ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۴۶۹۳]۔

(۵۰۰۹) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اے ابو عبد الرحمن! کیا لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی جائے گی؟ انہوں نے میرا سوال سن کر سبحان اللہ کہا اور فرمایا لعان کے متعلق سب سے پہلے فلاں بن فلاں نے سوال کیا تھا، اس نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو بدکاری کرتا ہوا دیکھتا ہے، وہ بولتا ہے تو بہت بڑی بات کہتا ہے اور اگر خاموش رہتا ہے تو اتنی بڑی بات پر خاموش رہتا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے سکوت فرمایا۔

کچھ ہی عرصے بعد وہ شخص دوبارہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے آپ سے جو سوال پوچھا تھا میں اس میں مبتلا ہو گیا ہوں، اس پر اللہ نے سورہ نور کی یہ آیات ”وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ اِنْ كَانُ مِنَ الصَّادِقِينَ“ نازل فرمائیں، نبی ﷺ نے اس آدمی کو بلا کر اس کے سامنے ان آیات کی تلاوت کی، پھر ان آیات کے مطابق مرد سے لعان کا آغاز کرتے ہوئے اسے وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگا کہ اس ذات کی قسم!

جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں اس پر جھوٹا الزام نہیں لگا رہا، دوسرے نمبر پر نبی ﷺ نے عورت کو رکھا، اسے بھی وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگی کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، یہ جھوٹا ہے۔

پھر نبی ﷺ نے مرد سے اس کا آغاز کیا اور اس نے چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت نازل ہو، پھر عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور اس نے بھی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ سچا ہو تو اس پر اللہ کا غضب نازل ہو، پھر نبی ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی۔

(۵۰۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَبَّاطِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَّى الرَّكْبَانُ أَوْ يَسْبِغَ حَاضِرٌ لِبَاحٍ وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكَبَ أَوْ يَدْعَ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ أَوْ تُضْحَى [قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۵۰۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ تاجر سوار ہو کر آنے والوں سے باہر باہر ہی مل لیں، یا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع کرے، یا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام بھیجے تا وقتیکہ نکاح نہ ہو جائے یا رشتہ چھوٹ نہ جائے، اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نماز فجر کے بعد سورج کے بلند ہو جانے تک کوئی نفل نماز نہیں ہے۔

(۵۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ أُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَأَمَرَنِي أَنْ أُطْلِقَهَا فَأَيَّتُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ امْرَأَةً كَرِهْتُهَا لَهُ فَأَمَرْتُهُ أَنْ يُطْلِقَهَا فَأَبَى فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقْ امْرَأَتَكَ فَطَلَقْتُهَا [راجع: ۶۷۱۱].

(۵۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی، مجھے اس سے بڑی محبت تھی لیکن وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ناپسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت و لعل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آ گئے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! عبد اللہ بن عمر کے نکاح میں جو عورت ہے، مجھے وہ پسند نہیں ہے، میں اسے کہتا ہوں کہ اسے طلاق دے دو تو وہ میری بات نہیں مانتا، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ عبد اللہ! اپنی بیوی کو طلاق دے دو، چنانچہ میں نے اسے طلاق دے دی۔

(۵۰۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا ابْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَبِّحُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا

بَعْدَهَا قَالَ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَذْهَبَ الْعَاهَةُ قُلْتُ أَمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمَا تَذْهَبُ الْعَاهَةُ مَا الْعَاهَةُ قَالَ طُلُوعُ الثُّرَيَّا [قال شعيب: اسنادہ صحیح] . [راجع: ۴۶۷۵] .

(۵۰۱۲) عبد اللہ بن سراقہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک سفر میں تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ سفر میں فرائض سے پہلے یا بعد میں نماز نہیں پڑھتے تھے (سننیں مراد ہیں)

میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ”عاهہ“ کے ختم ہونے سے پہلے بھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے ”عاهہ“ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا ثریا ستارہ کا طلوع ہونا (جو کہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ اب اس بھل پر کوئی آفت نہیں آئے گی)۔

(۵۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَزْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَقَالَ قَالَ ابْنُ السَّرِيِّ خَرَّاسَانٌ لَيْسَ بِدَارٍ عَاقِلٍ إِنْ كَانَ لَا يَدْفَعُ فَمَرٌ وَهَذِهِ [سقط من المينية] .

(۵۰۱۲) ابن سری کہتے ہیں کہ خراسان کوئی عقلمندوں کا شہر نہیں ہے، اگر کچھ ہو بھی تو صرف اس شہر ”مرو“ میں ہوگا۔

(۵۰۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمَةِ قُلْتُ لَهُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجُرَّةُ [راجع: ۴۸۰۹] .

(۵۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”حنتمہ“ سے منع فرمایا ہے، کسی نے پوچھا وہ کیا چیز ہے؟ فرمایا وہ مکہ جو بنید (یا شراب کشید کرنے کے لئے) استعمال ہوتا ہے۔

(۵۰۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِنَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۵۷۹۱)، ومسلم (۲۰۸۵)] . [انظر: ۵۰۵۷] .

(۵۰۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہو اچلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِنَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْقَاتِ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُهُ عَنِ مَرْثَةَ قَالَ حَجَّاجٌ وَقَالَ أَشْكُ فِي النَّقِيرِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ مَرَاتٍ [صححه مسلم (۱۹۹۷)] . [انظر: ۵۲۲۴] .

(۵۰۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء، حنتم اور مرقف سے منع فرمایا ہے، راوی کو ”نقیر“ کے لفظ میں

شک ہے۔

(۵۰۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ عَنْ أَبِي مُجَلِّزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوُتْرُ آخِرُ رُكْعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ [صححه مسلم (۷۵۲)، وابن حبان (۲۶۲۵)]: [انظر: ۵۱۲۶]۔

(۵۰۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وترات کی نمازوں میں سب سے آخری رکعت ہوتی ہے۔
(۵۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسِبُ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّلَاثَةِ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تَمَامَ ثَلَاثِينَ [صححه البخاری (۱۰۸۰)، ومسلم (۱۹۱۳)]: [انظر: ۵۱۲۹، ۶۰۴۱، ۵۱۳۷]۔

(۵۰۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے، بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے انگوٹھا بند کر لیا، اور بعض اوقات اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے یعنی پورے ۳۰ کا۔
(۵۰۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا فِتْيَةٌ قَدْ نَصَبُوا دَحَاجَةً يَرْمُونَهَا لَهُمْ كُلُّ خَاطِئَةٍ قَالَ فَعَصِبَ وَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ فَتَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُمَثِّلُ بِالْحَيَوَانِ [صححه البخاری (۵۵۱۵)، ومسلم (۱۹۵۷)، وابن حبان (۵۶۷)، والحاكم (۲۳۴/۴)]: [انظر: ۳۱۳۳]، [راجع: ۴۶۲۲]۔

(۵۰۱۸) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں میرا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ گزر ہوا، دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

(۵۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ وَأَبِي بَكْرِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۴۸۲۱]۔

(۵۰۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۰۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَأَى ابْنَ عُمَرَ مُسْكِنًا فَجَعَلَ يَدْنِيهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَجْعَلُ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَقَالَ لِي لَا تَدْخِلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ [راجع: ۴۷۱۸].

(۵۰۲۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین آدمی کو دیکھا، انہوں نے اسے قریب بلا کر اس کے آگے کھانا رکھا، وہ بہت سا کھانا کھا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دیکھ کر مجھ سے فرمایا آئندہ یہ میرے پاس نہ آئے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۵۰۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَمْنَعُوا نِسَائِكُمُ الْمَسَاجِدَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ سَالِمٌ أَوْ بَعْضُ بَنِيهِ وَاللَّهِ لَا نَدْعُهُنَّ بِتَحْذَنَّهُ دَخَلًا قَالَ فَلَطَمَ صَدْرَهُ وَقَالَ أَحَدْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا [راجع: ۴۹۳۳].

(۵۰۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر سالم یا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنا لیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(۵۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشَ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنِ الْأَعْمَشِ يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَأَاهُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۲۲، الترمذی: ۲۵۷۰). وحسن اسنادہ ابن حجر].

(۵۰۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان کی طرف سے آنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے، وہ اس مسلمان سے اجر و ثواب میں کہیں زیادہ ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا کہ ان کی تکالیف پر صبر کرنے کی ثواب آئے۔

(۵۰۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَوْنَ اِثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَإِذَا كَانُوا أَرْبَعَةً قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ [راجع: ۴۶۸۵].

(۵۰۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی

سرگوشی نہ کرنے لگا کرو، راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر چارہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۰۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۴۴۵۷]۔

(۵۰۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ حُبَيْرٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَلَمَّا رَجَعَهَا ثُمَّ إِنَّ بَدَأَ لَهُ طَلَاقُهَا طَلَقَهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا قَالَ ابْنُ بَكْرِ أَوْ فِي قُبُلِ طَهْرِهَا فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَيُحْسَبُ طَلَاقُهُ ذَلِكَ طَلَاقًا قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ [صححه البخاری (۵۲۵۲)]، ومسلم (۱۴۷۱)۔ [انظر: ۵۱۲۱، ۵۴۳۳، ۵۵۰۴]۔

(۵۰۲۵) یونس بن حبیر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو، اس نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا اس کی وہ طلاق شمار کی جائے گی؟ فرمایا یہ بتاؤ، کیا تم اسے بیوقوف اور احمق ثابت کرنا چاہتے ہو (طلاق کیوں نہ ہوگی)

(۵۰۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَكَلَهُ وَلَا أَمْرِي بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ۴۴۹۷]۔

(۵۰۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں گوہ کو کھاتا ہوں، نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۵۰۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غِيلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا [راجع: ۴۶۰۹]۔

(۵۰۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جس وقت اسلام قبول کیا، ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کرلو (اور باقی چھ کو طلاق دے دو)

(۵۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ [راجع: ۴۵۱۵]

(۵۰۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔

(۵۰۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كِبَابِلُ الْمِائَةِ لَا يُوْحَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ [راجع: ۴۵۱۶]

(۵۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سواؤں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۵۰۳۰) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَهِيَ الذَّبَاءُ وَالْمَرْقَةُ وَ قَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْفِيفَةِ [صححه مسلم (۱۹۹۷)]، [انظر: ۵۴۲۹، ۵۵۷۲]

(۵۰۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے یعنی دباء اور مرفت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ مشکیزوں میں نیبذ بنالیا کرو۔

(۵۰۳۱) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسًا فَلْيَتِمِسْهَا فِي الْعَشْرِ فَإِنْ عَجَزَ أَوْ ضَعُفَ فَلَا يُغْلَبُ عَلَى السَّبْعِ الْبُؤَافِي [صححه مسلم (۱۱۶۵) وابن حزيمة (۲۱۸۳) وابن حبان (۳۶۷۶)]، [انظر: ۵۴۴۳، ۵۴۸۵، ۵۶۵۱]

(۵۰۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش کرے، اگر اس سے عاجز آجائے یا کمزور ہو جائے تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہو۔

(۵۰۳۲) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى فَإِنْ خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرُكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ مَا مَثْنَى مَثْنَى قَالَ رَكَعَتَانِ رَكَعَتَانِ [صححه مسلم (۷۴۹)]، [انظر: ۵۴۸۳]

(۵۰۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے، جب طلوع فجر ہونے لگے تو ان کے ساتھ ایک رکعت اور ملا کر وتر پڑھ لو۔

(۵۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ رَأَيْتُ طَاوُسًا حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ أَنَّهُ يُحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۵۰۳۳) حکم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے طائوس کو دیکھا کہ وہ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کر رہے تھے، ان کے کسی شاگرد نے مجھے بتایا کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

(۵۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ بِمَعْنَاهُ

(۵۰۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَى الْآخَرِ [راجع: ۴۶۸۷]

(۵۰۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی آدمی کو ”کافر“ کہتا ہے اگر وہ واقعی کافر ہو تو ٹھیک، ورنہ وہ جملہ اسی پر لوٹ آتا ہے۔

(۵۰۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُغْنِي فِي الْبَيْعِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا خِلَابَةَ [صححه البخاری (۲۱۱۷) ومسلم (۱۵۳۳)] . [انظر: ۵۴۸۵، ۵۵۶۱، ۵۵۱۵، ۵۸۵۴، ۵۹۷۰]

(۵۰۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیچ میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیچ میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(۵۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ جَبَلَةَ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ جَبَلَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ فَكُنَّا نَأْكُلُ فِيمُرَ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ لَا تَقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ قَالَ حَجَّاجٌ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَقَالَ شُعْبَةُ لَا أَرَى هَذِهِ الْكَلِمَةَ فِي الْإِسْتِذَانِ إِلَّا مِنْ كَلَامِ ابْنِ عُمَرَ [راجع: ۴۵۱۳]

(۵۰۳۷) جملہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ اپنائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور فرمانے لگے کہ ایک

وقت میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی ﷺ نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے، امام شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں میرا خیال تو یہی ہے کہ اجازت والی بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کلام ہے۔

(۵۰۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ (۲۰۸۵)، وَابْنُ حِبَانَ (۵۴۴۳)، وَعَلَقَةُ الْبُخَارِيِّ عَقَبَ: (۵۷۹۱)]. [انظر: ۵۰۵۵، ۵۰۳۵، ۵۸۰۳، ۶۱۵۰].

(۵۰۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبیر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَطَبَقَ بِأَصَابِعِهِ مَرَّتَيْنِ وَكَسَرَ فِي الثَّلَاثَةِ الْإِبْهَامَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي قَوْلَهُ تَمَسَّعَ وَعَشْرِينَ [انظر: ۵۰۳۶]

(۵۰۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے انگوٹھا بند کر لیا یعنی ۲۹ کا۔

(۵۰۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ رَأِحَتُهُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

(۵۰۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ السَّفَرِ يَعْنِي رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي

بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ سِتًّا سِنِينَ مِنْ إِمْرَتِهِ ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعًا [راجع: ۴۸۵۸]

(۵۰۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ اور چھ سال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں نماز پڑھی ہے، یہ سب حضرات مسافروں والی نماز یعنی دو رکعتیں پڑھتے تھے بعد میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکمل نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۵۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ سَمِعْتُ عَوْنًا الْأَزْدِيَّ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَمِيرًا عَلَى فَارِسَ فَكَتَبَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ يَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فَكَتَبَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِهِ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ

(۵۰۳۲) عون از دی کہتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر جو کہ فارس کے گورنر تھے، نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک خط لکھا جس میں ان سے نماز کے متعلق پوچھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھ بھیجا کہ نبی ﷺ جب اپنے گھر سے نکل جاتے تو واپس آنے تک دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے (قصر نماز مراد ہے)

(۵۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَمْوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَرَأَى رَجُلًا يَغْبُثُ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا تَغْبُثُ فِي صَلَاتِكَ وَأَصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَوَضَعَ ابْنُ عُمَرَ فِخْزَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُمْنَى وَقَالَ يَا صَبِيحَةَ [راجع: ۴۵۷۵]

(۵۰۴۳) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو دوران نماز کھیلتے ہوئے دیکھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا نماز میں مت کھیلو، اور اسی طرح کرو جیسے نبی ﷺ کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی دائیں ران بائیں پر رکھ لی، بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور انگلی سے اشارہ کرنے لگے۔

(۵۰۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَيَّانَ يَعْنِي الْبَارِقِيَّ قَالَ قِيلَ لَابْنِ عُمَرَ إِنَّ إِمَامَنَا يُطِيلُ الصَّلَاةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَكْعَتَانِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَفُّ أَوْ مِثْلُ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ هَذَا [اخرجه الطيالسي (۱۹۱۰). قال شعيب: رجاله ثقات]

(۵۰۴۳) حیان بارتی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ ہمارا امام بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ کی دو رکعتیں اس شخص کی نماز کی ایک رکعت سے بھی ہلکی یا برابر ہوتی تھیں۔

(۵۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي السَّخْتِيَّانِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا نِسَاءَكُمْ الْمَسَاجِدَ [راجع: ۴۶۶۵]

(۵۰۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنی عورتوں کو مسجدوں میں آنے سے مت روکا کرو۔

(۵۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ مَوْسَى يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَى ائْتَانِ دُونَ صَاحِبَيْهِمَا وَلَا يَقِيمُ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ [راجع: ۴۶۶۴، ۴۶۵۹]

(۵۰۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو، اور کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

(۵۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ لَوْ كَانَ وَجْهُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي قَالَ سَلُّهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَعَمْ وَهَاهُنَا وَهَاهُنَا وَقَالَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَهُ [راجع: ۴۹۸۲]

(۵۰۴۷) عبد الرحمن بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رفاقت حاصل ہوئی، وہ مکہ مکرمہ کے ایک کونے میں اپنی سواری پر ہی نماز پڑھنے لگے، میں نے سالم سے کہا کہ اگر ان کا چہرہ مدینہ کی جانب ہوتا تو یہ کس طرح نماز پڑھتے؟ سالم نے کہا کہ تم خود ہی ان سے پوچھ لو، چنانچہ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں! اسی طرح پڑھتا، یہاں بھی اور وہاں بھی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے۔

(۵۰۴۸) حَدَّثَنَا هُثَيْبٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى آلِ عُمَرَ قَدْ كَرَّمَنَاهُ (۵۰۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرُكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۴۸۶۰]

(۵۰۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر رات کے آخری حصے میں ان کے ساتھ ایک رکعت ملا کر (تین) وتر پڑھ لیتے تھے۔

(۵۰۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَنَاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجْرُو إِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَاتَّسَبَّ لَهُ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَذْنِي هَاتَيْنِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يَرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيَلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۸۵)]. [انظر: ۵۳۲۷، ۶۱۲۵]

(۵۰۵۰) مسلم بن یناق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو تہ بند گھسیٹتے ہوئے دیکھا تو اس سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ اس نے اپنا نسب بیان کیا تو پتہ چلا کہ اس کا تعلق بنو لیت سے ہے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے شناخت کر لیا، پھر فرمایا کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر کھینچتا ہوا چلتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۵۰۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَادَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غَلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ [راجع: ۴۷۸۴]

(۵۰۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو کسی ایسے جرم

کی سزا دے جو اس نے نہ کیا ہو یا اسے تھپڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(۵۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُورِقًا الْعَجَلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ أَوْ هُوَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ هَلْ تَصَلِّي الصُّحَى قَالَ لَا قَالَ عُمَرُ قَالَ لَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَا قَالَ فَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَحَالُ [راجع: ۴۷۵۸].

(۵۰۵۲) مورق عجلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رحمہما اللہ سے پوچھا کہ کیا آپ چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے پوچھا حضرت عمر رحمہ اللہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا حضرت ابو بکر رحمہ اللہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا نبی ﷺ پڑھتے تھے؟ فرمایا میرا خیال نہیں (ہے کہ وہ پڑھتے ہوں گے)

(۵۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ الْحَنْفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ وَاسْتَأْذَنَ مَنْ يَنْهَاكُمُ عَنْهُ فَتَسْمَعُونَ مِنْهُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَّاجٌ فَتَسْمَعُونَ مِنْ قَوْلِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ حَالِسٌ قَرِيبًا مِنْهُ

[اخرجه الطيالسی (۱۸۶۷) و عبد الرزاق (۹۰۶۶) قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔ [انظر: ۶۰۶۵، ۵۰۶۶، ۵۰۴۷]۔ (۵۰۵۳) سماک حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رحمہما اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے لیکن ابھی تم ایک ایسے شخص کے پاس جاؤ گے اور ان کی باتیں سنو گے جو اس کی نفی کریں گے، مراد حضرت ابن عباس رحمہما اللہ تھے جو قریب ہی بیٹھے تھے۔

(۵۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ رَأَى أَبَاهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَرَعَمَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ [راجع: ۴۵۴۰]۔

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَ هَذِهِ الْحَادِيثُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخَطَّ يَدِهِ وَهُوَ إِلَى حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ الْأَزْدِيِّ (۵۰۵۴) سالم بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے والد صاحب کو نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

فائدة: امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ حدیث نمبر ۵۰۵۵ سے ۵۰۷۹ تک کی احادیث میں نے اپنے والد صاحب کی کتاب میں ان کے ہاتھ کی لکھائی میں پائی ہیں۔

(۵۰۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مَخِيلَةً لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۳۸]۔

(۵۰۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَيِّبُنِي مِنَ اللَّيْلِ الْجَنَابَةُ فَقَالَ اغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ [راجع: ۳۵۹]

(۵۰۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں اور غسل کرنے سے پہلے سونا چاہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا شرمگاہ دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۵۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مَخِيلَةً فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۱۴]

(۵۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَّأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الصَّبِّ قَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أَحَرِّمُهُ. [راجع: ۴۵۶۲]

(۵۰۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے گواہ کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلِفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحَفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَبُئْتُ أَنَّهُ وَقَفْتُ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَمْلَمَ [صححه البخاری (۱۵۲۷)، ومسلم (۱۱۸۲)]، وابن خزيمة (۲۵۳۹)، وابن حبان (۳۷۶۰). [انظر: ۵۱۱۱، ۵۵۳۲، ۵۸۵۳، ۶۱۹۲]

(۵۰۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحہ اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ نبی ﷺ نے اہل یمن کے لئے یلم کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۵۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ أَوْ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ [راجع: ۴۹۴۳]

(۵۰۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [اخرجه ابن ابی شیبہ: ۱۰۵۰/۶، و ابو یعلیٰ (۵۶۱۱)].

(۵۰۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ وَجَّهَتْ وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [صححه البخاری (۱۰۰۰)، ومسلم (۷۰۰)، وابن حبان (۲۵۱۷)]. [انظر: ۵۱۸۹، ۵۰۳۳۴، ۵۰۴۰۶، ۵۰۴۱۳، ۵۰۵۲۹].

(۵۰۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَالنَّاسِ يَوْمُنِيذٍ جَهْدٌ قَالَ فَمَرَّ بِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَتَهَنَّا عَنْ الْإِقْرَانِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ [راجع: ۴۵۱۳].

(۵۰۶۳) جملہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھانے کے لئے بھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم بھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور فرمانے لگے کہ ایک وقت میں کئی کئی بھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی بھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صححه البخاری (۲۱۳۳)، ومسلم (۱۰۲۶)]. [انظر: ۵۰۲۳۵، ۵۰۴۲۶، ۵۰۵۰۰، ۵۰۸۶۱].

(۵۰۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْحَنِفِيِّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۵۰۵۳].

(۵۰۶۵) سماک حنفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے اندر دو رکعت نماز پڑھی ہے۔

(۵۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ الْحَنْفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ وَسَقَاتُونَ مِنْ يَنْهَاكُمُ عَنْهُ [انظر: ۵۰۵۳].

(۵۰۶۶) سَمَاکِ حَنَفِیؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمرؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے لیکن ابھی تم ایک ایسے شخص کے پاس جاؤ گے جو اس کی نفی کریں گے، (مراد حضرت ابن عباسؓ تھے جو قریب ہی بیٹھے تھے)۔

(۵۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ نَجْرَانَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ اثْنَتَيْنِ عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنِ السَّلَامِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا قَالَ فَجَلَدَهُ الْخَدَّ وَنَهَى عَنْهُمَا أَنْ يُجْمَعَا قَالَ وَأَسْلَمَ رَجُلٌ فِي نَخْلٍ لِرَجُلٍ فَقَالَ لَمْ تَحْمِلْ نَخْلَهُ ذَلِكَ الْعَامَ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ دَرَاهِمَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ تَحْمِلْ نَخْلَهُ قَالَ لَا قَالَ فَفِيمَ تَحْبِسُ دَرَاهِمَهُ قَالَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّلَامِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [قال الألباني: ضعيف ابوداود: ۳۴۶۷، ابن ماجة: ۲۲۸۴]۔ [راجع: ۴۷۸۶]۔

(۵۰۶۷) نجران کے ایک آدمی نے حضرت ابن عمرؓ سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سے دو چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں، ایک تو کشمش اور کجور کے متعلق اور ایک کجور کے درخت میں بیج سلم کے متعلق (ادھار) حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس نشے میں دھت ایک شخص کو لایا گیا، اس نے کشمش اور کجور کی شراب پینے کا اعتراف کیا، نبی ﷺ نے اس پر حد جاری فرمائی اور ان دونوں کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا۔

نیز ایک آدمی نے دوسرے کے لیے کجور کے درخت میں بیج سلم کی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، اس نے اپنے پیسے واپس لینا چاہے تو اس نے انکار کر دیا، وہ آدمی نبی ﷺ کے پاس آ گیا، نبی ﷺ نے درختوں کے مالک سے پوچھا کہ کیا اس کے درختوں پر پھل نہیں آیا؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ چنانچہ اس نے اس کے پیسے لوٹا دیئے، اس کے بعد نبی ﷺ نے پھل پکنے تک بیج سلم سے منع فرمادیا۔

(۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ لَا أَكَلُهُ وَلَا أَحْرَمُهُ [راجع: ۴۴۹۷]۔

(۵۰۶۸) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے

کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا بَأْسَ عَلَى أَحَدٍ يَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ قَالَ عِكْرِمَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ [صححه البخاری (۱۷۷۴)]
والحاكم (۱/۴۸۴)۔ [انظر، ۶۴۷۵]۔

(۵۰۶۹) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قبل از حج عمرہ کرنے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حج سے پہلے عمرہ کرنے میں کسی کے لئے کوئی حرج نہیں ہے، نیز انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حج سے پہلے عمرہ فرمایا تھا۔

(۵۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نَهْلَ قَالَ مُهْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهْلُ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمُهْلُ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ لِي نَافِعٌ وَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ وَزَعَمُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمُهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَّكُمْ وَكَانَ يَقُولُ لَا أَذْكُرُ ذَلِكَ [راجع: ۴۴۵۵]۔

(۵۰۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جھہ، اور اہل نجد کے لئے قرن مقامات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی مقامات یلمم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(۵۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ وَزِدْتُ أَنَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْغَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ [راجع: ۴۸۲۱]۔

(۵۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں تیری خدمت میں آ گیا ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں۔

(۵۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَاءًا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالْدِّبَاءِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۴۸۳۷].

(۵۰۷۳) طَاوُس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے مکہ اور کدو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طَاوُس کہتے ہیں کہ یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(۵۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا ضَارِبًا أَوْ كَلَبَ مَاشِيَةً فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قَيْرَاطَانِ [انظر: ۴۵۴۹].

(۵۰۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی کمی ہوئی رہے گی۔

(۵۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أَنْهَى عَنِ نَيْبِ الْجَرِّ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ فَقُلْتُ مَنْ زَعَمَ ذَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَعَمُوا ذَاكَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قَالَ فَصَرَفَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَنِّي يَوْمَئِذٍ وَكَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا سُئِلَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ ثُمَّ هَمَّ بِصَاحِبِهِ [راجع: ۴۹۱۵].

(۵۰۷۷) ثابت بنانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا مکے کی نبیذ سے ممانعت کی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے پوچھا کن کا کہنا ہے؟ نبی ﷺ کا؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے دوبارہ یہی سوال پوچھا اور انہوں نے یہی جواب دیا، بس اللہ نے مجھے اس دن ان سے بچالیا کیونکہ جب ان سے کوئی شخص یہ پوچھتا کہ واقعی آپ نے یہ بات نبی ﷺ سے سنی ہے تو وہ غصے میں آ جاتے تھے اور اس شخص کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔

(۵۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَيْنِ وَلْيَشْفَقْهُمَا أَوْ لِيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ [انظر: ۵۳۳۶].

(۵۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے۔

(۵۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَنَا

لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ نَعَمْ [انظر: ۵۳۳۶].

(۵۰۷۶) عبد اللہ دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ورس اور زعفران سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا محرم کو؟ فرمایا ہاں۔

(۵۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ أَنْتَ كَافِرٌ أَوْ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ۴۶۸۷].

(۵۰۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص جب اپنے بھائی کو "اے کافر" کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(۵۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْفُجْزِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقَالَ أَمَرْنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۵۱۴۲، ۵۱۲۸، ۵۲۱۰، ۵۹۶۱].

(۵۰۷۸) یحییٰ بن وثاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غسل جمعہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔

(۵۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِي أَهَذِهِ تَتَّبِعُ أَمْ هَذِهِ [صححه مسلم (۲۷۸۴)]. [انظر: ۵۷۹۰، ۶۲۹۹].

(۵۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ اس ریوڑ میں شامل ہو یا اس ریوڑ میں۔

(۵۰۸۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَوْمٍ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ حَجَّجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَّجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَّجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَّجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَأَنَا لَا أَصُومُهُ وَلَا أَمُرُّ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَمَّنْ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح الاسناد (الترمذی: ۷۵۱)].

قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده [انظر: ۵۱۱۷].

(۵۰۸۰) ابو نعیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے

فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا، لیکن انہوں نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا لیکن انہوں نے بھی اس دن کا روزہ نہ رکھا، میں اس دن کا روزہ رکھتا ہوں اور نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۵۰۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ إِلَى الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [راجع: ۴۵۴۰]۔

(۵۰۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن دو جہدوں کے درمیان نبی ﷺ نے رفع یدین نہیں کیا۔

(۵۰۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ أَذْنَى الْحَرَمِ أَمْسَكَ عَنْ التَّلْبِيَةِ ثُمَّ بَاتَى ذَا طَوًى فَبَيَّتَ بِهِ وَبُصِّلَ بِهِ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَيَغْتَسِلُ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ [صححه البخاری (۱۰۷۳) ومسلم (۱۲۵۹) وابن خزيمة (۲۶۱۴ و ۲۶۹۲ و ۲۶۹۴ و ۲۶۹۵)]۔ [راجع: ۴۶۵۶]۔

(۵۰۸۲) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حرم کے قریبی حصے میں پہنچتے تو تلبیہ روک دیتے، جب مقام ”ذی طوی“ پر پہنچتے تو وہاں رات گزارتے، صبح ہونے کے بعد فجر کی نماز پڑھتے، غسل کرتے اور بتاتے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۰۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶]۔

(۵۰۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۰۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَقُوتُهُ الْعَصْرُ كَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [صححه البخاری (۵۵۲)، ومسلم (۶۲۶)، وابن خزيمة (۳۳۵)]۔ [انظر: ۵۱۶۱، ۵۳۱۳، ۵۷۸۰، ۶۳۵۸]۔

(۵۰۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۰۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُنَا نَصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ يُصَلِّي وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى [راجع: ۴۴۹۲].

(۵۰۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز سے متعلق آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاؤ، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۰۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ تَلِيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِكَ لَيْلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْلِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۴۸۲۱].

(۵۰۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۰۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ آئِنُ نَهَلٌ قَالَ يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ قَالَ وَيَقُولُونَ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمَ [راجع: ۴۴۵۵].

(۵۰۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جھہ، اور اہل نجد کے لئے قرن مقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی میقات یلملم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(۵۰۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَمَّا خَلَعَ النَّاسُ يَزِيدُ بْنُ مَعَاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ بَيْنَهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لُؤَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ هَذِهِ عَدْرُهُ فَلَانَّ مِنْ أَعْظَمِ الْغَدْرِ أَنْ لَا يَكُونَ الْإِسْرَافُ بِاللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَبَايَعَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَنْكُثُ بَيْعَتَهُ فَلَا يَخْلَعَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَزِيدُ وَلَا يُشْرِفَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَيَكُونَ صِلَاً بَيْنِي وَبَيْنَهُ [راجع: ۴۶۴۸].

(۵۰۸۸) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب لوگوں نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑ دی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے سارے بیٹوں اور اہل خانہ کو جمع کیا، شہادتین کا اقرار کیا اور فرمایا اے اللہ! ہم نے اللہ اور اس کے رسول کے نام پر اس شخص کی بیعت کی تھی، اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر دھوکے باز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا

جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی دھوکہ بازی ہے، اور شرک کے بعد سب سے بڑا دھوکہ یہ ہے کہ آدمی اللہ اور اس کے رسول کے نام پر کسی کی بیعت کرے اور پھر اسے توڑ دے، اس لئے تم میں سے کوئی بھی یزید کی بیعت توڑے اور نہ ہی امر خلافت میں جھانک کر بھی دیکھے، ورنہ میرے اور اس کے درمیان کوئی تعلق نہیں رہے گا۔

(٥٠٨٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي فَلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِطَعَامٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ نَاوِلْنِي الدِّرَاعَ فَنَوِلْ دِرَاعًا فَأَكَلَهَا قَالَ يَحْيَى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا هَكَذَا ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الدِّرَاعَ فَنَوِلْ دِرَاعًا فَأَكَلَهَا ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الدِّرَاعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُمَا دِرَاعَانِ فَقَالَ وَأَيْبُكَ لَوْ سَكَّتْ مَا زِلْتُ أَتَاوُلُ مِنْهَا دِرَاعًا مَا دَعَوْتُ بِهِ فَقَالَ سَالِمٌ أَمَّا هَذِهِ فَلَا سَمِيعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْهَاكُمُ أَنْ تَحْلِفُوا يَا بَنِيكُمْ [انظر: ٤٥٢٣].

(۵۰۸۹) حضرت سالم رضی اللہ عنہ کی مجلس میں ایک شخص یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرتبہ روٹی اور گوشت کھانے میں پیش کیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایک دستی دینا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دستی دے دی گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمائی، اس کے بعد فرمایا مجھے ایک اور دستی دو، وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی تناول فرمایا، اور فرمایا کہ مجھے ایک اور دستی دو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک بکری میں دو ہی تو دستیائیں ہوتی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے باپ کی قسم! اگر تو خاموش رہتا تو میں جب تک تم سے دستی مانگتا رہتا مجھے ملتی رہتی، حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سن کر فرمایا یہ بات تو بالکل نہیں ہے کیونکہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے۔

(٥٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنْ نَبِيِّ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّ عَلَى لَمَّا سَمِعْتُهُ قَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْظَمُهُ فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْتُ سُئِلَ عَنْ نَبِيِّ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَنٍ [صححه مسلم (١٩٩٧)، وابن حبان (٥٤٠٣)]. [انظر: ٥٨١٩، ٥٩١٦، ٥٩٥٤، ٦٤١٦].

(۵۰۹۰) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کسی نے ان سے منکے کی بنیذ کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے، یہ سن کر مجھ پر بڑی گرانی ہوئی، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منکے کی بنیذ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں

نے پوچھا ”مکے“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(۵۰۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا نَقُتِلُ مِنَ الدَّوَابِّ إِذَا أَحْرَمْنَا فَقَالَ خُمْسُ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْغَرَابُ وَالْعُقْرُبُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ [راجع: ۴۴۶۱]۔

(۵۰۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤلے کتے۔

(۵۰۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّاسِ وَقَدْ فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُطْبَةِ فَقُلْتُ مَاذَا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا نَهَى عَنِ الْمَرْفَةِ وَالذَّبَابِ [راجع: ۴۴۶۵]۔

(۵۰۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک مرتبہ منبر پر جلوہ افروز دیکھا، نبی ﷺ کو دیکھتے ہی میں تیزی سے مسجد میں داخل ہوا، اور ایک جگہ جا کر بیٹھ گیا لیکن ابھی کچھ سننے کا موقع نہ ملا تھا کہ نبی ﷺ منبر سے نیچے اتر آئے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے دباہ اور مرفت میں نمیز بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَشْنَى فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ غَيْرَ حَنِثٍ أَوْ قَالَ غَيْرَ حَرَجٍ [راجع: ۴۵۱۰]۔

(۵۰۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حاث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۵۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَذِكْرُهُ

(۵۰۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۰۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى عُمَرُ بَنَ الْخَطَّابِ فِي سُوْقٍ ثَوْبًا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتَعْتَ هَذَا الثَّوْبَ لِلْوَفْدِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ أَوْ قَالَ هَذَا مِنْ لَا خَلَقَ لَهُ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْأَخِرَةِ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ مِنْهَا فَبَعَثَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَكَرِهَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَعَثْتَ بِهِ إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتُ فِيهِ مَا سَمِعْتُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ أَوْ قَالَ هَذَا مِنْ لَا خَلْقَ لَهُ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهِ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهُ وَلَكِنْ بَعَثْتُ بِهِ إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهِ ثَمَنًا قَالَ سَأَلِمَ فَمِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ [راجع: ۴۹۷۸].

(۵۰۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی ﷺ سے کہنے لگے کہ اگر آپ اسے خرید لیتے تو وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلے آئے، نبی ﷺ نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوا دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں یہ پہننے کے لئے نہیں بھجوا دیا، بلکہ اس لئے بھجوا دیا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ۔

(۵۰۹۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَفَرَأَى خَلْفَ الْإِمَامِ قَالَ تَجَرُّنَا قِرَاءَةَ الْإِمَامِ قُلْتُ رَكْعَتِي الْفَجْرِ أَطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى قَالَ قُلْتُ إِنَّمَا سَأَلْتُكَ عَنْ رَكْعَتِي الْفَجْرِ قَالَ إِنَّكَ لَصَخْمٌ أَلَسْتَ تَرَانِي أَبْتَدِي الْحَدِيثَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ أَوْ تَرَ بِرُكْعَةٍ ثُمَّ يَضَعُ رَأْسَهُ فَإِنْ شِئْتُ قُلْتُ نَامَ وَإِنْ شِئْتُ قُلْتُ لَمْ يَنَمْ ثُمَّ يَقُومُ إِلَيْهِمَا وَالْأَذَانُ فِي أَذُنَيْهِ فَأَيُّ طَوِيلٍ يَكُونُ ثُمَّ قُلْتُ رَجُلٌ أَوْصَى بِمَالٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَيْتَقُ مِنْهُ فِي الْحَجِّ قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ فَعَلْتُمْ كَانَتْ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ رَجُلٌ تَفَوُّتَهُ رُكْعَةٌ مَعَ الْإِمَامِ فَسَلَّمَ الْإِمَامُ أَيْقُومُ إِلَى قَضَائِهَا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ قَالَ كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ قُلْتُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ بِالذِّئْبِ أَكْثَرَ مِنْ مَالِهِ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِثْنَائِهِ عَلَى قَدْرِ غَدْرِهِ [الخرجه الطيالسي (۱۹۱۸)، وعبد الرزاق (۴۶۷۵)].

(۵۰۹۶) انس بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مرتبہ پوچھا کہ کیا میں قراءت خلف الامام کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لیے امام کی قراءت ہی کافی ہے، میں نے پوچھا کہ کیا فجر کی سنتوں میں میں لمبی قراءت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے فجر کی سنتوں کے بارے پوچھ رہا ہوں، انہوں نے فرمایا تم بڑی موٹی عقل کے آدمی ہو، دیکھ نہیں رہے کہ میں ابھی بات کا آغاز کر رہا ہوں، نبی ﷺ رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے اور جب طلوع صبح صادق کا اندیشہ ہوتا تو ایک رکعت ملا کر وتر پڑھ لیتے، پھر سر رکھ کر لیٹ جاتے، اب تم چاہو تو یہ کہہ لو کہ نبی ﷺ سو جاتے اور چاہو تو یہ کہہ لو کہ نہ سوتے، پھر اٹھ کر فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آرہی ہوتی تھی تو اس میں کتنی اور کون سی طوالت ہوگی؟

پھر میں نے پوچھا کہ ایک آدمی ہے جس نے اپنا مال فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی وصیت کی ہے، کیا اس کا مال حج میں خرچ کیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ایسا کرلو تو یہ بھی فی سبیل اللہ ہی ہوگا، میں نے مزید پوچھا کہ اگر ایک شخص کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے، امام سلام پھیر لے تو کیا یہ امام کے کھڑا ہونے سے پہلے اسے قضاء کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیر دے تو مقتدی فوراً کھڑا ہو جائے، پھر میں نے پوچھا کہ اگر کوئی شخص قرض کے بدلے اپنے مال سے زیادہ وصول کرے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے کولہوں کے پاس اس کے دھوکے کے بقدر جھنڈا لگا ہوگا۔

(۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي جَهْضَمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَحْلِلْ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَلَمْ يَحْلِلُوا [انظر: ۶۴۴۵].

(۵۰۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، آپ ﷺ حلال نہیں ہوئے، حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نکلا تو وہ بھی حلال نہیں ہوئے۔

(۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ [راجع: ۴۶۷۴].

(۵۰۹۸) رفع یدین کی حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس دوسری سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

(۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [راجع: ۴۵۲۰].

(۵۰۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ ﷺ خيبر کو جا رہے تھے۔

(۵۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ إِنَّهُمْ يَغْتَمُونَ عَلَى الْإِبِلِ إِنَّهَا صَلَاةُ الْعِشَاءِ [راجع: ۴۵۷۲].

(۵۱۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، یاد رکھو! اس کا نام نمازِ عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں (اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو ”عتمہ“ کہہ دیتے ہیں)

(۵۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَلَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْذَبُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنُهُ لَا تَأْذَنُ لَهُنَّ يَتَّخِذْنَ ذَلِكَ دَعَاً فَقَالَ تَسْمَعْنِي أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ أَنْتَ لَا [راجع: ۴۹۳۳].

(۵۱۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(۵۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۱۶].

(۵۱۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۱۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَعْنِي أَبَا أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى تَسْلُمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفَتِ الصُّبْحُ فَصَلِّ رَكْعَةً تُؤْتِرُ لَكَ مَا قَبْلُهَا [راجع: ۴۴۹۲].

(۵۱۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاو، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۱۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [راجع: ۴۶۷۸].

(۵۱۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر واں جزو ہے۔

(۵۱۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَذَهَبَ الْعَاهَةُ قُلْتُ وَمَتَى ذَلِكَ قَالَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّرِيَّةُ [راجع: ۴۶۷۵].

(۵۱۰۹) عبد اللہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پھلوں کی بیج کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ”عاهہ“ کے ختم ہونے سے پہلے پھلوں کی بیج سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے ”عاهہ“ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا ثریا ستارہ کا طلوع ہونا (جو کہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ اب اس پھل پر کوئی آفت نہیں آئے گی)۔

(۵۱۰۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ يَقْطَعُهُمَا حَتَّى يَكُونَ أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ [انظر: ۵۳۳۱].
(۵۱۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے۔

(۵۱۰۷) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْنَى خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ وَهُوَ حَرَامٌ أَنْ يَقْتُلَهُنَّ الْحَيَّةُ وَالْعُقْرُبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَاةُ [صححه البخاری (۱۸۲۶) ومسلم (۱۱۹۹) وابن حبان (۳۹۶۲)]
[انظر: ۵۱۳۲، ۶۲۲۸].

(۵۱۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

(۵۱۰۸) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَالِمَهَا اللَّهُ وَغَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعَصِيَّةُ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ۴۷۰۲].

(۵۱۰۸) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور ”عصیہ“ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۵۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَالَ هَا إِنَّ الْفِتْنَ مِنْ هَاهُنَا إِنَّ الْفِتْنَ مِنْ هَاهُنَا إِنَّ الْفِتْنَ مِنْ هَاهُنَا مِنْ هَاهُنَا [راجع: ۴۷۵۴].

(۵۱۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵۱۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ لَيْلًا

(۵۱۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت تشریف لائے۔

(۵۱۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحَلِيفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قُرْنًا وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَقَالَ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثُ حَفِظْنَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ فَقِيلَ لَهُ الْيَرَاقُ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ عِرَاقٌ [راجع: ۵۰۵۹].

(۵۱۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل نجد کے لئے قرن اور اہل شام کے

لئے جھ کو میقات قرار دیا ہے، یہ تین جگہیں تھیں نے نبی ﷺ سے سن کر خود یاد کی ہیں، اور یہ بات مجھ سے بیان کی گئی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل یمن کے لئے یلملم ہے، کسی نے عراق کے متعلق پوچھا تو فرمایا اس وقت عراق نہ تھا۔

(۵۱۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَرْثَدُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ عَامِرٍ الْهَنْأِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو النَّدْبِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَيُعْجَبُ مِنَ الصَّلَاةِ فِي الْجَمِيعِ (۵۱۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جماعت کی نماز سے اللہ بہت خوش ہوتا ہے۔

(۵۱۱۳) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَقَدْ حَسَنَتْ صَاحِبُهُ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا طَعَامٌ رَدِيءٌ فَقَالَ بَعْ هَذَا عَلَى حِدَةٍ وَهَذَا عَلَى حِدَةٍ فَمَنْ عَشْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۵۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ راستے میں جا رہے تھے تو غلہ پر نظر پڑی جسے اس کے مالک نے بڑا سجا رکھا تھا، نبی ﷺ نے اس کے اندر ہاتھ ڈالا تو وہ اندر سے ردی غلہ نکلا، نبی ﷺ نے فرمایا اسے علیحدہ پیو اور اسے علیحدہ پیو، جو شخص ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۵۱۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرْيَدٍ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ أَخْبَرَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الدَّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ. [اخرجه

ابوداود (۴۰۳۱) وابن ابی شیبہ (۳۱۳/۵) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۵۱۱۵، ۵۶۶۷]

(۵۱۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے تلوار دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ کی ہی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں، میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا گیا ہے، میرے احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے بھرپور ذلت لکھ دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔

(۵۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الدَّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

(۵۱۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے قیامت سے پہلے تلوار دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ کی ہی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں، میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا گیا ہے، میرے

احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے بھرپور ذلت لکھ دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔

(۵۱۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ رَكَعَتَيْنِ (۵۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے اندر دو رکعت نماز پڑھی ہے۔

(۵۱۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ عَرَفَةَ فَقَالَ حَبِجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَبِجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَبِجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَبِجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَأَنَا لَا أَصُومُهُ وَلَا أَمُرُّ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ۵۰۸۰]۔

(۵۱۱۷) ابویحج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، لیکن انہوں نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا لیکن انہوں نے بھی اس دن کا روزہ نہ رکھا، میں اس دن کا روزہ رکھتا ہوں اور نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۵۱۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ مَا يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [صححه البخاری (۲۷۳۸)، ومسلم (۱۶۲۷)]۔ [انظر: ۵۱۹۷، ۵۵۱، ۵۵۱۳، ۵۹۳۰]۔

(۵۱۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی کا کوئی حق ہو تو دو راتیں اس طرح نہیں گذرانی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۱۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَحْسِبُهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ يُعْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ غَدَوَةٌ وَعَشِيَّةٌ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تَبْعَثَ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۵۸]۔

(۵۱۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اس کے سامنے صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہونے تک تمہارا یہ ٹھکانہ ہے۔

(۵۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اسْتَصْرَخَ عَلَى صَفِيَّةَ فَسَارَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ مَسِيرَةً ثَلَاثَ لَيَالٍ سَارَ حَتَّى أَمْسَى فَقُلْتُ الصَّلَاةُ فَسَارَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ فَسَارَ حَتَّى أَظْلَمَ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ أَوْ رَجُلٌ الصَّلَاةُ وَقَدْ أَمْسَتْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ

الصَّلَاتَيْنِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَيَسِيرُوا فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ نَزَلَ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا [راجع: ۴۴۷۲]

(۵۱۲۰) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے متعلق کوئی ناگہانی خبر ملی تو وہ روانہ ہو گئے اور اس ایک رات میں تین راتوں کی مسافت طے کی، وہ شام ہونے تک چلتے رہے، میں نے ان سے نماز کا تذکرہ کیا لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہ کی اور چلتے رہے، حتیٰ کہ اندھیرا چھانے لگا، پھر سالم یا کسی اور آدمی نے ان سے کہا کہ شام بہت ہو گئی ہے، نماز پڑھ لیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو بھی جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ بھی ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے، اور میں بھی ان دونوں کو جمع کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اس لئے چلتے رہو، چنانچہ وہ چلتے رہے حتیٰ کہ شفق بھی غائب ہو گئی، پھر انہوں نے اتر کر دونوں نمازوں کو اکٹھا پڑھا۔

(۵۱۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتُسْقِلَ عِدَّتُهَا [راجع: ۵۰۲۵]

(۵۱۲۱) یونس بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو، میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی ﷺ کو یہ بات بتائی، تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے۔

(۵۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِثْلِي وَمِثْلِي وَكَانَ شُعْبَةُ يَقُولُ [راجع: ۴۷۹۱]

(۵۱۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نفل نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

(۵۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَضَ ابْنُ عَامِرٍ فَجَعَلُوا يَتَنَوَّنَ عَلَيْهِ وَابْنُ عُمَرَ سَأَكَتَ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَسْتُ بِأَغْشَاهُمْ لَكَ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ بَغِيرِ طَهْرٍ وَلَا صَدَقَةٍ مِنْ غُلُولٍ [راجع: ۴۷۰۰]

(۵۱۲۳) مصعب بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ ابن عامر کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے اور ان کی تعریف کرنے لگے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ”جو پہلے خاموش بیٹھے تھے“ نے فرمایا کہ میں تمہیں ان سے بڑھ کر دھوکہ نہیں دوں گا، نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(۵۱۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْقِتَالِ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّمَا كَانَ

ذَٰكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مَقَاتِلَهُمْ وَسَبَى ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمِيذٍ جَوِيرِيَّةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ [راجع: ۴۸۵۷].

(۵۱۳۳) ابن عون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع رحمہ اللہ کے پاس ایک خط لکھا جس میں ان سے دریافت کیا کہ کیا قتال سے پہلے مشرکین کو دعوت دی جاتی تھی؟ انہوں نے مجھے جواب میں لکھ بھیجا کہ ایسا ابتداء اسلام میں ہوتا تھا، اور نبی ﷺ نے بنو مصطلق پر جس وقت حملہ کیا تھا، وہ لوگ غافل تھے اور ان کے جانور پانی پی رہے تھے، نبی ﷺ نے ان کے لڑاکا لوگوں کو قتل کر دیا، بقیہ افراد کو قید کر لیا، اور اسی دن حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے میں آئیں، مجھ سے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کی ہے جو اس شکر میں شریک تھے۔

(۵۱۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَبَشِيرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَرْبِ إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

(۵۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ریشم کے متعلق فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔
(۵۱۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَسَمِعْتُ أَبَا مِجَلَزٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْوُتْرُ رُكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۵۰۱۶]
(۵۱۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وتر رات کی نمازوں میں سب سے آخری رکعت ہوتی ہے۔

(۵۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي لَا يَدْعُ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن] [انظر: ۵۴۳۲، ۵۷۳۹، ۵۷۵۸، ۵۹۷۸]

(۵۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ نمازیں جنہیں نبی ﷺ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، وہ ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں اور نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں ہیں۔

(۵۱۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَمَرْنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۵۰۷۸].

(۵۱۳۸) یحییٰ بن وثاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غسل جمعہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے

ہیں اس کا حکم دیا ہے۔

(۵۱۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْئَيْنِ عَنْ السَّلَامِ فِي النَّخْلِ وَعَنْ الرَّيْبِ وَالتَّمْرِ فَقَالَ أُنَبِّئُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ نَشَوَانَ قَدْ شَرِبَ رَيْبًا وَتَمَرًا قَالَ فَجَلَدَهُ الْخَدَّ وَنَهَى أَنْ يُخْلَطَا قَالَ وَأَسْلَمَ رَجُلٌ فِي نَخْلٍ رَجُلٌ فَلَمْ يَحْمِلْ نَخْلَهُ قَالَ فَأَتَاهُ يَطْلُبُهُ قَالَ فَأَبَى أَنْ يُعْطِيَهُ قَالَ فَأَتَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْمَلْتُ نَخْلَكَ قَالَ لَا قَالَ فِيمَ تَأْكُلُ مَالَهُ قَالَ فَأَمَرَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَنَهَى عَنْ السَّلَامِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ [راجع، ۴۷۸۶]۔

(۵۱۲۹) نجران کے ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سے دو چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں، ایک تو کشش اور کھجور کے متعلق اور ایک کھجور کے درخت میں بیج سلم کے متعلق (ادھار) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس نشے میں دھت ایک شخص کو لایا گیا، اس نے کشش اور کھجور کی شراب پی تھی، نبی ﷺ نے اس پر حد جاری فرمائی اور ان دونوں کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا۔

نیز ایک آدمی نے دوسرے کے لیے کھجور کے درخت میں بیج سلم کی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، اس نے اپنے پیسے واپس لینا چاہے تو اس نے انکار کر دیا، وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس آ گئے، نبی ﷺ نے درختوں کے مالک سے پوچھا کہ کیا تمہارے درختوں پر پھل نہیں آیا؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ چنانچہ اس نے نبی ﷺ کے حکم پر اس کے پیسے لوٹا دیئے، اس کے بعد نبی ﷺ نے پھل پکنے تک بیج سلم سے منع فرمایا۔

(۵۱۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعٍ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخِيَارِ [راجع، ۴۵۶۶]۔

(۵۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، الا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۵۱۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ يَعْنِي الْمُحْرِمَ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۵۳۳۶]۔

(۵۱۳۱) عبد اللہ بن دینار رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے ورس اور زعفران سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا حرم کو؟ فرمایا ہاں۔

(۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَيْسَ عَلَى حَرَامٍ جُنَاحٌ فِي قُلُوبِ الْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْغَرَابِ وَالْحَدْيَا

وَالْفَارَةُ وَالْحَيَّةُ [راجع: ۵۱۰۷].

(۵۱۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

(۵۱۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا فِي عَدِي إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ نَزُولُ الْغَيْثِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ السَّاعَةَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا تَذَرِي نَفْسٌ بِأَنَّ أَرْضِي تَمُوتُ [راجع: ۴۷۶۶].

(۵۱۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کل کیا ہوگا؟ یہ اللہ ہی جانتا ہے، قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا۔

(۵۱۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا [راجع: ۴۹۴۳].

(۵۱۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۵۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ هُوَ ابْنُ عُلْقَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفُوا اللَّحْيَ وَحُقُوا الشَّوَارِبَ [قال الألبانی: صحيح]

(النسائی: ۱۲۹/۸). [انظر: ۵۱۳۸، ۵۱۳۹].

(۵۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مونچھیں خوب اچھی طرح کتر وادیا کرو اور ڈاڑھی خوب بڑھایا کرو۔

(۵۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَحْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ [راجع: ۴۵۳۲].

(۵۱۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کے درخت کو اکرا نہیں آگ لگادی۔

(۵۱۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَإِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأُسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أَنَا أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا حَتَّى ذَكَرَ ثَمَانًا وَعَشْرِينَ قَالَ إِسْحَاقُ وَطَبَّقَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَسَّ إِبْهَامَهُ فِي الثَّلَاثَةِ [راجع: ۵۰۱۷].

(۵۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے، بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے انکو ٹھانڈ کر لیا، یعنی ۲۹ کا۔

(۵۱۳۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُلْقَمَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْفَى اللَّحَى وَأَنْ تُجَزَّ الشَّوَارِبُ [راجع: ۵۱۳۵]۔

(۵۱۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مونچھیں خوب اچھی طرح کتروانے اور ڈاڑھی خوب بڑھانے کا حکم دیا ہے۔

(۵۱۳۹) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُلْقَمَةَ

(۵۱۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَفِي أَمْرٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ أَوْ مَبْتَدَأُ أَوْ مَبْتَدَعٌ قَالَ فِيمَا قَدْ فُرِعَ مِنْهُ فَاعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ كُلاًَّ مَيْسَرٍ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلْسَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۳۵)]۔

قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف، [انظر: ۵۴۸۱]۔

(۵۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، لہذا اے ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیونکہ جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے، چنانچہ اگر وہ اہل سعادت میں سے ہو تو وہ سعادت والے اعمال کرتا ہے اور اہل شقاوت میں سے ہو تو بد بختی والے اعمال کرتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کا تعلق مسئلہ تقدیر سے ہے، اس کی مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ”الطریق الاسلامی شرح منہ الامام اعظم“ کا مطالعہ کیجئے۔

(۵۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِنْحَضِ فَقَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنْوَأَ فَأُغِيِمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَقَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِنْحَضِ فَذَهَبَ لِيَنْوَأَ فَعُشِي عَلَيْهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ

يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بِأَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ اللَّيْلَامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَاجْلَسَا إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيُ قَائِمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ قَائِمًا فَدَخَلَتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هَلْ سَمِعْتَ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ [سَيَاقِي فِي مُسْنَدِ عَائِشَةَ: ۲۶۶۶۶].

(۵۱۴۱) عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی ﷺ کے مرضِ الوفا کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی ﷺ کی طبیعت جب بوجھل ہوئی تو آپ ﷺ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں، یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے ایک مہب میں پانی رکھو، ہم نے ایسے ہی کیا، نبی ﷺ نے غسل کیا اور جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا تو پھر یہی سوال پوچھا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے حسب سابق وہی جواب دیا اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ لوگ نمازِ عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے نبی ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بڑے رقیق القلب آدمی تھے، کہنے لگے اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، انہوں نے کہا اس کے حقدار تو آپ ہی ہیں، چنانچہ ان دنوں میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے، ایک دن نبی ﷺ کو اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی تو آپ ﷺ ظہر کی نماز کے وقت دو آدمیوں کے درمیان لٹکے جن میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب نبی ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے، نبی ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

عبید اللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی ساعت کے بعد ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے یہاں آیا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ حدیث پیش کروں جو نبی ﷺ کے مرضِ الوفا کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کرو، چنانچہ میں نے ان سے ساری حدیث بیان کر دی، انہوں نے اس کے کسی حصے پر نکیر نہیں فرمائی، البتہ اتنا ضرور پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس آدمی کا نام بتایا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا؟

میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، اللہ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں۔
(۵۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [قال شعيب: اسنادہ صحیح].
(۵۱۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمَهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمُرْوَةِ فَقُلْتُ تَمْشِي فَقَالَ إِنْ أُمِشْتُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى [صححه ابن خزيمة (۲۷۷۰ و ۲۷۷۱) قال الترمذی: حسن صحيح قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۹۰۴، ابن ماجة: ۲۹۸۸، الترمذی: ۸۶۴، النسائی: ۲۴۱/۵، اسنادہ ضعیف)]. [انظر: ۵۲۵۷، ۵۲۶۵، ۶۰۱۳]

(۵۱۴۳) کثیر بن جہمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو اس طرح بھی دیکھا ہے۔

(۵۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ حَمْرَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْبِبُنِي امْرَأَةٌ أَحْبَبَهَا وَكَانَ أَبِي يَكْرَهُهَا فَأَمَرَنِي أَنْ أُطْلِقَهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ طَلِّقْ امْرَأَتَكَ فَطَلَّقْتُهَا [راجع، ۴۷۱۱].

(۵۱۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی، مجھے اس سے بڑی محبت تھی لیکن وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ناپسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت و حل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آ گئے، اور ان سے یہ واقعہ عرض کیا نبی ﷺ نے مجھے بلا کر مجھ سے فرمایا کہ عبد اللہ! اپنی بیوی کو طلاق دے دو، چنانچہ میں نے اسے طلاق دے دی۔

(۵۱۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۸۲). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد جيد]. [انظر: ۵۶۹۷].

(۵۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ نے حق کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

(۵۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُخْرَجُ نَارٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالُوا فَبِمَ تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ [راجع: ۴۵۳۶].

(۵۱۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا ہے کہ قیامت کے قریب حضرموت ”جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے“ کے سمندر سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۵۱۴۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بُكَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنْ أَنْشَأَ أَخْبَرَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٌّ قَالَ وَهَلِ أَنْشَأَ خَرَجَ فَلَيْسَ بِالْحَجِّ وَلَكِنَّا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ أَمْرٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَنْسٍ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِيبَانًا [راجع: ۴۸۲۲]

(۵۱۴۷) بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مغالطہ ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے ابتداء میں تو حج کا احرام باندھا تھا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ حج کا ہی احرام باندھا تھا، پھر جب نبی ﷺ مکہ مکرمہ پہنچے تو فرمایا جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ اسے عمرہ بنا لے، میں نے یہ بات حضرت انس رضی اللہ عنہ کو بتائی انہوں نے فرمایا کہ تم تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہو۔

(۵۱۴۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ أَبِي ذُئْبٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرَبُونَ إِذَا تَبَايَعُوا طَعَامًا جَزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُوَوُّوهُ إِلَى رَحَالِهِمْ [راجع: ۴۵۱۷]

(۵۱۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے میں نے دیکھا ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۵۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۴۴۶۷]

(۵۱۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۵۱۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَقَدْ عَتَقَ كُلَّهُ فَإِنْ كَانَ لِلَّذِي أَعْتَقَ نَصِيْبُهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ [راجع: ۳۹۷].

(۵۱۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو وہ غلام مکمل آزاد ہو جائے گا، پھر اگر آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہے جو اس کی قیمت کو پہنچتا ہے تو اس کے ذمے ہے کہ اسے مکمل آزاد کر دے۔

(۵۱۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَدَّنَ بِصَحْبَانِ لَيْلَةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَالَ فِي إِنْزِلِ ذَلِكَ إِلَّا صَلُّوا فِي الرَّحَالِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ مُؤَدَّنًا يَقُولُ لَا صَلُّوا فِي الرَّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ [راجع: ۴۴۷۸].

(۵۱۵۱) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ”وادی ضحان“ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز عشاء کی اذان دلوائی، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی ﷺ بھی دورانِ سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۱۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَتَنَحَّمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَبَلَ وَجْهَ أَحَدِكُمْ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۴۵۰۹].

(۵۱۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی ﷺ نے اسے صاف کر دیا، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۵۱۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۴۶۴۶].

(۵۱۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مسجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۵۱۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّفْتُ النَّبِيَّةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِكَ اللَّهُمَّ لَيْلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْلِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۴۸۲۶].

(۵۱۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے یہ تلبیہ حاصل کیا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں،

حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ سَمِعْتُ نَافِعًا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۴۶۶۶].

(۵۱۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۵۱۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقُرْعِ وَالْمَوْقِفِ [راجع: ۴۴۶۵].

(۵۱۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کدو اور مرقت میں نیبڈ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۱۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ لَمَنَهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ۴۵۰۳].

(۵۱۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ”جس کی قیمت تین درہم تھی“ چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۵۱۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ بَيْعٍ فَاخَذَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا [راجع: ۳۹۳].

(۵۱۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۵۱۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَنْ يُصْبِحَ صَلَّى رَكْعَةً تَوَاتُرًا لَهُ صَلَاتُهُ [راجع: ۴۴۹۲].

(۵۱۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاو، تم نے رات میں چھٹی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۱۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الذَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامُ الْعُقْرُبِ وَالْفَأْرَةِ وَالْغُرَابِ وَالْجِدَاةِ وَالْكَلْبِ الْعُقُورِ [راجع: ۴۴۶۱].

(۵۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے

کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤ لے کتے۔

(۵۱۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَهُ الْعَصْرُ فَكَانَتْهُمَا وَتَرَأَاهُ وَمَالَهُ [راجع: ۵۰۸۴].

(۵۱۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۱۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا نَحْلٍ بَيْعَتْ أَصُولُهَا فَفُتِمَتْهَا لِلَّذِي أَبْرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ۴۵۰۲].

(۵۱۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوند کاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(۵۱۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ مَا يَغِيبُ الشَّفَقُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۴۴۷۲].

(۵۱۶۳) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو وہ غروب شفق کے بعد مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو اکٹھا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ بھی ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے۔

(۵۱۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَاهُ فَقَالَ مَرْءُ عَبْدِ اللَّهِ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هَذِهِ ثُمَّ تَحِيضُ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُرَاجِعْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ لِيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ [صححه البخاری (۵۲۱)، ومسلم (۱۴۷۱)، وابن حبان (۴۲۶۳)]. [انظر: ۵۲۹۹، ۵۷۹۲]

(۵۱۶۴) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبد اللہ سے کہو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لیں اور دوبارہ ”ایام“ آنے تک انتظار کریں اور ان سے ”پاکیزگی“ حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ”قرب“ جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، یا اسے اپنے پاس روک لیں یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

(۵۱۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلِّمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ حِينَ

نَزَلَ الْحَسَّاجُ لِقَتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ فَإِنَّا نَحْشَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ وَأَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ حِينَ خَالَتُ كُفَّارَ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَإِنْ خُلِّيَ سَبِيلِي فَصَبْتُ عُمْرَتِي وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّى بِعُمْرَةٍ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَانْطَلَقَ حَتَّى ابْتَدَعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبِالضُّفَا وَالْمُرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاری (۱۲۳۰)، ومسلم (۴۱۸۳)]، وابن

خزيمة (۲۷۴۳ و ۲۷۴۶) [راجع: ۴۴۸۰]

(۵۱۶۵) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ان کے صاحبزادے عبداللہ اور سالم آئے یہ اس وقت کی بات ہے جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے جنگ کے ارادے سے مکہ مکرمہ آیا ہوا تھا، اور کہنے لگے کہ ہمیں اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل و قتل ہوگا اور آپ کو حرم شریف پہنچنے سے روک دیا جائے گا، اگر آپ اس سال ٹھہر جاتے اور حج کے لئے نہ جاتے تو بہتر ہوتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تھے اور کفار قریش ان کے اور حرم شریف کے درمیان حائل ہو گئے تھے، اس لئے اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کی نیت کر لی ہے، اگر میرا راستہ چھوڑ دیا گیا تو میں عمرہ کر لوں گا اور اگر کوئی چیز میرے اور خانہ کعبہ کے درمیان حائل ہوگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، جبکہ میں بھی ان کے ہمراہ تھا، پھر وہ روانہ ہو گئے اور ذوالحلیفہ پہنچ کر عمرے کا تلبیہ پڑھ لیا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔“

اس کے بعد وہ وہ روانہ ہو گئے، چلتے چلتے جب مقام بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، اگر میرے اور عمرے کے درمیان کوئی چیز حائل ہوئی تو وہ میرے اور حج کے درمیان بھی حائل ہو جائے گی، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ روانہ ہو گئے اور مقام قدید پہنچ کر ہدی کا جانور خریدا اور دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کی، پھر یوم النحر تک اسی طرح رہے۔

(۵۱۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَلَيْسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ

الْكُغْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرُسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ [راجع: ۴۴۸۲]۔

(۵۱۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم احرام باندھنے کے بعد کون سے کپڑے پہن سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محرم نہیں، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا! یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۵۱۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُوءٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ عَلَيْهِمْ وَهُوَ مَسْنُوءٌ عَنْهُمْ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْنُوءٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ نَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْنُوءَةٌ عَنْهُمْ وَعِنْدَ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى بَيْتِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْنُوءٌ عَنْهُ إِلَّا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُوءٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ [راجع: ۴۴۹۰]۔

(۵۱۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک گمران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی، چنانچہ حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے حوالے سے باز پرس ہوگی، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اور اس سے ان کے متعلق باز پرس ہوگی، عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی باز پرس ہوگی، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، الغرض! تم میں سے ہر ایک گمران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی۔

(۵۱۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّورَ يَعْدُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۴۴۷۰]۔

(۵۱۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکوا اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۵۱۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةُ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶]۔

(۵۱۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۱۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضٍ الْعُدُوُّ مَخَافَةٌ أَنْ يَتَنَاولَهُ الْعُدُوُّ [راجع: ۴۵۰۷]۔

(۵۱۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم

اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(۵۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ يَوْمٍ فِيرَاطَانٍ [راجع: ۴۴۷۹]۔

(۵۱۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا نِهْلُ قَالَ يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْحُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَيَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَالَ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [راجع: ۴۴۵۵]۔

(۵۱۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جھہ، اور اہل نجد کے لئے قرن مقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی میقات یلمم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(۵۱۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ النَّسَاءَ فَقَالَ تَرْخِي شِبْرًا قَالَتْ إِذَنْ تَنْكُشِفُ قَالَ فَلِذَا حَالًا لَا يَزِدُنْ عَلَيْهِ [راجع: ۴۴۸۹]۔

(۵۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے (سلیمان بن جندبہ کے بقول) عرض کیا کہ ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟ (کیونکہ عورتوں کے کپڑے بڑے ہوتے ہیں اور عام طور پر شلوار پانچوں میں آ رہی ہوتی ہے) فرمایا ایک بالشت کپڑا اونچا کر لیا کرو، انہوں نے پھر عرض کیا کہ اس طرح تو ہمارے پاؤں نظر آنے لگیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک بالشت پر اضافہ نہ کرنا (اتنی مقدار معاف ہے)

(۵۱۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ [راجع: ۴۴۸۶]۔

(۵۱۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھوٹے اور بڑے اور آزاد و غلام سب پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۱۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزْعِ قُلْتُ وَمَا الْقَزْعُ قَالَ أَنْ يُحْلَقَ رَأْسُ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ [راجع: ٤٤٧٣].

(۵۱۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، ”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۱۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَبِلَالٌ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَجَافُوا الْبَابَ وَمَكَّثُوا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ فَلَمَّا فُتِحَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعُمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى [راجع: ٤٤٦٤].

(۵۱۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی ﷺ کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی ﷺ کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ اگلے دوستوں کے درمیان، البتہ میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ نبی ﷺ نے کتنی رکعتیں پڑھیں؟

(۵۱۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فَأَعْطَاهَا عُمَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحْمِلَ عَلَيْهَا رَجُلًا فَأَخْبَرَ عُمَرُ أَنَّهُ قَدْ وَقَفَهَا يَسْمَعُهَا قَالَ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَاءَلُهَا قَالَ لَا تَبْتَلُهَا وَلَا تَعُدُّ فِي صَدَقَتِكَ [صححه البخاری (۲۷۷۵)، ومسلم (۱۶۲۱)]. [انظر: ۵۷۹۶].

(۵۱۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، وہ گھوڑا انہوں نے نبی ﷺ کے حوالے کیا تھا تا کہ وہ کسی کو سواری کے لئے دے دیں، بعد میں انہیں معلوم ہوا کہ وہ گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے نبی ﷺ سے اسے خریدنے کا مشورہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۵۱۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْى رُكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ أْتَمَّ [راجع: ٤٦٥٢].

(۵۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایام خلافت میں ان کے ساتھ بھی دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل کرنا شروع کر دیا تھا۔

(۵۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْرٍ لَمْ أَصِبْ شَيْئًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتُ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهَا لَا يَبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا تُوَهَّبُ وَلَا تُورَثُ قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالضُّعْفِ وَالرَّقَابِ وَفِي السَّبِيلِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مَتَمَوْلٍ فِيهِ [راجع: ۴۶۰۸].

(۵۱۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (کو خیر میں ایک زمین حصے میں ملی، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق مشورہ لینا چاہا، چنانچہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حصے میں خیر کی زمین کا ایک ایسا ٹکڑا آیا ہے کہ اس سے زیادہ عمدہ مال میرے پاس کبھی نہیں آیا، (آپ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟) نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کرو، چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدین، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا اور فرمایا کہ اس زمین کے متولی کے لئے خود بھلے طریقے سے اس میں سے کچھ کھانے میں یا اپنے دوست کو جو اس سے اپنے مال میں اضافہ نہ کرنا چاہتا ہو، کھلانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ بَلَغَتْ سَهْمَانًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹].

(۵۱۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں ایک سریہ میں روانہ فرمایا، ہمارا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطا فرمایا۔

(۵۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمَضْمَرَةَ مِنَ الْحَفِيَاءِ إِلَى ثِنْتِ الْوَدَاعِ وَمَا لَمْ يَضْمُرْ مِنْهَا مِنْ ثِنْتِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ [راجع: ۴۴۸۷].

(۵۱۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا، ان میں سے جو گھوڑے چھریے تھے انہیں ”حفیا“ سے ثنیۃ الوداع تک مسابقت کے لئے مقرر فرمایا اور جو چھریے بدن کے نہ تھے، ان کی ریس ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروائی۔

(۵۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ ثَمَنُ وَعِشْرُونَ قَدْ كَرُوا ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَلْ هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَتَزَلَّ لَيْسَعٌ وَعِشْرِينَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ قَدْ

يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ [راجع: ۴۸۶۶].

(۵۱۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، لوگوں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے کے لیے اپنی ازواج مطہرات کو چھوڑ دیا تھا، ۲۹ دن ہونے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالا خانے سے نیچے آ گئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو ۲۹ ویں دن ہی نیچے آ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۵۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ [راجع: ۴۵۵۴].

(۵۱۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک انصاری آدمی اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا تھا (کہ اتنی بھی حیا نہ کیا کرو) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رہنے دو، حیا تو ایمان کا حصہ ہے۔

(۵۱۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَاحِلُهُ [راجع: ۴۵۲۵].

(۵۱۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک پھل پک نہ جائے اس کی خرید و فروخت نہ کیا کرو۔
(۵۱۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْسَى بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ إِلَى طَنْفَسَةٍ فَرَأَى نَاسًا يُسَبِّحُونَ بَعْدَهَا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتَمَمْتُهَا صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ عَلَى رَكَعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ كَذَلِكَ [راجع: ۴۷۶۱].

(۵۱۸۵) حفص بن عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر پر تھا، انہوں نے ظہر اور عصر کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی، پھر اپنی چٹائی پر کھڑے ہوئے تو کچھ لوگوں کو فرض نماز کے بعد نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پوچھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے بتایا کہ نوافل پڑھ رہے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نفل پڑھتا تو اپنی فرض نماز مکمل نہ کر لیتا (قصر کیوں کرتا؟) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک ان کی رفاقت کا شرف حاصل کیا ہے، وہ دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی۔

(۵۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ بِاقَامَةٍ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى آثَرٍ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ضَحْحَةُ السَّخَارَى

(۱۶۷۳) [انظر: ۶۴۷۳].

(۵۱۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ہی اقامت سے پڑھی اور ان کے درمیان یا ان کے بعد نوافل نہیں پڑھے۔

(۵۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سُنِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَعَمْ وَقَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ [راجع: ۴۸۳۷]

(۵۱۸۷) طاوُس کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منکے کی نبيذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طاوُس کہتے ہیں بخدا! یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(۵۱۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَجْرُ إِزَارَهُ أَوْ ثَوْبُهُ شَكَّ يَحْيَى مِنَ الْخِيَلِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری]

(۵۷۸۳)، ومسلم (۲۰۸۵)، وابن حبان (۵۶۸۱)، [انظر: ۵۴۳۹]

(۵۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھینتا ہو اچلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ حِينَ تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ۵۰۶۲]

(۵۱۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا۔

(۵۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصِيصِي الْجَنَابَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَلْيَتَوَضَّأَ [راجع: ۲۵۹]

(۵۱۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے رات کو جنابت لاحق ہو جاتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کریں۔

(۵۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَأَبْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ أَخْبَرْنِي مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْجَعِ وَقَسَرَهُ لَنَا بَلَفْتَنَا فَإِنْ لَنَا لَعْنَةُ سَوَى لَعْنَتِكُمْ قَالَ نَهَى عَنِ الْحَنَمِ وَهُوَ الْجَرُّ وَنَهَى عَنِ الْمَرْقِطِ وَهُوَ الْمُقْمِرُ وَنَهَى عَنِ اللَّذَائِ وَهُوَ الْقُرْعُ وَنَهَى عَنِ الْقَبِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ تَنْقُرُ نَقْرًا وَتَنْسَجُ نَسْجًا قَالَ فَمِمَّنْ تَأْمُرُنَا أَنْ نَشْرَبَ فِيهِ قَالَ الْأُسْقِيَةُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَمَرَ أَنْ نَبِيدَ فِي الْأُسْقِيَةِ

(۵۱۹۱) زاذان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جن برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے، مجھے وہ بھی بتائیے اور ہماری زبان میں اس کی وضاحت بھی کیجئے کیونکہ ہماری زبان اور آپ کی زبان میں

فرق ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”حتم“ سے منع کیا ہے جس کا معنی مٹکا ہے، ”مزفت“ سے بھی منع کیا ہے جو لگ کے برتن کو کہتے ہیں، ”دباء“ سے بھی منع کیا ہے جس کا معنی کدو ہے، اور ”تقیر“ سے بھی منع کیا ہے جس کا معنی ہے کھجور کی وہ لکڑی جسے اندر سے کھوکھلا کر لیا جائے، راوی نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کس برتن میں پانی پینے کا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا مشکیزوں میں، بقول راوی محمد کے انہوں نے ہمیں مشکیزوں میں نبیذ بنانے کا حکم دیا۔

(۵۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِلْعَادِرِ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ عَذْرَةُ فُلَانٍ [صححه البخاری (۶۱۷۸)، ومسلم (۱۷۳۵)]، وابن حبان (۴۳۴)] [انظر: ۵۸۰۴، ۵۹۶۸، ۶۰۵۳، ۶۴۴۷].

(۵۱۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۵۱۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ أَوْ وَرْسٌ [انظر: ۵۳۳۶].

(۵۱۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کو ایسے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے جس پر زعفران یا ورس لگی ہوئی ہو۔

(۵۱۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي وَبَرَةُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُصْلِحُ أَنْ أُطُوفَ بِالْبَيْتِ وَأَنَا مُحْرِمٌ قَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ فُلَانًا يَنْهَانَا عَنْ ذَلِكَ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ مِنَ الْمُؤَقِفِ وَرَأَيْتُهُ كَأَنَّهُ مَالَتْ بِهِ الدُّنْيَا وَأَنْتَ أَعْجَبُ إِلَيْنَا مِنْهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَسُئِلَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ تَتَّعَ مِنْ سُنَّةِ ابْنِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا [راجع: ۴۵۱۲].

(۵۱۹۴) ویرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر میں نے حج کا احرام باندھ رکھا ہو تو کیا میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے؟ وہ شخص کہنے لگا کہ اصل میں فلاں صاحب اس سے منع کرتے ہیں، جب تک کہ لوگ ”موقوف“ سے واپس نہ آجائیں اور میں دیکھتا ہوں کہ دنیا ان پر ٹوٹی پڑی ہے لیکن ہمیں آپ زیادہ اچھے لگتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف بھی کیا اور صفارہ کے درمیان سعی بھی کی اور اللہ اور اس کے رسول کی سنت کی پیروی کرنا فلاں کے بیٹے کی سنت کی پیروی سے زیادہ حق رکھتی ہے بشرطیکہ تم اس کے متعلق اپنی بات میں سچے ہو۔

(۵۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَدِّنُ بِلَالٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَدِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [صححه البخاری (۶۲۲۲)]، ومسلم (۱۰۹۲)]، وابن

عزیمۃ (۴۲۴ و ۱۹۳۱)۔ [انظر: ۵۶۸۶]۔

(۵۱۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۱۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُحْتَلَبَ الْمَوَاشِي مِنْ غَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا [راجع: ۴۵۰۵]۔

(۵۱۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ دودھ کر اپنے استعمال میں لانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۱۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ لَهُ شَيْءٌ يُوَصِّى فِيهِ بَيْتٌ لَيْتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [راجع: ۵۱۱۸]۔

(۵۱۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر کسی کا کوئی حق ہو تو اس پر دو راتیں اس طرح نہیں گزرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۱۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَصَابَ ابْنَ عُمَرَ الْبُرْدُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَالْقَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ بُرْنَسًا فَقَالَ أَبْعَدُهُ عَنِّي أَمَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْبُرْنَسِ لِلْمُحْرِمِ [راجع: ۴۸۵۶]۔

(۵۱۹۸) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حالت حرام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ”ٹھنڈ“ لگ گئی، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ مجھ پر کوئی کپڑا ڈال دو، میں نے ان پر ٹوپی ڈال دی، انہوں نے اسے پیچھے کر دیا اور کہنے لگے کہ تم مجھ پر ایسا کپڑا ڈال رہے جسے محرم کے پہننے پر نبی ﷺ نے ممانعت فرمائی ہے۔

(۵۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ۴۴۸۵]۔

(۵۱۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۲۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۱۶]۔

(۵۲۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۲۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَتْرُكُ اسْتِلاَمَهُمَا فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ بَعْدَ إِذْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا الرُّكْنُ الْيَمَانِي وَالْحَجَرِ [راجع: ۴۴۶۳]۔

(۵۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(۵۲۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنْ بَيْنِ رَجُلٍ وَأَمْرَاتِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا [راجع، ۴۵۲۷]۔

(۵۲۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے ایک مرد اور عورت کے درمیان لعان کروایا اور ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

(۵۲۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانَ سُئِلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ تَعَالَى مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ [صححه البخاری (۴۵۰۱)، ومسلم (۱۱۲۶)، وابن خزيمة (۲۰۸۲)، وابن حبان (۳۶۲۲)]

[راجع ۴۴۸۳]

(۵۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہل جاہلیت دس محرم کا روزہ رکھا کرتے تھے، جب ماہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم دریافت کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے، جو چاہے زہ رکھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

(۵۲۰۶) حَدَّثَنَا زَوْجٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَدْ كَرِهْتُ مِثْلَهُ (۵۲۰۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاقٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طَهُورٍ [راجع: ۴۷۰۰]۔

(۵۲۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى جِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرٍ نَحْوَ الْمَشْرِقِ [راجع: ۴۵۲۰]۔

(۵۲۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خيبر کو جا رہے تھے جو مشرق کی جانب ہے۔

(۵۲۱۲) وَقَرَأَهُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَقُلْ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

(۵۲۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں ”نحو المشرق“ کا لفظ نہیں ہے۔

(۵۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَمَّا لَكَ بِرَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ [راجع: ۴۰۱۹]۔

(۵۲۰۸) سعید بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لیے نمونہ موجود نہیں ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر ہی وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۵۲۰۹) وَقَرَأْتُهُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۵۲۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيُغْتَسِلْ [راجع: ۵۰۷۸]

(۵۲۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجَمَحِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأَذِّنُوا لَهُنَّ [راجع: ۴۰۲۲]

(۵۲۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو تم اسے اجازت دے دیا کرو۔

(۵۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَلَمْ يَصَلِّ قَبْلُهَا وَلَا بَعْدَهَا فَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی

حسن صحيح (الترمذی: ۵۳۸). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]

(۵۲۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عید کے دن گھر سے باہر نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید سے پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز نہیں پڑھی اور بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَكْعَتَانِ سُنَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۷۰۴]

(۵۲۱۳) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۵۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ صَلُّوا بِمَنِيَّ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۴۶۵۲].

(۵۲۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ابتدائی دور خلافت میں منیٰ کے میدان میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۵۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بَضْعًا وَعَشْرِينَ مَرَّةً أَوْ بَضْعَ عَشْرَةَ مَرَّةً قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۴۷۶۳].

(۵۲۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فجر سے پہلے سنتوں میں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں بیسیوں یا دسیوں مرتبہ سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھی ہوگی۔

(۵۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوُتْرِ أَوْاجِبٌ هُوَ فَقَالَ أَوْتَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ

(۵۲۱۶) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرات ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وتر کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ اور تمام مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں۔

(۵۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَأَنَا بَيْنَ السَّائِلِ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ قَالَ ثُمَّ جَاءَ عِنْدَ قُرْنِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَاكَ الْمَنْزِلِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ [صححه البخاری (۴۷۳)، ومسلم (۷۲۹)،

وابن خزيمة (۱۰۷۲ و ۱۱۱۰)، وابن حبان (۲۶۲۲)]. [راجع: ۴۹۸۷].

(۵۲۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا، اس وقت میں نبی ﷺ اور سائل کے درمیان تھا، نبی ﷺ نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملاو، ایک سال بعد دوبارہ وہ شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس مرتبہ بھی میں نبی ﷺ اور اس کے درمیان تھا، اس نے وہی سوال کیا اور نبی ﷺ نے اسے وہی جواب دیا۔

(۵۲۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ۴۸۴۶].

(۵۲۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۲۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِثْلَهُ [راجع: ۴۴۸۵].

(۵۲۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِتْنَةُ الْمُسْلِمِينَ [انظر: ۴۷۵۰].

(۵۲۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں مسلمانوں کی ایک جماعت کے برابر ہوں۔

(۵۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا لَقَوْكُمْ قَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۴۵۶۳]

(۵۲۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب یہودی تمہیں ملتے ہیں تو وہ السام علیکم کہتے ہیں لہذا
تم وعلیکم کہہ دیا کرو، (تم پر موت طاری ہو)

(۵۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَلَقَةٍ فَسَمِعَ رَجُلًا فِي
حَلَقَةٍ أُخْرَى وَهُوَ يَقُولُ لَا وَابِي فَرَمَاهُ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى وَقَالَ إِنَّهَا كَانَتْ يَمِينُ عُمَرَ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَقَالَ إِنَّهَا شِرْكٌ [انظر: ۴۹۰۴]

(۵۲۲۲) سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک حلقہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے
دوسرے حلقے میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو ”لا“، ”ابو“ کہہ کر قسم کھاتے ہوئے سنا تو اسے کنکریاں ماریں اور فرمایا حضرت
ابن عمر رضی اللہ عنہما اسی طرح قسم کھاتے تھے لیکن نبی ﷺ نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ شرک ہے۔

(۵۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكْرَانٍ فَضْرَبَهُ الْخَدَّ ثُمَّ قَالَ مَا شَرَابُكَ فَقَالَ زَيْبٌ وَتَمَرٌ فَقَالَ لَا تَخْلِطُهُمَا يَكْفِي كُلُّ
وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ [راجع: ۴۷۸۶]

(۵۲۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس نشے میں دھت ایک شخص کو لایا گیا، اس نے کشمش
اور کھجور کی شراب پینے کا اعتراف کیا، نبی ﷺ نے اس پر حد جاری فرمائی اور ان دونوں کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا کیونکہ ان میں
سے ہر ایک دوسرے کی جانب سے کفایت کر جاتی ہے۔

(۵۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَابِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَزْقَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَرَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ [راجع: ۵۰۱۰]

(۵۲۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء، حنتم اور مزقت سے منع فرمایا۔ ہے ہرادی کو ”نقیر“ کے لفظ میں

شک ہے۔

(۵۲۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذِّبِينَ أَصْحَابِ الْحُجُرِ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ۴۵۶۱]۔

(۵۲۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۲۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا تَكْسِبُ عَذَابًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ [راجع: ۴۷۶۶]۔

(۵۲۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (پھر یہ آیت تلاوت فرمائی) ”بیٹھ قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بیٹھ اللہ بڑا جاننے والا نہایت باخبر ہے۔

(۵۲۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فَضِيلٍ (ح) وَبَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا فَقَالَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا ثُمَّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَرَأْتُ عَلَى عَلِيٍّ فَأَخَذَ عَلِيٌّ كَمَا أَخَذْتُ عَلَيْكَ [قال الترمذی: حسن غریب۔ قال

الألبانی حسن (ابوداؤد: ۳۹۷۸، الترمذی: ۲۹۳۶)۔ قال شعيب: اسنادہ ضعیف]۔

(۵۲۲۷) عطیہ عوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے آیت قرآنی ”اللہ الذی خلقکم من ضعف“ میں لفظ ”ضعف“ کو ضاد کے فتح کے ساتھ پڑھا، انہوں نے فرمایا کہ اسے ضاد کے ضمہ کے ساتھ پڑھو اور فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ اس لفظ کو اسی طرح پڑھا تھا جیسے تم نے میرے سامنے پڑھا اور نبی ﷺ نے میری بھی اسی طرح گرفت فرمائی تھی جیسے میں نے تمہاری گرفت کی۔

(۵۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي الْحَيْضِ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةٌ فَلْيَرَا جَعَلَهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ أَوْ حَامِلٌ [راجع: ۴۷۸۹]۔

(۵۲۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، پھر طہر کے بعد اسے طلاق دے دے، یا امید کی صورت ہو تب بھی طلاق دے سکتا ہے۔

(۵۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمَرَةِ فَإِذَا نَكَحَ فَقَالَ يَا أَخِي أَشْرَكْنَا فِي صَلَاحِ دُعَايِكَ وَلَا تَنْسَنَا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ عُمَرُ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ أَخْرَجَهُ عِدْ بَنُ حَمِيدٍ (۷۴۰) وَابُو يَعْلَى (۵۵۰۱). اسنادہ ضعیف۔

(۵۲۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی ﷺ سے عمرہ پر جانے کے لیے اجازت مانگی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا بھائی! ہمیں اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھنا بھول نہ جانا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اس ایک لفظ ”یا اخی“ کے بدلے مجھے وہ سب کچھ دے دیا جائے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے یعنی پوری دنیا تو میں اس ایک لفظ کے بدلے پوری دنیا کو پسند نہیں کروں گا۔

(۵۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (ابن ماجہ: ۲۹۴۱، الترمذی: ۸۵۴) قَالَ شَيْبَانٌ: صَحِيحٌ، وَهَذَا اسناد ضعیف۔

(۵۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں دن کے وقت داخل ہوئے۔

(۵۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مِنَ النَّبْتِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ السُّفْلَى [راجع: ۴۶۲۵]

(۵۲۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو ”نبت علیا“ سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو ”نبت سفلی“ سے باہر جاتے۔

(۵۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَتَكَلَّمَا أَوْ تَكَلَّمَ أَحَدُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا أَوْ إِنَّ الْبَيَانَ سِحْرٌ [راجع: ۴۶۵۱]۔

(۵۲۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے جو گفتگو کی، (لوگوں کو اس کی روانی اور عمدگی پر تعجب ہوا تو) نبی ﷺ نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي قُبُورِهِمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۸۱۲]۔

(۵۲۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم"

(۵۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ يُعْرَضُ عَلَى ابْنِ آدَمَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ غُدُوَّةً وَعَشِيَّةً فِي قَبْرِہِ [راجع: ۴۶۵۸].

(۵۲۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم کے سامنے صبح شام قبر میں اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے۔

(۵۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَفِيضَهُ [راجع: ۵۰۶۴].

(۵۲۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلَيْنِ تَبَايَعَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نَخْلًا قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الثَّمَرَةُ فَلَمْ تَطْلُعْ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عَلَى أَى شَيْءٍ تَأْكُلُ مَالَهُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ [راجع: ۴۷۸۶].

(۵۲۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں دو آدمیوں نے پھل آنے سے پہلے بیع کر لی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے تک بیعِ سلم سے منع فرمادیا۔

(۵۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم يَقُولُ إِذَا اشْتَرَيْتَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ أَحَدَهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يَفَارِقُكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ [راجع: ۴۸۸۳].

(۵۲۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم سونے کو چاندی کے بدلے یا ان دونوں میں سے کوئی بھی چیز لو تو اپنے ساتھی سے اس وقت تک جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان معمولی سا بھی اشتباہ ہو۔

(۵۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَصَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَعَلَهُ [راجع: ۴۶۱۸].

(۵۲۳۸) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے طواف کے پہلے تین چکروں میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل اور باقی

چار چکروں میں عام رفتار رکھی اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں، پھر فرمایا کہ نبی ﷺ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا الْحَجَرُ وَالرُّكْنُ الْيَمَانِيُّ [راجع: ۴۴۶۳]۔

(۵۲۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(۵۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ بِمَنْى قَالَ هَلْ سَمِعْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ وَأَمَنْتُ بِهِ قَالَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِمَنْى رَكَعَتَيْنِ [راجع: ۴۷۶۰]۔

(۵۲۴۰) داؤد بن ابی عاصم ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منیٰ میں نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے نبی ﷺ کا نام سنا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! میں ان پر ایمان لا کر راہ راست پر بھی آیا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا پھر وہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ صَلَاتَهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ هَكَذَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا فِي هَذَا الْمَكَانِ [راجع: ۴۴۶۰]۔

(۵۲۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب اور عشاء کی نماز (مزدلفہ میں) ایک ہی اقامت کے ساتھ ادا کی اور فرمایا کہ اس مقام پر نبی ﷺ نے ہمارے ساتھ بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقِدِ السَّبْحِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْهَبُ بِالزَّيْتِ غَيْرِ الْمُقْتَتِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ [راجع: ۴۷۸۳]۔

(۵۲۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۵۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ [راجع: ۴۴۰۴]۔

(۵۲۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا محرم درس یا زعفران لگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

(۵۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ [انظر: ۵۳۳۶]۔

(۵۲۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے محرم کو درس یا زعفران لگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ لَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا

قَوَّافِقُ يَوْمَئِذٍ عِيدٌ أَضْحَىٰ أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ [راجع: ۴۴۴۹].

(۵۲۳۵) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھا کہ ایک آدمی نے یہ منت مان رکھی ہے کہ میں فلاں دن روزہ رکھا کروں گا، اب اگر فلاں دن عید الاضحیٰ یا عید الفطر آجائے تو کیا کرے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ نے منت پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی ﷺ نے ہمیں یوم النحر (دس ذی الحجہ) کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُهَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرُونَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ [راجع: ۴۵۱۳] (۵۲۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر ایک ساتھ دو کھجوریں کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا بِالنَّبْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَثَّلَ بِالْبِهِيمَةِ [راجع: ۴۶۲۲]. (۵۲۳۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے، دیکھا کہ انہوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے جانور کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ۵۳۵۱، ۵۳۵۲، ۳۸۱۶، ۶۲۰۳، ۶۲۰۴، ۶۴۴۲].

(۵۲۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہو اچلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَبَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ لَنْ أَبْشَهُ أَبَدًا قَالَ يَزِيدُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [صححه البخاری (۵۸۶۷)]. [انظر: ۵۴۰۷، ۵۸۵۱، ۵۸۸۷، ۵۹۷۱].

(۵۲۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا کہ آئندہ میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، راوی کہتے ہیں کہ پھر لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(۵۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ وَسُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ قَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ [راجع: ۴۶۷۷].

(۵۲۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اپنی انگلی کا گینہ پھیل کی طرف کر لیتے تھے۔

(۵۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ وَنَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَلْبَسُ السَّبْتِيَّةَ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [انظر: ۵۹۵۰].

(۵۲۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی جوتیاں پہن لیتے اور ان میں وضو کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ أَبَدًا [راجع: ۴۷۴۸].

(۵۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۵۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ ضَارٍ أَوْ كَلَبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [راجع: ۴۵۴۹].

(۵۲۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ [راجع: ۴۹۴۴].

(۵۲۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَالْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ لَا أَكَلُهُ وَلَا أَحْوَمُهُ [راجع: ۴۴۹۷، ۴۵۶۲].

(۵۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَلَقَةٍ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا فِي

حَلَقَةً أُخْرَى وَهُوَ يَقُولُ لَا وَابِي فَرَمَاهُ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى فَقَالَ إِنَّهَا كَانَتْ يَمِينُ عُمَرَ فَتَهَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَقَالَ إِنَّهَا شُرْكٌ [انظر: ۴۹۰۴].

(۵۲۵۶) سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک حلقہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دوسرے حلقے میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو ”لا“ وابی“ کہہ کر قسم کھاتے ہوئے سنا تو اسے نکلیا ماریں اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح قسم کھاتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ شرک ہے۔

(۵۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمَهَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ أَسْعَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَإِنْ أَمْسَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ [راجع: ۵۱۴۳].

(۵۲۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح بھی دیکھا ہے اور میں انتہائی بوڑھا ہو چکا ہوں۔

(۵۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَنْتَجِعِ اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ۴۵۶۴].

(۵۲۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۵۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ۴۶۸۷].

(۵۲۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو ”اے کافر“ کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(۵۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَفَرُ رَجُلًا فَأَحَدُهُمَا كَافِرٌ [راجع: ۴۷۴۵].

(۵۲۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی کو کافر کہتا ہے تو ان دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہوتا ہی ہے۔

(۵۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَالِمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرُ اللَّهِ لَهَا وَغُصْبَةُ غَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ۴۷۰۲].

(۵۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ

غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور ”عصیہ“ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۵۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَنْجُ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا يَنْجُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۹۳۰)].

(۵۲۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص پر نوحہ کیا جائے اسے قیامت تک اس پر ہونے والے نوے کی وجہ سے عذاب ہوتا رہے گا۔

(۵۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

(۵۲۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دعوت قبول نہ کرے وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

(۵۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَفَعَكُمْ أَيْدِيَكُمْ بِدَعَا مَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا يُعْنَى إِلَى الصَّدْرِ

(۵۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ تمہارا رفع یدین کرنا بدعت ہے، نبی ﷺ نے سینے سے آگے ہاتھ نہیں بڑھائے۔

(۵۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمَهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي فِي الْوَادِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَا يَسْعَى فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّ أَسْعَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَإِنْ أَمْشَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ [راجع: ۵۱۴۳].

(۵۲۶۵) کثیر بن جہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو اس طرح بھی دیکھا ہے اور میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں۔

(۵۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَادَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ فَقَالَ مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ وَتَنَاوَلَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ مَا يَزِنُ هَذِهِ أَوْ مِثْلَ هَذِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ غُلَامَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ [راجع: ۴۷۸۷].

(۵۲۶۶) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے کسی غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا اور زمین سے کوئی تھکا وغیرہ اٹھا کر فرمایا کہ مجھے اس تھکے کے برابر بھی اسے آزاد کرنے پر ثواب نہیں ملے گا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو تھپڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(۵۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ زَادَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَقَدَا

غَلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ قَالَ مَا لِي فِيهِ مِنْ أَجْرٍ مَا يَسْوَى هَذَا أَوْ يَزْنَ هَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ عَبْدًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ ظَلَمَهُ أَوْ لَطَمَهُ شَكََّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ (۵۲۶۷) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے کسی غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا اور زمین سے کوئی تنکا وغیرہ اٹھا کر فرمایا کہ مجھے اس تنکے کے برابر بھی اسے آزاد کرنے پر ثواب نہیں ملے گا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو تھپڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(۵۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةٌ فَلْيُزْجِعْهَا فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ بَهْزٌ أَنْحَسَبَ [صححه البخاری (۵۲۵۲)]، ومسلم (۱۴۷۱)۔ [انظر: ۵۴۸۹، ۶۱۱۹] [راجع: ۳۰۴]

(۵۲۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ”پاک“ ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے۔

(۵۲۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عَدَنِهِنَّ [انظر: ۵۵۲۴، ۶۲۴۶]۔

(۵۲۶۹) عبدالرحمن بن ایمن رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایام کی حالت میں طلاق کا مسئلہ پوچھا، ابو الزبیر یہ باتیں سن رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ احزاب کی یہ آیت اس طرح بھی پڑھی ہے، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جب آپ لوگ اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو۔ (ایام طہر میں طلاق دینا مراد ہے نہ کہ ایام حیض میں)

(۵۲۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَلَا تَكُ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَحِيضَ غَيْرَ هَذِهِ الْحَيْضَةِ ثُمَّ تَطَهَّرَ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَطْلُقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا [صححه البخاری (۴۹۰۸)]، ومسلم (۱۴۷۱)۔

[انظر: ۵۵۲۵، ۶۱۴۱]

(۵۲۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو اس کے ”ایام“ کی حالت میں طلاق دے دی، اور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی یہ بات بتادی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر نبی ﷺ کو اس سے مطلع کیا، نبی ﷺ نے فرمایا اسے چاہئے کہ اسے اپنے پاس ہی رکھے، یہاں تک کہ ان ”ایام“ کے علاوہ اسے ایام کا دوسرا دور آ جائے، اور وہ اس سے بھی پاک ہو جائے، پھر اگر اسے طلاق دینے کی رائے ہو تو حکم الہی کے مطابق اسے طلاق دے دے اور اگر اپنے پاس رکھنے کی رائے ہو تو اپنے پاس رہنے دے۔

(۵۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَذْتُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ [راجع: ۵۰۳۶]۔

(۵۲۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! خرید و فروخت میں لوگ مجھے دھوکہ دے دیتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(۵۲۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمًا وَسَيْلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَا يَحْزُونُ طَلْقُ ابْنِ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرُاجِعَهَا فَرَا جَعَهَا [انظر: ۵۲۷۰]۔

(۵۲۷۲) سالم رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ کسی شخص نے اس شخص کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز نہیں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، تو نبی ﷺ نے انہیں رجوع کر لینے کا حکم دے دیا تھا چنانچہ انہوں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا تھا۔

(۵۲۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوَسًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۶۳/۷)]۔

[انظر: ۵۵۲۳]۔

(۵۲۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ ہمارے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا کہ جب تک پھل پک نہ جائے، اس وقت تک اسے مت بیجو، جب تک ان کا پکنا واضح نہ ہو جائے۔

(۵۲۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَجَرَةٌ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَهِيَ مِثْلُ الْمُؤْمِنِ أَوْ قَالَ الْمُسْلِمِ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَدَنَوْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ لَأَنْ تَكُونُ قُلْتَهَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [صححه البخاری (۶۱)، ومسلم (۲۸۱۱)]۔

[انظر: ۶۰۵۲، ۶۴۶۸]۔

(۵۲۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہوتا ہے، بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے ذہن جنگل کے مختلف درختوں کی طرف گئے، میرے دل میں

خیال آیا کہ وہ کجور کا درخت ہو سکتا ہے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے خود ہی فرمایا وہ کجور کا درخت ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اس موقع پر تمہارا بولنا میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا۔

(۵۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [صححه البخاری (۶۶۰۸)، ومسلم (۱۶۳۹)، وابن حبان (۴۳۷۵)]. [انظر: ۵۵۹۲].

(۵۲۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے تقدیر کا تو کوئی فیصلہ بھی نہیں ملتا، البتہ بخیل آدمی سے اسی طرح مال نکلوا یا جاتا ہے۔

(۵۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً بِالْبَلَاطِ [راجع: ۴۴۹۸].

(۵۲۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہموار زمین میں ایک یہودی مرد و عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی تھی۔

(۵۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَزِينِ الْأَحْمَرِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَأَغْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السُّتْرَ وَنَزَعَ الْخِمَارَ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا تَحِلُّ لَزْوُجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَدْخُلَ عَسَيْتُهَا [انظر: ۵۵۷۱].

(۵۲۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے، دوسرا شخص اس عورت سے نکاح کر لے، دروازے بند ہو جائیں اور پردے لٹکا دیئے جائیں، دو چٹا تر جائے لیکن دخول سے قبل ہی وہ اسے طلاق دے دے تو کیا وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ فرمایا نہیں، جب تک کہ دوسرا شوہر اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۵۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَزِينٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ عَنْ رَجُلٍ فَارَقَ امْرَأَتَهُ بِثَلَاثٍ فَلَا مَعْنَاهُ [انظر: ۵۵۷۱].

(۵۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [راجع: ۴۵۴۰].

(۵۲۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے

تھے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے تھے لیکن دو سجدوں کے درمیان نبی ﷺ نے رفع یدین نہیں کیا۔

(۵۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِأَكِيلِهِ وَلَا مُحَرَّمِهِ [راجع: ۴۵۶۲]۔

(۵۲۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَدَعَا رَجُلًا آخَرَ ثُمَّ قَالَ اسْتَغْرَحِيَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَّجِحِيَ اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ۴۵۶۴]۔

(۵۲۸۱) عبد اللہ بن دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور ایک دوسرا شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، انہوں نے دوسرے آدمی کو بلایا اور فرمایا تم دونوں نرمی کیا کرو، نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ایک آدمی کو چھوڑ کر دوسرا آدمی سرگوشیاں کرنے لگیں۔

(۵۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ يَلْقَانَا أَوْ يَلْقَانَا فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راجع: ۴۵۶۵]۔

(۵۲۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہو گا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(۵۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ تَحَرَّوْهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [انظر: ۴۸۰۸]۔

(۵۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے شب قدر کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۵۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي كَثِيرًا مِنَ الْكَلَامِ وَالْإِبْسَاطِ إِلَى نَسَائِنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُنْزَلَ فِيْنَا الْقُرْآنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا [صححه البخاری (۵۱۸۷)]۔

(۵۲۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں زیادہ بات چیت اور اپنی بیویوں کے ساتھ مکمل بے تکلفی سے بچا کرتے تھے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے متعلق قرآن میں کوئی احکام جاری ہو جائیں، جب نبی ﷺ کا وصال ہو گیا تب ہم نے کلام کیا۔

(۵۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يَتَادَى بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَادَى ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [صححه البخاری (۶۲۰)، وابن حبان (۳۴۷۱)] [انظر: ۴۳۱۶، ۵۴۲۴، ۵۴۲۴، ۵۴۹۸، ۵۸۵۲].

(۵۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْصَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْفَالِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ۴۴۴۸].

(۵۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کی تقسیم میں گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(۵۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمَزْدَلِفَةِ جَمِيعًا [صححه مسلم (۱۲۸۷)، وابن خزيمة (۲۸۴۸)] [انظر: ۶۳۹۹].

(۵۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں اکٹھی پڑھائی تھی۔

(۵۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ نَجْدٍ فَقَعِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَلَفَتْ بِهِمُ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹].

(۵۲۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، انہیں مال غنیمت سے اونٹ ملے، ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی ﷺ نے انہیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطا فرمایا۔

(۵۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشَّغَارِ قَالَ مَالِكٌ وَالشَّغَارُ أَنْ يَقُولَ أَنْكِحْنِي ابْنَتَكَ وَأَنْكِحُكَ ابْنَتِي [راجع: ۴۵۲۶].

(۵۲۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نکاح شغار (وٹے سٹے کی صورت) سے منع فرمایا ہے، امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نکاح شغار کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہے کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کر دو، میں اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کر دتا ہوں۔

(۵۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۳۴].

(۵۲۹۰) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ہی اقامت سے پڑھی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بیان کیا کہ انہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا اور انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ بَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ أَوْ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا [راجع: ۴۶۵۱]۔

(۵۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے جو گفتگو کی، لوگوں کو اس کی روانی اور عمدگی پر تعجب ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ [راجع: ۴۵۲۵]۔

(۵۲۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی بیچ سے منع فرمایا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے۔

(۵۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [راجع: ۴۵۰۷]۔

(۵۲۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(۵۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَلَالَ وَلَا تَفْطُرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْبِرُوا لَهُ [راجع: ۴۴۸۸]۔

(۵۲۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک چاند دیکھ نہ لو، روزہ نہ رکھو اور چاند دیکھے بغیر عید بھی نہ مناؤ، اگر تم پر بادل چھا جائیں تو اندازہ کر لو۔

(۵۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ كَبَّرَ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ تَائِبُونَ سَاجِدُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَلَنَصْرَ عَبْدُهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع: ۴۴۹۶]۔

(۵۲۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعاء پڑھتے ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ

رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(۵۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكَعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكَعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكَعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكَعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۴۵۰۶]۔

(۵۲۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں، نیز مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اپنے گھر میں پڑھتے تھے۔

(۵۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةِ أَشْيَرَاءُ النَّعْمِ بِالنَّمْرِ كَيْلًا وَالْكُرْمِ بِالزُّبَيْبِ كَيْلًا [راجع: ۴۴۹۰]۔

(۵۲۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سچ مزاہنہ کی ممانعت فرمائی ہے، سچ مزاہنہ کا مطلب یہ ہے کہ کئی ہوئی کھجور کی درختوں پر لگی ہوئی کھجور کے بدلے اور انگور کی کشمش کے بدلے، اندازے سے سچ کرنا۔

(۵۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ إِنَّ نَصَدًّا عَنْ النَّبِيِّ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۸۰]۔

(۵۲۹۸) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ایام امتحان میں عمرے کے لئے روانہ ہوئے اور فرمایا کہ اگر ہمیں بیت اللہ سے روک دیا گیا تو ہم اسی طرح کریں گے جیسے نبی ﷺ نے کیا تھا۔

(۵۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ طَلْقَ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيَرَا جُعْهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ ثُمَّ تَطْهَرُ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطْلَقَ لَهَا النَّسَاءُ [راجع: ۵۱۶۴]۔

(۵۲۹۹) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ”ایام“ آنے تک انتظار کریں اور ان سے ”پاکیزگی“ حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ”قرب“ جانے سے پہلے اگر چاہیں تو اسے طلاق دے دیں، اور چاہیں تو اسے روک لیں یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

(۵۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَ يَهُودِيَّةً [راجع: ۴۴۹۸]۔

(۵۳۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد و عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی تھی۔

(۵۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّيْنِ أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا قُلْتُ لِمَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۴۸۴۰].

(۵۳۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو۔

(۵۲۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ رِيحٌ وَتَرْدٌ فِي سَفَرٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۴۴۷۸].

(۵۳۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دوران سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۲۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَحُرٍّ وَعَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۴۴۸۶].

(۵۳۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام سب مسلمانوں پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلْقَى السَّلَاحِ حَتَّى يَهْبِطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ وَنَهَى عَنِ النَّجْشِ وَقَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ [راجع: ۴۵۳۱].

(۵۳۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بازار میں سامان بیچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے اور دھوکہ کی بیچ سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیچ پر اپنی بیچ نہ کرے۔

(۵۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ۴۴۷۲].

(۵۳۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ ﷺ مغرب اور عشاء کے درمیان جمعہ کی صورت میں جمع فرما لیتے تھے۔

(۵۲۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرِتْ فَتَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ۴۵۰۲].

(۵۳۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوند کاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا

دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(۵۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ [راجع: ۳۹۴].

(۵۳۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ”جوا بھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے“ پیٹ میں ہی بیج کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبُرَائِسَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا مَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ مَا مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ. [راجع: ۴۴۸۲]

(۵۳۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ اس کے متعلق نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم قمیص، شلوار، ٹوپی، عمامہ اور موزے نہ پہنوالا یہ کہ جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو کٹھنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو بھی نہ پہنو۔

(۵۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ۳۹۶].

(۵۳۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۵۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَطَعَ فِي مَبْعَثِ قَسْمَةَ ثَلَاثَةَ ذَرَاهِمَ [راجع: ۴۵۰۳].

(۵۳۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ”جس کی قیمت تین درہم تھی“ چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۵۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶].

(۵۳۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَلَدُ بِأُمِّهِ [راجع: ۴۵۲۷].

(۵۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی کی، نبی ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(۵۳۱۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَ حَدَّثَنِي حَمَادُ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَدَى تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ۵۰۸۴]۔

(۵۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۳۱۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَصَيَّبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَاغْتَسَلَ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمَ [راجع: ۳۵۹]۔

(۵۳۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ بعض اوقات رات کو ان پر غسل واجب ہو جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ وضو کر لیا کرو اور شرمگاہ کو دھو کر سو جایا کرو۔

(۵۳۱۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعْقَلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أُمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ [راجع: ۴۶۶۵]۔

(۵۳۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حامل قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کے مالک کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۵۳۱۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بَلَغَ بِنَادِي بَلِيلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۴۲۸۵]۔

(۵۳۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۳۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنَزَلَةٌ أَلَدَى يَنْظُرُ إِلَى جَنَانِهِ وَنَعِيمِهِ وَخَدَمِهِ وَسُرْرِهِ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ سَنَةٍ وَإِنْ أَكْرَمَهُمْ عَلَى اللَّهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ غُدُوَّةً وَعَشِيَّةً ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَجْوهٌ يُؤْمِنُونَ نَاصِرَةً إِلَى رَبِّهَا نَاطِرَةً [راجع: ۴۶۲۳]۔

(۵۳۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی ایک ہزار سال کے فاصلے پر پھیلی ہوئی مملکت میں اپنے باغات، نعمتوں، تختوں اور خادموں کو بھی دیکھتا ہوگا، جب کہ سب سے افضل درجے کا جنتی روزانہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے والا ہوگا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے اور اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔“ (القیامۃ)

(۵۳۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا رَفَعَ الْحَدِيثَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الرُّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ [راجع: ۴۶۱۳]

(۵۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَبَعْضُ عَمَلِ مُعَاوِيَةَ قَالَ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَذَهَبَ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ أَنْ يُكْرِيَهَا فَكَانَ إِذَا سِيلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَقُولُ زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ [راجع: ۴۵۰۴]، وسبأی فی مسند رافع بن خدیج: [۱۵۹۱۱]۔

(۵۳۱۹) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خلفاء ثلاثہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور خلاف میں اپنی زمین کرائے پر دے دیا کرتے تھے، اگر میں چاہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت کا بھی ذکر کر سکتا ہوں، لیکن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخری دور میں انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کو کرائے پر دینے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت روایت کرتے ہیں، تو وہ ان کے پاس آئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ کام چھوڑ دیا اور بعد میں جب کوئی ان سے پوچھتا تو وہ فرمادیتے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ قَالَ فَكَانَ نَافِعٌ يَفْسِرُهَا الثَّمَرَةَ تُشْتَرَى بِخَرْصِهَا تَمْرًا بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَتْ قَلْبِي وَإِنْ نَقَصَتْ فَعَلَى [راجع: ۴۴۹۰]۔

(۵۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیع مزانہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزانہ کی تشریح نافع یوں کرتے ہیں کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ایک معین اندازے سے بیچنا اور یہ کہنا کہ اگر اس سے زیادہ نکلیں تو میری اور اگر کم ہو گئیں تب بھی میری۔

(۵۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرَا جِعَهَا ثُمَّ يُمْهِّلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِّلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ يَطْلُقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فَنِلَكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ تُطْلَقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْ الرَّجُلِ يُطْلِقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ إِمَّا أَنْتَ طَلَقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَرَا جِعَهَا ثُمَّ يُمْهِّلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِّلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ يَطْلُقَهَا إِنْ لَمْ يَرِدْ إِمْسَاكَهَا وَإِمَّا أَنْتَ طَلَقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ تَعَالَى فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلْقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَ مِنْكَ وَبُنْتُ مِنْهَا [انظر: ۵۱۶۴]

(۵۳۲۱) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ”ایام“ آنے تک انتظار کریں اور ان سے ”پاکیزگی“ حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ”قرب“ جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا کہ جب ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جو ”ایام“ کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو وہ فرماتے کہ تم نے اسے ایک یا دو طلاقیں کیوں نہیں دیں، کہ نبی ﷺ نے حکم دیا ہے کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لیں اور دوسرے ایام اور ان کے بعد طہر ہونے تک انتظار کریں، پھر اس کے قریب جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، جب کہ تم تو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے آئے ہو، تم نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے سے متعلق بتایا ہے اور تمہاری بیوی تم سے جدا ہو چکی اور تم اس سے جدا ہو چکے۔

(۵۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدْعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَمْنُ أَنْ يَكُونَ الْعَامَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ فَلَوْ أَقْسَمْتُ فَقَالَ قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كَفَارٌ قَرِيشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَإِنْ يُحَلُّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْبَيْدَاءِ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَرَى سَبِيلَهُمَا إِلَّا وَاحِدًا أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمَرَتِي حَجًّا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا [راجع: ۴۸۰]۔

(۵۳۲۲) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج اور عمرہ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، ایک مرتبہ ان کے پاس ان کے صاحبزادے عبداللہ آئے اور کہنے لگے کہ مجھے اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل و قتل ہوگا، اگر آپ اس سال ٹھہر جاتے اور حج کے لئے نہ جاتے تو بہتر ہوتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی حج کے لئے روانہ ہوئے تھے اور کفار قریش ان کے اور حرم شریف کے درمیان حائل ہو گئے تھے، اس لئے اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے“ اور فرمایا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں۔

اس کے بعد وہ وہ روانہ ہو گئے، چلتے چلتے جب مقام بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ مکہ مکرمہ پہنچے اور دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کیا۔

(۵۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نَهْلُ قَالَ يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ وَيَقُولُونَ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [راجع: ۴۴۵۵]۔

(۵۳۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحہ، اور اہل نجد کے لئے قرن مقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی میقات یلملم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(۵۳۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا نَقْتُلُ مِنَ الدَّوَابِّ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْجِدَاةُ وَالْعُرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ۴۴۶۱]۔

(۵۳۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤلے کتے۔

(۵۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا نَلْبِسُ مِنَ الشَّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْخُفَيْنِ إِلَّا أَحَدُكُمْ يَجِدُ تَعْلِينَ فَلْيَلْبِسْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا شَيْئًا مِنَ النَّيَابِ مَسَّهُ وَرُسُ أَوْ زَعْفَرَانٍ [راجع: ۴۴۸۲]۔

(۵۳۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے کپڑے پہن سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر درس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۵۳۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَوْبَرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنْ هَذَا وَدَعُوا هَذَا يَعْنِي شَارِبَهُ الْأَعْلَى يَأْخُذُ مِنْهُ يَعْنِي الْعَنْقَقَةَ

(۵۳۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اوپر والے ہونٹ کی مونچھوں کو تراش لیا کرو اور نیچے والے ہونٹ کے بالوں کو چھوڑ دیا کرو۔

(۵۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَاطٍ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَاقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي مَجْلِسِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ فَمَرَّ فَنِي مُسْبِلًا إِزَارَهُ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَعَا عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ بَنِي بَكْرِ فَقَالَ تَحِبُّ أَنْ يَنْظُرَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرَفَعُ إِزَارَكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْمَأَ بِإِصْبَعِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يَرِيدُ إِلَّا الْخِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۵۰]۔

(۵۳۲۷) مسلم بن یناق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بنو عبد اللہ کی مجلس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک قریشی نوجوان ٹخنوں سے نیچے شلوار لٹکائے وہاں سے گذرا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے بلایا اور پوچھا تم کس خاندان سے تعلق رکھتے ہو؟ اس نے کہا بنو بکر سے، فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تم پر نظر رحم فرمائیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا اپنی شلوار اونچی کرو، میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے اپنے ان دوکانوں سے سنا ہے کہ جو شخص صرف تکبر کی وجہ سے اپنی شلوار زمین پر پھینچتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَوْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثَوْبَرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَنِّشِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ [انظر: ۵۶۴۹]۔

(۵۳۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۵۳۲۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَالَ أَبِي وَكَانَ فِي النُّسَخَةِ الَّتِي قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَافِعٍ فَغَيَّرَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَا شِئًا [راجع: ۴۸۴۶]۔

(۵۳۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا.

[صححه مسلم (۵۸۰)، وابن خزيمة (۷۱۲ و ۷۱۹)، وابن حبان (۱۹۴۷)]. [راجع: ۴۴۸۵].

(۵۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۳۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ أَنَّهُ قَالَ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبْتُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فُحْدِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فُحْدِهِ الْيُسْرَى [راجع: ۴۵۷۵].

(۵۳۳۱) علی بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دوران نماز کھیلنے ہوئے دیکھا، تو نماز سے فارغ ہو کر مجھے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا نماز میں اسی طرح کیا کرو جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے، میں نے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں ہتھیلی کو دائیں ران پر رکھ کر تمام انگلیاں بند کر لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ فرماتے تھے، اور بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے تھے۔

(۵۳۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَدِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً. [راجع: ۴۶۷۰].

(۵۳۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۵۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَصَلَاةَ الْحَضَرِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ. [انظر: ۵۶۸۳].

(۵۳۳۳) آل خالد بن اسید کے ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآن کریم میں ہمیں نماز خوف اور حضر کی نماز کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن سفر کی نماز کا تذکرہ نہیں ملتا (اس کے باوجود سفر میں نماز قصر کی جاتی ہے؟) انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت مبعوث فرمایا، ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ہم تو وہی کریں گے جیسے ہم نے انہیں کرتے

ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۳۳۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. [راجع: ۵۰۶۲].

(۵۳۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا۔

(۵۳۳۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَافًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقَنَّ قَبْلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ بُصَافًا [راجع: ۴۵۰۹].

(۵۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا، نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے نہ تھوکا کرے۔

(۵۳۳۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِرِغْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ تَعْلِينَ فَلْيَنْبَسْ خُفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [صححه البخاری (۵۸۵۲)، ومسلم (۱۱۷۷)]. [انظر: ۵۰۷۵، ۵۰۷۶، ۵۱۰۶، ۵۱۳۱، ۵۲۴۴، ۵۴۲۷، ۵۴۳۱، ۵۴۳۷، ۵۴۳۸، ۵۹۰۶، ۶۲۴۴].

(۵۳۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حرم کو زعفران یا ورس سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا اگر حرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۳۳۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ بَيَّذُواكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ مَالِكٍ [راجع: ۴۵۷۰].

(۵۳۳۷) سالم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے یہ وہ مقام بیداء ہے جس کے متعلق تم نبی ﷺ کی طرف غلط نسبت کرتے ہو، بخدا! نبی ﷺ نے ذوالحلیفہ کی مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۵۳۲۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرِ مِنْ أَصْحَابِكَ مَنْ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النَّعَالَ السَّيِّيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالْصُّفْرِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهْلَ النَّاسِ إِذَا رَأَوْا الْهَلَالَ وَلَمْ تَهْلُلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّروِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَأَمَّا النَّعَالَ السَّيِّيَّةَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النَّعَالَ الْيَتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُلُ حَتَّى تَتَبَعَتْ بِهِ نَافَقَتُهُ [راجع: ۴۶۷۲]

(۵۳۳۸) عُبَيْدُ بْنُ جُرَيْجٍ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمرؓ سے عرض کیا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں جو میں آپ کے ساتھیوں میں آپ کے علاوہ کسی اور کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سے کام ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کرتے ہیں، کسی اور رکن کا استلام نہیں کرتے، میں آپ کو رنگی ہوئی کھالوں کی جوتیاں پہنے ہوئے دیکھتا ہوں، اور میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی کو رنگین کرتے ہیں؟ اور میں دیکھتا ہوں کہ جب آپ مکہ مکرمہ میں ہوتے ہیں تو لوگ چاند دیکھتے ہی تلبیہ پڑھ لیتے ہیں اور آپ اس وقت تک تلبیہ نہیں پڑھتے جب تک ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ نہ آجائے؟

حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رکن یمانی اور حجر اسود ہی کو بوسہ دینے کی جو بات ہے تو میں نے نبی ﷺ کو صرف انہی دو کونوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، نبی ﷺ ان دونوں کے علاوہ کسی کونے کا استلام نہیں فرماتے تھے، رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہننے کی جو بات ہے تو خود نبی ﷺ نے بھی ایسی جوتی پہنی ہے، اسے پہن کر آپ ﷺ وضو بھی فرما لیتے تھے اور اسے پسند کرتے تھے، داڑھی کو رنگنے کا جو مسئلہ ہے، سو میں نے نبی ﷺ کو بھی داڑھی رنگتے ہوئے دیکھا ہے اور احرام باندھنے کی جو بات ہے تو میں نے نبی ﷺ کو اس وقت تک احرام باندھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک سواری آپ ﷺ کو لے کر روانہ نہیں ہو جاتی تھی۔

(۵۳۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرَ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۴۴۸۶]

(۵۳۳۹) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مذکورہ مومن اور آزاد و غلام سب مسلمانوں پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۳۴۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۵۷۹)].

(۵۳۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک آدمی تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو زمین پر گھسٹتا چلا جا رہا تھا کہ اچانک زمین میں دھنس گیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

(۵۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رُكْعَةً تَوْبُورُكَ مَا قَبْلَهَا [راجع: ۲۰۳۴].

(۵۳۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاوتم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۳۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الدِّينِ ظَلَمُوا إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُبْصِيَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ وَتَقْنَعُ بِرِدَائِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ [صححه البخاری (۳۳۸۰)، ومسلم (۲۹۸۰)].

(۵۳۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب قوم ثمود پر سے گذرے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے منہ پر چادر ڈھانپ لی اور اس وقت نبی ﷺ سواری پر سوار تھے۔

(۵۳۴۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ مَرَّةٌ حَيَّوْهُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ لِكَثْرَةِ اللَّعْنِ وَكُفْرِ الْعَشِيرِ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلِ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِيذَى لُبٍّ مِنْكُمْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نَقْصَانُ الْعَقْلِ وَالَّذِينَ قَالَ أَمَّا نَقْصَانُ الْعَقْلِ وَالَّذِينَ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهَذَا نَقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمَكُّتُ اللَّيَالِي لَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نَقْصَانُ الدِّينِ [صححه مسلم (۷۹)].

[انظر: ۵۷۰۵].

(۵۳۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے گروہ خواتین! کثرت سے صدقہ دیا کرو، کیونکہ میں نے جہنم میں تمہاری اکثریت دیکھی ہے، اور ایسا تمہاری لعن طعن میں کثرت اور شوہروں کی نافرمانی کی وجہ سے

ہوگا، میں نے تم سے بڑھ کر دین و عقل کے اعتبار سے کوئی ناقص مخلوق ایسی نہیں دیکھی جو تم سے زیادہ کسی عقلمند آدمی پر غالب آ جاتی ہو، ایک خاتون نے پوچھا یا رسول اللہ! دین و عقل میں ناقص ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہونا تو عقل کے ناقص ہونے کی علامت ہے اور کئی دنوں تک نماز روزہ نہ کر سکتا دین کے ناقص ہونے کی علامت ہے۔

(۵۳۴۴) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفَقَةُ وَالْيَدُ السُّفْلَى السَّائِلَةُ [صححه البخاری (۱۴۲۹)، ومسلم (۱۰۳۳)، وابن حبان (۳۳۶۴)]. [انظر: ۵۷۲۸]

(۵۳۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے، اوپر والے ہاتھ سے مراد خرچ کرنے والا اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے۔

(۵۳۴۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه البخاری (۱۵۰۲)، ومسلم (۲۱۱۹)، وابن خزيمة (۲۴۲۱) و ۲۴۲۲ و ۲۴۲۳]، وابن حبان (۳۳۰۳)]. [انظر: ۶۳۸۹، ۶۴۲۹، ۶۴۲۹، ۶۴۶۷]

(۵۳۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دیا ہے کہ صدقہ فطر عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(۵۳۴۶) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا (۵۳۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص غیر اللہ کی قسم کھاتا ہے نبی ﷺ نے اس کے متعلق سخت بات ارشاد فرمائی۔

(۵۳۴۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَكْفَرُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ بِهِ الْيَمِينُ يَقُولُ لَا وَمَقْلَبِ الْقُلُوبِ [راجع: ۴۷۸۸]

(۵۳۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اکثر جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے "لَا وَمَقْلَبِ الْقُلُوبِ" (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(۵۳۴۸) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ بِالْخَيْلِ وَرَاهَنَ [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۲۵۷۷)]. [انظر: ۵۶۵۶، ۶۴۶۶]

(۵۳۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھر دوڑ کا مقابلہ منعقد کروایا اور ایک جگہ مقرر کر کے شرط لگائی۔

(۵۳۴۹) حَدَّثَنَا عَتَابٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ يَعْنِي السُّكْرِيَّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صَدَقَةَ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَاتَّخَذَ لَهُ فِيهِ بَيْتٌ مِنْ سَعَفٍ قَالَ فَأَخْرَجَ رَأْسَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ الْمُصَلِّيَ يَنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ بِمَا يَنَاجِي رَبَّهُ وَلَا يَجْهَرُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقِرَاءَةِ [راجع: ۴۹۲۸]۔

(۵۳۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرمایا، نبی ﷺ کے لئے کھجور کی شاخوں سے ایک خیمہ بنا دیا گیا، ایک دن نبی ﷺ نے اس میں سے سر نکالا اور ارشاد فرمایا جو شخص بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے درحقیقت وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم اپنے رب سے کیا مناجات کر رہے ہو؟ اور تم نماز میں ایک دوسرے سے اونچی قراءت نہ کیا کرو۔

(۵۳۵۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَنَ بَيْنَ حَاجَّتِهِ وَعُمُرَتِهِ أَجَزَاهُ لَهَا طَوَافٌ وَاحِدٌ [صححه ابن خزيمة (۲۷۴۵)، وابن حبان (۳۹۱۵)، قال الترمذی: حسن صحيح غريب تفرد به الدر اور دی. قال الألبانی:

صحيح (ابن ماجة، ۲۹۷۵، الترمذی: ۹۴۸)]۔

(۵۳۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص حج و عمرہ کا قرآن کرے، اس کے لئے ان دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کافی ہے۔

(۵۳۵۱) حَدَّثَنَا عَتَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَبَارَكٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ أَحَدَ شَقِيئِي ثَوْبِي يَسْتَرِيحِي إِلَّا أَنْ أَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ خِيَلَاءَ قَالَ مُوسَى قُلْتُ لِسَالِمٍ أَذْكَرَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ جَرِّ إِزَارِهِ قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ ذَكَرَ إِلَّا ثَوْبَهُ [صححه البخاری (۵۷۸۴)، ومسلم (۲۰۸۵)]. قال شعيب: صحيح موقوفاً بهذا اللفظ. [راجع: ۵۲۴۸]۔

(۵۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے لٹک جاتا ہے گو کہ میں کوشش تو بہت کرتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو یہ کام تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

(۵۳۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَدْ كَرَّ مِثْلُهُ بِإِسْنَادِهِ

(۵۳۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۳۵۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ الدَّجَالُ فِي هَذِهِ السَّبْحَةِ بِمَرْقَاةٍ فَيَكُونُ أَكْثَرُ مَنْ يَخْرُجُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْجِعُ إِلَى حَمِيمِهِ وَإِلَى أُمِّهِ وَابْنَتِهِ وَأَخِيهِ وَعَمَّتِهِ فَيُوثِقُهَا رِبَاطًا مَخَافَةً أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ ثُمَّ يُسَلِّطُ اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُونَهُ وَيَقْتُلُونَ شَيْعَتَهُ حَتَّى إِنَّ الْيَهُودِيَّ لَيُخْتَبِءُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ أَوْ الْحَجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرَةُ لِلْمُسْلِمِ هَذَا يَهُودِيٌّ تَحْتِي فَأَقْتُلُهُ (۵۳۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دجال اس ”مرقاۃ“ کی دلدلی زمین میں آ کر پڑاؤ ڈالے گا، اس کے پاس نکل نکل کر جانے والوں میں اکثریت خواتین کی ہوگی، اور نوبت یہاں تک جا پہنچے گی کہ ایک آدمی اپنے گھر میں اپنی ماں، بیٹی، بہن اور پھوپھی کے پاس آ کر انہیں اس اندیشے سے کہ کہیں یہ دجال کے پاس نہ چلی جائیں، رسیوں سے باندھ دے گا، پھر اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو دجال پر تسلط عطا فرمائے گا اور وہ اسے اور اس کے ہمنواؤں کو قتل کر دیں گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی درخت یا پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ درخت اور پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۵۳۵۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ اسْتَغْفَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ أَوْ إِنَّكَ تَوَّابٌ غَفُورٌ [أخرجه عبد بن حميد (۸۱۰). قال شعيب: صحيح].

(۵۳۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، میں نے نبی ﷺ کو سورتِ استغفار کرتے ہوئے سنا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھ پر توجہ فرما، بے شک تو نہایت توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے یا یہ کہ نہایت بخشنے والا ہے۔

(۵۳۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ وَالْمَاءُ يَجْرِي عَلَى اللَّوْلُوِّ وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّيْلِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ. [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۳۳۴، الترمذی: ۳۳۶۱). قال شعيب: حديث قوى فى اسناده ضعف]. [انظر: ۵۹۱۳، ۶۴۷۶].

(۵۳۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا ”کوثر“ جنت میں ایک نہر ہوگی جس کے دونوں کنارے سونے کے ہوں گے اور اس کا پانی موتیوں پر بہتا ہوگا، نیز اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا۔

(۵۳۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَرْعِ فِي الرُّأْسِ.

[صححه البخاری (۵۹۲۰)، ومسلم (۲۱۲۰)]. [انظر: ۵۵۴۸، ۵۵۵۰، ۵۹۸۹، ۶۴۲۰، ۶۴۲۲].

(۵۳۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قرع“ سے منع فرمایا ہے، ”قرع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۳۵۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَيَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا تَوَادَّ اِثْنَانِ فَفُرِّقَ بَيْنَهُمَا إِلَّا يَذْنِبُ يُحْدِثُهُ أَحَدُهُمَا وَكَانَ يَقُولُ لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ مِنَ الْمَعْرُوفِ سِتٌّ يَشْمَتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُوذُهُ إِذَا مَرَضَ وَيَنْصَحُهُ إِذَا غَابَ وَيَشْهَدُهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيسُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَتَّبِعُهُ إِذَا مَاتَ وَنَهَى عَنْ هَجْرَةِ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ [صححه مسلم (۲۵۸۰)]

(۵۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے رسوا کرتا ہے، اور فرماتے تھے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے جو دو آدمی بھی آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں اور ان دونوں کے درمیان جدائی ہو جائے تو وہ یقیناً ان میں سے کسی ایک کے گناہ کی وجہ سے ہوگی، اور فرماتے تھے کہ ایک مسلمان آدمی پر اپنے بھائی کے چھ حقوق ہیں، چھٹک آنے پر اس کا جواب دے، بیمار ہونے پر اس کی عیادت کرے، اس کی غیر موجودگی میں خیر خواہی کرے، ملاقات ہونے پر اسے سلام کرے، دعوت دینے پر قبول کرے اور فوت ہو جانے پر اس کے جنازے میں شرکت کرے اور نبی ﷺ نے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۳۵۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۴۶۴۶].

(۵۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۵۳۵۹) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْهَدَيْلُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ ابْنِ عَبِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ جَلَسَ ذَاتَ يَوْمٍ بِمَكَّةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَعَهُ فَقَالَ أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْمُنَافِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالشَّاةِ بَيْنَ الرَّبِصَيْنِ مِنَ الْغَنَمِ إِنْ أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحْنَهَا وَإِنْ أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحْنَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ فَأَنَّى الْقَوْمُ عَلَى أَبِي خَيْرًا أَوْ مَعْرُوفًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا أَظُنُّ صَاحِبَكُمْ إِلَّا كَمَا تَقُولُونَ وَلَكِنِّي شَاهِدُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ كَالشَّاةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ فَقَالَ هُوَ سَوَاءٌ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُهُ

(۵۳۵۹) ابن عبید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی وہاں تشریف فرما تھے، میرے والد صاحب کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن منافق کی مثال اس بکری کی سی ہوگی جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگادیں اور اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگادیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ آپ کو غلطی لگی ہے، ادھر لوگ میرے والد صاحب کی تعریف کرنے لگے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں بھی تمہارے ساتھی کو ویسا ہی سمجھتا ہوں جیسے تم لوگ کہہ رہے ہو لیکن میں بھی اس مجلس میں موجود تھا جب نبی ﷺ نے اس موقع پر ”غمنین“ کا لفظ استعمال کیا تھا، حضرت عبید نے فرمایا کہ یہ دونوں برابر ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۵۳۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْمَكِّيِّ قَالَ صَلَّى إِلَيَّ جَنْبَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَحِيذِهِ فَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ تَحِيَّةَ الصَّلَاةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا فَتَلَا عَلَيْنَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَعْنِي قَوْلَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فِي التَّشَهُّدِ

(۵۳۶۰) عبد اللہ بن ابی المکی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا کیا میں تمہیں تحیۃ الصلوٰۃ نہ سکھاؤں جیسے نبی ﷺ ہمیں سکھاتے تھے؟ یہ کہہ کر انہوں نے میرے سامنے تشہد کے وہ کلمات پڑھے جو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں۔

(۵۳۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فَعَلْتُ قَالَ فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ فَعَلَ وَلَكِنْ قَدْ غَفَرَكَ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [اخرجه عبد بن حميد (۸۵۷) و ابو يعلى (۵۶۹۰)].

قَالَ حَمَّادٌ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ يَعْنِي ثَابِتًا [انظر: ۵۳۸۰، ۵۹۸۶، ۶۱۰۲].

(۵۳۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی شخص سے پوچھا کہ تم نے یہ کام کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے یہ کام نہیں کیا، اتنے میں حضرت جبریل علیہ السلام آگئے اور کہنے لگے کہ وہ کام تو اس نے کیا ہے لیکن ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہنے کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۵۳۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَلَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَلْيَمُضْ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَتْرُكْ [راجع: ۴۵۱۰].

(۵۳۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حاث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۵۳۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

(۵۳۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَبَشَرُ بْنُ عَائِدِ الْهَذَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ.

[اخرجه الطيالسي (۱۹۳۷) قال شعيب: اسناده ضعيف من جهة بكر]. [انظر: ۶۱۰۵].

(۵۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ریشمی لباس وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۵۳۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيدُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافُّوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تَكْفِيُوهُ فَأَذْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَّاتُمُوهُ [صححه الحاكم

(۱/۴۱۲)، وابن حبان (۳۴۰۸). قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۶۷۲ و ۵۱۰۹، النسائی: ۸۲/۵)] [انظر:

. [۶۱۰۶، ۵۷۴۳، ۵۷۰۳]

(۵۳۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر پناہ مانگے اسے

پناہ دے دو، جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطاء کر دو، جو شخص تمہیں دعوت دے اسے قبول کر لو، جو تمہارے ساتھ بھلائی

کرے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس

کا بدلہ اتار دیا ہے۔

(۵۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فِصَّةً فِي بَاطِنِ يَدِهِ قَالَ فَطَرَحَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ ثُمَّ اتَّخَذَ

خَاتَمًا مِنْ فِصَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ [راجع: ۴۶۷۷].

(۵۳۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا گلیہ آپ ﷺ تھیلی کی

طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں،

پھر نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس سے نبی ﷺ ہر گاہ تھے لیکن اسے پہنتے نہیں تھے۔

(۵۳۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

أَجِيبُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ [انظر: ۴۷۱۲].

(۵۳۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تمہیں دعوت دی جائے تو اسے

قبول کر لیا کرو۔

(۵۳۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُقَلَّبِ الْقُلُوبِ [راجع: ۴۷۸۸].

(۵۳۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے ”لا و مقلب القلوب“ (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(۵۳۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلَدٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا أَكُلُ مَا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا أَكُلُ إِلَّا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ حَدَّثَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۳۸۲۶)] [انظر: ۵۶۳۱، ۶۱۱۰]

(۵۳۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے نشیبی علاقے میں نزول وحی کا زمانہ شروع ہونے سے قبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے دسترخوان بچھایا اور گوشت لا کر سامنے رکھا، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ میں ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا جنہیں تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر قربان کرتے ہو، بلکہ میں صرف وہ چیزیں کھاتا ہوں جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔
فائدہ: ”تم لوگ“ سے مراد ”قوم“ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مراد نہیں۔

(۵۳۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ هَمَّامٌ فِي كِتَابِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقَبْرِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۸۱۲]

(۵۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو ”بسم اللہ، وعلى سنة رسول اللہ“

(۵۳۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَامْرَأَهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ [انظر: ۶۱۱۲]

(۵۳۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی حاجی سے ملو تو اسے سلام کرو، اس سے مصافحہ کرو اور اس کے اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اپنے لیے بخشش کی دعا کرواؤ، کیونکہ وہ بخشا بخشایا ہوا ہے۔

(۵۳۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قُطَيْبِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَذَفَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُ وَالذَّيُّوتُ الَّذِي يُقْرِئُ أَهْلَهُ الْخَبَثَ

(۵۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں پر اللہ نے جنت کو حرام قرار دے دیا ہے، شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور وہ بے غیرت آدمی جو اپنے گھر میں گندگی کو برداشت کرتا ہے۔

(۵۳۷۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَقِيَ نَاسًا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جَاءَ هَؤُلَاءِ قَالُوا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ الْأَمِيرِ مَرْوَانَ قَالَ وَكُلُّ حَقٍّ رَأَيْتُمُوهُ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأَعْنَتُمْ عَلَيْهِ وَكُلُّ مُنْكَرٍ رَأَيْتُمُوهُ أَنْكَرْتُمُوهُ وَرَدَدْتُمُوهُ عَلَيْهِ قَالُوا لَا وَاللَّهِ نَلْ يَقُولُ مَا يُنْكَرُ فَتَقُولُ قَدْ أَصَبْتَ أَصْلَ حَكِّ اللَّهِ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ قُلْنَا قَاتَلَهُ اللَّهُ مَا أَظْلَمَهُ وَأَفْجَرَهُ قَالَ عِنْدَ اللَّهِ كُنَّا بِعَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ هَذَا نِفَاقًا لِمَنْ كَانَ هَكَذَا

(۵۳۷۳) عمر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ مروان کے پاس سے نکل رہے تھے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ان سے ملاقات ہو گئی، انہوں نے پوچھا کہ یہ لوگ کہاں سے آرہے ہیں؟ وہ لوگ بولے کہ ہم امیر مدینہ مروان کے پاس سے آرہے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تم نے وہاں جو حق بات دیکھی، اس کے متعلق بولے اور اس کی اعانت کی، اور جو منکر دیکھا اس پر نکیر اور تردید کی؟ وہ کہنے لگے کہ بخدا! ایسا نہیں ہوا بلکہ وہ غلط بات کہتا تھا اور ہم اس کی تائید کرتے تھے اور اس سے کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ بہتری کا معاملہ کرے، اور جب ہم وہاں سے نکل آئے تو ہم کہنے لگے کہ اللہ اسے قتل کرے، یہ کتنا ظالم اور بدکار ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں اس چیز کو ہم نفاق سمجھتے تھے۔

(۵۳۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَارِيَةً مِنْ سَبْيِ هَوَازِنَ فَوَهَبَهَا لِي فَبِعْتُ بِهَا إِلَى أَخَوَالِي مِنْ بَنِي جُمَحٍ لِيُصْلِحُوا لِي مِنْهَا حَتَّى أَطُوفَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُصِيبَهَا إِذَا رَجَعْتُ إِلَيْهَا قَالَ فَخَوَّجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ فَرَعْتُ فَإِذَا النَّاسُ يَسْتَنْدُونَ فَقُلْتُ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا رَدَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْنَانًا وَنِسَانًا قَالَ قُلْتُ تِلْكَ صَاحِبَتُكُمْ فِي بَنِي جُمَحٍ فَادْهَبُوا فَخَذُّوْهَا فَادْهَبُوا فَادْهَبُوا

(۵۳۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ہوازن کے قیدیوں میں سے ایک باندی عطاء فرمائی، وہ انہوں نے مجھے بہہ کر دی، میں نے اسے سوچ میں اپنے تنہا بھجوا دیا تاکہ وہ اسے تیار کریں اور میں بیت اللہ کا طواف کر آؤں، واپس آ کر میرا ارادہ اس سے ”خلوت“ کرنے کا تھا، چنانچہ فارغ ہو کر جب میں مسجد سے نکلا تو

دیکھا کہ لوگ بھاگے جا رہے ہیں، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں ہمارے بیٹے اور عورتیں واپس لوٹا دی ہیں، میں نے کہا کہ پھر تمہاری ایک عورت بنو حنیث میں بھی ہے، جا کر اسے وہاں سے لے آؤ، چنانچہ انہوں نے وہاں جا کر اسے حاصل کر لیا۔

(۵۲۷۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ جَلَسْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ الْكِنْدِيُّ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ثُمَّ قُمْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَجَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ فَبَجَاءَ صَاحِبِي وَقَدْ أَصْفَرَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ فَقَالَ قُمْ إِلَيَّ قُلْتُ أَلَمْ أَكُنْ جَالِسًا مَعَكَ السَّاعَةَ فَقَالَ سَعِيدٌ قُمْ إِلَيَّ صَاحِبِكَ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ وَمَا قَالَ قَالَ أَنَا هُوَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَعْلَى جُنَاحُ أَنْ أُحْلِفَ بِالْكُعْبَةِ قَالَ وَلَمْ تَحْلِفْ بِالْكُعْبَةِ إِذَا حَلَفْتَ بِالْكُعْبَةِ فَاحْلِفْ بِرَبِّ الْكُعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا حَلَفَ قَالَ كَلًّا وَآبِي فَحَلَفَ بِهَا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفْ بِآبِيكَ وَلَا بِغَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود)]. [الترمذی: ۱۵۳۵]۔ [راجع: ۴۹۰۴]۔

(۵۳۷۵) سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اور محمد کنزی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تھوڑی دیر بعد میں وہاں سے اٹھا اور جا کر سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، اتنی دیر میں میرا ساقھی آیا، اس کے چہرے کا رنگ متغیر اور پیلہ زرد ہو رہا تھا، اس نے آتے ہی کہا کہ میرے ساتھ چلو، میں نے کہا ابھی میں تمہارے ساتھ ہی تو بیٹھا ہوا تھا، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ تم اپنے ساتھی کے ساتھ جاؤ، چنانچہ میں اٹھ کھڑا ہوا، اس نے مجھ سے کہا کہ تم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات سنی؟ میں نے پوچھا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو عبد الرحمن! اگر میں خانہ کعبہ کی قسم کھاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہیں خانہ کعبہ کی قسم کھانے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ اگر تم خانہ کعبہ کی قسم ہی کھانا چاہتے ہو تو رب کعبہ کی قسم کھاؤ، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ”کلا وابی“ کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے، ایک دن نبی ﷺ کی موجودگی میں بھی انہوں نے یہی قسم کھالی تو نبی ﷺ نے فرمایا اپنے باپ یا کسی غیر اللہ کی قسم نہ کھاؤ کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(۵۳۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَاذَا تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ. [راجع: ۴۵۳۶]۔

(۵۳۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے قریب حَضْرَمَوْتَ جو کہ شام کا ایک علاقہ

ہے“ کے سمندر سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۵۳۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ ثَوْبَانَ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الْإِنْسَانِ يَجْرُ إِزَارُهُ خِيَلَاءَ

(۵۳۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۳۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُجْرَةٍ عَائِشَةَ يَقُولُ بِنَصْبٍ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا غَدْرَةَ أَعْظَمُ مِنْ غَدْرَةِ إِمَامٍ عَامَّةٍ. [انظر: ۶۰۹۳].

(۵۳۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور سربراہ مملکت کے دھوکے سے بڑھ کر کسی کا دھوکہ نہ ہوگا۔

(۵۳۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدْعَى الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَاسْتَحْلَفَ الْمُطْلُوبَ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنْ غُفِرَ لَكَ بِإِخْلَاصِكَ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [تقدم في مسند ابن عباس: ۲۲۸۰].

(۵۳۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دو آدمی نبی ﷺ کے پاس اپنا ایک جھگڑا لے کر آئے، نبی ﷺ نے مدعی سے گواہوں کا تقاضا کیا، اس کے پاس گواہ نہیں تھے، اس لئے نبی ﷺ نے مدعی علیہ سے قسم کا مطالبہ کیا، اس نے یوں قسم کھائی کہ اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم نے قسم تو کھالی، لیکن تمہارے ”لا الہ الا اللہ“ کہنے میں اخلاص کی برکت سے تمہارے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

(۵۳۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْبَنَّانِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ غَفَرَ لَكَ [راجع: ۵۳۶۱].

(۵۳۸۰) گذشتہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے کہ تم نے وہ کام تو کیا ہے لیکن ”لا الہ الا اللہ“ کہنے کی برکت سے تمہاری بخشش ہو گئی۔

(۵۳۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَّانٍ عَنْ وَبَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ يُحَدِّثَنَا حَدِيثًا أَوْ حَدِيثًا حَسَنًا فَبَدَرَنَا رَجُلٌ مِنَّا يَقُولُ لَهُ الْحَكْمُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا

تَقُولُ فِي الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ ثَكَلْتُكَ أُمَّكَ وَهَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ الدُّخُولُ فِيهِمْ أَوْ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلِكِ [صححه البخاری (۴۶۵۱)، [انظر: ۵۶۹۰].

(۵۳۸۱) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے، ہمیں امید تھی کہ وہ ہم سے عمدہ احادیث بیان کریں گے لیکن ہم سے پہلے ہی ایک آدمی ”جس کا نام حکم تھا“ بول پڑا اور کہنے لگا اے ابو عبدالرحمن! فتنہ کے ایام میں قتال کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا تیری ماں تجھے روئے، کیا تجھے معلوم ہے کہ فتنہ کیا چیز ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے قتال کیا کرتے تھے، ان میں یا ان کے دین میں داخل ہونا فتنہ تھا، ایسا نہیں تھا جیسے آج تم حکومت کی خاطر قتال کرتے ہو۔

(۵۳۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَحْدَثْتُ فَقَالَ أَوْحِضْتُكِ فِي يَدِكَ [وسیاتی فی مسند عائشة: ۲۵۳۱۸].

(۵۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے مسجد سے چٹائی پکڑانا، وہ کہنے لگیں کہ میرا وضو نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۵۳۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سِئِلَ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ عَلِمَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اعْتَمَرَ ثَلَاثَةَ سَوَى الْعُمْرَةِ الَّتِي قَرَنَهَا بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ [انظر: ۶۱۲۶، ۶۴۳۰، ۶۲۴۲، ۶۳۹۵].

(۵۳۸۳) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے تھے؟ انہوں نے کہا دو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو معلوم بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر جو عمرہ کیا تھا اس کے علاوہ تین عمرے کیے تھے۔

(۵۳۸۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً وَكُنْتُ فِيْمِنْ حَاصٍ فَقُلْنَا كَيْفَ نَصْنَعُ وَقَدْ قَرَرْنَا مِنَ الزَّحْفِ وَبُؤْنَا بِالْفَضْبِ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَبِتْنَا ثُمَّ قُلْنَا لَوْ عَرَضْنَا أَنْفُسَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ تَوْبَةٌ وَإِلَّا ذَهَبْنَا فَأَتَيْنَاهُ قَبْلَ صَلَاةِ الْعَدَاةِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قُلْنَا نَحْنُ الْفَرَارُونَ قَالَ لَا بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَارُونَ أَنَا فِتْنَتُكُمْ وَأَنَا فِتْنَةُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ حَتَّى قَبَلْنَا يَدَهُ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: ضعیف (ابوداؤد: ۲۶۴۷ و ۵۲۲۳، ابن ماجہ: ۳۷۰۴،

[الترمذی: (۷۱۶)۔ [راجع: ۴۷۵۰]۔

(۵۳۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی جہاد میں شریک تھا، لوگ دوران جنگ گھبرا کر بھاگنے لگے، ان میں میں بھی شامل تھا، بعد میں ہم لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا ہوگا؟ ہم تو میدان جنگ سے پشت پھیر کر بھاگے اور اللہ کا غضب لے کر لوٹے ہیں، پھر ہم کہنے لگے کہ مدینہ منورہ چل کر رات وہیں گزارتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہو جائیں گے، اگر تو یہ قبول ہوگئی تو بہت اچھا ورنہ دوبارہ قتال کے لئے روانہ ہو جائیں گے، چنانچہ ہم لوگ نماز فجر سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے تو فرمایا کون لوگ ہو؟ ہم نے عرض کیا فرار ہو کر بھاگنے والے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو، میں تمہاری ایک جماعت ہوں اور میں مسلمانوں کی ایک پوری جماعت ہوں، پھر ہم نے آگے بڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کو بوسہ دیا۔

(۵۳۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ خَزِيمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا عَشْرَةً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ حَتَّى أَتَيْنَا مَكَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي أَمْرِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ بِالذَّيْنَارِ وَلَا بِالذَّرْهِمِ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ أَسْكَنَهُ اللَّهُ رِذَّةَ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۵۹۷)]

(۵۳۸۵) یحییٰ بن راشد کہتے ہیں کہ ہم دس آدمی اہل شام میں سے حج کے ارادے سے نکلے اور مکہ مکرمہ پہنچے، پھر ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس گئے، وہ تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کی سفارش اللہ کی مقرر کردہ کسی سزا کے درمیان حائل ہو جائے تو گویا اس نے اللہ کے ساتھ ضد کی، جو شخص مقروض ہو کر مر گیا تو اس کا قرض درہم و دینار سے نہیں، نیکیوں اور گناہوں سے ادا کیا جائے گا، جو شخص غلطی پر ہو کر جھگڑا کرتا ہے اور وہ اپنے آپ کو غلطی پر سمجھتا بھی ہے تو وہ اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک اس معاملے سے پیچھے نہیں ہٹ جاتا، اور جو شخص کسی مسلمان کے متعلق کوئی ایسی بات کہتا ہے جو اس میں نہیں ہے، اللہ اسے اہل جہنم کی پیپ کے مقام پر ٹھہرائے گا یہاں تک کہ وہ بات کہنے سے باز آ جائے۔

(۵۳۸۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ فَلَا حُجَّةَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ فَقَدْ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [انظر: ۵۵۵۱، ۵۶۷۶، ۵۷۱۸، ۶۰۴۸، ۶۱۶۶]۔

(۵۳۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے،

قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ”جماعت“ کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۵۳۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا النَّاسُ كِبَابِلُ مَائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۹۹۰). [انظر: ۶۰۴۹، ۶۲۳۷].

(۵۳۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سوانٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۵۳۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُونَ حَتَّى يَبْلُغَ الرَّشْحُ أَذَانَهُمْ [راجع: ۴۶۱۳]

(۵۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۳۸۹) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ الْبَاهِلِيُّ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَغْرَبُ شَابًّا آيِسْتُ فِي الْمَسْجِدِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ الْكِلَابُ تَقْبِلُ وَتُذِيرُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَكُونُوا يَرْشُونُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ

(۵۳۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں جب میں کنوارا نوجوان تھا تو رات کو مسجد نبوی میں سو جایا کرتا تھا، اس وقت مسجد میں کتے آیا جایا کرتے تھے اور لوگ اس کے بعد زمین پر معمولی سا چھڑکاؤ بھی نہ کرتے تھے۔

(۵۳۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَعْمَةَ قَالَ ابْنُ لَهْيَعَةَ لَا أَعْرِفُ إِشْ اسْمُهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمِرْبَدِ فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَكُنْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَتَأَخَّرْتُ لَهُ فَكَانَ عَنْ يَمِينِهِ وَكُنْتُ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَتَنَحَّيْتُ لَهُ فَكَانَ عَنْ يَسَارِهِ فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِرْبَدَ فَإِذَا بَارِزٌ قَاقٍ عَلَى الْمِرْبَدِ فِيهَا خُمْرٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُدْنَةِ قَالَ وَمَا عَرَفْتُ الْمُدْنَةَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِالرَّقَاقِ فَشُقَّتْ ثُمَّ قَالَ لِعِثِّ الْخُمْرِ وَشَارِبِهَا وَسَاقِيهَا وَتَابِعِهَا وَمُبْتَاعِهَا وَحَامِلِهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَآكِلُ ثَمَرِهَا

(۵۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اونٹوں کے باڑے کی طرف تشریف لے گئے، میں بھی نبی ﷺ کے ساتھ چلا گیا، میں نبی ﷺ کی دائیں جانب تھا، تھوڑی دیر بعد سامنے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، میں اپنی جگہ سے ہٹ گیا، وہ نبی ﷺ کی دائیں طرف آ گئے اور میں بائیں جانب، اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے،

میں پھر اپنی جگہ سے ہٹ گیا اور وہ نبی کی باتیں جانب آ گئے۔

جب نبی ﷺ اونٹوں کے بازوے میں پہنچے تو وہاں کچھ مشکیزے نظر آئے جن میں شراب تھی، نبی ﷺ نے مجھ سے چھری منگوائی، مجھے چھری نامی کسی چیز کا اسی دن پتہ چلا، بہر حال! نبی ﷺ کے حکم پر ان مشکیزوں کو چاک کر دیا گیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا شراب پر، اس کے پینے اور پلانے والے پر، اس کے بیچنے اور خریدنے والے پر، اس کے اٹھانے اور اٹھوانے والے پر، اس کے نچوڑنے اور نچروانے والے پر اور اس کی قیمت کھانے پر لعنت ہے۔

(۵۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَفَفِيُّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَتْ النُّخُمُ عَلَى عَشْرَةٍ وَجُوهٍ فَلَمْ تَكِرْ الْحَدِيثُ [راجع: ۴۷۸۷]۔

(۵۳۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طُعْمَةَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَقْوَى عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ رُخْصَةَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ جِبَالِ عَرَفَةَ

(۵۳۹۲) ابوطعمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو عبد الرحمن! میں سفر میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی طرف سے دی جانے والی رخصت کو قبول نہیں کرتا، اس پر عرفہ کے پہاڑوں کے برابر گناہ ہوتا ہے۔

(۵۲۹۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ إِمْسَاكِ الْكَلْبِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمْسَكَهُ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَبِرَاطَانِ

(۵۳۹۳) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنے رکھنے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کتا رکھتا ہے اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی ہوتی رہتی ہے۔

(۵۲۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي الْمَصَلَّى فِي الْفِطْرِ وَآلِي جَنْبِهِ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لِأَيِّهِ هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي قَبْلَ الْخُطْبَةِ

(۵۳۹۴) عبد الرحمن بن رافع حضری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو عید الفطر کے دن عید گاہ میں دیکھا، ان کی ایک جانب ان کا ایک بیٹا تھا، وہ اپنے بیٹے سے کہنے لگے کیا تم جانتے ہو کہ نبی ﷺ آج کے دن کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا مجھے

معلوم نہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۳۹۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلَّتْ عَلَى مَلِيٍّ فَاتَّبِعْهُ وَلَا بَيْعَتَيْنِ فِي وَاحِدَةٍ قَالَ الْأُبَانِيُّ: اسناده منقطع (ابن ماجه: ۲۴۰۴، الترمذی: ۱۳۰۹). قال شعيب: صحيح لغيره.

(۵۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تمہیں کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اس کے پیچھے لگ کر اپنا قرض اس سے وصول کرو اور ایک معاملے میں دو بیع کرنا صحیح نہیں ہے۔

(۵۳۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيتَنَّ النَّارُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّهَا عَدُوٌّ (۵۳۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو کیونکہ وہ دشمن ہے۔

(۵۳۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ الْمَغَانِمَ تُجْزَأُ خُمُسَةً أَجْزَاءُ ثُمَّ يُسْهَمُ عَلَيْهَا فَمَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ لَهُ يَتَخَيَّرُ (۵۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے مال غنیمت کو پانچ حصوں میں تقسیم ہوتے ہوئے دیکھا ہے، پھر اس کا حصہ لگتے ہوئے بھی دیکھا ہے، اس میں نبی ﷺ کا جو حصہ ہوتا تھا، وہ آپ ﷺ کے اختیار میں ہوتا تھا۔

(۵۳۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَدَةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِثَ

(۵۳۹۸) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نیلامی کی بیع کے متعلق سوال پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے سوائے مال غنیمت کے یا مال وراثت کے۔

(۵۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَأَنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَشْنَى مَشْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَبَادِرِ الصُّبْحَ بِرُكْعَةٍ وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راجع:

(۵۳۹۹) عبد اللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رحمہما اللہ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا جبکہ میں ان دونوں کے درمیان تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۵۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنْ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ وَالْحَقُّ الْوَلَدُ بِأُمِّهِ وَكَانَ اتَّفَقَ مِنْ وَلَدِهَا [راجع: ۴۵۲۷]۔

(۵۴۰۰) حضرت ابن عمر رحمہما اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(۵۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ [راجع: ۴۶۱۸]۔

(۵۴۰۱) حضرت ابن عمر رحمہما اللہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا ہے۔

(۵۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَنْدَلُورِيِّ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنِ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ بْنِ حَبَّانٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَتْ قَالَ قَدْ كَرَّ التَّكْبِيرُ كُلَّمَا وَضَعَ رَأْسَهُ وَكُلَّمَا رَفَعَهُ وَذَكَرَ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةَ اللَّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ عَنْ يَسَارِهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۶۲/۳ و ۶۳)]۔ [انظر: ۶۳۹۷]۔

(۵۴۰۲) واسع بن حبان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رحمہما اللہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ حضرت ابن عمر رحمہما اللہ نے ہر مرتبہ سر جھکاتے اور اٹھاتے وقت تکبیر کا ذکر کیا اور دائیں جانب ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ کا اور بائیں جانب ”السلام علیکم“ کا ذکر کیا۔

(۵۴۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بِلَالٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ۴۶۴۶]۔

(۵۴۰۳) حضرت ابن عمر رحمہما اللہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۴۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذِّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ۴۵۶۱]۔

(۵۴۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہو کر دو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔
(۵۴۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُخَذِّعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ يَقُولُ إِذَا بَايَعَ لَا خِلَابَةَ وَكَانَ فِي لِسَانِهِ رُتَّةٌ [راجع: ۵۰۳۶].

(۵۴۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیچ میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، نبی ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم جس سے خرید و فروخت کیا کرو، اس سے یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیچ میں کوئی دھوکہ نہیں ہے چونکہ اس کی زبان میں کنت تھی لہذا وہ ”لا خلابہ“ کی بجائے ”لا خیابہ“ کہہ دیتا تھا۔
(۵۴۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [راجع: ۵۰۶۲].

(۵۴۰۶) عبد اللہ بن دینار رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی سفر میں اس طرح کیا کرتے تھے۔
(۵۴۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبَذَهُ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا قَالَ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ۵۲۴۹].

(۵۴۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے، ایک دن نبی ﷺ اٹھے اور اسے پھینک دیا اور فرمایا آئندہ میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔
(۵۴۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قُبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَحَّمَنَّ أَحَدٌ قَبْلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۴۵۰۹].

(۵۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بگم لگا ہوا دیکھا، نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۵۴۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قُرْقِدٍ السَّبْعِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَذْهَنَ بَزِيَّتٍ غَيْرِ مُقَتَّتٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ [راجع: ۴۷۸۳].

(۵۳۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۵۴۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصُّهْبَاءِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۵۱].

(۵۴۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز پڑھی، اور سلام پھیر کر سورج طلوع ہونے کے رخ پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سیگ نکلتا ہے۔

(۵۴۱۱) حَدَّثَنَا مَوْمِلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَوْمٍ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ لَمْ يَصُمْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ [انظر: ۵۹۴۸].

(۵۴۱۱) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یوم عرفہ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس دن کا روزہ نبی ﷺ یا خلفاء ثلاثہ میں سے کسی نے نہیں رکھا۔

(۵۴۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَصُمْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ يَوْمَ عَرَفَةَ. [سقط هذا الحديث من الميمنية الا اخر كلمتين].

(۵۴۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یوم عرفہ کے روزے کے متعلق فرمایا کہ اس دن کا روزہ نبی ﷺ یا خلفاء ثلاثہ میں سے کسی نے نہیں رکھا۔

(۵۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفْلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ۴۴۴۸].

(۵۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(۵۴۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ أَيْمًا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ وَذَكَرَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [راجع: ۵۰۶۲].

(۵۴۱۳) عبد اللہ بن دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی

سمت ہو، اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی سفر میں اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ آيَةَ ذَاتِ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَكَذَا بِيَدِهِ وَيُحَرِّكُهَا يَقْبَلُ بِهَا وَيُدْبِرُ يُمَجِّدُ الرَّبُّ نَفْسَهُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمُتَكَبِّرُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْعَزِيزُ أَنَا الْكَرِيمُ فَرَجَفَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرُ حَتَّى قُلْنَا لِيُخْرَجَنَّ بِهِ [صححه مسلم (۲۷۸۸) وابن حبان (۷۳۲۷) قال شعيب: اسنادہ صحیح] [انظر: ۵۶۰۸]

(۵۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے منبر پر یہ آیت تلاوت فرمائی ”وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ“ اور نبی ﷺ اپنے ہاتھوں کو آگے پیچھے لے جا کر حرکت دیتے ہوئے کہنے لگے کہ پروردگار اپنی بزرگی خود بیان کرے گا اور کہے گا کہ میں ہوں جبار، میں ہوں متکبر، میں ہوں بادشاہ، میں ہوں غالب، میں ہوں سخی، یہ کہتے ہوئے نبی ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے، یہاں تک کہ ہمیں اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں نبی ﷺ نیچے ہی نہ گر جائیں۔

(۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْاَوْعِيَةِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تِلْكَ الْاَوْعِيَةِ [اخرجه ابو يعلى (۵۶۹۱)]

(۵۱۵) ثابت بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے برتنوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ان برتنوں سے منع فرمایا ہے (جو شراب کشید کرنے کے لئے استعمال ہوتے تھے)

(۵۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَطُّ.

[صححه مسلم (۱۲۵۵)]. [سینائی فی مسند عائشة: ۲۴۷۸۳، ۲۵۷۵۲].

(۵۱۶) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! عروہ نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، نبی ﷺ نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی ﷺ کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی ﷺ نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

(۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [انظر: ۴۵۰۶].

(۵۴۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۴۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيَّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْتُ [راجع: ۳۹۳].

(۵۴۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا بایع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں یا یہ کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ اختیار کر لو۔

(۵۴۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ مَا لَكَ لَا تَدْعُوَنِي قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ بَغِيرِ طَهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَقَدْ كُنْتُ عَلَى الْبُصْرَةِ [راجع: ۴۷۰۰].

(۵۴۱۹) مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ابن عامر کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے، ابن عامر نے ان سے کہا کہ آپ میرے لیے دعاء کیوں نہیں فرماتے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے اور تم بصرہ کے گورنر رہ چکے ہو۔

(۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَخْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَأَنَا لَا أَصُومُهُ وَلَا أَمُرُّكَ وَلَا أَنْهَاكَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَصُمْهُ [انظر: ۵۰۸۰].

(۵۴۲۰) ابویحییٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، لیکن انہوں نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا لیکن انہوں نے بھی اس دن کا روزہ نہ رکھا، میں اس دن کا روزہ رکھتا ہوں اور نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں، اس لئے اگر تمہاری مرضی ہو تو وہ روزہ رکھ لو، نہ ہو تو نہ رکھو۔

(۵۴۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَاوِيُّ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَجَعَلَ يَغْتَبُ بِالْحَصَى فَقَالَ لَا تَغْتَبُ بِالْحَصَى فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ هَكَذَا وَآرَأَنَا وَهَيْبٌ وَصَفَهُ عَفَّانُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى وَبَسَطَ أَصَابِعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُمْنَى وَكَأَنَّهُ عَقَدَ وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ [راجع: ۴۵۷۵].

(۵۴۲۱) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو دورانِ نماز کھیلتے ہوئے دیکھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا نماز میں کنکریوں سے مت کھیلو، کیونکہ یہ شیطانی کام ہے اور اسی طرح کرو جیسے نبی ﷺ کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بایاں ہاتھ بائیں کھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں کھٹنے پر رکھ لیا اور انگلی سے اشارہ کرنے لگے۔

(۵۴۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمَرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِيَ فَهُوَ لَهُ حَيَاتُهُ وَمَمَاتُهُ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَطَاءٌ وَالرُقْبَى هِيَ لِلْآخِرِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنِّي وَمِنْكَ [راجع: ۴۸۰۱].

(۵۴۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی کی موٹ تک یا عمر بھر کے لئے کوئی زمین دینے کی کوئی حیثیت نہیں، جسے ایسی زمین دی گئی ہو وہ زندگی اور موت کے بعد بھی اسی کی ہوگی۔

(۵۴۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَنْتَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيِّ الْجَوْ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَلِكَ [راجع: ۴۹۱۵].

(۵۴۲۵) ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے مکے کی پیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، لوگ یہی کہتے ہیں۔

(۵۴۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يَنَادِي بِلَالٍ أَوْ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يَنَادِي بِلَالٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۵۲۸۵].

(۵۴۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۴۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَنَاجَى ائْتَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ۵۰۶۴].

(۵۴۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا (جب تم تین آدمی ہو تو) تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۵۴۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [راجع: ۵۰۶۴].

(۵۴۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۴۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا صُبِغَ بَوْرُسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ۵۰۳۳۶].

(۵۴۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے محرم کو زعفران یا اورس سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن جُتوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۴۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا إِنَّ الْفِتْنَ هَاهُنَا إِنَّ الْفِتْنَ هَاهُنَا حَيْثُ يَطْلُعُ قُرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۵۴].

(۵۴۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵۴۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالذَّبَابِ وَالْمَرْفَتِ وَأَمَرَ أَنْ يَنْتَبَذَ فِي الْأَسْقِيَةِ [راجع: ۵۰۳۰].

(۵۴۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے، دباء اور مرفت سے منع کیا ہے اور مشکیزوں میں نیبہ بنانے کی اجازت دی ہے۔

(۵۴۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ تَحَرَّوْهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [راجع: ۴۸۰۸].

(۵۴۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے شب قدر کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۵۴۳۱) حَدَّثَنَا يَهُزُّ بْنُ أَسَدٍ أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا مِنْ عِنْدِ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ۵۰۳۳۶].

(۵۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ حوزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۴۳۲) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَشْرُ رَكَعَاتٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَاوِمُ عَلَيْهِنَّ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [راجع: ۵۱۲۷]۔

(۵۴۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں جن پر نبی ﷺ دوام فرماتے تھے، ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۴۳۳) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَا جَعَلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ لِيُطْلَقَهَا إِنْ شَاءَ [راجع: ۵۰۲۵]۔

(۵۴۳۳) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی ﷺ کو یہ بات بتائی، تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے۔
(۵۴۳۴) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَا جَعَلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ لِيُطْلَقَهَا قَالَ قُلْتُ احْتَسِبَ بِهَا قَالَ فَمَهْ [راجع: ۵۲۶۸]۔

(۵۴۳۴) انس بن سیرین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ”پاک“ ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق شمار کی تھی جو ”ایام“ کی حالت میں دی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اسے شمار نہ کرنے کیا وجہ تھی؟

(۵۴۳۵) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْثِ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَجَعَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ لَا تَقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْمِرَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَحَاهُ [راجع: ۴۵۱۳]۔

(۵۴۳۵) جبکہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور فرمانے لگے کہ ایک وقت

میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی ﷺ نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے۔
 (۵۴۳۶) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ عَقَّانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ ابْنِ عُمَرَ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَذْنِبُ الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ وَيَقْرُؤُهُ بِذُنُوبِهِ وَيَقُولُ لَهُ أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا حَتَّى إِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ ثُمَّ يُعْطِي كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيَقُولُ الشَّهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ [صححه البخاری (۲۴۴۱)، ومسلم (۲۷۶۸)، وابن حبان (۷۳۵۶)]. [انظر: ۵۸۲۵]

(۵۴۳۶) صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، ایک آدمی آ کر کہنے لگا کہ قیامت کے دن جو سرگوشی ہوگی، اس کے متعلق آپ نے نبی ﷺ سے کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک بندہ مومن کو اپنے قریب کریں گے اور اس پر اپنی چادر ڈال کر اسے لوگوں کی نگاہوں سے مستور کر لیں گے اور اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائیں گے اور اس سے فرمائیں گے کیا تجھے فلاں فلاں گناہ یاد ہے؟ جب وہ اپنے سارے گناہوں کا اقرار کر چکے گا اور اپنے دل میں یہ سوچ لے گا کہ اب تو وہ ہلاک ہو گیا، تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی اور آج تیری بخشش کرتا ہوں، پھر اسے اس کا نامہ اعمال دے دیا جائے گا، باقی رہے کفار اور منافقین تو گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی تکذیب کیا کرتے تھے، آگاہ رہو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۵۴۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا.

[صححه ابن حبان (۳۷۴۱)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۱۱۲، الترمذی: ۳۹۱۷)]. [انظر: ۵۸۱۸].

(۵۴۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ میں مر سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے کیونکہ میں مدینہ منورہ میں مرنے والوں کی سفارش کروں گا۔

(۵۴۳۸) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدٍ سَمِعْتُ نَافِعًا أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَجَعَلَ يُلْقِي إِلَيْهِ الطَّعَامَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَقَالَ لِنَافِعٍ هَذَا عَلَى فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [راجع: ۴۷۱۸].

(۵۴۳۸) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین آدمی کو دیکھا، انہوں نے اسے قریب بلا کر اس کے آگے

کھانا رکھا، وہ بہت سا کھانا کھا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دیکھ کر مجھ سے فرمایا آئندہ یہ میرے پاس نہ آئے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۵۴۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدِّيَّ يَجُوزُ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۱۸۸]

(۵۴۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھینتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۴۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ أَكَلُهُ وَلَا مُحَرَّمَةٌ [راجع: ۴۵۶۲]

(۵۴۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۴۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْحَجَرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَدِّينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ۴۵۶۱]

(۵۴۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے قوم ثمود کے قریب ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۴۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْجَنَابَةَ تُصِيبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ [راجع: ۳۵۹]

(۵۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ بعض اوقات رات کو ان پر غسل واجب ہو جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ وضو کر لیا کرو اور شرمگاہ کو دھو کر سو جایا کرو۔

(۵۴۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ فَإِنْ عَجَزَ أَوْ ضَعُفَ فَلَا يُغْلَبُ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [راجع: ۵۰۳۱]

(۵۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش

کرے، اگر اس سے عاجز آ جائے یا کمزور ہو جائے تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہو۔

(۵۴۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ الْأَوَّلَ حَوْلَ الْبَيْتِ [راجع: ۴۹۸۳]۔

(۵۴۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے خانہ کعبہ کے گرد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا۔

(۵۴۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَالِحُهَا. [راجع: ۴۹۴۳]۔

(۵۴۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۵۴۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ وَلَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ [النظر: ۶۱۵۴]۔

(۵۴۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر کوئی دن اللہ کی نگاہوں میں معظم نہیں اور نہ ہی ان کے علاوہ کسی اور دن میں اعمال اتنے زیادہ پسند ہیں، اس لئے ان دنوں میں تہلیل و تکبیر اور تحمید کی کثرت کیا کرو۔

(۵۴۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ۴۴۷۰]۔

(۵۴۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو۔

(۵۴۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رُكْعَتَيْنِ [راجع: ۴۵۰۶]۔

(۵۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۴۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِمَ مَكَّةَ فَدَخَلَ الْكَعْبَةَ فَبَعَثَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ بِحِجَالِ الْبَابِ فَبَاءَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَرَجَّ الْبَابَ رَجًّا شَدِيدًا فَفُتِحَ لَهُ فَقَالَ لِمُعَاوِيَةَ أَمَا إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي كُنْتُ أَعْلَمُ مِثْلَ الَّذِي يَعْلَمُ وَلَكِنَّكَ حَسَدْتَنِي

(۵۴۴۹) عبد اللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ آئے تو بیت اللہ کے اندر تشریف لے گئے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کے اندر کس حصے میں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے بتایا

کہ باب کعبہ کے عین سامنے دوستوں کے درمیان، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ آ گئے اور زور زور سے دروازہ بجایا، دروازہ کھلا تو انہوں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو معلوم تھا کہ یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرح مجھے بھی پتہ ہے (پھر بھی آپ نے یہ بات ان سے دریافت کروائی؟) اصل بات یہ ہے کہ آپ کو مجھ سے حسد ہے۔

(۵۴۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَاغْتَسِلُوا [راجع: ۴۹۴۲]۔

(۵۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۴۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ أَوْ حِمَارَةٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [راجع: ۴۵۲۰]۔

(۵۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خيبر کو جا رہے تھے۔

(۵۴۵۲) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ قُرَادٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ ثَبَاتٍ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ أَوْ يَدْخُلُ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعَمُّ وَأَكْفَى أَتَرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِينَ لَا وَلَكِنَّهَا لِلْمُتَوَلِّينَ الْخَطَاوُونَ قَالَ زِيَادُ أَمَا إِنَّهَا لَحَنٌّ وَلَكِنْ هَكَذَا حَدَّثَنَا الَّذِي حَدَّثَنَا۔

(۵۴۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے دو باتوں میں سے کسی ایک کا اختیار دیا گیا، شفاعت کا یا نصف امت کے جنت میں داخل ہونے کا، تو میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا، کیونکہ یہ زیادہ عام اور کفایت کرنے والی چیز ہے، کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ متقیوں کے لئے ہوگی؟ نہیں، بلکہ یہ ان لوگوں کے لئے ہوگی جو گناہوں میں ملوث ہوں گے۔

(۵۴۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [راجع: ۴۹۸۱]۔

(۵۴۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے۔

(۵۴۵۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَنَافِعِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ رُكْعَتَانِ فَإِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَأَوْتَرُوا بِوَاحِدَةٍ صَحَّحَ

ابن خزيمة (۱۰۷۲)۔ قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۳/۲۳۳، ابن ماجہ: ۱۳۲۰)۔

(۵۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے، جب ”صبح“ ہو

جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۵۴۵۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَتَّى تَفُوتَهُ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَقَالَ شَيْبَانُ يَعْنِي غَلَبَ عَلَى أَهْلِهِ وَمَالِهِ [راجع: ۴۶۲۱]۔

(۵۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۴۵۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶]۔

(۵۴۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۴۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

(۵۴۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۵۴۵۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فَانْكُرَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ [راجع: ۴۷۳۹]۔

(۵۴۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر تکبیر فرمائی اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۵۴۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۴۴۹۸]۔

(۵۴۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد و عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۵۴۶۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى نَافِعٍ بَنِي عَبْدِ الْحَارِثِ أَنْ يَسْأَلَ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

[صححه مسلم (۲۰۸۵)]

(۵۳۶۰) محمد بن عباد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے مسلم بن یسار سے کہا کہ میری موجودگی میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال پوچھیں کہ تکبر کی وجہ سے اپنا تہبند زمین پر لٹکانے والے کے متعلق آپ نے نبی ﷺ سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۵۴۶۱) حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زَيَْادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ يَعْنِي السُّكْرِيَّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِلُ بَيْنَ الْوُثْرِ وَالشَّفْعِ بِتَسْلِيمَةٍ وَيُسْمِعُنَاهَا

(۵۳۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ وتر اور دو رکعتوں کے درمیان سلام کے ذریعے فصل فرماتے تھے اور سلام کی آواز ہمارے کانوں میں آتی تھی۔

(۵۴۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ خَالِفًا فَلَا يَحْلِفُ إِلَّا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ [راجع: ۴۷۰۳]

(۵۳۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص قسم کھانا چاہتا ہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے، قریش کے لوگ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھایا کرتے تھے، اس لئے فرمایا اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھاؤ۔

(۵۴۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَرَعِي عَلَى آلِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ غَنَمًا يَسْلَعُ فَخَافَتْ عَلَى شَاةٍ مِنْهَا الْمَوْتَ فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا [اخرجه الدارمی (۱۹۷۷) قال شعيب: صحيح] [راجع: ۴۵۹۷]

(۵۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو ”سلع“ میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہوگئی تو اس باندی نے تیز دھاری دار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، نبی ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۵۴۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرَعِي غَنَمًا لَهُ يَسْلَعُ فَعَرَضَ لِشَاةٍ مِنْهَا فَخَافَتْ عَلَيْهَا فَاخْذَتْ لِحَافَةً مِنْ حَجَرٍ فَذَبَحَتْهَا بِهَا فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا [راجع: ۴۵۹۷]

(۵۳۶۴) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بنو سلمہ کے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو ”سلع“ میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہوگئی تو اس باندی نے تیز دھاری دار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، لوگوں نے نبی ﷺ سے اس کا

حکم دریافت کیا، نبی ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۵۴۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ إِلَى أَرْضِ الْعُدُوِّ [راجع: ۴۵۰۷].

(۵۴۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۴۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ وَذَلِكَ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَبِيعُونَ ذَلِكَ الْبَيْعَ فَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ۳۰۹۴].

(۵۴۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کے بدلے بچا کرتے تھے اور حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے سے مراد ”جوا بھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے“ اس کا بچہ ہے، نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۵۴۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ [راجع: ۴۶۲۱].

(۵۴۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر نماز عصر چھوڑ دے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۴۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا نِسَائِكُمُ الْمَسَاجِدَ وَبُيُوتَهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ قَالَ فَقَالَ ابْنُ لَعْبَدٍ اللَّهُ بْنُ عُمَرَ بَلَى وَاللَّهِ لَنَمْنَعَهُنَّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ تَسْمَعُنِي أُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ مَا تَقُولُ [صححه ابن خزيمة (۱۶۸۴). قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۵۶۷). قال شعيب: صحيح، وهذا سند ضعيف].

[انظر: ۵۴۷۱].

(۵۴۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، البتہ ان کے گھر ان کے حق میں زیادہ بہتر ہیں، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ ہم تو انہیں روکیں گے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(۵۴۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَالَ رَأَيْتُ قُبَيْلَ الْفَجْرِ كَأَنِّي أُعْطِيتُ الْمَقَالِيدَ وَالْمَوَازِينَ فَأَمَّا الْمَقَالِيدُ فَهَذِهِ الْمَفَاتِيحُ وَأَمَّا الْمَوَازِينُ فَهِيَ الَّتِي تَزِنُونَ بِهَا

فَوَضَعْتُ فِي كِفَّةٍ وَوَضَعْتُ أُمَّتِي فِي كِفَّةٍ فَوَزَنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُ ثُمَّ جِئْتُ بِأَبِي بَكْرٍ فَوَزَنْتُ بِهِمْ فَوَزَنْتُ ثُمَّ جِئْتُ بِعُمَرَ فَوَزَنْتُ ثُمَّ جِئْتُ بِعُثْمَانَ فَوَزَنْتُ بِهِمْ ثُمَّ رَفَعْتُ.

[اخرجہ ابن ابی شیبہ: ۶۱/۱۱، و عبد بن حمید (۸۵۰). اسنادہ ضعیف].

(۵۴۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ طلوع آفتاب کے بعد ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا آج میں نے نماز فجر سے کچھ ہی دیر قبل ایک خواب دیکھا ہے جس میں مجھے مقابلہ اور موازن دیئے گئے، مقابلہ سے مراد تو چابیاں ہیں اور موازن سے مراد ترازو ہیں جن سے تم وزن کرتے ہو، پھر اس ترازو کے ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری ساری امت کو، میرا وزن زیادہ ہوا اور میرا پلڑا جھک گیا، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا تو وہ بھی ساری امت سے زیادہ نکلا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لا کر ان کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا ابھی جھک گیا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کرنے کے بعد اس ترازو کو اٹھالیا گیا۔

(۵۴۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَاصِمٍ أُنْبَأَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَدْوِيِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ [راجع: ۴۹۸۷].

(۵۴۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا ”اس وقت میں نبی ﷺ اور اس دیہاتی کے درمیان تھا“ یا رسول اللہ! رات کی نماز سے متعلق آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاو، اور دو رکعتیں فجر سے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۵۴۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَخْرُجْنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَيُوتِهِنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ [راجع: ۵۴۶۸].

(۵۴۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کو مساجد میں آنے سے مت روکو، البتہ ان کے گھرانے کے حق میں زیادہ بہتر ہیں۔

(۵۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً إِنَّ عُمَرَ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعَمَانِمَ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخِصَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَيَلْبَسَ الْخُفَيْنِ وَيَجْعَلَهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الرِّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرُسُ [راجع: ۴۴۸۲].

(۵۴۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! جب ہم احرام باندھ لیں تو کون

سے کپڑے پہنیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر درس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۵۴۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [راجع: ۴۵۲۵]۔

(۵۴۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تک پھل خوب پک نہ جائے، اس وقت تک اس کی خرید و فروخت نہ کیا کرو۔

(۵۴۷۴) قَالَ أَبِي وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي إِنْسَانٍ أَوْ مَمْلُوكٍ كَلَّفَ عِتْقَ بَقِيَّتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ يُعْتِقَهُ بِهِ فَقَدْ جَارَ مَا عَتَقَ [راجع: ۳۹۷]۔

(۵۴۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اسے اس کا بقیہ حصہ آزاد کرنے کا بھی مکلف بنایا جائے گا، اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو جس سے اسے آزاد کیا جاسکے تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۵۴۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ الْوَدِيِّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيِّنُ بِهِ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَذَكَرَ نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَزِيدُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مِنْ عِنْدِهِ لَبَّيْكَ وَالرُّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ [راجع: ۴۸۲۱]۔

(۵۴۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔

(۵۴۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُمْسٌ لَأَجْنَحٍ فِي قَتْلِ مَنْ قَتَلَ مِنْهُمْ الْغُرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقُورُ [راجع: ۴۴۶۱]۔

(۵۴۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باولے کتے۔

(۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ فَاسْرَعْتُ لِأَسْمَعَ كَلَامَهُ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَ وَقَالَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ أَنْتَهِيَ إِلَيْهِمْ فَسَأَلْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُرَقَاتِ وَالِدَبَائِ. [راجع: ۴۶۵].

(۵۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک مرتبہ منبر پر جلوہ افروز دیکھا، نبی ﷺ کو دیکھتے ہی میں تیزی سے مسجد میں داخل ہوا، اور ایک جگہ جا کر بیٹھ گیا لیکن ابھی کچھ سننے کا موقع نہ ملا تھا کہ نبی ﷺ منبر سے نیچے اتر آئے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے دباء اور مرقفات میں نیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ وَنَحْنُ نَسِيرُ مَعَهُ وَمَعَهُ حَفْصُ بْنُ عَاصِمٍ بْنُ عُمَرَ وَمُسَاحِقُ بْنُ عُمَرَ وَبْنُ خَدَّاشٍ فَغَابَتْ لَنَا الشَّمْسُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ فَلَمْ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ الْآخِرُ الصَّلَاةَ فَلَمْ يُكَلِّمَهُ فَقَالَ نَافِعٌ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجَلَ بِهِ النَّسِيرُ جَمَعَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَيَسِّرْنَا أَمِيالًا ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنِي نَافِعٌ هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ سِرْنَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُبْعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى [راجع: ۴۷۲].

(۵۷۸) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ہم لوگ مکہ مکرمہ سے آرہے تھے، ان کے ساتھ حفص بن عاصم اور مساحق بن عمر بھی تھے، ہم لوگ چلتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، ان میں سے ایک نے کہا ”نماز“ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کوئی بات نہیں کی (پھر دوسرے نے یاد دہانی کرائی لیکن انہوں نے اسے بھی کوئی جواب نہ دیا، پھر میں نے ان سے کہا ”نماز“ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب انہیں سفر کی جلدی ہوتی تھی تو وہ ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے، میرا ارادہ ہے کہ میں بھی انہیں جمع کر لوں گا، چنانچہ ہم نے کئی میل کا سفر طے کر لیا، پھر اتر کر انہوں نے نماز پڑھی، ایک دوسرے موقع پر نافع نے ربع میل کا ذکر کیا تھا۔

(۵۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْكَلْبِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَّا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ اذْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ [صححه البخاری (۷۸۲)، ومسلم (۲۴۲۵)].

(۵۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ پہلے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو زید بن محمد کہہ کر پکارتے تھے، تا آنکہ قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہو گئی کہ ”انہیں ان کے باپ کی طرف نسبت کر کے پکارا کرو، کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے۔“

(۵۴۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۴۵۰۶].

(۵۴۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۴۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُتَدَعٌ أَوْ مِنْهُ قَالَ أَمْرٌ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ فَأَعْمَلُ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ كُلَّ مَيَسَّرٍ فَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلْسَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ [راجع: ۵۱۴۰].

(۵۴۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، لہذا اے ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیونکہ جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے، چنانچہ اگر وہ اہل سعادت میں سے ہو تو وہ سعادت والے اعمال کرتا ہے اور اہل شقاوت میں سے ہو تو بد بختی والے اعمال کرتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کا تعلق مسئلہ تقدیر سے ہے، اس کی مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ”الطریق الاسلامی شرح مند الالام اعظم“ کا مطالعہ کیجئے۔

(۵۴۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶].

(۵۴۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۴۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُوَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا مَثْنَى مَثْنَى قَالَ تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۵۰۳۲].

(۵۴۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے، جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ دو رکعت کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ کہ ہر دو رکعتوں پر سلام پھیر دو۔

(۵۴۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُوَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعَ وَعِشْرُونَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَكَسَرَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَالشَّهْرُ ثَلَاثُونَ وَطَبَّقَ كَفِّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۴/ ۱۴۰)].

(۵۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے انگوٹھا بند کر لیا، اور بعض اوقات اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے یعنی پورے ۳۰ کا۔

(۵۴۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمَسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلَا يُغْلِبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [راجع: ۵۰۳۱].

(۵۴۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، اگر اس سے عاجز آ جاؤ یا کمزور ہو جاؤ تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہونا۔

(۵۴۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ أَهْلُ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَعَمُوا ذَلِكَ فَقُلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَلِكَ فَصَرَفَهُ اللَّهُ عَنِّي وَكَانَ إِذَا قِيلَ لِأَحَدِهِمْ أَنْتَ سَمِعْتَهُ غَضِبَ وَهَمَّ يَخَاصِمُهُ [راجع: ۴۹۱۵].

(۵۴۸۶) ثابت بنانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا مکے کی نبیذ سے ممانعت کی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے پوچھا کن کا کہنا ہے؟ نبی ﷺ کا؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے دوبارہ یہی سوال پوچھا اور انہوں نے یہی جواب دیا، بس اللہ نے مجھے اس دن ان سے بچا لیا کیونکہ جب ان سے کوئی شخص یہ پوچھتا کہ واقعی آپ نے یہ بات نبی ﷺ سے سنی ہے تو وہ غصے میں آ جاتے تھے اور اس شخص کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔

(۵۴۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي السَّخْتِيَانِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمًا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرَتْ فَصَمَرْتُهَا لِزَبْنِهَا الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ۴۵۰۲].

(۵۴۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوند کاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)۔

(۵۴۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶].

(۵۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيَرَا جُعْهَا ثُمَّ إِذَا طَهَرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَحْسِبَ تِلْكَ التَّطْلِيقَةَ قَالَ قَمَهُ [راجع: ۵۲۶۸].

(۵۳۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ”پاک“ ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا اس طلاق کو شمار کیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تو اور کیا!۔

(۵۴۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَا أَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَ أَنَسُ قُلْتُ فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ مَا أَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَقَالَ بِهِ إِنَّكَ لَصَحْحٌ إِنَّمَا أَحَدْتُ أَوْ قَالَ إِنَّمَا أَقْتَضُ لَكَ الْحَدِيثَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ كَانَ الْإِذَاانُ أَوْ الْإِقَامَةُ فِي أَذْنِهِ.

[صححه البخاری (۶۹۰)، ومسلم (۷۴۹)، وابن خزيمة (۱۰۷۳)، و (۱۱۱۲)]. [راجع: ۴۸۶۰].

(۵۳۹۰) انس بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مرتبہ پوچھا کہ میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں کون سی سورت پڑھا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے فجر کی سنتوں کے بارے پوچھ رہا ہوں، انہوں نے فرمایا تم بڑی موٹی عقل کے آدمی ہو، دیکھ نہیں رہے کہ میں ابھی بات کا آغاز کر رہا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے اور جب طلوع صبح صادق کا اندیشہ ہوتا تو ایک رکعت ملا کر وتر پڑھ لیتے، پھر سر رکھ کر لیٹ جاتے، پھر اٹھ کر فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آرہی ہوتی تھی۔

(۵۴۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ يَحْدُثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرَتْ فَتَمَرُهَا لِلْأَوَّلِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ بِالنَّحْلِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَمْلُوكِ عَنْ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ رَبِّهِ لَا أَعْلَمُهُمَا جَمِيعًا إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْكُ [انظر: ۴۵۰۲].

(۵۳۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوند کاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں) اور جو شخص کسی مالدار غلام کو بیچے تو اس کا مالک اس کے پہلے آقا کا ہوگا الا یہ کہ مشتری اس کی شرط لگا دے۔

(۵۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ صَدَقَةَ بْنَ يَسَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قُرْنَا وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ [راجع: ۴۵۸۴]۔

(۵۳۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے ذات عرق کو میقات فرمایا۔

(۵۴۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ شُعْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَلَكَدُهُ وَمَنْعَلُ الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَنْعَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِيهِ [راجع: ۲۱۱۹]۔

(۵۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ کسی کو کوئی ہدیہ پیش کرے اور اس کے بعد اسے واپس مانگ لے، البتہ باپ اپنے بیٹے کو کچھ دے کر اگر واپس لیتا ہے تو وہ مستثنیٰ ہے، جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ دے اور پھر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کوئی چیز کھائے، جب اچھی طرح سیراب ہو جائے تو اسے قے کر دے اور پھر اسی قے کو چاٹنا شروع کر دے۔

(۵۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَاتِ وَالنَّقِيرِ قَالَ سَعِيدٌ وَقَدْ ذَكَرَ الْمُرْقَاتُ عَنْ غَيْرِ ابْنِ عُمَرَ [راجع: ۴۶۲۹]۔

(۵۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء، حنتم، مرقف اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

(۵۴۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ الْهَمْدَانِيَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ فَسَأَلَهُ خَالِدُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ [راجع: ۴۶۷۶]۔

(۵۳۹۵) عبد اللہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں نماز پڑھی، انہوں نے

ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھائیں، خالد بن مالک نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(۵۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ [راجع: ۴۵۶۰]۔

(۵۴۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حق و لاء کو بیچنے یا ہبہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔
فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ”الطریق الاسلام“ دیکھئے۔

(۵۴۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصْيِيئَ الْحَنَانَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَمَا أَصْنَعُ قَالَ اغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ [راجع: ۳۵۹]

(۵۴۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چہر ت عمر رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں اور غسل کرنے سے پہلے سونا چاہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا شرمگاہ دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۵۴۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يَنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ بِبِلَالٍ أَوْ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۵۲۸۵]۔

(۵۴۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک این ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۴۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ أَوْ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ مَا صَلاَحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاقِبَتُهُ [راجع: ۴۹۴۳]۔

(۵۴۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا پھلوں یا کھجوروں کی بیج سے منع فرمایا ہے جب تک وہ خوب پک نہ جائے، کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ”پکنے“ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی آفات دور ہو جائیں۔

(۵۵۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ابْتَاَعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [راجع: ۵۰۶۴]۔

(۵۵۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ فَبَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اسْتَخِرَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع، ۴۵۶۴]۔

(۵۵۰۱) عبد اللہ بن دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور ایک دوسرا آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، ایک آدمی آیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہم دونوں سے فرمایا ذرا پیچھے ہو جاؤ، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے اگر تین آدمی ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں۔

(۵۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَهَا فَاعْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۲۷۱۲) وابن حبان (۵۵۴۱)]۔

(۵۵۰۲) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جب اپنے بستر پر آیا کرو تو یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا ہے، تو ہی مجھے موت دے گا، میرا مرنا جینا بھی تیرے لیے ہے، اگر تو مجھے زندگی دے تو اس کی حفاظت بھی فرما اور اگر موت دے تو مغفرت بھی فرما، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں، اس شخص نے پوچھا کہ یہ بات آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس ذات سے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی بہتر تھی یعنی نبی ﷺ سے۔

(۵۵۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاسْجُدْ سَجْدَةً وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ۔

[راجع: ۴۹۸۷]۔

(۵۵۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے، جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاو، اور دو رکعتیں فجر سے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۵۵۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَاتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيَطْلُقْهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَفْتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ مَا يَمْنَعُهُ نَعَمْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَقَّقَ [راجع: ۵۰۲۵]۔

(۵۵۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی ﷺ کو یہ بات بتائی، تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا اس کی وہ طلاق شمار کی جائے گی؟ فرمایا یہ بتاؤ، کیا تم

اسے بیوقوف اور احمق ثابت کرنا چاہتے ہو (طلاق کیوں نہ ہوگی)

(۵۵.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ زَرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٍ [راجع: ۴۸۱۳]

[۴۸۱۳]

(۵۵.۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو کھیت یا بکریوں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ ایک قیراط کی ہوتی رہے گی۔

(۵۵.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَسَلَّمَ وَصَلَّى الْعَتَمَةَ رَكْعَتَيْنِ وَحَدَّثَ سَعِيدٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ صَلَّاهَا فِي هَذَا الْمَكَانِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ [راجع: ۴۴۶۰]

[راجع: ۴۴۶۰]

(۵۵.۶) سلمہ بن کھیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز تین رکعتوں میں اقامت کی طرح پڑھائی، پھر سلام پھیر کر عشاء کی دو رکعتیں حالت سفر کی وجہ سے پڑھائیں، اور پھر فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس جگہ اسی طرح کیا تھا اور فرمایا تھا کہ نبی ﷺ نے بھی اس جگہ اسی طرح کیا تھا۔

(۵۵.۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ۴۶۵۷]

[راجع: ۴۶۵۷]

(۵۵.۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تودعا فرمائیے، نبی ﷺ نے چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(۵۵.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۴۴۵۷]

(۵۵.۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۵.۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَنَسًا وَهَلْ أَنَسَ وَهَلْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حُجَّاجًا فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي قَالَ فَحَدَّثْتُ أَنَسًا بِذَلِكَ فَغَضِبَ وَقَالَ لَا تَعْدُونَا إِلَّا صَبِيحَانَا [راجع: ۴۹۹۶].

(۵۵۰۹) بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مغالطہ ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے ابتداءً توجہ کا احرام باندھا تھا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ حج کا ہی احرام باندھا تھا، پھر جب نبی ﷺ مکہ مکرمہ پہنچے تو فرمایا جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ اسے عمرہ بنا لے، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا تو وہ ناراض ہوئے اور فرمانے لگے کہ تم تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہو۔

(۵۵۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ [راجع: ۳۹۴].

(۵۵۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ”جوا بھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے“ پیٹ میں ہی بیج کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۵۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصَلِي فِيهِ بَيْتَ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ. [راجع: ۵۱۱۸].

(۵۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان شخص پر اگر کسی کا کوئی حق ہو تو اس پر دو راتیں اسی طرح نہیں گزرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۵۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ تَرَعَى لِإِلَّهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ غَنَمًا لَهُمْ وَأَنَّهَا خَافَتْ عَلَى شَاوٍ مِنَ الْغَنَمِ أَنْ تَمُوتَ فَأَخَذَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ وَأَنَّ ذَلِكَ ذِكْرٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا [راجع: ۴۵۹۷].

(۵۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو ”سلع“ میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہو گئی تو اس باندی نے تیز دھاری دار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، نبی ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۵۵۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَلَيْتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [راجع: ۵۱۱۸].

(۵۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان شخص پر اگر کسی کا کوئی حق ہو تو

اس پر دو راتیں اسی طرح نہیں گزرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۵۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبُ بِشِمَالِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ.

[قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد فيه وهم]

(۵۵۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے مت کھایا پیا کرے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۵۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَخَذْتُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ [راجع: ۵۰۳۶]

(۵۵۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیچ میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس نے نبی ﷺ سے یہ بات ذکر کی، نبی ﷺ نے فرمایا تم جس سے بیچ کیا کرو، اس سے یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیچ میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(۵۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَكَانَ فِي بَعْضِ حَدِيثِهِمَا إِلَى رُبْعِ اللَّيْلِ آخَرُهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۴۴۷۲]۔

(۵۵۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ ﷺ مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرما لیتے تھے۔

(۵۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجَنٍّ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ [راجع: ۴۵۰۳]۔

(۵۵۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ”جس کی قیمت تین درہم تھی“ چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۵۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ۴۴۴۸]۔

(۵۵۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(۵۵۱۹) قَالَ وَبَعَثْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ نَحْوَ نَهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنِيمَةً فَبَلَغَ سُهْمَانَا اثْنِي عَشَرَ

بَعِيرًا وَتَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹].

(۵۵۱۹) اور ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں تہامہ کی طرف ایک سریہ میں روانہ فرمایا، ہمیں مال غنیمت ملا اور ہمارا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطا فرمایا۔

(۵۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ [راجع: ۴۵۷۹].

(۵۵۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگا دی۔

(۵۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَايَعُوا الشَّمْرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا قَالَ وَمَا يَبْدُوُ صَلَاحُهَا قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهَا وَيَخْلُصُ طَبِيبُهَا [راجع: ۴۹۹۸].

(۵۵۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے اس کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پھل پکنے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب اس سے خراب ہونے کا خطرہ دور ہو جائے اور عمدہ پھل چھٹ جائے۔

(۵۵۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَا شِئًا [راجع: ۴۸۴۶].

(۵۵۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۵۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبَايَعُوا الشَّمْرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [راجع: ۵۲۷۳].

(۵۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ ہمارے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا کہ جب تک پھل پک نہ جائے، اس وقت تک اسے مت بیچو۔

(۵۵۲۴) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ فَقَالَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرَاجِعَهَا عَلَى وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا وَقَالَ فَرَدَّهَا إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ يُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَسَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقْرُؤُهَا كَذَلِكَ [صححه مسلم (۱۴۷)]. قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ. [راجع: ۵۲۶۹].

(۵۵۲۳) عبد الرحمن بن ایمن رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے ایام کی حالت میں طلاق کا مسئلہ پوچھا، ابوالزبیر یہ باتیں سن رہے تھے، حضرت ابن عمر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رحمہ اللہ نے جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے، اور نبی علیہ السلام نے سورہ احزاب کی یہ آیت اس طرح بھی پڑھی ہے، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، جب آپ لوگ اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو۔ (ایام طہر میں طلاق دینا مراد ہے نہ کہ ایام حیض میں)

(۵۵۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَأَنْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُمْسِكُهَا حَتَّى تَحِيضَ غَيْرَ هَذِهِ الْحَيْضَةِ ثُمَّ تَطْهَرُ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَطْلُقَهَا فَلْيُطْلُقْهَا كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا [راجع: ۵۲۷۰]

(۵۵۲۵) حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو اس کے ”ایام“ کی حالت میں طلاق دے دی، اور حضرت عمر رحمہ اللہ کو بھی یہ بات بتادی، حضرت عمر رحمہ اللہ نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ اسے اپنے پاس ہی رکھے، یہاں تک کہ ان ”ایام“ کے علاوہ اسے ایام کا دوسرا دور آ جائے، اور وہ اس سے بھی پاک ہو جائے، پھر اگر اسے طلاق دینے کی رائے ہو تو حکم الہی کے مطابق اسے طلاق دے دے اور اگر اپنے پاس رکھنے کی رائے ہو تو اپنے پاس رہنے دے۔

(۵۵۲۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ الْيَوْمِ الثَّلَاثِ لَا يَأْكُلُ مِنْ لَحْمِ هَذِيهِ [راجع: ۴۶۴۳]

(۵۵۲۶) حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے، اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رحمہ اللہ تیسرے دن کے غروب آفتاب کے بعد قربانی کے جانور کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۵۵۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ذَلِكَ عَنْ سَالِمٍ فِي الْهَدْيِ وَالصَّحَايَا [راجع: ۴۵۵۸]

(۵۵۲۷) سالم رحمہ اللہ سے یہی روایت ہدی اور قربانی کے جانور کے متعلق مروی ہے۔

(۵۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خَفَيْنِ يَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ۵۲۳۶]

(۵۵۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ لیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۵۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَيَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعُلُهُ [راجع: ۵۰۶۲]۔

(۵۵۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۵۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ أَحْرَابِيًّا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى فِي هَذَا الضَّبِّ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أَحْرُمُهُ [راجع: ۴۰۶۲]۔

(۵۵۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نے پکار کر نبی ﷺ سے پوچھا کہ اس گوہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۵۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلْقِنُنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعَتْ [راجع: ۴۰۶۵]۔

(۵۵۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہو گا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(۵۵۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمُ [راجع: ۵۰۵۹]۔

(۵۵۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جھہ اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۵۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ فَكُنَّا نَأْكُلُ فِيمَا عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ لَا تَقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِفْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَرَى فِي الْإِسْتِذَانِ إِلَّا أَنَّ الْكَلِمَةَ مِنْ كَلَامِ ابْنِ عُمَرَ [راجع: ۴۰۱۳]۔

(۵۵۳۳) جبکہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور فرمانے لگے کہ ایک

وقت میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی ﷺ نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے، امام شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں میرا خیال تو یہی ہے کہ اجازت والی بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کلام ہے۔

(۵۵۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسًا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ [صححه مسلم (۱۱۶۵)].

(۵۵۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش کرے۔

(۵۵۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مَخِيلَةً فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: (۵۰۳۸)].

(۵۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۵۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَطَبَقَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ وَكَسَرَ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ يَعْنِي قَوْلَهُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [راجع: (۵۰۳۹)].

(۵۵۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے انگوٹھا بند کر لیا، یعنی ۲۹ کا۔

(۵۵۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُتْرِ قَالَ قَمَشَيْتُ أَنَا وَذَٰكَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوُتْرُ رُكْعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَقُلْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: (۴۹۸۷)].

(۵۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے وتر کے متعلق پوچھا، اس وقت میں اور وہ آدمی چل رہے تھے، نبی نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور وتر ایک رکعت۔

(۵۵۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَقَامَ بِجَمْعٍ قَالَ وَأَحْسِبُهُ وَأَذَنَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ صَنَعَ بَنُو ابْنِ عُمَرَ فِي هَٰذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَٰذَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَنَعَ بَنُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَٰذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَٰذَا [راجع: (۲۲۳۴)].

(۵۵۳۸) حکم کہتے ہیں کہ مزدلفہ میں ہمیں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز تین رکعتوں میں اقامت کی طرح پڑھائی، پھر سلام پھیر کر عشاء کی دو رکعتیں حالت سفر کی وجہ سے پڑھائیں، اور پھر فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی

ہمارے ساتھ اس جگہ اس طرح کیا تھا اور فرمایا تھا کہ نبی ﷺ نے بھی ہمارے ساتھ اس جگہ اسی طرح کیا تھا۔

(۵۵۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ قَدْ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ [راجع: ۴۵۷۷]۔

(۵۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی منت مانی تھی، نبی ﷺ نے اس منت کو پورا کرنے کا حکم دیا۔

(۵۵۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرَتْ فَشَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ۴۵۵۲]۔

(۵۵۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بیوند کاری کیے ہوئے کھجوروں کے درخت بیچتا ہے تو اس کا پھل بھی بائع کا ہوگا انا یہ کہ مشتری شرط لگا دے اور جو شخص کسی مالدار غلام کو بیچے تو اس کا سارا مال بائع کا ہوگا انا یہ کہ مشتری شرط لگا دے۔

(۵۵۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ خَمْسًا الْحُدْيَا وَالْعُرَابَ وَالْفَارَةَ وَالْعُقْرَبَ وَالْكَلْبَ الْعُقُورَ [راجع: ۴۴۶۱]۔

(۵۵۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ محرم پانچ قسم کے جانوروں کو مار سکتا ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باد لے کتے۔

(۵۵۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَهْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ وَمَهْلُ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمَهْلُ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ فَقَالَ النَّاسُ مَهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَلَمَ [راجع: ۴۴۵۵]۔

(۵۵۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جھہ اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۵۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ۴۵۰۳]۔

(۵۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ”جس کی قیمت تین درہم تھی“ چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۵۵۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ آتَشٍ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَانَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ

صَنَعَاءَ قَالَ كُنَّا بِمَكَّةَ فَجَلَسْنَا إِلَى عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَى جَنْبِ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَلَمْ نَسْأَلْهُ وَلَمْ يُحَدِّثْنَا قَالَ
ثُمَّ جَلَسْنَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ مَجْلِسِكُمْ هَذَا فَلَمْ نَسْأَلْهُ وَلَمْ يُحَدِّثْنَا قَالَ فَقَالَ مَا بَالُكُمْ لَا تَتَكَلَّمُونَ وَلَا
تَذْكُرُونَ اللَّهَ قُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بِوَاحِدَةٍ عَشْرًا وَبِعَشْرٍ مِائَةً مَنْ زَادَ زَادَهُ
اللَّهُ وَمَنْ سَكَتَ غَفَرَ لَهُ إِلَّا أَخْبَرُكُمْ بِخَمْسٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى قَالَ
مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَهُوَ مُضَادُّ اللَّهِ فِي أَمْرِهِ وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَهُوَ
مُسْتَظِلٌّ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَتْرَكَ وَمَنْ قَفَا مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً حَبَسَهُ اللَّهُ فِي رِذْعَةِ الْخَبَالِ عَصَاةَ أَهْلِ النَّارِ
وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ أُخِذَ لِصَاحِبِهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَا دِينَارَ نَمَّ وَلَا دِرْهَمَ وَرَكَعَتَا الْفَجْرِ حَافِظُوا عَلَيْهِمَا
فَإِنَّهُمَا مِنَ الْفَضَائِلِ.

(۵۵۴۴) ایوب بن سلمان کہتے ہیں کہ ہم لوگ مکہ مکرمہ میں عطاء خراسانی رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد کی ایک دیوار کے ساتھ بیٹھے
ہوئے تھے، ہم ان سے کچھ پوچھتے تھے اور نہ ہی وہ ہم سے کچھ بیان کرتے تھے، پھر ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھی اسی طرح
بیٹھے رہے کہ ہم ان سے کچھ پوچھتے تھے اور نہ ہی وہ ہم سے کچھ بیان کرتے تھے، بالآخر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کیا بات ہے
تم لوگ کچھ بولتے کیوں نہیں؟ اور اللہ کا ذکر کیوں نہیں کرتے؟ اللہ اکبر، الحمد للہ اور سبحان اللہ و بجمہ کہو، ایک کے بدلے میں دس
اور دس کے بدلے میں سو نیکیاں عطاء ہوں گی، اور جو جتنا اس تعداد میں اضافہ کرتا جائے گا، اللہ اس کی نیکیوں میں اتنا ہی اضافہ
کرتا جائے گا اور جو شخص سکوت اختیار کر لے اللہ اس کی بخشش فرمائے گا، کیا میں تمہیں پانچ باتیں نہ بتاؤں جو میں نے نبی ﷺ
سے سنی ہیں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، فرمایا جس شخص کی سفارش اللہ کی مقرر کردہ سزاؤں میں سے کسی ایک میں حائل ہو گئی تو
گویا اس نے اللہ کے معاملے میں اللہ کے ساتھ ضد کی، جو شخص کسی ناحق مقدمے میں کسی کی اعانت کرے وہ اللہ کی ناراضگی کے
سائے تلے رہے گا جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جو شخص کسی مومن مرد و عورت کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرتا ہے اللہ اسے اہل
جہنم کی پیپ کے مقام پر روک لے گا، جو شخص مقروض ہو کر مرے تو اس کی نیکیاں اس سے لے کر قرض خواہ کو دے دی جائیں گی
کیونکہ قیامت میں کوئی درہم و دینار نہ ہوگا اور فجر کی دو سنتوں کا خوب اہتمام کیا کرو کیونکہ یہ دو رکعتیں بڑے فضائل کی حامل ہیں۔

(۵۵۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَتَشٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى عَلَى عَطَارِدٍ رَجُلٍ
مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَهُوَ يَقِيمُ حُلَّةً مِنْ خَرِيرٍ يَبِيعُهَا فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
رَأَيْتُ عَطَارِدًا يَبِيعُ حُلَّتَهُ فَاشْتَرَيْتُهَا تَلْبَسُهَا إِذَا أَتَاكَ وَفُودُ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْخَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

(۵۵۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے ارادے سے نکلے، راستے
میں بنو تميم کے ایک آدمی ”عطارد“ کے پاس سے ان کا گزر ہوا جو ایک ریشمی جوڑا فروخت کر رہا تھا، وہ نبی ﷺ کے پاس آ کر

کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے عطار کو ایک ریشی جوڑا فروخت کرتے ہوئے دیکھا ہے، اگر آپ اسے خرید لیتے تو نو فود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ شخص ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۵۵۶) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوْفَةَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَوْ شَهِدَ مَعَهُ مَشْهَدًا لَمْ يَقْصُرْ دُونَهُ أَوْ يَعْدُوهُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ وَعَبِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ يَقْصُصُ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ إِذْ قَالَ عَبِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ إِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى هَذِهِ الْغَنَمِ نَطَحَتْهَا وَإِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى هَذِهِ نَطَحَتْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَيْسَ هَكَذَا فَعَضَبَ عَبِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ قَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ فَقَالَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ بَيْنَ الرَّبِيعَيْنِ إِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى ذَا الرَّبِيعِ نَطَحَتْهَا وَإِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى ذَا الرَّبِيعِ نَطَحَتْهَا فَقَالَ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ هُمَا وَاحِدٌ قَالَ كَذًا سَمِعْتُ كَذًا سَمِعْتُ.

(۵۵۶) ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی بات نبی ﷺ سے سن لیتے یا کسی موقع پر موجود ہوتے تو اس میں (بیان کرتے ہوئے) کمی بیشی بالکل نہیں کرتے تھے کہ ایک مرتبہ عبید بن عمر رضی اللہ عنہما وعظا کہہ رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی وہاں تشریف فرما تھے، عبید بن عمر کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں اور اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ یہ حدیث اس طرح تو نہیں ہے اس پر عبید بن عمر کو ناگواری ہوئی، اس مجلس میں عبداللہ بن صفوان بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ اے ابو عبدالرحمن! آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، نبی ﷺ نے کس طرح فرمایا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مذکورہ حدیث دوبارہ سنادی اور اس میں ”غنمین“ کی بجائے ”ربیعین“ کا لفظ استعمال کیا، تو عبداللہ نے کہا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، ان دونوں کا مطلب تو ایک ہی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۵۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاءٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ وَسَيَاتِي مَنْ يَنْهَاكُمُ عَنْهُ فَتَسْمَعُونَ مِنْهُ قَالَ يَعْنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَالِسًا قَرِيبًا مِنْهُ [راجع، ۵۰، ۵۳].

(۵۵۷) (۵۵۷) سماک حنفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے لیکن ابھی تم ایک ایسے شخص کے پاس جاؤ گے اور ان کی باتیں سنو گے جو اس کی نفی کریں گے، مراد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے جو قریب ہی بیٹھے تھے۔

(۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَهُوَ الرُّقْعَةُ فِي الرَّأْسِ [راجع: ۵۳۵۶].
(۵۵۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، ”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۵۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَتُرْ صَلَاةُ النَّهَارِ فَلَوْ تَرَوْا صَلَاةَ اللَّيْلِ وَصَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى وَمَثْنَى وَالْوُتْرُ رُكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. [اخرجه ابن ابی شیبہ: ۲/۲۸۲. قال شعيب: صحيح دون قوله: ((صلاة المغرب. صلاة الليل))] [راجع: ۴۸۴۷].

(۵۵۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو اور رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور وتر کی رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہوتی ہے۔
(۵۵۵۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ فِي الرَّأْسِ [راجع: ۵۳۵۶].

(۵۵۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، ”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَطِيحٍ فَقَالَ مَرْحَبًا يَا أَبَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ ضَعُوا لَهُ وَسَادَةً فَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُكَ لِأُحَدِّثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ مَفَارِقٌ لِلْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [صححه مسلم (۱۸۵۱)]. [راجع: ۵۳۸۶].

(۵۵۵۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبد اللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں تکیہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ”جماعت“ کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۵۵۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ شَرَّاحِيلَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْنَا مَا صَلَاةُ الْمُسَافِرِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كُنَّا بِدِي

الْمَجَازِ قَالَ وَمَا ذُو الْمَجَازِ قُلْتُ مَكَانًا نَجْتَمِعُ فِيهِ وَنَبِيعُ فِيهِ وَنَمُكْتُ عِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً قَالَ يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ كُنْتُ بِأَذْرَبِجَانَ لَا أَذْرِي قَالَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ شَهْرَيْنِ فَرَأَيْتُهُمْ يُصَلُّونَهَا رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَبَ عَنِي يُصَلِّيهِمَا رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ نَزَعَ هَذِهِ الْآيَةَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ حَتَّىٰ قَرَعُ مِنَ الْآيَةِ [انظر: ۶۴۲۴].

(۵۵۵۲) ثمامہ بن شراحیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے ان سے مسافر کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اس کی دو دو رکعتیں ہیں سو اے مغرب کے، کہ اس کی تین ہی رکعتیں ہیں، میں نے پوچھا اگر ہم ”ذی المجاز“ میں ہوں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے پوچھا ”ذو المجاز“ کس چیز کا نام ہے؟ میں نے کہا کہ ایک جگہ کا نام ہے جہاں ہم لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، خرید و فروخت کرتے ہیں اور بیس پچیس دن وہاں گزارتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے شخص! میں آذر بایجان میں تھا، وہاں چار یا دو ماہ رہا (یہ یاد نہیں) میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو وہاں دو دو رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا، پھر میں نے اپنی آنکھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دورانِ سفر دو دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔“

(۵۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُهُ عِنْدَ الْكُفَّةِ مِمَّا يَلِي الْمَقَامَ رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسَهُ أَوْ يَقْطُرُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا أَذْرِي أَيْ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُ وَرَأَاهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعَدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ عَيْنٍ الْيَمْنَى أَشْبَهُهُ مِنْ رَأَيْتُ مِنْهُ ابْنُ قُطَيْنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ. [راجع: ۴۷۴۳].

(۵۵۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے مقامِ ابراہیم کے پاس گندی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(۵۵۵۴) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أُتِيتُ وَأَنَا نَائِمٌ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى جَعَلَ اللَّبَنُ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ نَأَوْتُ فَضَلَّى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا أَوَّلَتْهُ قَالَ الْعِلْمُ. [صححه البخاری (۳۶۸۱) ومسلم (۲۳۹۱) وابن حبان (۶۸۷۸)]. [انظر: ۵۸۶۸، ۶۱۴۲، ۶۳، ۶۴۲۶]

(۵۵۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا علم۔

(۵۵۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَابِيرِ وَأَخَذُ الذَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالذَّرَاهِمِ وَأَخَذُ الذَّنَابِيرَ فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ حُجْرَتَهُ فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقَنَّكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ بَيْعٌ [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۳۳۵۴ و ۳۳۵۵، ابن ماجه: ۲۲۶۲، الترمذی: ۱۲۴۲،

النسائي: ۲۸۸۱/۷ و ۲۸۸۲ و ۲۸۸۳]. [راجع: ۴۸۸۳]

(۵۵۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے درہم لے لیتا اور درہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی ﷺ کے پاس آیا، اس وقت آپ ﷺ اپنے حجرے میں داخل ہو رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کے پڑے پڑے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیچ کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۵۵۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ فَرَأَى أَصْحَابَهُ أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مِجْلَزٍ. [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۸۰۷)، قال شعيب: رجاله ثقات. فهو منقطع].

(۵۵۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھاتے ہوئے پہلی رکعت میں سجدہ تلاوت کیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا خیال تھا کہ آپ ﷺ نے سورہ سجدہ کی تلاوت فرمائی ہے۔

(۵۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ تَطَوُّعًا [راجع: ۴۵۲۰].

(۵۵۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو گدھے پر نفلی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ ﷺ مشرق کو جا رہے تھے۔

(۵۵۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غِيلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْتَقْفِيُّ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ

مِنْهُمْ أَرْبَعًا [راجع، ۴۶۰۹]۔

(۵۵۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جس وقت اسلام قبول کیا، ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، اور ان سب نے بھی ان کے ہمراہ اسلام قبول کر لیا تھا، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کر لو (اور باقی چھ کو طلاق دے دو)

(۵۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَابِيرِ وَأَخَذُ مَكَانَهَا الْوَرِقَ وَأَبِيعُ بِالْوَرِقِ فَأَخَذُ مَكَانَهَا الذَّنَابِيرَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ خَارِجًا مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ بِالْقِيمَةِ [راجع ۵۵۵۵]

(۵۵۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے درہم لے لیتا اور درہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی ﷺ کے پاس آیا، اس وقت آپ ﷺ کو میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے باہر پایا، میں نے آپ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر قیمت کے بدلے میں ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵۵۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدُّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ الْمَنَبْرِ لَيْسَتْهُنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيْخَتِنَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيْخَتِنَ مِنَ الْغَافِلِينَ [راجع: ۲۱۳۲]۔

(۵۵۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جبکہ آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے، لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں لکھ دے گا۔

(۵۵۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنِّي أَخَذْتُ فِي الْبَيْعِ قَالَ قُلْ لَا خِلَابَةَ [راجع: ۵۰۳۶]۔

(۵۵۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! خرید و فروخت میں لوگ مجھے دھوکہ دے دیتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(۵۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا صَاحِبُ الدِّينَارِ وَالْدَّرْهِمِ بِأَحَقَّ مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُنَا بِأَخَوَةِ النَّانِ وَلَكِنَّ الدَّرْهَمَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

(۵۵۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ ہم نے ایک زمانہ وہ دیکھا ہے جب ہماری نظروں میں درہم و دینار والا اپنے غریب مسلمان بھائی سے زیادہ حق دار نہ ہوتا تھا اور اب ہم یہ زمانہ دیکھ رہے ہیں کہ جس میں دینار و درہم ایک مسلمان بھائی سے زیادہ عزیز ہیں۔

(۱/م ۵۵۶۲) وَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَئِنْ أَنتُمْ اتَّبَعْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَتَبَايَعْتُمْ بِالْعَيْنَةِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَيَلْزَمَنَّكُمْ اللَّهُ مَذَلَّةً فِي أَعْنَاقِكُمْ ثُمَّ لَا تَنْزِعَ مِنْكُمْ حَتَّى تَرْجِعُونَ إِلَى مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ وَتَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ [راجع: ۵۰۰۷]۔

(۱/م ۵۵۶۲) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم نے جہاد کو ترک کر دیا، گائے کی دین پکڑنے لگے، عمدہ اور بڑھیا چیزیں خریدنے لگے، تو اللہ تم پر مصائب کو نازل فرمائے گا، اور اس وقت تک انہیں دور نہیں کرے گا جب تک تم لوگ توبہ کر کے دین کی طرف واپس نہ آ جاؤ گے۔

(۲/م ۵۵۶۲) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَكُونَنَّ هَجْرَةٌ بَعْدَ هَجْرَةٍ إِلَى مَهْجَرِ آبَائِكُمْ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِينَ إِلَّا شَرَارُ أَهْلِهَا وَتُلْفِظُهُمْ أَرْضُهُمْ وَتَقْلَرُهُمْ رُوحُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَحْشَرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْفَرْدَةِ وَالْخَنَازِيرِ تَقِيلُ حَيْثُ يَقِيلُونَ وَتَبِثُ حَيْثُ يَبِثُونَ وَمَا سَقَطَ مِنْهُمْ فَلَهَا [راجع: ۴۹۸۴]۔

(۲/م ۵۵۶۲) اور میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ہجرت کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی جو تمہارے جدا امجد حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے دارالہجرہ کی طرف ہوگی، یہاں تک کہ زمین میں صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے، جنہیں ان کی زمین نگل جائے گی، پروردگار کے نزدیک وہ گندے لوگ ہوں گے، انہیں آگ میں بندروں اور خزیروں کے ساتھ جمع کر دیا جائے گا، جہاں وہ آرام کریں گے، وہ آگ بھی وہیں رک جائے گی، جہاں وہ رات گزاریں گے وہیں وہ بھی رات گزارے گی، اور ان میں سے جو گر جائے گا وہ آگ کا حصہ ہوگا۔

(۳/م ۵۵۶۲) وَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يُسَيُّنُونَ الْأَعْمَالَ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ قَالَ يَزِيدُ لَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ يَحْفَرُ أَحَدُكُمْ عَمَلَهُ مِنْ عَمَلِهِمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ فَإِذَا خَرَجُوا فَاقْتُلُوهُمْ ثُمَّ إِذَا خَرَجُوا فَاقْتُلُوهُمْ ثُمَّ إِذَا خَرَجُوا فَاقْتُلُوهُمْ فَيَقْتُلُوهُمْ قَطُوبِي لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ كُلَّمَا طَلَعَ مِنْهُمْ قُرْنٌ قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَدَّدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرِينَ مَرَّةً أَوْ أَكْثَرَ وَأَنَا أَسْمَعُ۔

(۳/م ۵۵۶۲) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسی قوم بھی پیدا ہوگی جو بد کردار ہوگی، یہ لوگ قرآن پڑھتے ہوں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا، تم اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے سامنے حقیر سمجھو

گے، وہ اہل اسلام کو قتل کریں گے، جب ان کا خروج ہو تو تم انہیں قتل کرنا اور جب تک ان کا خروج ہوتا رہے تم انہیں قتل کرتے رہنا، خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو انہیں قتل کرے اور خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جسے وہ قتل کریں، جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی اللہ اسے ختم کر دے گا، یہ بات نبی ﷺ نے بیس یا اس سے زیادہ مرتبہ دہرائی اور میں سنتا رہا۔

(۵۵۶۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَقَالَ لَكُنْ حَمْرَةً لَا بَوَاكِحِي لَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِحْنُ يَبْكِينَ عَلَى حَمْرَةٍ قَالَ فَانْتَبَهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَسَمِعَهُنَّ وَهُنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ وَبِحُجْنٍ لَمْ يُولْنَ يَبْكِينَ بَعْدَ مُنْذُ اللَّيْلِ مَرُّوهُنَّ فَلْيُرْجِعْنِ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ. [راجع: ۴۹۸۴].

(۵۵۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہ احد سے واپس ہوئے تو انصار کی عورتیں اپنے اپنے شہید ہونے والے شوہروں پر رونے لگیں، نبی ﷺ نے فرمایا حمزہ کے لئے کوئی رونے والی نہیں ہے، پھر نبی ﷺ کی آنکھ لگ گئی، یہ ار ہوئے تو وہ خواتین اسی طرح رو رہی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ آج حمزہ کا نام لے کر روتی ہی رہیں گی، انہیں کہہ دو کہ واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر مت روئیں۔

(۵۵۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَوْ ابْنُ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ حَتَّى عَدَّ الْعَادُ بَيْنَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ [اخرجه الطيالسي: ۱۹۳۸].

(۵۵۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی ﷺ یہ جملہ ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ“ دہرانے لگے، حتیٰ کہ گنتے والے نے اسے اپنے ہاتھ پر سومرتبہ شمار کیا۔

(۵۵۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيَّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنُصِفِ فَلَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ فَلَهُمْ بِأَكْلُونِ مِنْ لَحْمٍ فَنَادَتْهُمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحَمٌ صَبَّ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا أَوْ اطْعَمُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ تَوْبَةُ الْاَلَدِي شَكَ فِيهِ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي. [انظر: ۶۲۱۳، ۶۴۶۵].

(۵۵۶۵) امام شعیبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ڈیڑھ دو سال کے قریب آتا جاتا رہا ہوں لیکن اس دوران میں نے ان سے اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں سنی، (اور حسن کو دیکھ کر وہ کتنی حدیثیں بیان کرتے ہیں) حضرت ابن

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم ”جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی تھے“ دستِ خوان پر موجود گوشت کھانے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ محترمہ نے پکار کر کہا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، یہ سنتے ہی صحابہ رضی اللہ عنہم رک گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کھا لو، یہ حلال ہے، اور اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں، البتہ یہ میرے کھانے کی چیز نہیں ہے۔

(۵۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ حَكِيمًا الْحَدَّاءَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [انظر: ۴۷۰۴].

(۵۵۶۶) حکیم حذاء کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۵۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا فَحَاءُ ابْنِ عُمَرَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ فِيهِ وَقَعَدَ فِي مَكَانٍ آخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا كَانَ عَلَيْكَ لَوْ قَعَدْتَ فَقَالَ لَمْ أَكُنْ أَقْعُدُ فِي مَقْعَدِكَ وَلَا مَقْعَدِ غَيْرِكَ بَعْدَ شَيْءٍ شَهِدْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَذَهَبَ لِيَجْلِسَ فِيهِ فَتَنَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی حسن (ابو داود: ۴۸۲۸) . اسنادہ ضعیف]

(۵۵۶۷) ابو الخصیب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آ گئے، ایک آدمی اپنی جگہ چھوڑ کر کھڑا ہو گیا لیکن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وہاں نہیں بیٹھے بلکہ دوسری جگہ جا کر بیٹھ گئے، اس آدمی نے کہا کہ اگر آپ وہاں بیٹھ جاتے تو کوئی حرج تو نہیں تھا؟ انہوں نے فرمایا میں تمہاری یا کسی اور کی جگہ پر نہیں بیٹھ سکتا، کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ایک آدمی آیا، دوسرے شخص نے اٹھ کر اپنی جگہ اس کے لیے خالی کر دی اور وہ آنے والا اس کی جگہ پر بیٹھنے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمادیا۔

(۵۵۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَعِيمٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ سَأَلَهُ عَنْ الْمُحْرَمِ يَقْتُلُ الدُّبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَهْلُ الْعِرَاقِ يَسْأَلُونَ عَنِ الدُّبَابِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رِيحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا.

[صححه البخاری (۳۷۵۳)، وابن حبان (۶۹۶۹)]. [انظر: ۵۹۶۵، ۵۹۶۰، ۶۴۰۶].

(۵۵۶۸) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عراق کے کسی آدمی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی مکھی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اہل عراق اگر مجھ سے مکھی مارنے کے بارے پوچھ رہے ہیں جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے کو (کسی سے پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(۵۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَعْنِي الْمُؤَدَّنَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمِ أَبِي الْمُثَنَّى يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَكُنَّا إِذَا سَمِعْنَا الْإِقَامَةَ تَوَضُّأْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَحْفَظُ غَيْرَ هَذَا [صححه ابن خزيمة (۳۷۴)، وابن حبان (۱۶۷۴)]

والحاكم (۱۹۷/۱). قال ابو زرعة لا اعرف ابا جعفر، الا فى هذا الحديث. قال الألبانى حسن (ابوداود: ۵۱۰ و ۵۱۱، النسائى: ۳/۲ و ۲۰). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوى. [انظر: ۵۵۷۰، ۵۶۰۲].

(۵۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہے جاتے البتہ ”قد قامت الصلوة“ دو مرتبہ ہی کہا جاتا تھا اور ہم جب اقامت سنتے تو وضو کرتے اور نماز کے لیے نکل کھڑے ہوتے۔

(۵۵۷۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُؤَدَّنَ الْعُرْبَانِ فِي مَسْجِدِ بَنِي هِلَالٍ عَنْ مُسْلِمِ أَبِي الْمُثَنَّى مُؤَدَّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ قَدْ كَرَّ هَذَا الْحَدِيثُ (۵۵۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۵۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَبِيعٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَتَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَدُوقَ الْعُسَيْلَةَ [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجه: ۱۹۳۳، النسائى: ۱۴۸/۶)]. قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف [راجع، ۴۷۷۶، ۴۷۷۷، ۵۲۷۷، ۵۲۷۸].

(۵۵۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے، دوسرا شخص اس عورت سے نکاح کر لے، لیکن دخول سے قبل ہی وہ اسے طلاق دے دے تو کیا وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ فرمایا نہیں، جب تک کہ دوسرا شوہر اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۵۵۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ حَرِيثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِّ وَالْذَّبَابِ وَالْمُرْقَتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأُسْفِيَةِ [راجع: ۵۰۳۰].

(۵۵۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے، دباء اور حرفت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ بنالیا کرو۔

(۵۵۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا قَدِمَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ الْبَابِ الَّذِي يُخْرُجُ إِلَيْهِ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عُمَرَو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ هُوَ سَنَةٌ [راجع: ٤٦٤١].

(۵۵۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ تشریف لائے، طواف کے سات چکر لگائے، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں پھر اس دروازے سے صفا کی طرف نکلے جو صفا کی طرف نکلتا ہے اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر فرمایا کہ یہ سنت ہے۔

(۵۵۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَكَاذُ بَيْنَ الْبَيْدَاءِ وَيَقُولُ أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ [راجع، ۴۵۷۰].

(۵۵۷۵) سالم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقام بیداء کے متعلق لعنت فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۵۵۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ يَكُ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فِيهِ الْمَرْأَةُ وَالْفَرَسُ وَالْدَّارُ [صححه البخاری (۵۰۹۴)، ومسلم (۲۲۲۵)].

(۵۵۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر کسی چیز میں نحوست ہو سکتی تو تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

(۵۵۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِنُوهَا بِالْمَاءِ أَوْ بَرِّدُوهَا بِالْمَاءِ [صححه مسلم (۲۲۰۹)].

(۵۵۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے بجھایا کرو۔

(۵۵۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ مُحَمَّدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُهُ أَوْ قَالَ خَشِيتُ أَنْ يُورِّثَهُ [صححه البخاری (۶۰۱۵)، ومسلم (۲۶۲۵)].

(۵۵۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا پڑوسی کے متعلق مجھے جبریل نے اتنے تسلسل سے وصیت کی ہے کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

(۵۵۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَقِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ وَيُحَكِّمُ أَوْ قَالَ وَيَلْجَأُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [صححه البخاری (۶۱۶۶)، ومسلم (۶۰۶)، وابن حبان (۱۸۷) E]. [انظر: ۵۸۱۰، ۵۸۰۹، ۵۶۰۴]

(۵۵۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۵۵۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ مُحَمَّدًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوتِيَتْ مَفَاتِيحُ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْخُمْسَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ [صححه البخاری (۴۷۷۸) E].

(۵۵۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے ہر چیز کی کنجیاں دے دی گئی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ”قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟ بیشک اللہ بڑا جاننے والا باخبر ہے۔

(۵۵۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ آتَا حَاطَاطَةً وَهُوَ يَرِيدُ أَنْ يَنْحَرَهَا فَقَالَ قِيَامًا مُقَيَّدَةً سَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۵۹] (۵۵۸۰) زیاد بن جابر کہتے ہیں کہ (میں میدان مٹی میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا)، راستے میں ان کا گدرا ایک آدمی کے پاس سے ہوا جس نے اپنی اونٹنی کو گھٹنوں کو بل بٹھا رکھا تھا اور اسے خرخرنا چاہتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا اسے کھڑا کر کے اس کے پاؤں باندھ لو اور پھر اسے ذبح کرو، یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(۵۵۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمَ مَا سَوَى رَأْيِ بِلَالٍ وَحْدَهُ [راجع: ۴۷۸۴] (۵۵۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۵۵۸۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ أَبُو قُرَّةَ الزَّرِيدِيُّ مِنْ أَهْلِ زَبِيدٍ مِنْ أَهْلِ الْحَصِيبِ بِالْيَمَنِ قَالَ أَبِي وَكَانَ قَاضِيًا لَهُمْ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي

النَّضِيرُ وَقَطَعَ. [راجع: ۴۵۳۲].

(۵۵۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کے درخت کو اکرا نہیں آگ لگادی۔

(۵۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ [راجع: ۴۶۷۷].

(۵۵۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اپنی انگلی کا گنبد تھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(۵۵۸۴) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسٌ وَمَجُوسُ أُمَّتِي الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا قَدْرَ إِنَّ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُهُمْ [انظر: ۶۰۷۷].

(۵۵۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر امت کے مجوسی ہوئے ہیں اور میری امت کے مجوسی قدر یہ (مکرمین تقدیر) ہیں، اگر یہ بیمار ہوں تو تم ان کی عیادت کو نہ جاؤ، اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت نہ کرو۔

(۵۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْلٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَصَلِّي فَلَا يَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبِي فَلْيَقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ [صححه مسلم (۵۰۶)، وابن خزيمة (۸۰۰ و ۸۲۰)، وابن حبان (۲۳۷۰)].

(۵۵۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے، اگر وہ باز نہ آئے تو اس سے لڑے کیونکہ اس کے ساتھ اس کا ہم نشین (شیطان) ہے۔

(۵۵۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُيَيْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ مَاتَ فَأَرَادُوا أَنْ يُخْرِجُوهُ مِنَ اللَّيْلِ لِكَثْرَةِ الزَّحَامِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ أَخْرَجْتُمُوهُ إِلَى أَنْ تُصْبِحُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بِقَرْنِ شَيْطَانٍ

(۵۵۸۶) حفص بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ جب عبدالرحمن بن زید بن خطاب کا انتقال ہوا تو لوگوں نے رات ہی کو انہیں تدفین کے لئے لے جانا چاہا کیونکہ رات بہت زیادہ ہو گیا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ اگر صبح ہونے تک رک جاؤ تو اچھا ہے کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورج شیطان کے سینگ کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

(۵۵۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَنَزِلِهِ فَمَرَرْنَا بِفَتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ نَصَبُوا طَيْرًا بِرُؤُوسِهِ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلِّ حَاطِيَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ قَالَ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا

فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع، ۴۶۲۲]۔

(۵۵۸۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، ہمارا گزرقیش کے کچھ نوجوانوں پر ہوا جنہوں نے ایک پرندہ کو باندھ رکھا تھا اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے تھے اور پرندے کے مالک سے کہہ رکھا تھا کہ جو تیر چوک جائے وہ تمہارا ہوگا، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آگئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو کسی جاندار چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرے۔

(۵۵۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْمُرُ النُّخَيْلَ [راجع: ۴۴۸۷]۔

(۵۵۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا۔

(۵۵۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ نَارِي لِبَنِي النُّخْمَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي كَفْلِكَ

(۵۵۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے مسجد سے چٹائی پکڑانا، وہ کہنے لگیں کہ وہ ایام سے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۵۵۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي السَّفَرِ إِلَّا رَكَعَتَيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ كَأَنَّا يُوْتَرَانِ قَالَ نَعَمْ [قال البوصیری: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانی: ضعيف جدا (ابن ماجة: ۱۱۹۳)]۔

(۱۱۹۳) قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]۔

(۵۵۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں صرف دو رکعت نماز ہی پڑھتے تھے، البتہ رات کو تہجد پڑھ لیا کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے سالم رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا وہ دونوں وتر پڑھتے تھے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(۵۵۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَفَرَرْنَا فَأَرَدْنَا أَنْ نَرْكَبَ الْبَحْرَ ثُمَّ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَارُونَ فَقَالَ لَا بَلْ أَنْتُمْ أَوْ أَنْتُمْ الْعُكَّارُونَ [راجع: ۴۷۵۰]۔

(۵۵۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جہاد میں شریک تھے، ہم لوگ دوران جنگ گھبرا کر بھاگنے لگے، پہلے ہمارا ارادہ بنا کہ بحری سفر پر چلے جاتے ہیں، پھر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم فرار ہو کر بھاگنے والے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو۔

(۵۵۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ [راجع: ۵۲۷۵].

(۵۵۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی بھلائی تو ملتی نہیں، البتہ بخیل آدمی سے اسی طرح مال نکلوا یا جاتا ہے۔

(۵۵۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَقُمْتُ وَتَرَكْتُ رَجُلًا عِنْدَهُ مِنْ كِنْدَةَ فَأَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَبِجَاءِ الْكِنْدِيِّ فِرْعَا فَقَالَ جَاءَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ أَحْلِفْ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ أَحْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُ بِأَبِيكَ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ [راجع: ۴۹۰۴].

(۵۵۹۳) سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تھوڑی دیر بعد میں وہاں سے اٹھا اور جا کر سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، اتنی دیر میں میرا کندی ساتھی آیا، اس کے چہرے کا رنگ مخمیر اور پیلا زرد ہو رہا تھا، اس نے آتے ہی کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو عبد الرحمن! اگر میں خانہ کعبہ کی قسم کھاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن اگر تم خانہ کعبہ کی قسم ہی کھانا چاہتے ہو تو رب کعبہ کی قسم کھاؤ، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم کھایا کرتے تھے، ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا اپنے باپ کی قسم نہ کھاؤ کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(۵۵۹۴) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةٍ مَوْسَى بْنِ طَارِقٍ قَالَ قَالَ مَوْسَى بْنُ عَفْبَةَ وَقَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا صَدَرَ مِنْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي يَدَى الْحُلَيْفَةِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْرَسُ بِهَا حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ. [صححه البخاری (۴۸۴)، ومسلم (۱۲۵۷)].

(۵۵۹۳) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ سے واپس آتے تو ذوالحلیفہ میں جو وادی بطحاء ہے، وہاں اپنی اونٹنی کو بٹھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی رات یہیں پر گزارا کرتے تھے تا آنکہ فجر کی نماز پڑھ لیتے۔

(۵۵۹۵) قَالَ مَوْسَى وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فِي مَعْرَسِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ فِي بَطْحَاءَ مَبَارَكَةٍ.

[صححه البخاری (۱۵۳۵)، ومسلم (۱۳۴۶)]. [انظر: ۵۸۱۵، ۵۶۳۲، ۶۲۰۵].

(۵۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پڑاؤ میں ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں۔

(۵۵۹۶) قَالَ وَقَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عِنْدَ الْمَسْجِدِ الصَّغِيرِ الَّذِي دُونَ الْمَسْجِدِ الَّذِي يُشْرِفُ عَلَى الرُّوحَاءِ.

[اخرجه البخاری: (۱۳۰/۱) ومسلم (۶۲/۴) والنسائی: ۱۹۹/۵]

(۵۵۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس چھوٹی مسجد میں نماز پڑھی جو روحاء کے اوپر بنی ہوئی مسجد کے علاوہ ہے۔

(۵۵۹۷) قَالَ وَقَالَ نَافِعُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ تَحْتَ سَرْحَةِ صُخْمَةِ دُونَ الرُّوَيْثَةِ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ فِي مَكَانٍ بَطْحٍ سَهْلٍ حِينَ يُقْضَى مِنَ الْأَكْمَةِ دُونَ بَرِيدِ الرُّوَيْثَةِ بِمِيسَلِينَ وَقَدْ انْكَسَرَ أَعْلَاهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ عَلَى سَاقٍ. [راجع ما قبله]

(۵۵۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ راستے کی دائیں جانب ٹیلے کی طرف جاتے ہوئے ایک کشادہ اور نرم زمین میں پہاڑ کی چوٹی سے ہٹ کر ایک موٹے سے گھن کے نیچے پڑاؤ کرتے تھے، جو ایک دوسری چوٹی سے دو میل کے فاصلے پر ہے، اس کا ٹچلا حصہ اب جھڑ چکا ہے اور وہ اپنی جڑوں پر قائم ہے۔

(۵۵۹۸) وَقَالَ نَافِعُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِنْ وَرَاءِ الْعُرْجِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ عَلَى رَأْسِ خُمْسَةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْعُرْجِ فِي مَسْجِدٍ إِلَى هَضْبَةٍ عِنْدَ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ قَبْرَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ عَلَى الْقُبُورِ رَضُمٌ مِنْ حِجَارَةٍ عَلَى يَمِينِ الطَّرِيقِ عِنْدَ سَلَامَاتِ الطَّرِيقِ بَيْنَ أَوْلِيكَ السَّلَامَاتِ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَرُوحُ مِنَ الْعُرْجِ بَعْدَ أَنْ تَمِيلَ الشَّمْسُ بِالْهَاجِرَةِ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ. [راجع ما قبله]

(۵۵۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”عرج“ سے آگے ایک بڑے پہاڑ کی مسجد میں نماز پڑھی ہے، عرج کی طرف جاتے ہوئے یہ مسجد پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہے، اور اس مسجد کے قریب دو یا تین قبریں بھی ہیں، اور ان قبروں پر بہت سے پتھر پڑے ہوئے ہیں، یہ جگہ راستے کے دائیں ہاتھ آئی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دوپہر کے وقت زوالِ آفتاب کے بعد ”عرج“ سے روانہ ہوتے تھے اور اس مسجد میں پہنچ کر ظہر کی نماز پڑھتے تھے۔

(۵۵۹۹) وَقَالَ نَافِعُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ تَحْتَ سَرْحَةٍ وَقَالَ غَيْرُ أَبِي قُرَّةٍ سَرَحاتٍ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ فِي مِيسَلٍ دُونَ هَرْشَا ذَلِكَ الْمِيسَلُ لِأَصْحَقٍ عَلَى هَرْشَا وَقَالَ غَيْرُهُ لِأَصْحَقٍ بِكَرَاعٍ هَرْشَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ قَرِيبٌ مِنْ غُلُوقِ سَهْمٍ [صححه البخاری (۴۸۵)، ومسلم (۶۲/۴)]

(۵۵۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ”ہرشی“ کے پیچھے پانی کی ایک نالی کے پاس جو راستے کی بائیں جانب آتی ہے، ایک کشادہ جگہ پر بھیڑ رکے ہیں، وہ نالی ”ہرشی“ سے ملتی ہوئی ہے، بعض لوگ ”کرَاع ہرشا“ سے متصل بتاتے ہیں، اس کے اور راستے کے درمیان ایک تیر پھینکنے کی مسافت ہے۔

(۵۶۰۰) وَقَالَ نَافِعُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِدِي طُوًى يَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ قَدِمَ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةِ

غَلِيظَةً لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةِ خَشْنَةٍ غَلِيظَةٍ. [راجع ما قبله].

(۵۶۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ آتے ہوئے ”ذی طوی“ میں بھی پڑاؤ کرتے تھے، رات وہیں گزارتے اور فجر کی نماز بھی وہیں ادا فرماتے، اس مقام پر نبی ﷺ کی جائے نماز ایک موٹے سے ٹیلے پر تھی، اس مسجد میں نہیں جو وہاں اب بنادی گئی ہے، بلکہ اس سے نیچے ایک کھر درے اور موٹے ٹیلے پر تھی۔

(۵۶۰۱) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْصَتِي الْجَبَلِ الطَّوِيلِ الَّذِي قَبْلَ الْكُعْبَةِ فَجَعَلَ الْمَسْجِدَ الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَالْمَسْجِدَ بِطَرْفِ الْأَكْمَةِ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكْمَةِ السَّوْدَاءِ يَدْعُ مِنَ الْأَكْمَةِ عَشْرَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْصَتَيْنِ مِنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَةِ [راجع: ۵۵۹۶].

(۵۶۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس طویل پہاڑ کے ”جو خانہ کعبہ کے سامنے ہے“ دونوں حصوں کا رخ کیا، وہاں بنی ہوئی مسجد کو ”جو ٹیلے کی ایک جانب ہے“ دائیں ہاتھ رکھا، نبی ﷺ کی جائے نماز اس سے ذرا نیچے کابلے ٹیلے پر تھی، نبی ﷺ ٹیلے سے دس گز یا اس کے قریب جگہ چھوڑ کر کھڑے ہوئے تھے اور ان دونوں حصوں کا رخ کر کے نماز پڑھتے تھے جو اس طویل پہاڑ میں نبی ﷺ اور خانہ کعبہ کے درمیان تھے۔

(۵۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةً غَيْرَ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ كَانَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۵۵۶۹].

(۵۶۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہے جاتے البتہ مؤذن ”قد قامت الصلوة“ دو مرتبہ ہی کہتا تھا۔

(۵۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۴۵۰۶].

(۵۶۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۶۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۵۵۷۸].

(۵۶۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۵۶۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نَهْشَلِ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ فِرْعَاةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لَقَمَانَ الْحَكِيمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا اسْتَوْدَعَ شَيْئًا حَفِظَهُ وَقَالَ مَرَّةً نَهَشَلُ عَنْ قَرْعَةٍ أَوْ عَنْ أَبِي غَالِبٍ. [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۵۱۶) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۵۶۰۶].

(۵۶۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لقمان حکیم کہا کرتے تھے جب کوئی چیز اللہ کی حفاظت میں دے دی جائے تو وہ خود ہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(۵۶۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا نَهْشَلُ بْنُ مُجَمِّعٍ الصَّبِيُّ قَالَ وَكَانَ مَرَضِيًّا عَنْ قَرْعَةٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَقَمَانَ الْحَكِيمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا اسْتَوْدَعَ شَيْئًا حَفِظَهُ [مكرر ما قبله].

(۵۶۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لقمان حکیم کہا کرتے تھے جب کوئی چیز اللہ کی حفاظت میں دے دی جائے تو وہ خود ہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(۵۶۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي تَقْيِيفٍ كَذَابًا وَمُبِيرًا [راجع: ۴۷۹۰].

(۵۶۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیافہ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(۵۶۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمُتَكَبِّرُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمُتَعَالَى يُمَجِّدُ نَفْسَهُ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّهَا حَتَّى رَجَفَ بِهِ الْمُنْبَرُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَخْرُجُ بِهِ [راجع: ۵۴۱۴].

(۵۶۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے منبر پر یہ آیت تلاوت فرمائی ”وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ“ اور نبی ﷺ کہنے لگے کہ پروردگار اپنی بزرگی خود بیان کرے گا اور کہے گا کہ میں ہوں جبار، میں ہوں متکبر، میں ہوں بادشاہ، میں ہوں غالب، یہ کہتے ہوئے نبی ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے، یہاں تک کہ ہمیں اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں نبی ﷺ نیچے ہی نہ گر جائیں۔

(۵۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ كَأَنَّ الْأَذَانَ فِي أُذُنَيْهِ [راجع: ۴۸۶۰].

(۵۶۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آرہی ہوتی تھی۔

نبی ﷺ سے مٹی کے ایام میں مکہ مکرمہ میں ہی رہنے کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

(۵۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [صححه البخاری (۴۴۱۱)، ومسلم (۱۳۰۴)،

وابن خزيمة (۲۹۳۰ و ۳۰۲۴)، والحاكم (۴۸۰/۱)]. [راجع: ۴۸۹۰].

(۵۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ نے اپنا سر منڈوا دیا تھا۔

(۵۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا

قَدْ حَلَقَ بَعْضُ شَعْرِهِ وَتَرَكَ بَعْضَهُ فَتَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ احْلِقُوا كُلَّهُ أَوْ اتْرُكُوا كُلَّهُ [صححه مسلم ۱۶۵/۶].

(۵۶۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی بچے کو دیکھا جس کے کچھ بال کٹے ہوئے تھے اور کچھ

چھوٹے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا یا تو سارے سر کے بال کٹواؤ یا سب چھوڑ دو۔

(۵۶۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَحْمَدَ الزُّهْرِيِّ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا فِي وَجْهِهِ

مُزْعَةٌ لَحْمٍ [راجع: ۴۵۳۸].

(۵۶۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ”ماگنا“ اپنی عادت بنا لیتا ہے، وہ اللہ سے اس حال میں

ملاقات کرے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کی ایک بوٹی تک نہ ہوگی۔

(۵۶۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ

قَامَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ

فَوَهْلَ النَّاسِ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ

سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى الْيَوْمَ مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يُرِيدُ أَنْ يَنْخَرِمَ

ذَلِكَ الْقَرْنُ [صححه البخاری (۱۱۶)، ومسلم (۲۵۳۷)]. [انظر: ۶۰۲۸].

(۵۶۱۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک مرتبہ عشاء کی نماز پڑھائی،

جب سلام پھیر چکے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ آج کی رات کو یاد رکھنا، کیونکہ اس کے پورے سو سال بعد روئے زمین پر جو

آج موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی باقی نہ بچے گا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی اس بات میں بہت سے لوگوں

کو التباس ہو گیا ہے، اور وہ ”سوسال“ سے متعلق مختلف قسم کی باتیں کرنے لگے ہیں، دراصل نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ روئے

زمین پر آج جو لوگ موجود ہیں، اور مراد یہ تھی کہ یہ نسل ختم ہو جائے گی (یہ مطلب نہیں تھا کہ آج سے سو سال بعد قیامت آجائے

(گی)

(۵۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ [راجع: ۴۵۵۰].

(۵۶۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطا فرمایا ہو اور اسے رات دن حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(۵۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ كِبَابِلَ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً [راجع: ۴۵۱۶].

(۵۶۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کی مثال ان سواؤں کی سی پاؤ گے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۵۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ ثَوْبًا أَبْيَضَ فَقَالَ أَجْدِيدُ ثَوْبِكَ أَمْ غَسِيلٌ فَقَالَ مَا رَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا أَظْنَهُ قَالَ وَيَرْزُقُكَ اللَّهُ قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

[فقال يحيى بن معين: هو حديث منكر. وكذا قال النسائي. وقال ابو حاتم: هو حديث باطل. ومع ذلك صححه ابن حبان والبوصيري وحسنه الحافظ ابن حجر. قال الألسني: صحيح (ابن ماجة: ۳۵۵۸). قال شعيب: رجاله ثقات. لكن اعله الائمة الحفاظ].

(۵۶۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سفید لباس زیب تن کیے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ آپ کے کپڑے نئے ہیں یا دھلے ہوئے ہیں؟ مجھے یاد نہیں رہا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو کیا جواب دیا، البتہ نبی ﷺ نے فرمایا نئے کپڑے پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو، اور شہیدوں والی موت پاؤ اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ اللہ تمہیں دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھٹھک عطا فرمائے۔

(۵۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَسْجِدَ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدَ يَحُطُّ الْخَطَايَا حَطًّا. [راجع: ۴۴۶۲].

(۵۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رکن یمانی اور حجر اسود کا اسلام کرنا گناہوں کو بالکل مٹا

دیتا ہے۔

(۵۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَلَا يَسْتَلِمُ الْآخَرَيْنِ. [صححه البخاری (۱۶۶)، ومسلم (۱۱۸۷)]. [انظر: ۶۰۱۷].

(۵۶۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (حجر اسود کے علاوہ) صرف رکن یمانی کا استلام کرتے تھے، باقی دو کونوں کا استلام نہیں کرتے تھے۔

(۵۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ فِي حَجَّتِهِ [راجع: ۴۸۸۹].

(۵۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے سر کا حلق کروایا تھا۔

(۵۶۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ بِالْأَبْطَحِ [صححه مسلم (۱۳۱۰)]. [انظر: ۶۲۲۳]

(۵۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور خلفاء ثلاثہ "أب" نامی جگہ میں پڑاؤ کرتے تھے۔

(۵۶۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُومُ لِابْنِ عُمَرَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَمَا يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ

(۵۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے از شرافت فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے، سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے اگر کوئی آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے اپنی جگہ خالی کرتا تھا تو وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

(۵۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا بَلَغَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَرْبَعِينَ سَنَةً آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ مِنَ الْجُنُونِ وَالْبَرَصِ وَالْجَدَامِ وَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ لَيْسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ حِسَابُهُ وَإِذَا بَلَغَ السِّتِينَ رَزَقَهُ اللَّهُ إِنَابَةً يُحِبُّهُ عَلَيْهَا وَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنْهُ حَسَنَاتِهِ وَمَحَا عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَإِذَا بَلَغَ التَّسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَسُمِّيَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَشُقِّعَ فِي أَهْلِهِ [انظر: ۱۳۳۱۲]

(۵۶۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب کوئی مسلمان چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے مختلف قسم کی بیماریوں مثلاً جنون، برص اور جذام سے محفوظ کر دیتا ہے، جب پچاس سال کی عمر کا ہو جائے تو اللہ اس کے حساب میں نرمی کر دیتا

ہے، جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اسے اپنی طرف رجوع کرنے کی توفیق دے دیتا ہے اور اس کی بناء پر اس سے محبت کرنے لگتا ہے، جب ستر سال کی عمر ہو جائے تو اللہ اور آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، جب اسی سال کی عمر ہو جائے تو اللہ اس کی نیکیاں قبول کرتا ہے اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور جب نوے سال کی عمر ہو جائے تو اللہ اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، اور اسے ”اسیر اللہ فی الارض“ کا خطاب دیا جاتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے بارے اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

(۵۶۲۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

(۵۶۲۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۵۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَرَى الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ قَالَ إِذَا اشْتَرَيْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يَفَارِقُكَ صَاحِبُكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ نَبَسٌ [راجع: ۵۰۵۵]

(۵۶۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ میں سونے کو چاندی کے بدلے یا چاندی کو سونے کے بدلے خرید سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیچ کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۵۶۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُوَيْبَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَتَرَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرِبًا فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَةً حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ [راجع: ۴۸۱۴]

(۵۶۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابوبکر کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر دو ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۵۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ أَسَامَةَ بَلَّغَهُ أَنَّ النَّاسَ يَعْيبُونَ أَسَامَةَ وَيَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَعْيبُونَ أَسَامَةَ وَتَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ وَقَدْ فَعَلْتُمْ ذَلِكَ فِي أَبِيهِ مِنْ

قَبْلُ وَإِنْ كَانَ لَحَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ كُلِّهِمْ إِلَيَّ وَإِنَّ ابْنَهُ هَذَا بَعْدَهُ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ [صححه البخاری (۳۷۳۰)، ومسلم (۲۴۲۶)]. [انظر: ۵۸۴۸].

(۵۶۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا، لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، لہذا اس کے ساتھ اچھا معاملہ کرنے کی وصیت قبول کرو، کیونکہ یہ تمہارا بہترین ساتھی ہے۔

(۵۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ نَفِيلٍ بِأَسْفَلِ بَلَدٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدِمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَقْبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ إِنِّي لَا أَكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا أَكُلُ مِمَّا لَمْ يُذَكَّرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ. [راجع: ۵۳۶۹].

(۵۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے نشیبی علاقے میں نزول وحی کا زمانہ شروع ہونے سے قبل نبی ﷺ کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے ہوئی، نبی ﷺ نے ان کے سامنے دسترخوان بچھایا اور گوشت لا کر سامنے رکھا، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ میں ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا جنہیں تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر قربان کرتے ہو، اور میں وہ چیزیں بھی نہیں کھاتا جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔
فائدہ: ”تم لوگ“ سے مراد ”قوم“ ہے، نبی ﷺ کی ذات مراد نہیں۔

(۵۶۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُتِيَ وَهُوَ فِي الْمَعْرَسِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ. [راجع: ۵۵۹۵].

(۵۶۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پڑاؤ میں ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں۔
(۵۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَدَدْتُ شَيْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ شَعْرَةً.

[قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. صححه مسلم (۳۶۳۰). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف.]

(۵۶۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے بالوں میں گنتی کے بیس بال سفید تھے۔

(۵۶۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ صَالِحٍ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّى الظُّهْرَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا وَلَيْسَ بَعْدَهَا شَيْءٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى الْعِشَاءَ أَرْبَعًا وَصَلَّى فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَعْدَهَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ.

[قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: ضعیف الاسناد منکر المتن (الترمذی: ۵۵۱).]

(۵۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سفر و حضر میں نماز پڑھی ہے، آپ ﷺ حضر میں ظہر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد دو سنتیں پڑھتے تھے، عصر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد کچھ نہیں، مغرب کی تین رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں، اور عشاء کی چار رکعتیں پڑھتے تھے جبکہ سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں، عصر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد کچھ نہیں، مغرب کی تین اور اس کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کی دو اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ عَنْ عَبَّاسِ الْحَجَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خَادِمًا يُسِيءُ وَيُظْلِمُ أَفَأُضْرِبُهُ قَالَ تَعْفُو عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً.

[قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۵۱۶۴، الترمذی: ۱۹۴۹). [انظر: ۵۸۹۹]

(۵۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میرا ایک خادم ہے جو میرے ساتھ برا اور زیادتی کرتا ہے، کیا میں اسے مار سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس سے روزانہ ستر مرتبہ درگزر کیا کرو۔ (۵۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ يَعْنِي عَبْدَ الْجُبَّارِ الْأَيْلِيَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي سَمِيَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَأَلْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَى الْمَرْأَةَ فِي الْمَنَامِ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةَ ذَلِكَ وَأَنْزَلَتْ فَلْتَعْتِسِلْ. [اخرجه ابو يعلى (۵۷۵۹). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف.]

(۵۶۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ”جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں“ نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر عورت بھی خواب میں اس کیفیت سے دوچار ہو جس سے مرد ہوتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب عورت خواب میں ”پانی“ دیکھے اور انزال بھی ہو جائے تو وہ بھی غسل کرے گی۔

(۵۶۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْنَهُ عَنِ الذَّبْلِ فَقَالَ اجْعَلْنَهُ شَبْرًا فَقُلْنَ إِنَّ شَبْرًا لَا يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَتِ

فَقَالَ اجْعَلْنَهُ ذِرَاعًا فَكَانَتْ إِحْدَاهُنَّ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَتَّخِذَ ذِرْعًا أَرْخَتْ ذِرَاعًا فَجَعَلْنَهُ ذِيلاً [راجع: ۴۶۸۳].

(۵۶۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ امہات المؤمنین نے نبی ﷺ سے دامن لگانے کے متعلق پوچھا تو انہیں نبی ﷺ نے ایک بالشت کے برابر دامن کی اجازت عطاء فرمائی، انہوں نے کہا کہ ایک بالشت سے ستر پوشی نہیں ہوتی، نبی ﷺ نے فرمایا تم ایک گز کرلو، چنانچہ جب ان میں سے کوئی خاتون قیص بنانا چاہتی تو اسے ایک گز لٹکا کر اس کا دامن بنا لیتی تھیں۔

(۵۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمَزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا قَالَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ وَبِلَالُ عَبْدِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ ذَاكَ بِلَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۵۶۳۸) سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شاعر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں ان کے صاحبزادے بلال کی تعریف میں یہ شعر کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بلال ہر بلال سے بہتر ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا تم غلط کہتے ہو، یہ شان صرف نبی ﷺ کے بلال کی تھی۔

(۵۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ لِابْنِ عُمَرَ صَدِيقٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَكْتَابُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَرَّةً عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَكَلَّمْتَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدْرِ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكْتَبَ إِلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَكْتُبُونَ بِالْقَدْرِ [انظر: ۶۲۰۸، ۵۸۶۷].

(۵۶۳۹) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اہل شام میں سے ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا دوست تھا جو ان سے خط و کتابت بھی کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے خط لکھا کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ تم تقدیر کے بارے اپنی زبان کھولتے ہو، آئندہ مجھے خط نہ لکھنا، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو تقدیر کی تکذیب کرتے ہوں گے۔

(۵۶۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُطُوظَهُنَّ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللَّهِ لَمَنْعُهُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَمَنْعُهُنَّ. [صححه مسلم (۴۴۲)، صححه ابن حبان (۲۲۱۳)].

(۵۶۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب خواتین تم سے مسجدوں میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مساجد کے حصے سے مت روکا کرو، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیٹا بلال کہنے لگا کہ ہم تو انہیں روکیں گے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ ہم انہیں ضرور روکیں گے؟

(۵۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ عَذُوٌّ فَاحْذَرُوهَا قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَتَّبِعُ نِيرَانَ اَهْلِهِ فَيُطْفِئُهَا قَبْلَ اَنْ يَبِيَّتَ [صححه الحاكم (۲۸۴/۴)].

(۵۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا آگ دشمن ہے اس لئے اس سے بچو، یہی وجہ ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر میں جہاں بھی آگ جل رہی ہوتی اسے بجھا کر سوتے تھے۔

(۵۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمِينِنَا مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ وَفِي مَشْرِقِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هُنَاكَ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا تِسْعَةُ أَعْشَارِ الشَّرِّ.

[صححه البخاری (۷۰۹۴)، وابن حبان (۷۳۰۱)، قال شعيب: وقوله: ولها الشر وهو منكرو] [انظر: ۵۹۸۷].

(۵۶۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دو مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطا فرما، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے مشرق کے لیے بھی دعاء فرمائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہاں سے تو شیطان کا سینک طلوع ہوتا ہے اور دس میں سے نو فیصد شر وہیں ہوتا ہے۔

(۵۶۴۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْحَرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرِ الْخَمِيسِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَالْاِثْنَيْنِ الَّذِي يَلِيهِ وَالْاِثْنَيْنِ الَّذِي يَلِيهِ.

[قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۱۹/۴ و ۲۲۰)، اسنادہ ضعیف].

(۵۶۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے، مہینے کی پہلی جمعرات کو، اگلے ہفتے میں پیر کے دن اور اس سے اگلے ہفتے میں بھی پیر کے دن۔

(۵۶۴۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَصَمٍ أَبِي عَلْوَانَ الْحَنْفِيُّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا. [راجع: ۴۷۹۰].

(۵۶۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(۵۶۴۵) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى الْقَوْمِ الْمُعَذِّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصَيِّبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ. [راجع: ۴۵۶۱].

(۵۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۶۶۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُظْلَمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَلَّ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[صححه البخاری (۲۴۴۲)، ومسلم (۲۵۸۰)، وابن حبان (۵۳۳)].

(۵۶۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم کرنا ہے اور نہ ہی اسے دشمن کے حوالے کرتا ہے، جو شخص اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کام میں لگا رہتا ہے، جو شخص کسی مسلمان کی کسی پریشانی کو دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی کو دور کر دے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۵۶۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَتْ هِيَ الَّتِي لَا تَنْفُضُ وَرَقَهَا وَطَنَّتْ أَنَّهَا النَّخْلَةُ [راجع: ۴۵۹۹].

(۵۶۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ“ کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ وہ درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور میرا خیال ہے کہ وہ کھجور کا درخت ہوتا ہے۔

(۵۶۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

[اخرجه ابو يعلى (۵۴۶۶) قال شعيب قوی، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۶۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(۵۶۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا ثُوَيْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخْتَشِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَوَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ. [راجع: ۵۳۲۸].

(۵۶۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۵۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَحْدَةِ أَنْ يَبِيتَ الرَّجُلُ وَحْدَهُ أَوْ يُسَافِرَ وَحْدَهُ.

[اخرجه ابن ابی شیبہ: ۳۸/۹. قال شعيب: صحيح دون النهي ان يبيت الرجل وحده، وهي زيادة شاذة].

(۵۶۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تہارات گزارنے یا تنہا سفر کرنے سے منع کیا ہے۔

(۵۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُلْتَمِسًا فَلْيَلْتَمِسْ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ وَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ غُلِبَ فَلَا يُغْلَبْ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِ [راجع: ۵۰۳۱]۔

(۵۶۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش کرے، اگر اس سے عاجز آجائے یا کمزور ہو جائے تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہو۔

(۵۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلْقَى السَّلَاحِ حَتَّى يَهْبِطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ [راجع: ۴۵۳۱]۔

(۵۶۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا مَرَّ عَلَيْهِ وَهُمْ فِي طَرِيقِ الْحَجِّ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ أَلَسْتَ فَلَانَ بْنِ فَلَانَ قَالَ بَلَى قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى حِمَارٍ كَانَ يَسْتَرْبِعُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَ رَاحِلَتَهُ وَعِمَامَةٍ كَانَ يَشْدُ بِهَا رَأْسَهُ فَقَدَّعَهَا إِلَى الْأَعْرَابِيِّ فَلَمَّا انْطَلَقَ قَالَ لَهُ بَعْضُنَا انْطَلَقْتَ إِلَى حِمَارِكَ الَّذِي كُنْتَ تَسْتَرْبِعُ عَلَيْهِ وَعِمَامَتِكَ الَّتِي كُنْتَ تَشْدُ بِهَا رَأْسَكَ فَأَعْطَيْتَهُمَا هَذَا الْأَعْرَابِيُّ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا يَرْضَى بِدَرَاهِمٍ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبْرَ الْبَرِّ صَلََةُ الْمَرْءِ أَهْلَ وَدَّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ. [صححه مسلم (۲۵۵۲)]۔ [راجع: ۵۶۱۲]۔

(۵۶۵۳) عبد اللہ بن دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سے گذرا، وہ حج کے لئے جا رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس دیہاتی سے پوچھا کہ کیا آپ فلاں بن فلاں نہیں ہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے گدھے کے پاس آئے، جب آپ اپنی سواری سے اکتا جاتے تو اس پر آرام کرتے تھے، اور اپنا عمامہ لیا جس سے وہ اپنے سر پر پگڑی باندھا کرتے تھے اور یہ دونوں چیزیں اس دیہاتی کو دے دیں، جب وہ چلا گیا تو ہم میں سے کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اپنا وہ گدھا جس پر آپ آرام کیا کرتے تھے اور وہ عمامہ جسے آپ اپنے سر پر باندھتے تھے، اس دیہاتی کو دے دیئے جب کہ وہ تو ایک درہم سے بھی خوش ہو جاتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے۔

(۵۶۵۴) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۴۹۱۸]۔

(۵۶۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ وصول کرنے والے کا کچھ دور قیام کر کے زکوٰۃ دینے والوں کو بلانا یا زکوٰۃ دینے والوں کا زکوٰۃ وصول کرنے والے کو اپنے حکم سے آگے پیچھے کرنا صحیح نہیں ہے اور وٹے سٹے کے نکاح کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۵۶۵۵) حَدَّثَنَا قُرَآدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ لِحَيْلِهِ [انظر: ۶۴۳۸، ۶۴۶۴]۔

(۵۶۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے گھوڑوں کی چراگاہ نقیع کو بنایا۔

(۵۶۵۶) حَدَّثَنَا قُرَآدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَبَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَيْلِ وَأَعْطَى السَّابِقَ [راجع: ۵۳۴۸]۔

(۵۶۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ منعقد کروایا اور جیتنے والے کو انعام دیا۔

(۵۶۵۷) حَدَّثَنَا قُرَآدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ [راجع: ۴۹۱۹]۔

(۵۶۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دونوں خطبوں کے درمیان ذرا سا وقفہ کر کے بیٹھ جاتے تھے۔

(۵۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وَجَدَتْ فِي بَعْضِ مَعَاذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالنِّسْيَانِ [راجع: ۴۷۳۹]۔

(۵۶۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر کبیر فرمائی اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۵۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا الْفِتْنَةُ هَاهُنَا إِلَّا الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قُرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۶۹]۔

(۵۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو ”جبکہ ان کا رخ مشرق کی جانب تھا“ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آگاہ رہو، فتنہ یہاں سے ہوگا، فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵۶۶۰) وَقَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [انظر: ۵۷۳۳، ۲۵۳۱۳]۔

(۵۲۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۵۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنْفِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَثَلَ بِلَذَى رُوحٍ ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مَثَلَ اللَّهِ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ۵۹۵۶].

(۵۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ذی روح کا مشلہ کرے اور توبہ نہ کرے، قیامت کا دن اللہ تعالیٰ اس کا بھی مشلہ کریں گے۔

(۵۶۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّهُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [أخرجه الطيالسي (۱۸۹۰) و ابن أبي شيبة: ۵۱۲/۱۳. قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۵۸۳۲، ۴۶۰۶]

(۵۲۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۵۶۶۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ الْعِيدَيْنِ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدَ الصَّلَاةِ [راجع: ۴۶۰۲].

(۵۲۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے موقع پر خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے پھر نماز کے بعد خطبہ دیتے تھے۔

(۵۶۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ الْأَعَشَى عَنْ مُهَاجِرِ الشَّامِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ ثَوْبٌ شُهُرَةٌ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبٌ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألبانی حسن (ابوداود: ۴۰۲۹، ابن ماجه: ۲۶۰۶ و ۳۶۰۷). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۶۲۴۵].

(۵۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شہرت کا لباس پہنتا ہے، اللہ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا۔

(۵۶۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَصَمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي تَقِيْفٍ كَذَابًا وَمُبِيرًا [راجع: ۴۷۹۰].

(۵۲۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(۵۶۶۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ يَوْمَ

أَحَدٍ فَسَمِعَ نِسَاءً مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلَى هَلَاكِهِمْ فَقَالَ لَكِنْ حَمْرَةٌ لَا بَوَاكِيَ لَهَا فَجِئْتُ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى حَمْرَةٍ عِنْدَهُ فَاسْتَقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ يَا وَيْحَهُنَّ أَنْتُنَّ هَاهُنَا تَبْكِينَ حَتَّى الْآنَ مُرُوهُنَّ فَلْيُرْجَعْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ [راجع: ۴۹۸۴].

(۵۶۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد سے واپس ہوئے تو انصار کی عورتیں اپنے اپنے شہید ہونے والے شوہروں پر رونے لگیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حمزہ کے لئے کوئی رونا والی نہیں ہے، چنانچہ کچھ انصاری عورتیں آ کر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے لگیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ لگ گئی، بیدار ہوئے تو وہ خواتین اسی طرح رو رہی تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان پر افسوس ہے، تم لوگ ابھی تک یہاں بیٹھ کر رو رہی ہو، انہیں حکم دو کہ واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر نہ روئیں۔

(۵۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ وَخُدَّه لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمَحِي وَجُعِلَ الدُّلُّ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ [راجع: ۵۱۱۴].

(۵۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے قیامت کے قریب تلوار دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ کی ہی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں، میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا گیا ہے، میرے احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے بھرپور ذلت لکھ دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔

(۵۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جِنَازَةٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَوْ قُمْتُ بِنَا مَعَهَا قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَبَضَ عَلَيْهَا قَبْضًا شَدِيدًا فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَقَابِرِ سَمِعَ رَنَةً مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ قَابِضٌ عَلَى يَدِي فَاسْتَدَارَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا فَقَالَ لَهَا شَرًّا وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَبَّحَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَأَتْهُ.

[قال الألبانی: (ابن ماجہ: ۱۵۸۳). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف.]

(۵۶۶۸) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے قریب سے ایک جنازہ گزرا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا آؤ، اس کے ساتھ چلیں، یہ کہہ کر انہوں نے میرا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا، جب ہم قبرستان کے قریب پہنچے تو پیچھے سے کسی کے رونے کی آواز آئی، اس وقت بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، وہ مجھے لے کر پیچھے کی جانب گھومے اور اس رونا والی کے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے اور اسے سخت سخت کہا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے کے ساتھ کسی رونا والی کو جانے سے منع

فرمایا ہے۔

(۵۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصُّفَا وَالْمُرْوَةِ وَكَانَ عُمَرُ يَأْمُرُنَا بِالْمُقَامِ عَلَيْهِمَا مِنْ حَيْثُ يَرَاهُمَا (۵۶۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صفا مروہ پر کھڑے ہوئے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں صفا مروہ پر اس جگہ کھڑے ہونے کا حکم دیتے تھے جہاں سے خانہ کعبہ نظر آ سکے۔

(۵۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلَا خُمُسٍ أَوْاقٍ وَلَا خُمُسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ.

[اخرجه ابن ابی شیبۃ: ۱۲۴/۳. قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]

(۵۶۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ سے کم اونٹوں میں، پانچ اوقیہ سے کم چاندی یا پانچ وسق میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۵۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَقِيلٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ الشَّامِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَجْلَانِ الْمُخَارِبِيُّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ لَيَجْرُسُ لِسَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَأَاهُ قَدْرُ فَرْسَخَيْنِ يَتَوَطَّؤُهُ النَّاسُ. [اخرجه عبد بن حميد (۸۶۰) اسناده ضعيف].

(۵۶۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن کافر اپنی زبان اپنے پیچھے دو فرسخ کی مسافت تک کھینچ رہا ہوگا اور لوگ اسے روند رہے ہوں گے۔

(۵۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بَرَكَةَ بْنِ يَعْلَى التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سُوَيْدٍ الْعَدَنِيُّ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ فَجَلَسْنَا بِبَابِهِ لِيُؤْذَنَ لَنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا الْإِذْنُ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى جُحْرِ فِي الْبَابِ فَجَعَلْتُ أَطْلُعُ فِيهِ فَقَطِنَ بَنِي فَلَمَّا أِذِنَ لَنَا جَلَسْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ أَطْلَعَ آتِفًا فِي دَارِي قَالَ قُلْتُ أَنَا قَالَ بَأْسَى شَيْءٍ اسْتَحَلَلْتُ أَنْ تَطْلُعَ فِي دَارِي قَالَ قُلْتُ أَبْطَأَ عَلَيْنَا الْإِذْنُ فَتَنَطَرْتُ فَلَمْ أَتَعَمَّدْ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَنَى الْإِسْلَامُ عَلَى خُمُسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَحَجَّ الْبَيْتِ وَصِيَامَ رَمَضَانَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا تَقُولُ فِي الْجِهَادِ قَالَ مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ

(۵۶۷۲) ابوسوید عدنی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گھر کے دروازے پر اجازت کے انتظار میں بیٹھ گئے، جب اجازت ملنے میں دیر ہونے لگی تو میں نے ان کے گھر کے دروازے میں ایک سوراخ سے جھانکنا شروع کر دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو پتہ چل گیا، چنانچہ جب ہمیں اجازت ملی اور ہم اندر جا کر بیٹھ گئے تو انہوں نے فرمایا کہ

ابھی ابھی تم میں سے کس نے گھر میں جھانک کر دیکھا تھا؟ میں نے اقرار کیا، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لیے میرے گھر میں جھانکنا کیونکر حلال ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ جب ہمیں اجازت ملنے میں تاخیر ہوئی تب میں نے دیکھا تھا اور وہ بھی جان بوجھ کر نہیں۔ اس کے بعد ساتھیوں نے ان سے کچھ سوالات کیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا، میں نے عرض کیا کہ اے ابو عبد الرحمن! جہاد کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا جو شخص مجاہدہ کرتا ہے وہ اپنے لیے کرتا ہے۔

(۵۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَسْتَسْقِي فَمَا يَنْزِلُ حَتَّى يَجِيشَ كُلُّ مِيزَابٍ وَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثَمَالُ الْيَتَامَى عَصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ [علقه البخاری (۱۰۰۹)۔ قال الألبانی حسن (ابن ماجہ: ۱۲۷۲)۔ اسنادہ ضعیف]۔

(۵۶۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ جب منبر پر بیٹھ کر طلب باران کر رہے ہوتے تو آپ ﷺ کے اترنے سے پہلے ہی سارے نالے بہنے لگتے، اس وقت جب میں نبی ﷺ کے رخِ زیبا کو دیکھتا تو مجھے شاعر کا یہ شعر یاد آتا وہ سفید رنگت والا جس کی ذات کو واسطہ بنا کر بادلوں سے پانی برسنے کی دعاء کی جاتی ہے اور وہ شخص جو یتیموں کا فریاد رس اور بیواؤں کا محافظ ہے، یاد رہے کہ یہ خواجہ ابو طالب کا نبی ﷺ کی شان میں کہا گیا شعر ہے۔

(۵۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ أَبِي وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ صَالِحُ الْحَدِيثِ ثَقَّةٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْعَنُ فُلَانًا اللَّهُمَّ الْعَنُ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ الْعَنُ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو اللَّهُمَّ الْعَنُ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ فَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ قَالَ فَتَبَّ عَلَيْهِمْ كُلِّهِمْ [قال الترمذی: حسن غریب۔ قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۰۰۴)۔ وابو یعلیٰ (۵۵۴۷) وهذا اسناد ضعیف]۔

(۵۶۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک مرتبہ یہ بددعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! فلاں پر لعنت نازل فرما، اے اللہ! حارث بن ہشام، سہیل بن عمرو اور صفوان بن امیہ پر اپنی لعنت نازل فرما، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں، چنانچہ ان سب پر اللہ کی توجہ مبذول ہوئی اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

(۵۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ

وَأَنَا جَالِسٌ فَسَأَلَهُ عَنْ دَمِ الْبُعُوضِ فَقَالَ لَهُ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ هَا انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُ عَنْ دَمِ الْبُعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رِيحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ۵۰۶۷].

(۵۶۷۵) ابن ابی نعم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی آدمی نے میری موجودگی میں یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی مکھی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا عراق کا، انہوں نے فرمایا واہ! اسے دیکھو، یہ اہل عراق آ کر مجھ سے مکھی مارنے کے بارے پوچھ رہے ہیں جبکہ نبی ﷺ کے نواسے کو (کسی سے پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ میں نے سنا ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(۵۶۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدَهُ مِنَ الطَّاعَةِ فَلَا حُجَّةَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. [راجع: ۵۲۸۶].

(۵۶۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ”جماعت“ کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۵۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ.

[راجع: ۴۸۳۲].

(۵۶۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا خلافت اس وقت تک قریش میں رہے گی جب تک دو آدمی (متفق و متحد) رہیں گے۔

(۵۶۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى فِي النَّاسِ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ فَانْطَلَقَ إِلَى أَهْلِهِ جَوَادًا فَأَلْفَى ثِيَابًا كَانَتْ عَلَيْهِ وَلَيْسَ ثِيَابًا كَانَ يَأْتِي فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْمُصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ انْهَدَرَ مِنْ مَنْبَرِهِ وَقَامَ النَّاسُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ مَا أَحَدْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ قَالُوا نَهَى عَنِ النَّبِيدِ قَالَ أَيْ النَّبِيدِ قَالَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ قَالَ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ فَالْجَرَّةُ قَالَ وَمَا الْجَرَّةُ قَالَ قُلْتُ الْحَنْتَمَةُ قَالَ وَمَا الْحَنْتَمَةُ قُلْتُ الْقُلَّةُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْمُرْقُتُ قَالَ وَمَا الْمُرْقُتُ قُلْتُ

الرَّقُّ يَزُقُّ وَالرَّاقُودُ يَزُقُّ قَالَ لَا لَمْ يَنْهَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا عَنِ الدُّبَاءِ وَالْفَقِيرِ.

[اخرجه عبد الرزاق (۱۶۹۶۰) و ابو يعلى (۵۸۰)].

(۵۶۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے لوگوں میں ”الصلوة جامعة“ کی منادی کروائی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا تو وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے گھر پہنچے، جو کپڑے پہن رکھے تھے وہ اتارے کیونکہ وہ ان کپڑوں میں نبی ﷺ کے پاس نہ جاتے تھے، اور دوسرے کپڑے بدل کر مسجد کی طرف چل پڑے، اس وقت نبی ﷺ منبر سے نیچے اتر رہے تھے، اور لوگ نبی ﷺ کے سامنے کھڑے تھے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے لوگوں سے پوچھا کہ آج نبی ﷺ نے کوئی نیا حکم دیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے نبیذ کی ممانعت کر دی ہے، انہوں نے پوچھا کون سی نبیذ؟ لوگوں نے بتایا کدو اور لکڑی میں تیار کی جانے والی۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے نافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا ”جرہ“ کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے ”جرہ“ کیا چیز ہوتی ہے؟ میں نے کہا حنتمہ، انہوں نے پوچھا ”حنتمہ“ کیا چیز ہوتی ہے؟ میں نے کہا مٹکا، انہوں نے فرمایا اس کی ممانعت نہیں فرمائی، میں نے پوچھا ”حرفت“ کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے پوچھا ”حرفت“ کیا چیز ہوتی ہے؟ میں نے بتایا کہ ایک مشکیزہ ہوتا ہے جس پر لگ مل دی جاتی ہے، انہوں نے فرمایا، اس دن نبی ﷺ نے صرف کدو اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا تھا۔

(۵۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا هَؤُلَاءِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ قَالُوا بَلَى نَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ قَالُوا بَلَى نَشْهَدُ أَنَّهُ مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَأَنَّ مَنْ طَاعَ اللَّهَ طَاعَكَ قَالَ فَإِنَّ مَنْ طَاعَ اللَّهَ أَنْ تُطِيعُونِي وَإِنْ مِنْ طَاعَتِي أَنْ تُطِيعُوا أَمَتَكُمْ أَطِيعُوا أَمَتَكُمْ فَإِنْ صَلُّوا قُودًا فَصَلُّوا قُودًا [صححه ابن حبان (۲۱۰۹)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۵۶۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن وہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا اے لوگو! کیا تم نہیں جانتے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا پیغمبر بن کر آیا ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے پیغمبر ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس نوعیت کا حکم نازل فرمایا ہے کہ جو میری اطاعت کرے گا گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ جو شخص آپ کی اطاعت کرتا ہے وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے، آپ کی اطاعت اللہ ہی کی اطاعت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر یہ بھی اللہ کی اطاعت کا حصہ ہے کہ تم میری اطاعت کرو اور یہ میری اطاعت کا حصہ ہے کہ تم اپنے اممہ

کی اطاعت کرو، اپنے ائمہ کی اطاعت کیا کرو، اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۶۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَسْأَلَةُ كُدُوحٌ فِي وَجْهِ صَاحِبِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَبِقْ عَلَيَّ وَجْهِهِ وَأَهْوَنُ الْمَسْأَلَةِ مَسْأَلَةُ ذِي الرَّحِمِ تَسْأَلُهُ فِي حَاجَةٍ وَخَيْرُ الْمَسْأَلَةِ الْمَسْأَلَةُ عَنْ ظَهْرِ غَنَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

(۵۶۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مانگنے والے سے پہلے چہرے پر قیامت کے دن خراشیں ہوں گی، اس لئے جو چاہے اپنے چہرے کو بچالے، سب سے ہلکا سوال قریبی رشتہ دار سے سوال کرنا ہے جو اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے کوئی شخص کرے، اور بہترین سوال وہ ہے جو دل کے استغناء کے ساتھ ہو، اور تم دینے میں ابتداء ان لوگوں سے کرو جن کے تم ذمہ دار ہو۔

(۵۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَزَالَ الْمَرْءُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِيبْ دَمًا حَرَامًا [صححه البخاری (۶۸۶۲)، والحاكم (۳۵۱/۴)]

(۵۶۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان اس وقت تک دین کے اعتبار سے کشادگی میں رہتا ہے جب تک ناحق قتل کا ارتکاب نہ کرے۔

(۵۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِيهِ رَابِطٌ دَجَاجَةٌ يَرُمِيهَا فَمَشَى إِلَى الدَّجَاجَةِ فَحَلَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ بِهَا وَبِالْغُلَامِ وَقَالَ لِيَحْيَى ازْجُرُوا غُلَامَكُمْ هَذَا مِنْ أَنْ يَضْرِبَ هَذَا الطَّيْرَ عَلَى الْقَتْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْ تَضْرِبَ بِهِمَّةً أَوْ غَيْرَهَا لِقَتْلِ وَإِنْ أَرَدْتُمْ دَبْحَهَا فَادْبَحُوهَا [صححه البخاری (۵۵۱۴)].

(۵۶۸۲) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یحییٰ بن سعید کے یہاں تشریف لے گئے، اس وقت یحییٰ کا کوئی لڑکا ایک مرغی کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کر رہا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مرغی کے پاس پہنچ کر اسے کھول دیا اور مرغی کے ساتھ اس لڑکے کو بھی لے آئے اور یحییٰ سے کہا کہ اپنے اس لڑکے کو کسی بھی پرندے کو اس طرح باندھ کر نشانہ بازی کرنے سے روکو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو کسی چوپائے یا جانور کو باندھ کر نشانہ بازی کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، اگر تم اسے ذبح کرنا ہی چاہتے ہو تو صحیح طرح ذبح کرو۔

(۵۶۸۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّئَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ بِنِ أَسِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ ابْنُ أَحْمَرَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ [صححه ابن

حبان (۱۴۵۱)، والحاكم (۲۵۸/۱)، وابن خزيمة (۹۴۶)، قال الألبانی: (ابن ماجه: ۱۰۶۶، النسائی: ۲۲۶/۱ و ۱۱۷/۳). قال شعيب: اسنادہ قوی۔ [انظر: ۶۳۵۳]۔

(۵۶۸۳) امیہ بن عبد اللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآن کریم میں ہمیں نماز خوف اور حضر کی نماز کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن سفر کی نماز کا تذکرہ نہیں ملتا (اس کے باوجود سفر میں نماز قصر کی جاتی ہے؟) انہوں نے فرمایا کہ جیہے! اللہ تعالیٰ نے جناب رسول اللہ ﷺ کو جس وقت مبعوث فرمایا، ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ہم تو وہی کریں گے جیسے ہم نے انہیں کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۶۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَمْدَحُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ فَجَعَلَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ هَكَذَا يَحْتَوِي وَجْهَهُ التُّرَابَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْتُوا فِي وَجُوهِهِمُ التُّرَابَ [صححه ابن حبان (۵۷۷۰)]۔ قال شعيب: صحيح لغيره

(۵۶۸۳) عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی تعریف کی تو انہوں نے اس کے منہ میں مٹی ڈالنا شروع کر دی، اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم کسی کو اپنی تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے منہ میں مٹی بھر دو۔

(۵۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ فِي خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [انظر: ۴۶۷۷]۔

(۵۶۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی انگلی پر ”محمد رسول اللہ“ نقش تھا۔ ﷺ

(۵۶۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مُؤَذِّنَانِ [انظر: ۵۱۹۵]۔

(۵۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دو مؤذن تھے۔

(۵۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ خَطِيبَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَا فَتَكَلَّمَا ثُمَّ قَعَدَا وَقَامَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ خَطِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ فَعَجَبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمْ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ فَإِنَّمَا تَشْقِيقُ الْكَلَامِ مِنَ الشَّيْطَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا [راجع: ۴۶۵۱]۔

(۵۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دو رنبوت میں مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے کھڑے ہو کر گفتگو کی، پھر وہ دونوں بیٹھ گئے (اور خطیب رسول حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور گفتگو کر

کے بیٹھ گئے) لوگوں کو ان کی گفتگو پر برا تعجب ہوا، تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا لوگو! اپنی بات عام الفاظ میں کہہ دیا کرو، کیونکہ کلام کے کلوے کرنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْجُمُعَةِ انْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

(۵۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز جمعہ پڑھ کر گھر واپس آتے تو دو رکعتیں گھر میں پڑھتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۶۸۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ جُنَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيَجْهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَ سَيْفُهُ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۵۶۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کے سات دروازے ہیں جن میں سے ایک دروازہ اس شخص کے لئے ہے جو میری امت پر تلوار سونپتا ہے۔

(۵۶۹۰) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ حَدَّثَنَا بَيَّانٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي سَعِيدًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ يُحَدِّثَنَا بِحَدِيثٍ يُعْجِبُنَا فَبَدَرَنَا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا تَقُولُ فِي الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً قَالَ وَيَحْكُ أَتَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ بِفِتْنَةٍ لَكُمْ عَلَى الْمُلْكِ [راجع: ۵۳۸۱].

(۵۶۹۰) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے، ہمیں امید تھی کہ وہ ہم سے عمدہ احادیث بیان کریں گے لیکن ہم سے پہلے ہی ایک آدمی (جس کا نام حکم تھا) بول پڑا اور کہنے لگا اے ابو عبد الرحمن! فتنہ کے ایام میں قتال کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”ان سے اس وقت تک قتال کرو، جب تک فتنہ باقی رہے“ انہوں نے فرمایا تیری پاں تجھے روئے، کیا تجھے معلوم ہے کہ فتنہ کیا چیز ہے؟

نبی ﷺ مشرکین سے قتال کیا کرتے تھے، اس وقت مشرکین کے دین میں داخل ہونا فتنہ تھا، ایسا نہیں تھا جیسے آج تم حکومت کی خاطر قتال کرتے ہو۔

(۵۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۴۷۶۳].

(۵۶۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے پورا مہینہ یہ اندازہ لگایا کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے رہے ہیں۔

(۵۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ فَضِيلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى نَامَ النَّاسُ وَتَهَجَّدَ الْمُتَهَجِّدُونَ وَاسْتَقِظَ الْمُسْتَقِظُ فَخَرَجَ فَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَخْرُتِهَا إِلَى هَذَا الْوَقْتِ [راجع: ۴۸۲۶]۔

(۵۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے عشاء کی نماز میں اتنی تاخیر کر دی کہ سونے والے سو گئے، اور تہجد پڑھنے والوں نے تہجد پڑھ لی اور جاگنے والے جاگتے رہے، پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور نماز پڑھا کر فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر تکلیف کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں عشاء کی نماز اسی وقت تک مؤخر کر دیتا۔

(۵۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً سِيْرَاءَ وَكَسَا أُسَامَةَ قُبَيْطِيَيْنِ ثُمَّ قَالَ مَا مَسَّ الْأَرْضَ فَهُوَ فِي النَّارِ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن] [انظر: ۵۷۱۳، ۵۷۱۴، ۵۷۲۷، ۶۴۱۹]۔

(۵۶۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک ریشی جوڑا دیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو کتان کا جوڑا عطاء فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۵۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ بْنُ لَقِيْطٍ حَدَّثَنَا إِيَادُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَعْمٍ أَوْ نَعِيمٍ الْأَعْرَجِيِّ شَكَ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَأَنَا عِنْدَهُ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَانِينَ وَلَا مُسَافِحِينَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ وَكَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ أَوْ أَكْثَرُ۔

[اخرجه ابو يعلى (۵۷۰۶) قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۵۸۰۸، ۵۶۹۵]۔

(۵۶۹۷) عبد الرحمن اعرجی سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے میری موجودگی میں عورتوں سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں کوئی بدکاری یا شہوت رانی نہیں کیا کرتے تھے، پھر فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت سے پہلے سچ دجال اور تیس یا زیادہ کذاب ضرور آئیں گے۔

(۵۶۹۸) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ بْنُ لَقِيْطٍ أَخْبَرَنَا إِيَادُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَشْكُ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

(۵۶۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَحَبِّ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ إِلَيْكَ يَا بَنِي جَهْلٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَكَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَى اللَّهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ [صححه ابن حبان (۶۸۸۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۸۱).

(۵۶۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ابتداء اسلام میں یہ دعاء فرمائی تھی کہ اے اللہ! اسلام کو ان دو آدمیوں ”ابو جہل یا عمر بن خطاب“ میں سے اس شخص کے ذریعے غلبہ عطاء فرما جو آپ کی نگاہوں میں زیادہ محبوب ہو، (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا) معلوم ہوا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی نگاہوں میں زیادہ محبوب تھے۔

(۵۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى قَلْبِ عُمَرَ وَلِسَانِهِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا نَزَلَ بِالنَّاسِ أَمْرٌ قَطُّ فَقَالُوا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ قَالَ عُمَرُ إِلَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى نَحْوِ مِمَّا قَالَ عُمَرُ [راجع: ۴۱۴۵]

(۵۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ نے عمر کے قلب و زبان پر حق کو جاری فرما دیا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگوں کے سامنے جب بھی کوئی معاملہ پیش آتا اور لوگوں کی رائے کچھ ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کچھ، تو قرآن کریم اسی کے قریب قریب نازل ہوتا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے ہوتی۔

(۵۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ عُمَرَ فَكَانَا لَا نَزِيدَانِ عَلَى رُكْعَتَيْنِ وَكُنَّا ضَلَالًا فَهَدَانَا اللَّهُ بِهِ فِيهِ نَفْتِدَى.

[اخرجه ابو يعلى (۵۵۵۷) قال شعيب: اسنادہ حسن]. [انظر: ۵۷۵۷].

(۵۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا ہے، یہ دونوں سفر میں دو سے زیادہ رکعتیں نہیں پڑھتے تھے، ہم پہلے گمراہ تھے پھر اللہ نے نبی ﷺ کے ذریعے ہمیں ہدایت عطاء فرمائی اب ہم ان ہی کی اقتداء کریں گے۔

(۵۶۹۹) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۴۷۶۳]

(۵۶۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ۲۳ یا ۲۵ دن تک یہ اندازہ لگایا کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے کی اور مغرب کے بعد کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے رہے ہیں۔

(۵۷۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُقْتَى بِاللَّيْلِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الرُّخْصَةِ بِالْتَمَتِّ وَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَيَقُولُ نَاسٌ

لَا بْنَ عُمَرَ كَيْفَ تُخَالِفُ أَبَاكَ وَقَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَيُكَلِّمُ آلَا تَتَّقُونَ اللَّهَ إِنْ كَانَ عُمَرُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَيَتَّبِعِي فِيهِ الْخَيْرَ يَلْتَمِسُ بِهِ تَمَامَ الْعُمْرَةِ فَلِمَ تُحَرِّمُونَ ذَلِكَ وَقَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ وَعَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعُوا سُنَّتَهُ أَمْ سُنَّةَ عُمَرَ إِنْ عَمَرَ لَكُمْ إِنْ الْعُمْرَةُ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ حَرَامٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ إِنْ أَتَمَّ الْعُمْرَةَ أَنْ تُفَرِّدُوهَا مِنْ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

[قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذی: ۸۲۴)، اسنادہ ضعیف بهذه السیاقه]. [انظر: ۶۳۹۲].

(۵۷۰۰) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حج تمتع کے سلسلے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وہی رخصت دیتے تھے جو اللہ نے قرآن میں نازل کی ہے اور نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے، کچھ لوگ ان سے کہتے کہ آپ کے والد صاحب تو اس سے منع کرتے تھے آپ ان کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟ وہ انہیں جواب دیتے کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے روکا تھا تو ان کے پیش نظر بھی خیر تھی کہ لوگ اتمام عمرہ کریں، جب اللہ نے اسے حلال قرار دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے اس پر عمل کیا ہے تو تم اسے خود پر حرام کیوں کرتے ہو؟ کیا نبی علیہ السلام کی سنت کی پیروی کرنا زیادہ بہتر ہے یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ اشہر حج میں عمرہ کرنا ہی حرام ہے، انہوں نے صرف یہ کہا تھا کہ عمرہ کا اتمام یہ ہے کہ تم اشہر حج کے علاوہ کسی اور مہینے میں الگ سے اس کے لئے سفر کر کے آؤ۔

(۵۷۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبْنِ عُمَرَ أَرَأَيْكَ تَزَاحِمُ عَلَى هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنْ أَفْعَلْتُ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ مَسَحَهُمَا يَحُطَّانِ الْخَطَايَا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَسْبَغَا بِحُصْبِهِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ وَكَفَّرَ عَنْهُ سَيِّئَةٌ وَرَفَعَتْ لَهُ دَرَجَةٌ وَكَانَ عَدْلٌ حَقِيقٌ رَقِيقٌ [راجع: ۴۴۶۲].

(۵۷۰۱) عبید بن عمیر رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں آپ کو ان دور کتوں حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کرنے کے لئے رش میں گھتے ہوئے دیکھتا ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان دونوں کا استلام انسان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص گن کر طواف کے سات چکر لگائے (اور اس کے بعد دو گناہ طواف پڑھ لے) تو ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جائے گی، ایک گناہ مٹا دیا جائے گا، ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا اور یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

(۵۷۰۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْزِي ابْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُعَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يَأْمُرُونَكُمْ بِمَا لَا يَفْعَلُونَ فَمَنْ صَلَّاهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَيْسَتْ مِنْهُ وَلَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ

(۵۷۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم پر ایسے امراء آئیں گے جو

تمہیں ایسی چیزوں کا حکم دیں گے جو خود نہیں کرتے ہوں گے، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور وہ حوض کوثر پر میرے پاس نہ آ سکے گا۔

(۵۷.۳) حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَهْدَى لَكُمْ فَكَافِتُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تَكْفِتُوهُ فَأَدْعُوا لَهُ [راجع: ۵۳۶۵]۔

(۵۷.۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطا کر دو، جو شخص تمہیں دعوت دے اسے قبول کر لو، جو تمہیں ہدیہ دے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ اتار دیا ہے۔

(۵۷.۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَكُونَ جَوْفُ الْمَرْءِ مَمْلُوءًا فَيَحَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَمْلُوءًا شِعْرًا [راجع: ۴۹۷۵]۔

(۵۷.۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے کسی کا پیٹ قی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(۵۷.۵) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيَكُمْ مِنْهُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ۵۳۴۲]۔

(۵۷.۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۷.۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ كَانَ يَدْخُلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَطَرَحَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَطَرَحَ أَصْحَابُهُ خَوَاتِيمَهُمْ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ [راجع: ۴۶۷۷]۔

(۵۷.۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا گھیند آپ ﷺ کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں، پھر نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس سے نبی ﷺ مہر لگاتے تھے لیکن اسے پہنتے نہیں تھے۔

(۵۷.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسَمَةُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ مَا حَاشَا فَاطِمَةَ وَلَا غَيْرَهَا.

[اخرجہ الطیالسی (۱۸۱۲). قال شعيب: اسنادہ صحيح.]

(۵۷۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں مجھے اسامہ سب سے زیادہ محبوب ہے، سوائے فاطمہ کے، لیکن کوئی اور نہیں۔

(۵۷۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقِيقَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمِيرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَإِذَا نَحْنُ بِرَأْسٍ مَنْصُوبٍ عَلَى خَشَبَةٍ قَالَ فَقَالَ شَقِيٌّ قَاتِلُ هَذَا قَالَ قُلْتُ أَنْتَ تَقُولُ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَشَدَّ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَشَى الرَّجُلُ مِنْ أُمَّتِي إِلَى الرَّجُلِ لِيَقْتُلَهُ فَلْيَقْلُ هَكَذَا فَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ وَالْقَاتِلُ فِي النَّارِ. [قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۴۲۶۰) وابن أبي شيبة: ۱۲۱/۱۵]. [انظر: ۵۷۵۴.]

(۵۷۰۸) عبد الرحمن بن سمیرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر ایک کٹے ہوئے سر پر ہوا جو سولی پر لٹکا ہوا تھا، اسے دیکھ کر وہ فرمانے لگے کہ اسے قتل کرنے والا شقی ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو عبد الرحمن! یہ آپ کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنا ہاتھ یہ سنتے ہی میرے ہاتھ سے چھڑا لیا اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرا جو امتی کسی کو قتل کرنے کے لئے نکلے اور اسی طرح کسی کو قتل کر دے (جیسے اس مقتول کا سر لٹکا ہوا ہے) تو مقتول جنت میں جائے گا اور قاتل جہنم میں۔

(۵۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا صَخْرُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ جَمَعَ بَيْنَهُ حِينَ انْتَرَى أَهْلُ الْمَدِينَةِ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَخَلَعُوا يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ بَيْعَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْغَادِرُ يُنْصَبُ لَهُ لُؤَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقَالُ هَذِهِ عُذْرَةُ فَلَانٍ وَإِنَّ مِنْ أَكْثَرِ الْعُذْرِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَبَايَعَ الرَّجُلُ رَجُلًا عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَنْكُثُ بَيْعَتَهُ فَلَا يَخْلَعَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَزِيدَ وَلَا يُسْرِفَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَيَكُونَ صَيْلًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ. [راجع: ۴۶۴۸.]

(۵۷۰۹) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب اہل مدینہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمع ہو گئے اور انہوں نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑ دی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے سارے بیٹوں اور اہل خانہ کو جمع کیا، اور فرمایا ہم نے اللہ اور اس کے رسول کے نام پر اس شخص کی بیعت کی تھی، اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر دھوکے باز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی دھوکہ بازی ہے، اور شرک کے بعد سب سے بڑا دھوکہ یہ ہے کہ آدمی اللہ اور اس کے رسول کے نام پر کسی کی بیعت کرے اور پھر اسے توڑ دے، اس لئے تم میں سے کوئی بھی یزید کی بیعت توڑے اور نہ

ہی امر خلافت میں جھانک کر بھی دیکھے، ورنہ میرے اور اس کے درمیان کوئی تعلق نہیں رہے گا۔

(۵۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ أَنَّ أَبَا الْمَلِیحِ قَالَ لِأَبِي فَلَانَةَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُوكَ عَلَيَّ ابْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَنَا أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى لَهُ وَسَادَةً مِنْ أَدَمَ حَشَوْهَا لَيْفٌ وَلَمْ أَقْعُدْ عَلَيْهَا بَقِيَّتُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

(۵۷۱۰) خالد الخذاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوالملیحؓ نے ابوقلابہؓ سے کہا کہ میں اور آپ کے والد حضرت ابن عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں چمڑے کا تکیہ پیش کیا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، لیکن میں اس کے ساتھ ٹیک لگا کر نہیں بیٹھا اور وہ تکیہ میرے اور نبی ﷺ کے درمیان ہی پڑا رہا۔

(۵۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْرَى الْفَرَى أَنْ يَرَى عَيْنِي فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَيَا [صححه البخاری (۷۰۴۳)] [انظر: ۵۹۹۸].

(۵۷۱۱) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی وہ خواب بیان کرے جو اس نے دیکھا ہی نہ ہو۔

(۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكُرَيْمُ ابْنُ الْكُرَيْمِ ابْنُ الْكُرَيْمِ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۳۳۹۰)].

(۵۷۱۲) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا شریف ابن شریف ابن شریف ابن شریف حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیمؑ تھے۔

(۵۷۱۳) حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حُلِيِّ السَّيْرَاءِ أَهْدَاهَا لَهُ فَيُرْوُزُ فَلَبِسْتُ الْإِزَارَ فَأَعْرَفَنِي طَوْلًا وَعَرْضًا فَسَحَبْتُهُ وَلَبِسْتُ الرِّدَاءَ فَتَقَنَّنْتُ بِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَاتِقِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْقُعِ الْإِزَارَ فَإِنَّ مَا مَسَّتْ الْأَرْضُ مِنَ الْإِزَارِ إِلَى مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ فِي النَّارِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَمْ أَرِ إِنْسَانًا قَطُّ أَشَدَّ تَشْمِيرًا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ [راجع: ۵۶۹۳].

(۵۷۱۳) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھے ان ریشمی جوڑوں میں سے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا جو فیروز نے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیے تھے، میں نے تہبند باندھا تو صرف اسی نے طول و عرض میں مجھے

ڈھانپ لیا، میں نے اسے لپیٹا اور اوپر سے چادر اوڑھ لی، اور اسے پہن کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے میری گردن پکڑ کر فرمایا اے عبد اللہ! تہبند اوپر کرو، ٹخنوں سے نیچے شلوار کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا، عبد اللہ بن عمر راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کسی انسان کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے زیادہ اہتمام کے ساتھ اپنے ٹخنے ٹخنے رکھنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔

(۵۷۱۴) حَدَّثَنَا مُهَنَّذُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شَيْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً فَأَسْبَلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا وَذَكَرَ النَّارَ (۵۷۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک ریشمی جوڑا دیا وہ ان کے ٹخنوں سے نیچے لٹکنے لگا تو نبی ﷺ نے اس پر سخت بات کہی اور جہنم کا ذکر کیا۔

(۵۷۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي الْمُبَيْرَةِ بْنِ حُنَيْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَذْهَبًا مُوَاجِهَةً الْقِبْلَةِ. [راجع: ۵۷۴۱، ۵۹۴۱]. (۵۷۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ قبلہ کے رخ چلتے تھے۔ (اس کی طرف پشت نہ کرتے تھے اور ایسا ہونا حتی الامکان کے ساتھ مشروط ہے)

(۵۷۱۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاثِلِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْخُمْرَ وَلَعَنَ شَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَبَاتِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهَا وَآكِلَ ثَمَرِهَا.

[اخرجه ابو يعلى (۵۵۸۳) قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهد]

(۵۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا نفس شراب پر، اس کے پینے والے پر، پلانے والے پر، فروخت کرنے والے پر، خریدار پر، نچوڑنے والے پر اور جس کے لئے نچوڑی گئی، اٹھانے والے پر اور جس کے لئے اٹھائی گئی اور اس کی قیمت کھانے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۵۷۱۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَصْغُ ثِيَابَهُ وَيَذْنُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْغُ ثِيَابَكَ وَتَذْنُ بِالزَّعْفَرَانِ قَالَ لِأَنِّي رَأَيْتُهُ أَحَبَّ الْأَصْبَاحِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْنُ بِهِ وَيَصْغُ بِهِ ثِيَابَهُ. [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابوداود: ۴۰۶۴، النسائي: ۱۴۰/۱، ۱۵۰). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۶۰۹۶].

(۵۷۱۷) اسلم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کپڑوں کو رنگتے تھے اور زعفران کا تیل لگاتے تھے، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ اپنے کپڑوں کو کیوں رنگتے ہیں اور زعفران کا تیل کیوں لگاتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ

زعفران کا تیل نبی ﷺ کو رنگے جانے کی چیزوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ تھا، اسی کا تیل لگاتے تھے اور اسی سے کپڑوں کو رنگتے تھے۔

(۵۷۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَتَى ابْنَ مُطِيعٍ لِكَالِي الْحَرَّةِ فَقَالَ ضَعُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَادَةً فَقَالَ إِنِّي لَمْ آتِ لِأَجْلِسَ إِنَّمَا جِئْتُ لِأُخْبِرَكَ كَلِمَتَيْنِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ لَهُ حُجَّةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُقَارِفًا لِلْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مَوْتِ الْجَاهِلِيَّةِ. [راجع: ۵۳۸۶].

(۵۷۱۸) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبداللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں مکہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں بیٹھنے کے لئے نہیں آیا بلکہ آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ”جماعت“ کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۵۷۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَادٌ يَعْنِي ابْنَ عَبَّادٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَهْلَكْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا [صححه مسلم (۱۲۳۱)].

(۵۷۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ساتھ ہم نے ابتداءً صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۵۷۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صَالِحٍ وَاسْمُهُ الَّذِي يُعْرَفُ بِهِ نَعِيمٌ بْنُ النَّحَامِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَاءَ صَالِحًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَخْطَبُ عَلَى ابْنَةِ صَالِحٍ فَقَالَ إِنَّ لَهُ يَتَامَى وَلَمْ يَكُنْ لِيُؤْفَرْنَا عَلَيْهِمْ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَى عَمِّهِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ لِيَخْطُبَ فَاَنْطَلَقَ زَيْدٌ إِلَى صَالِحٍ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ يَخْطُبُ ابْنَتَكَ فَقَالَ لِي يَتَامَى وَلَمْ أَكُنْ لِأَتُرَبِّ لَحْمِي وَأَرْفَعُ لِحْمَكُمْ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَنْكَحْتُهَا فَلَانًا وَكَانَ هَوَى أُمِّهَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ خُطِبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ابْنَتِي فَأَنْكَحَهَا أَبُوهَا يَتِيمًا فِي حَجْرِهِ وَلَمْ يُؤَامِرْهَا فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَالِحٍ فَقَالَ أَنْكَحْتَ ابْنَتَكَ وَلَمْ تُؤَامِرْهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَشِيرُوا عَلَى النِّسَاءِ فِي أَنْفُسِهِنَّ وَهِيَ بِكَرٍّ فَقَالَ صَالِحٌ فَإِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِمَا يُصَدِّقُهَا ابْنُ عُمَرَ فَإِنَّ لَهُ فِي مَالِي مِثْلَ مَا أَعْطَاهَا

(۵۷۲۰) نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ ”جنہیں نبی ﷺ نے صالح کا خطاب دیا تھا“ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے والد سے

درخواست کی کہ صالح کی بیٹی سے میرے لیے پیغام نکاح بھیجیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اس کے یتیم بھتیجے ہیں، وہ ہمیں ان پر ترجیح نہیں دیں گے، ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے چچا زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور ان سے بھی پیغام نکاح بھیجنے کے لئے کہا، چنانچہ زید رضی اللہ عنہ خود ہی صالح رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور فرمایا کہ مجھے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ کی بیٹی کے لئے اپنی طرف سے نکاح کا پیغام دے کر بھیجا ہے، صالح رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرے یتیم بھتیجے موجود ہیں، میں اپنے گوشت کو بچا کر کے آپ کے گوشت کو اونچا نہیں کر سکتا، میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ اس لڑکی کا نکاح میں نے فلاں شخص سے کر دیا۔

لڑکی کی ماں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی شادی کرنا چاہتی تھی، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی اے اللہ کے نبی! عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے میری بیٹی کا اپنے لیے رشتہ مانگا تھا لیکن اس کے باپ نے اپنی پرورش میں موجود یتیم بھتیجے سے اس کا نکاح کر دیا اور مجھ سے مشورہ تک نہیں کیا، نبی علیہ السلام نے صالح کو بلا بھیجا، اور فرمایا کہ کیا تم نے اپنی بیٹی کا رشتہ اپنی بیوی کے مشورے کے بغیر ہی طے کر دیا؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں سے ان کے متعلق مشورہ کر لیا کرو جب کہ وہ کنواری بھی ہوں، صالح رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے یہ کام صرف اس وجہ سے کیا ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جو میرے دیں گے، میرے پاس ان کا اتنا ہی مال پہلے سے موجود ہے (میں ان کا مقروض ہوں، اس لئے مجھے اس حال میں اپنی بیٹی ان کے نکاح میں دینا گوارا نہ ہوا)

(۵۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبْرَأَ الْبَرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ وَدَّ إِلَيْهِ [راجع: ۵۶۵۳]

(۵۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے۔

(۵۷۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنَا عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهَا تَصْعَدُ حَتَّى فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا تَرَكْتُهَا مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَوْنٌ مَا تَرَكْتُهَا مِنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ ابْنِ عُمَرَ [راجع: ۴۶۲۷]

(۵۷۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اسی دوران ایک آدمی کہنے لگا ”اللہ اکبر کبیراً والحمد للہ کثیراً وسبحان اللہ بکرةً وأصیلاً“ نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ جملے کس نے کہے

ہیں؟ وہ آدمی بولا یا رسول اللہ! میں نے کہے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے ان کلمات کو اوپر چڑھتے ہوئے دیکھا، حتیٰ کہ ان کے لیے آسمان کے سارے دروازے کھول دیئے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے، میں نے ان کلمات کو کبھی ترک نہیں کیا اور عون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جب سے یہ کلمات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنے ہیں، میں نے کبھی انہیں ترک نہیں کیا۔

(۵۷۲۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانٍ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانُ فَالْكَبِدُ وَالطَّحَالُ. [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۲۱۸ و ۳۳۱۴). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]

(۵۷۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے دو طرح کے مردار اور دو طرح کا خون حلال ہے، مردار سے مراد تو مچھلی اور ٹنڈی دل ہے (کہ انہیں ذبح کرنے کی ضرورت ہی نہیں) اور خون سے مراد کبھی اور تلی ہے۔

(۵۷۲۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الصُّفُوفَ فَإِنَّمَا تَصْفُونَ بِصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَازِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِينُوا فِي أَيْدِي إِخْوَانِكُمْ وَلَا تَدْرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ.

[صححه ابن خزيمة (۱۵۴۹). قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۶۶۶، النسائی: ۹۳/۲)]

(۵۷۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صفیں درست رکھا کرو، کیونکہ تمہاری صفیں ملائکہ کی صفوں کے مشابہہ ہوتی ہیں، کندھے ملا لیا کرو، درمیان میں خلاء کو پر کر لیا کرو، اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جایا کرو اور شیطان کے لیے خالی جگہ نہ چھوڑا کرو، جو شخص صف کو ملاتا ہے اللہ اسے جوڑتا ہے اور جو شخص صف توڑتا ہے اللہ اسے توڑ دیتا ہے۔

(۵۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْذَرُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ تَفَلَاتٍ لَيْثٌ الَّذِي ذَكَرَ تَفَلَاتٍ. [راجع: ۴۹۲۳]

(۵۷۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت عورتوں کو پراگندہ حالت میں مساجد میں آنے کی اجازت دے دیا کرو۔

(۵۷۲۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا مَرَّةً. [راجع: ۴۹۱۹]

(۵۷۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے ارشاد فرماتے تھے اور ان دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے بھی تھے۔

(۵۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيْطَةً وَكَسَا أَسَامَةَ حُلَّةً سِيْرَاءَ قَالَ فَنَظَرُ فَرَأَيْتُ قَدْ أَسْبَلْتُ فِجَاءً فَأَخَذَ بِمَنْكِبِي وَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كُلْ شَيْءٍ مِّنَ الْأَرْضِ مِنَ الثِّيَابِ فِيهِ النَّارُ قَالَ فَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنْتَرُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ [راجع: ۵۶۹۳]۔

(۵۷۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک ریشمی جوڑا دیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو کتان کا جوڑا عطا فرمایا پھر نبی ﷺ نے مجھے دیکھا تو وہ کپڑا زمین پر ٹک رہا تھا، نبی ﷺ نے آگے بڑھ کر میرے کندھے کو پکڑا اور فرمایا اے ابن عمر! کپڑے کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نصف پینڈی تک تہ بند باندھتے تھے۔

(۵۷۲۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَخْطُبُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُعْطِيَةُ وَالْيَدُ السُّفْلَى يَدُ السَّائِلِ [راجع: ۵۳۴۴]۔

(۵۷۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے، اوپر والے ہاتھ سے مراد خرچ کرنے والا اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے۔

(۵۷۲۹) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَدَ لَا يُوَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ يُمَثِّلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مَالَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعَهُ زَبِيَّانِ ثُمَّ يَلْزَمُهُ يَطْوِفُهُ يَقُولُ أَنَا كُنْزُكَ أَنَا كُنْزُكَ۔

[صححه ابن خزيمة (۲۲۵۷)۔ قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۵/۳۸)۔ انظر: ۶۲۰۹، ۶۴۴۸]۔

(۵۷۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا مال گنجه سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھ کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ سانپ طوق بنا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا اور وہ اسے کہے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

(۵۷۳۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ مُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ [صححه مسلم (۲۰۰۳)، وابن حبان (۵۳۶۶)]۔

(۵۷۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جو شخص دنیا میں شراب پیتا ہو اور اسی حال میں مر جائے کہ وہ مستقل اس کا عادی رہا ہو اور اس سے توبہ بھی نہ کی ہو، وہ آخرت میں شراب طہور سے محروم رہے گا۔

(۵۷۳۱) قَالَ أَبِي وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [راجع: ۴۶۴۵]

(۵۷۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۵۷۳۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحُمْصِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرٍ عَنْ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى ثَوْبًا بِعَشْرَةِ دَرَاهِمٍ وَفِيهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً مَا دَامَ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ أَذْخَلَ أَصْبُعِهِ فِي أُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ صُمَمًا إِنْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ.

[اخرجه عبد بن حميد (۸۴۹) اسناده ضعيف جدا]

(۵۷۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جو شخص دس دراهم کا ایک کپڑا خریدے اور اس میں ایک درہم حرام کا ہو تو جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا اس کی کوئی نماز قبول نہ ہوگی، اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کر کے فرمایا کہ یہ کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہو۔

(۵۷۳۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُيْهِيِّ قَالَ شَرِيكٌ أَرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. [راجع: ۵۶۶۰]

(۵۷۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۵۷۳۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا هُرَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ تَحْمِلُ مَعَهُ الْعَنْزَةَ فِي الْعِيدَيْنِ فِي أَسْفَارِهِ فَتُرَكُّزُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۵۷۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر دوران سفر نبی ﷺ کے ساتھ ایک نیزہ بھی لے جایا جاتا تھا جو نبی ﷺ کے سامنے گاڑا جاتا تھا اور اسے سترہ بنا کر نبی ﷺ نماز پڑھاتے تھے۔

(۵۷۳۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً فَبَلَكَ وَظِيفَةَ الْوُضْوءِ الَّتِي لَا بَدْءَ مِنْهَا وَمَنْ تَوَضَّأَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُ كِفْلَانِ وَمَنْ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا فَلَهُ ثَلَاثُ وَضُوءٍ وَوَضُوءِ النَّبِيِّ قَبْلِي

(۵۷۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک مرتبہ اعضاء وضو کو دھوتا ہے تو

یہ وضو کا وہ وظیفہ ہے جس کا ہونا ضروری (اور فرض) ہے، جو دو مرتبہ دھوتا ہے، اسے دہرا اجر ملتا ہے اور جو تین مرتبہ دھوتا ہے تو یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کا بھی یہی وضو ہے۔

(۵۷۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ قَدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ خَالِفًا فَلَا يَحْلِفُ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِأَبَائِهَا قَالَ فَلَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ [راجع: ۴۷۰۳]۔

(۵۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص قسم کھانا چاہتا ہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے، قریش کے لوگ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھایا کرتے تھے، اس لئے فرمایا اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھاؤ۔

(۵۷۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ الطَّوَّافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ ثَنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ [راجع: ۴۶۱۸]۔

(۵۷۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ طواف کے پہلے تین چکروں میں رُل اور باقی چار چکروں میں عام رفتار رکھتے تھے، اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے ”بطن مسیل“ میں دوڑتے تھے۔

(۵۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ قَبْلِ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالَ قُلْنَا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ [راجع: ۴۵۳۶]۔

(۵۷۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حَضْرَمَوْتَ ”جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے“ سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۵۷۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ صَلَوَاتٍ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ [راجع: ۵۱۲۷]۔

(۵۷۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۷۴۰) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا خُسِيفَ بِهِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ [صححه البخاری (۲۴۵۴)]۔

(۵۷۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص زمین کا کوئی ٹکڑا ظلماً لے لیتا ہے وہ اس ٹکڑے کے ساتھ ساتویں زمین تک دھنسا یا جاتا رہے گا۔

(۵۷۴۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ مَذْهَبًا مُوَاجِهًا لِلْقِبْلَةِ [راجع: ۲۷۱۵]۔

(۵۷۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کا راستہ دیکھا ہے جو قبلہ کے رخ ہوتا تھا۔

(۵۷۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۴۷۶۳]۔

(۵۷۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ۲۳ یا ۲۵ دن تک یہ اندازہ لگایا کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے کی اور مغرب کے بعد کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے رہے ہیں۔

(۵۷۴۵) حَدَّثَنَا سُريجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِذُوهُ وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافَتْهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُوهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ وَمَنْ اسْتَجَارَكُمْ فَأَجِيرُوهُ [راجع: ۵۳۶۵]۔

(۵۷۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دے دو، جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطا کر دو، جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ اتار دیا ہے اور جو شخص تمہاری پناہ میں آئے، اسے پناہ دے دو۔

(۵۷۴۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِتْنَةٌ كُلُّ مُسْلِمٍ [راجع: ۵۳۸۴]۔

(۵۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں ہر مسلمان کی جماعت ہوں۔

(۵۷۴۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَخَمَّنْ تَجَاهَ الْقِبْلَةِ فَإِنَّ تَجَاهَهُ الرَّحْمَنُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى [راجع: ۴۵۰۹]۔

(۵۷۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے اور نہ ہی

دائیں جانب کرے، البتہ بائیں جانب یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے کر سکتا ہے۔

(۵۷۶۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يُونُسَ حَاتِمِ بْنِ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ يَقُولُ رَأَيْتُ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى ابْنِ عُمَرَ بِمِنًى عَلَيْهَا دِرْعُ حَرِيرٍ فَقَالَتْ مَا تَقُولُ فِي الْحَرِيرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذه اسناد ضعيف].

(۵۷۶۷) حاتم بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے قریش کے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ایک عورت کو میدانِ منیٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آتے ہوئے دیکھا، جس نے ریشمی قمیص پہن رکھی تھی، اس نے آ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ریشم کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے (مردوں کے لیے) اس کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۵۷۶۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ عُثْبَةَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّى عَلَى لِسَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

[صححه البخاری (۱۴۷۳)، ومسلم (۱۰۴۵)، وابن خزيمة (۲۳۶۶)]

(۵۷۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو دوپٹے کی اینٹوں پر خانہ کعبہ کے رخِ قضاء حاجت کرتے ہوئے دیکھا۔

(۵۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْلَانَ حَدَّثَنَا رَشْدِيْنٌ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَمَمْلُوكُهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَانِكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تَتَّبِعْهُ نَفْسَكَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا وَلَا يَرُدُّ شَيْئًا [اخرجه مسلم: ۹۸/۳].

(۵۷۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کوئی چیز عطاء فرماتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرض کرتے کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے لو، اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کرو، اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو، سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی کسی سے کچھ مانگتے نہ تھے، البتہ اگر کوئی دے دیتا تو اسے رد نہ فرماتے تھے۔

(۵۷۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْلَانَ حَدَّثَنَا رَشْدِيْنٌ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِثْلَ ذَلِكَ. [راجع: ۱۰۰].

(۵۷۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۷۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ تَأْخُذُ إِنِ حَدَّثْتُكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ قَصَرَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَصُمْ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا.

[قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة، ۱۰۶۷). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۶۰۶۳]

(۵۷۵۰) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ دورانِ سفر روزہ کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں تم سے حدیث بیان کروں تو تم اس پر عمل کرو گے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب اس شہر سے باہر نکلتے تھے تو نماز میں قصر فرماتے اور واپس آنے تک روزہ نہ رکھتے تھے (بعد میں قضاء کر لیتے تھے)

(۵۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِثْرَةِ وَالْقَسِيَّةِ وَخَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْمُقَدَّمِ قَالَ يَزِيدُ وَالْمِثْرَةُ جُلُودُ السَّبَاعِ وَالْقَسِيَّةُ ثِيَابٌ مُضْلَعَةٌ مِنْ إِبْرَيْسَمٍ يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالْمُقَدَّمُ الْمُشْبَعُ بِالْعَصْفَرِ.

[قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۶۰۱ و ۳۶۴۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعیف].

(۵۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میٹر، قسیہ، سونے کے حلقے (چھلے) اور مقدم سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میٹر سے مراد درندوں کی کھالیں ہیں، قسیہ سے مراد ریشم سے بنے ہوئے کپڑے ہیں جو مہر سے لائے جاتے تھے اور مقدم سے مراد زرد رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے ہیں۔

(۵۷۵۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِينَا الْعُدُوَّ فَحَاصَ الْمُسْلِمُونَ حَيْصَةً فَكُنْتُ فِيمَنْ حَاصَ فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَعَرَّضْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ لِلصَّلَاةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَارُونَ قَالَ لَا بَلْ أَنْتُمْ الْعُكَّارُونَ إِنِّي فِتْنَةٌ لَكُمْ. [راجع: ۴۷۵۰].

(۵۷۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہوا، لوگ دورانِ جنگ گھبرا کر بھاگنے لگے، ان میں میں بھی شامل تھا، ہم مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور جب نبی ﷺ نماز کے لئے باہر نکلے تو ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم فرار ہو کر بھاگنے والے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو، میں تمہاری ایک جماعت ہوں۔

(۵۷۵۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ جُبَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا بِأَمْرَةِ مَقْتُولَةٍ فَهَيَّ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ. [راجع: ۴۷۳۹].

(۵۷۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۵۷۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُمَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ إِذَا جَاءَهُ مَنْ يُرِيدُ قَتْلَهُ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ ابْنِ آدَمَ الْقَاتِلُ فِي النَّارِ وَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۵۷۰۸].

(۵۷۵۴) عبد الرحمن بن سمیرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک کٹا ہوا سرد دیکھا تو فرمایا تم میں سے کسی آدمی کو جب اسے کوئی قتل کرنے کے لئے آئے، ابن آدم جیسا بننے سے کیا چیز روکتی ہے، یاد رکھو! مقتول جنت میں جائے گا اور قاتل جہنم میں۔

(۵۷۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ الصَّنَعَانِيُّ الْقَاصُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ اللَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأَى عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَسُورَةُ هُودٍ [راجع: ۴۸۰۶].

(۵۷۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورہ تکویر، سورہ انفطار پڑھ لے، غالباً سورہ ہود کا بھی ذکر فرمایا۔

(۵۷۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْبَطْحَاءِ ثُمَّ هَجَعَ بِهَا هَجْعَةً ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

[صححه البخاری (۱۷۶۸). قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۲۰۱۲، و ۲۰۱۳).]

(۵۷۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں وادی بطحاء میں پڑھیں، رات ویہیں گزاری اور پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۷۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمَّا أَرَاهُمَا يَزِيدَانِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَكُنَّا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللَّهُ بِهِ فَبِهِ نَقْتَدِي.

[راجع: ۵۶۹۸]

(۵۷۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا ہے، یہ دونوں سفر میں دو سے زیادہ رکعتیں نہیں پڑھتے تھے، ہم پہلے گمراہ تھے پھر اللہ نے نبی ﷺ کے ذریعے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اب ہم ان ہی کی اقتداء کریں گے۔

(۵۷۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلْمَانَ يُحَدِّثُ فِي بَيْتِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ سِوَى الْفَرِيضَةِ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ [راجع: ۵۱۲۷].

(۵۷۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرض نمازوں کے علاوہ دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۷۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ بِأَصْبَعَيْهِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوَتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۴۹۸۷].

(۵۷۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا دو دو رکعتیں پڑھا کرو، اور وتر کی رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے۔
(۵۷۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَرْمِلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيُخْبِرُنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرُوا لِلنَّافِعِ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ مَا كَانَ يَمْشِي إِلَّا حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَلِمَ [راجع: ۴۶۱۸].

(۵۷۶۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرتے تھے اور ہمیں بتاتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے اور وہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان عام رفتار سے چلتے تھے تاکہ استلام کرنے میں آسانی ہو سکے۔

(۵۷۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ سَمِعْتُ نَافِعًا يُرْعَمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ سَأَوَتْ بِبِرِّ بَرَّةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَتْ إِنَّهُمْ أَبَوْا أَنْ يَبْعُونِي إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۴۸۵۵].

(۵۷۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنا چاہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ان لوگوں نے انہیں بیچنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرتا ہے۔

(۵۷۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ.

[صحیح البخاری (۱۷۳۹)۔ [انظر: ۵۸۴۳، ۶۱۶۴]۔

(۵۷۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے تھے، رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۵۷۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الرُّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ. [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۳۴۵۰)].

(۵۷۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بجلی کی گرج اور کڑک سنتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے ہلاک نہ فرما، اپنے عذاب سے ہمیں ختم نہ فرما، اور اس سے پہلے ہی ہمیں عافیت عطا فرما۔

(۵۷۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَجْرِ وَالذَّبَابِ [راجع: ۴۸۳۷]۔

(۵۷۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے اور کدو کے برتن سے منع فرمایا ہے۔

(۵۷۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ إِنَّهَا لَا تَفِرُّ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِنَّ

(۵۷۶۵) طاووس کہتے ہیں کہ ابتداء میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رائے یہ تھی کہ عورت جہاد کے لئے نہیں جاسکتی، لیکن میں نے بعد میں انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے عورتوں کو بھی اجازت دی ہے۔

(۵۷۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الدَّعْوَةِ فَلْيُجِبْ أَوْ قَالَ فَلْيَأْتِهَا قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُجِيبُ صَائِمًا وَمُفْطِرًا [راجع: ۴۷۱۲]

(۵۷۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ دی جائے تو اسے اس میں شرکت کرنی چاہیے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی دعوت قبول کر لیتے تھے خواہ روزے سے ہوتے یا نہ ہوتے۔

(۵۷۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۴۴۷۵]۔

(۵۷۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکنا اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۵۷۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۱۶]۔

(۵۷۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۷۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِثْلَهُ [سینائی فی مسند ابی ہریرہ: ۸۹۶۶]

(۵۷۶۹) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۵۷۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ حَمَّادٌ تَفْسِيرُهُ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيَتْرَكَ مِنْهُ ذُوَابَةٌ [راجع: ۴۴۷۳]

(۵۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، ”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۷۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلْقِنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعَتْ [راجع: ۴۵۶۵]

(۵۷۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہو گا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(۵۷۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ مِصْرَ يَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ فَقَالُوا قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنْ الشَّيْخُ فِيهِمْ قَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ أَوْ أَنْشُدُكَ أَوْ نَشُدُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الْبَيْتِ أَتَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَعْلَمُ أَنَّهُ غَابَ عَنْ بَدْرٍ فَلَمْ يَشْهَدْ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ الْمِصْرِيُّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَعَالَ أَبِينْ لَكَ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَا عَنْهُ وَغَفَرَ لَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهَا مَرَضَتْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ أَجْرُ رَجُلٍ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمُهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِطَنْ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثْتُهُ بِعَثِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ فَضَرَبَ بِهَا يَدَهُ عَلَى يَدِهِ وَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَذْهَبَ بِهِذَا الْآنَ مَعَكَ. [صححه البخاری (۳۱۳۰)]. [انظر: ۶۰۱۱]

(۵۷۷۲) عثمان بن عبد اللہ بن مَوْهَب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مصر سے ایک آدمی حج کے لئے آیا، اس نے حرم شریف میں کچھ لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا، اس نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ پتہ چلا کہ قریش، اس نے پوچھا کہ ان میں سب سے بزرگ کون ہیں؟

لوگوں نے بتایا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، وہ ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے ابن عمر! میں آپ کو اس بیت اللہ کی حرمت کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ جانتے ہیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ غزوہ احد کے دن بھاگے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! پھر اس نے پوچھا کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ غزوہ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان کے موقع پر بھی موجود نہ تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مصری اس بات پر بڑا خوش ہوا اور اس نے نعرہ تکبیر بلند کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اب آؤ میں تمہیں ان تمام چیزوں کی حقیقت سے آگاہ کروں جن کے متعلق تم نے مجھ سے پوچھا ہے، جہاں تک غزوہ احد کے موقع پر بھاگنے کی بات ہے تو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ نے ان سے درگزر کی اور انہیں معاف فرما دیا ہے، غزوہ بدر میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی (حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا) جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، اس وقت بیمار تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا کہ (تم یہیں رہ کر اس کی تیمارداری کرو) تمہیں غزوہ بدر کے شرکاء کے برابر اجر بھی ملے گا اور مالِ غنیمت کا حصہ بھی، یہی بیعت رضوان سے غیر حاضری تو اگر بطنِ مکہ میں عثمان سے زیادہ کوئی معزز ہوتا تو نبی علیہ السلام اسی کو بھیجے، نبی علیہ السلام نے خود حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مکہ مکرمہ میں بھیجا تھا اور بیعت رضوان ان کے جانے کے بعد ہوئی تھی، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا یہ عثمان کا ہاتھ ہے، اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ان باتوں کو اپنے ساتھ لے کر چلا جا۔

(۵۷۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَرِي الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يَغَارِقُكَ صَاحِبُكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ نَسْءٌ [راجع: ۵۰۵۵۰]۔

(۵۷۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ میں سونے کو چاندی کے بدلے یا چاندی کو سونے کے بدلے خرید سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۵۷۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي فُكَّاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ۵۱۹۹]۔

(۵۷۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجدِ قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۷۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ وَكَانَ بِأَمْرِ بِالْكَلَابِ أَنْ تَقْتُلَ [راجع: ۴۴۷۹]۔

(۵۷۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی ہوتی رہے گی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے تھے۔

(۵۷۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَدْيَ يَجْرُ ثَوْبُهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۴۸۹]۔

(۵۷۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۷۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶]۔

(۵۷۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۴۶۴۶]۔

(۵۷۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مسجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۵۷۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۴۶۷۰]۔

(۵۷۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۵۷۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَنَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ۵۰۸۴]۔

(۵۷۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۷۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ حُرٍّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ [راجع: ۴۴۸۶]۔

(۵۷۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آزاد و غلام چھوٹے اور بڑے سب پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْرُقْدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ [راجع: ۴۶۶۲]۔

(۵۷۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(۵۷۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۱۶]۔

(۵۷۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۷۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْرَيْنِ [راجع: ۴۶۷۳]۔

(۵۷۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۵۷۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا [راجع: ۴۶۵۹]۔

(۵۷۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، البتہ تم پھیل کر کشادگی پیدا کیا کرو۔

(۵۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [انظر: ۶۳۱۰]۔

(۵۷۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ خیبر کے دن) پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

(۵۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُهُ. [صححه البخاری (۴۲/۵)، ومسلم (۵۶۱)]۔ [انظر: ۶۳۱۰]۔

(۵۷۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۷۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أَثْرَتْ فَشَرَّهَا لِلَّذِي أَثَرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْرطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا [راجع: ۴۵۰۲].

(۵۷۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوند کاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(۵۷۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَنَّتْ وَقَدْ فَرَعَ فَسَأَلْتُ النَّاسَ مَاذَا قَالُوا نَهَى أَنْ يُتَبَدَّ فِي الْمَرْقَةِ وَالْقَرْعِ [راجع: ۴۴۶۵].

(۵۷۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے لوگوں سے خطاب کیا لیکن جس وقت میں پہنچا تو نبی ﷺ فارغ ہو چکے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے دباء اور مرفت میں نبید بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعْبُرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا تَنْبَعُ [راجع: ۵۰۷۹].

(۵۷۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور کبھی اس ریوڑ کے پاس اسے یہ اندازہ نہ ہو کہ وہ ان میں سے کسی ریوڑ کے ساتھ جائے۔

(۵۷۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ۴۴۷۲].

(۵۷۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے تھے۔

(۵۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ أُخْرَى فَإِذَا طَهَّرَتْ يُطَلِّقُهَا إِنْ شَاءَ قَبْلَ أَنْ يَجَامِعَهَا أَوْ يُنْسِكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ [راجع: ۵۱۶۴].

(۵۷۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت

عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ”ایام“ آنے تک انتظار کریں اور ان سے ”پاکیزگی“ حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ”قریب“ جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں یا روک لیں، یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

(۵۷۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصْبِحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَأَوْتَرْتُ لَهُ مَا صَلَّى. [راجع: ۴۴۹۲].

(۵۷۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، اس وقت نبی ﷺ منبر پر تھے، نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۷۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وَتَرَا [راجع: ۴۷۱۰].

(۵۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رات کو اپنی سب سے آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۵۷۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَهَاهُمْ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى.

[راجع: ۴۷۲۱].

(۵۷۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۵۷۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْتَاعُ الْفَرَسَ الَّذِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَبْتَعَهُ وَلَا تَرْجِعْ فِي صَدَقَتِكَ [راجع: ۵۱۷۷].

(۵۷۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، نبی ﷺ نے وہ گھوڑا کسی آدمی کو دے دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ جس

گھوڑے کو میں نے سواری کے لئے دیا تھا کیا میں اسے خرید سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۵۷۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى حُلَّةً سِيرَاءَ تَبَاعٍ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِستَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَّةٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَكْسُهَا لَتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْنُكَهَا لِتَبِيعَهَا أَوْ لِتَكْسُوهَا قَالَ فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخَا لَهُ مُشْرِكًا مِنْ أُمَّهِ بِمَكَّةَ. [راجع: ۴۷۱۳].

(۵۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی ﷺ سے کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیتے تو جمعہ کے دن پہن لیا کرتے یا وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلو آئے، نبی ﷺ نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوا دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوا دیا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ یا کسی کو پہنا دو چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جوڑا اپنے ایک ماں شریک بھائی کو جو مشرک تھا اور مکہ مکرمہ میں ہی رہتا تھا پہنا دیا۔

(۵۷۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَكْدِبُ عَلَى يَمِينِي لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ [راجع: ۴۷۴۲].

(۵۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کے لئے جہنم میں ایک گھر تعمیر کیا جائے گا۔

(۵۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ كَانُوا يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ جَمِيعًا [راجع: ۴۴۸۱].

(۵۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مرد اور عورتیں اکٹھے ایک ہی برتن سے وضو کرتے تھے۔

(۵۸۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةِ ذَاتِ بَرْذٍ وَرِيحٌ ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَدِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ أَوْ ذَاتُ رِيحٍ فِي السَّفَرِ أَلَّا صَلُّوا فِي الرَّحَالِ [راجع: ٤٤٧٨].

(۵۸۰۰) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ”وادی ضحیان“ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کے لئے اذان دلوائی، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی ﷺ بھی دورانِ سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۸۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى فِتْيَانًا قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا لَهُمْ كُلُّ خَاطِئَةٍ فَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا وَغَضِبَ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا ثُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ يُمَثِّلُ بِالْحَيَوَانِ [راجع: ٤٦٢٢]

(۵۸۰۱) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں میرا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ گزر ہوا، دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

(۵۸۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ جَبَلَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْثِ الْعِرَاقِ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْرُؤًا يَقُولُ لَا تَقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْفِرَاقِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ. [راجع: ٤٥١٣]

(۵۸۰۲) جبلہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور فرمانے لگے کہ ایک وقت میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی ﷺ نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۸۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي جَبَلَةُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مِنَ الْمَخِيلَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۳۸]

(۵۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۸۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَادِرَ يَنْصِبُ اللَّهُ لَهُ لَوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ أَلَا هَذِهِ غَدْرَةُ فَلَانٍ. [راجع: ۵۱۹۲]

(۵۸۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۵۸۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ دِيَةَ الْخَطَا الْعَمْدَ بِالسُّوْطِ أَوْ الْعَصَا مَغْلَظَةً مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِيفَةً فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا أَلَا إِنَّ كُلَّ دَمٍ وَمَالٍ وَمَأْتِرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سَقَايَةِ الْحَاجِّ وَسِدَانَةِ الْبَيْتِ فَإِنِّي قَدْ أَمَصَّيْتُهَا لِأَهْلِهَا

(۵۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن (خانہ کعبہ کی سیڑھیوں پر) نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ یاد رکھو! لکڑی یا لاشی سے مقتول ہو جانے والے کی دیت سواونٹ ہے، بعض اسانید کے مطابق اس میں دیت مغلظہ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹیاں بھی ہوں گی، یاد رکھو! زمانہ جاہلیت کا ہر تھاقر، ہر خون اور ہر دعویٰ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ حاجیوں کو پانی پلانے اور بیت اللہ شریف کی کلید برداری کا جو عہدہ ہے میں اسے ان عہدوں کے حاملین کے لئے برقرار رکھتا ہوں۔

(۵۸۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضِعَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُوْا بِالْعِشَاءِ قَالَ وَلَقَدْ تَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ

[راجع: ۴۷۰۹]

(۵۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے سامنے کھانا لاکر رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو، راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما امام کی قراءت کی آواز سننے کے باوجود کھانا کھاتے رہے تھے۔

(۵۸۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُصَلِّي رَكَعَاتٍ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ فَإِذَا انْصَرَفَ الْإِمَامُ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه ابن خزيمة (۱۸۳۶)، وابن حبان (۲۴۷۶)]. قال الألبانی: صحيح

(ابوداؤد: ۱۱۲۷ و ۱۱۲۸، النسائی: ۱۱۳/۳) [E]

(۵۸۰۷) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن مسجد جاتے اور چند رکعات نماز پڑھتے جن میں طویل قیام فرماتے، جب امام واپس چلا جاتا تو اپنے گھر جا کر دو رکعتیں پڑھتے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۸۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عِيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَادُ يَعْنِي ابْنَ لَقِيطٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَعْرَجِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ مُتْعَةِ النَّسَاءِ فَعَضِبَ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَائِنَ وَلَا مُسَافِحِينَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ لِيَكُونَ قَبْلَ الْمَسِيحِ الدَّجَالُ كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ أَبِي وَقَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۶۹۴].

(۵۸۰۸) عبدالرحمن اعرابی سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے میری موجودگی میں عورتوں سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں کوئی بدکاری یا شہوت رانی نہیں کیا کرتے تھے، پھر فرمایا کہ بخدا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت سے پہلے مسیح دجال اور تیس یا زیادہ کذاب ضرور آئیں گے۔

(۵۸۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَذَا قَالَ عَفَّانُ وَإِنَّمَا هُوَ وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۵۰۷۸].

(۵۸۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۵۸۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيُحَكِّمُ أَوْ قَالَ وَيُنَكِّمُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [مکرر ماقبلہ].

(۵۸۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۵۸۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ حُصَيْنٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا أَصْلَى بَعْدَمَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَالَ يَا يَسَارُ كَمْ صَلَّيْتَ قُلْتُ لَا أَذْرَى قَالَ لَا ذَرَيْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا وَلَحْنُ نُصَلِّ هَذِهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ أَلَا لِيَلْعَنُ شَاهِدُكُمْ غَائِبُكُمْ أَنْ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ إِلَّا سَجْدَتَانِ. [قال الترمذی: غریب۔ قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۲۳۵، الترمذی: ۴۱۹)، قال شعيب: صحیح بطرقه وشواهده وهذا اسناد ضعیف].

(۵۸۱۱) یسارؓ جو کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں، کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے طلوع فجر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے اے یسار! تم نے کتنی رکعتیں پڑھیں؟ میں نے عرض کیا کہ یاد نہیں، فرمایا تجھے یاد نہ رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایک مرتبہ اس وقت تشریف لائے تھے اور ہم اسی طرح نماز پڑھ رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حاضرین

غائبین کو یہ پیغام پہنچادیں کہ طلوع فجر کے بعد دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۵۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْعَلَابِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عَلَى أَرْبَعَةٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ قَالَ وَهَذَا هُمُ اللَّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ [صححه ابن خزيمة (۶۲۳)]. قال الترمذی حسن غریب صحیح. قال الألبانی: حسن صحیح (الترمذی: ۳۰۰۵) قال شعيب: حسن. [انظر: ۵۸۱۳، ۵۹۹۷].

(۵۸۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چار آدمیوں پر بددعا فرماتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں، چنانچہ ان سب کو اللہ نے اسلام کی طرف ہدایت عطا فرمادی۔

(۵۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَ لَحْوَهُ (۵۸۱۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۸۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْعَلَابِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْعَقِيقَ فَتَهَيَّ عَنْ طُرُوقِ النِّسَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي يَأْتِي فِيهَا فَعَصَاهُ فَنَيَّانِ فِكَلَاهُمَا رَأَى مَا كَرِهَ

(۵۸۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے وادی عقیق میں پڑاؤ کیا تو لوگوں کو رات کے وقت اچانک بغیر اطلاع کے اپنی خواتین کے پاس جانے سے منع کیا، دونو جوانوں نے بات نہیں مانی اور دونوں کو کراہت آمیز مناظر دیکھنے پڑے۔

(۵۸۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى وَهُوَ فِي الْمَعْرَسِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ إِنَّكَ فِي بَطْحَاءَ مَبَارَكَةٍ [راجع: ۵۰۹۰]

(۵۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پڑاؤ میں ”جو بطن وادی میں ذوالحلیفہ کے قریب تھا“ ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں۔

(۵۸۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شَقَائِي إِذَا رَدِي لَيْسْتُ رَحِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ إِنَّكَ لَسْتَ وَمَنْ تَصْنَعُ الْخِيَلَاءَ [راجع: ۵۲۴۸].

(۵۸۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے الٹ جاتا ہے گو کہ میں کوشش تو بہت کرتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو یہ

کام تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

(۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رُوْبَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَتَزَعَّ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِى فَرِيَّةَ حَتَّى صَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ [راجع: ۴۸۱۴]۔

(۵۸۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابوبکر کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۵۸۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَمُتْ فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا [راجع: ۵۴۳۷]۔

(۵۸۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ میں مر سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے کیونکہ میں مدینہ منورہ میں مرنے والوں کی سفارش کروں گا۔

(۵۸۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْدَ الْجَرِّ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُزْعَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نَيْدَ الْجَرِّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَدَقَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ مَا يُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ [راجع: ۵۰۹۰]۔

(۵۸۱۹) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مکے کی نید کو نبی ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ آپ کو ابو عبد الرحمن پر تعجب نہیں ہوتا، ان کا خیال ہے کہ مکے کی نید کو تو انہوں نے نبی ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی ﷺ نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا ”مکے“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(۵۸۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ أَصْحَابَنَا حَدَّثُونَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ [راجع: ۴۶۴۴]۔

(۵۸۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے یہ حدیث بعض حضرات نے موقوفاً نقل کی ہے اور بعض نے مرفوعاً۔

(۵۸۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ نَافِعًا حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيَمَتَهُ فَوَدَّ عَلَيْهِ قِيَمَةَ عَدْلٍ وَإِلَّا فَقَدْ أَعْتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. [راجع: ۳۹۷].

(۵۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اسے اس کا بقیہ حصہ آزاد کرنے کا بھی مکلف بنایا جائے گا، اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو جس سے اسے آزاد کیا جا سکے تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۵۸۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُصَلِّي فِي اللَّيْلِ وَيُوتِرُ رَاكِبًا عَلَى بَعِيرِهِ لَا يَبْعِرُهُ لَا يَبَالِي حَيْثُ وَجَّهَهُ قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُ أَنَا سَالِمًا يَصْنَعُ ذَلِكَ وَقَدْ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَأْتُرُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [راجع: ۴۴۷۰].

(۵۸۲۲) سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کی نماز اور وتر اپنی سواری پر پڑھ لیتے تھے اور اس بات کی کوئی پرواہ نہ فرماتے تھے کہ اس کا رخ کس سمت میں ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے سالم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور مجھے نافع نے بتایا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے تھے۔

(۵۸۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَغِيبُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أَذُنَيْهِ. [راجع: ۴۶۱۳].

(۵۸۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۸۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ يَا كَافِرُ فَإِنَّهَا تَجِبُ عَلَيْهِ أَحَدُهُمَا فَإِنْ كَانَ الَّذِي قِيلَ لَهُ كَافِرٌ فَهُوَ كَافِرٌ وَإِلَّا رَجَعَ إِلَيْهِ مَا قَالَ. [راجع: ۴۷۴۵].

(۵۸۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص جب اپنے بھائی کو ”اے کافر“ کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک پر تو یہ چیز لازم ہو ہی جاتی ہے، جسے کافر کہا گیا ہے یا تو وہ کافر ہوتا ہے، ورنہ کہنے والے پر اس کی بات پلٹ جاتی ہے۔

(۵۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ قَالَ بَيْنَمَا ابْنُ عُمَرَ يَطُوفُ

بَالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَذْنُو الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٍ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ أَيْ يَسْتُرُهُ ثُمَّ يَقُولُ أَتَعْرِفُ فَيَقُولُ رَبِّ أَعْرِفْ ثُمَّ يَقُولُ أَتَعْرِفُ فَيَقُولُ رَبِّ أَعْرِفْ فَيَقُولُ أَنَا سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَعْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ وَيُعْطَى صَحِيفَةً حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ قَالَ سَعِيدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ فَلَمْ يَخْرُ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ فَخَفِيَ خَزِيئُهُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْخَلَائِقِ. [راجع: ۵۴۳۶]

(۵۸۲۵) صفوان بن مرزبہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمرؓ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے کہ ایک آدمی آ کر کہنے لگا اے ابوعبدالرحمن! قیامت کے دن جو سرگوشی ہوگی، اس کے متعلق آپ نے نبی ﷺ سے کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمرؓ نے جواب دیا کہ (میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ) اللہ تعالیٰ ایک بندہ مومن کو اپنے قریب کریں گے اور اس پر اپنی چادر ڈال کر اسے لوگوں کی نگاہوں سے مستور کر لیں گے اور اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائیں گے اور اس سے فرمائیں گے کیا تجھے فلاں فلاں گناہ یاد ہے؟ جب وہ اپنے سارے گناہوں کا اقرار کر چکے گا (اور اپنے دل میں یہ سوچ لے گا کہ اب تو وہ ہلاک ہو گیا)، تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی اور آج تیری بخشش کرتا ہوں، پھر اسے اس کا نامہ اعمال دے دیا جائے گا، باقی رہے کفار اور منافقین تو گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی تکذیب کیا کرتے تھے، آگاہ رہو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۵۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ أَبْصَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ لِيُغَيِّرَ الْقِبْلَةَ تَطَوُّعًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. [راجع: ۴۹۸۲]

(۵۸۲۷) عبدالرحمن بن سعدؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، انہوں نے ایک مرتبہ ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ نبی اکرم ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۸۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَتَوَجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ قَالَ فَاسْتَدَارُوا. [راجع: ۴۶۴۲]

(۵۸۲۹) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ آج رات نبی ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ ﷺ کو نماز میں خانہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی

ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(۵۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶]۔

(۵۸۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۸۲۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ قِيلَ لَابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى أَمْرَانَا فنَقُولُ الْقَوْلَ فَإِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهُ فَقَالَ كُنَّا نَعُدُّ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ. [صححه البوصیری، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه، ۳۹۷۵)]۔

(۵۸۲۹) ابوالشعثاء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم لوگ اپنے حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں اور جب باہر نکلتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں اس چیز کو ہم نفاق سمجھتے تھے۔

(۵۸۳۰) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْغَزْوِ أَوْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ يَبْدَأُ فَيَكْبِّرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔

[صححه البخاری (۴۱۱۶)]۔ [انظر: ۵۸۳۱]

(۵۸۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو پہلے تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سچے بندے کی پادشاهی کی عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی پادشاهی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(۵۸۳۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ

(۵۸۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۸۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبٍ يَعْنِي ابْنَ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا كُفِّرْنَا وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۶۶۲].

(۵۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۵۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ بَكَّارٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَلَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُنْدَةَ أَنَّهُ سَأَلَ طَاوُسًا عَنْ الشَّرَابِ فَأَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَالذُّبَابِ. [راجع: ۴۷۳۷].

(۵۸۳۳) خلا د بن عبد الرحمن نے طاووس سے شراب کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بتایا کہ نبی ﷺ نے منکے اور کدو سے منع فرمایا ہے۔

(۵۸۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخْرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخْرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ [راجع: ۴۸۴۹].

(۵۸۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب سورج کا کنارہ نکلنا شروع ہو تو جب تک وہ نمایاں نہ ہو جائے اس وقت تک تم نماز نہ پڑھو، اسی طرح جب سورج کا کنارہ غروب ہونا شروع ہو تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو۔

(۵۸۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَخْرُجُوا أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۶۱۲].

(۵۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۵۸۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ صَيْحٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَاصِرَتِي فَضْرَبَ يَدَيَّ فَلََمَّا صَلَّيْتُ قَالَ هَذَا الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ [راجع: ۴۸۴۹].

(۵۸۳۶) زیاد بن صبیح حنفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے اپنی کونک پر ہاتھ رکھ لیا، انہوں نے یہ دیکھ کر میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے، تو انہوں نے فرمایا نماز میں اتنی سختی؟ نبی ﷺ اس سے منع فرماتے تھے۔

(۵۸۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۴۷۷۱].

(۵۸۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء ثلاثہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یاد رکھو! طلوع آفتاب تک نماز فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے۔

(۵۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ۴۴۷۲].

(۵۸۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے تھے۔

(۵۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا كَانَ لِي مَبِيتٌ وَلَا مَأْوَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۴۹۰۷].

(۵۸۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں مسجد کے علاوہ میرا کوئی ٹھکانہ تھا اور نہ ہی رات گزارنے کی جگہ۔

(۵۸۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تُرْكِرُ لَهُ الْحَرْبَةُ فِي الْعِيدَيْنِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا [راجع: ۴۶۱۴].

(۵۸۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے عیدین میں نیزہ گاڑا جاتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے سترہ بنا کر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ [راجع: ۴۴۶۸].

(۵۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَجْدَةٌ مِنْ سُجُودِ هَؤُلَاءِ أَطْوَلُ مِنْ ثَلَاثِ سَجَدَاتٍ مِنْ سُجُودِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۵۸۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کا ایک سجدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تین سجدوں سے بھی زیادہ لمبا ہوتا ہے۔ (حالانکہ امام کو تخفیف کا حکم ہے)

(۵۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ [راجع: ۵۷۶۲].

(۵۸۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین کرتے ہوئے کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۵۸۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَبِي بِفَضِيحٍ فِي مَسْجِدِ الْفَضِيحِ فَشَرِبَهُ فَلِذَلِكَ سُمِّيَ

(۵۸۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسجد فضیح میں نبی ﷺ کی خدمت میں ”فضیح“ یعنی کچی کھجور کی نیزہ پیش کی گئی تھی جسے آپ ﷺ نے نوش فرمایا تھا، اسی وجہ سے اس مسجد کا نام مسجد فضیح پڑ گیا تھا۔

(۵۸۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرُبْهَا فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۴۶۹۰]

(۵۸۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا (اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی)۔

(۵۸۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَتْ رَأَى ابْنُ عُمَرَ صَبِيًّا فِي رَأْسِهِ قَنَازِغٌ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَحْلِقَ الصَّبِيَّانُ الْقَوَازِغَ

(۵۸۴۶) صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بچے کو دیکھا جس کے سر میں کچھ بال کٹے ہوئے تھے اور کچھ یوں ہی چھوٹے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے اس طرح بچوں کے بال کٹوانے سے منع فرمایا ہے؟

(۵۸۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ فَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبُ بِشِمَالِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ۴۰۳۷]

(۵۸۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو بائیں ہاتھ سے نہ کھائے پیئے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۵۸۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ غَابُوا أُسَامَةَ وَطَعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَقَالَ كَمَا حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَلَا إِنَّكُمْ تَعْبُونَ أُسَامَةَ وَتَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ وَقَدْ فَعَلْتُمْ ذَلِكَ بِأَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَإِنْ كَانَ لَحَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ كُلَّهُمْ إِلَيَّ وَإِنَّهُ هَذَا مِنْ بَعْدِهِ لَأَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ قَالَ سَالِمٌ مَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ قَطُّ إِلَّا قَالَ مَا حَاشَا فَاطِمَةَ [راجع: ۵۶۳۰]

(۵۸۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا،

لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی ﷺ کو پتہ چلا تو کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، لہذا اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت قبول کرو کیونکہ یہ تمہارا بہترین ساتھی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس حدیث کو بیان کرتے وقت ہمیشہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا استثناء کر لیتے تھے۔

(۵۸۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ رُوَيْبَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَبَاءِ الْمَدِينَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَانِرَةً الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةٍ فَأَوَّلَتْ أَنْ وَبَائِهَا نَقَلَ إِلَى مَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْحُحْفَةُ.

[صححه البخاری (۷۰۳۸)] [انظر: ۵۹۷۶، ۶۲۱۶]

(۵۸۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں کالی کلوٹی بکھرے بالوں والی ایک عورت کو مدینہ منورہ سے نکلتے ہوئے دیکھا جو مہیعہ یعنی جھم میں جا کر کھڑی ہو گئی، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ مدینہ منورہ کی وبائیں اور آفات جھم منتقل ہو گئی ہیں۔

(۵۸۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةٍ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ مِنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ وَسَأَلَهُ عَنْهُ ابْنُهُ حَمْزَةُ [راجع: ۴۵۶۰].

(۵۸۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حق و لاء کو بیچنے یا بہہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔
فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ”الطریق الاسلام“ دیکھئے۔

(۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ فَقَامَ يَوْمًا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ ثُمَّ بَدَلَهُ فَبَدَّلَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ [راجع: ۵۲۴۹].

(۵۸۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، نبی ﷺ کو دیکھ کر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں، ایک دن نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا، پھر نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يَنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۵۳۸۵].

(۵۸۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۸۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ وَقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَزَعَمُوا أَنَّهُ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ [راجع: ۵۰۵۹]۔

(۵۸۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحہ، اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا اور لوگوں کا کہنا ہے کہ اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات قرار دیا ہے۔

(۵۸۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَشْتَرِي الْبَيْعَ فَأُحْدِثُ فَقَالَ إِذَا كَانَ ذَاكَ فَقُلْ لَا حِلَابَةَ [راجع: ۵۰۳۶]۔

(۵۸۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیع میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ كُنَّا فِي بُسْتَانٍ لَنَا أَوْ لِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَرْمِي فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَى مَقَرِّ الْبُسْتَانِ فِيهِ جُلْدٌ بَعْجٍ فَأَخَذَ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَقُلْتُ اتَّوَضَّأُ فِيهِ وَفِيهِ هَذَا الْجُلْدُ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْبَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَنْجُسُ [راجع: ۴۶۰۵]۔

(۵۸۵۵) عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم اپنے یا عبید اللہ بن عبد اللہ کے باغ میں تیر اندازی کر رہے تھے کہ نماز کا وقت آ گیا، عبید اللہ کھڑے ہو کر باغ کے تالاب پر چلے گئے، وہاں اونٹ کی کھال پانی میں پڑی ہوئی تھی، وہ اس پانی سے وضو کرنے لگے، میں نے ان سے کہا کہ آپ اس پانی سے وضو کر رہے ہیں جبکہ اس میں یہ کھال بھی پڑی ہوئی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے میرے والد صاحب نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو تین مکے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

(۵۸۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ إِنَّ عِنْدَنَا رَجُلًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الْأَمْرَ بآيِدِيهِمْ فَإِنْ شَاؤُوا عَمِلُوا وَإِنْ شَاؤُوا لَمْ يَعْمَلُوا فَقَالَ أَخْبَرْتُهُمْ أَنِّي مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَأَنَّهُمْ مِنِّي بَرَاءٌ ثُمَّ قَالَ جَاءَ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنَا مُسْلِمٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَمَا الْإِحْسَانُ قَالَ تَخْشَى اللَّهَ تَعَالَى كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنَا مُحْسِنٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَمَا الْإِيمَانُ قَالَ تَوُؤْمِنُ

بِاللَّهِ وَمَا بِيَكِّيهِ وَكُتِبَهِ وَرُسُلِهِ وَالْبُعْثُ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَنَا مُؤْمِنٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتُ [راجع: ۳۷۴].

(۵۸۵۶) یحییٰ بن یحمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہمارے یہاں کچھ لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ معاملات ان کے اختیار میں ہیں، چاہیں تو عمل کر لیں اور چاہیں تو نہ کریں، ہماری بات سن کر انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ میں ان سے بڑی ہوں اور وہ مجھ سے بڑی ہیں، یہ بات کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں۔

اس نے کہا کہ جب میں یہ کام کر لوں گا تو میں ”مسلمان“ کہلاؤں گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا، پھر اس نے پوچھا کہ ”احسان“ کی تعریف کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ سے اس طرح ڈرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہ کر سکو تو پھر یہی تصور کر لو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، اس نے کہا کیا ایسا کرنے کے بعد میں ”محسن“ بن جاؤں گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا، پھر اس نے پوچھا کہ ”ایمان“ کی تعریف کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، موت کے بعد دوبارہ زندگی، جنت و جہنم اور ہر تقدیر پر یقین رکھو، اس نے کہا کیا ایسا کرنے کے بعد میں ”مومن“ کہلاؤں گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا۔

(۵۸۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صُورَةِ دَحِيَّةٍ (۵۸۵۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں اتنا اضافہ بھی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کی صورت میں آتے تھے۔

(۵۸۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغَفَّارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا. [راجع: ۴۷۰۲].

(۵۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے۔

(۵۸۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَحْرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بَنِي أُنْزِعُ مِنْهَا إِذْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ الدَّلُوَ فَتَزَعُ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرِ عَقْرِيًّا

مِنْ النَّاسِ يُفْرِى فِرْيَةً حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ [صححه البخارى (۳۶۷۶)].

(۵۸۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کنوئیں پر ہوں اور اس میں سے ڈول نکال رہا ہوں، اسی دوران ابو بکر اور عمر آ گئے، پہلے ابو بکر نے ڈول پکڑا، اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عتقاری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۵۸۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي فُبَاءَ رَاكِبًا وَمَا شِئًا [راجع: ۴۸۴۶].

(۵۸۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۸۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتِغَى طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [راجع: ۵۰۶۴].

(۵۸۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَنَهَى عَنِ النَّجَشِ وَنَهَى عَنِ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ وَنَهَى عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُرَابَنَةِ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكُرْمِ بِالزَّيْبِ كَيْلًا.

[اخرجه ابن ابی شیبہ: ۱۳۲/۷. قال شعيب: اسنادہ صحیح]

(۵۸۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نبی ﷺ نے بیع میں دھوکے سے، حاملہ جانور کے حمل کی بیع سے اور بیع مزائنہ سے منع فرمایا، بیع مزائنہ کا مطلب یہ ہے کہ پھلوں کی بیج کھجوروں کے بدلے کی جائے ماپ کر، یا انگور کی بیج کشمش کے بدلے ماپ کر کی جائے۔

(۵۸۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجَشِ مِثْلَهُ [راجع: ۴۵۳۶].

(۵۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیع میں دھوکے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۸۶۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِحَدِّ الشَّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبُهَائِمِ وَإِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ.

[ابن ماجہ: ۳۱۷۲]

(۵۸۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھریوں کو پہلے سے تیز کر لینے کا حکم دیا ہے، اور یہ کہ چھریوں کو جانوروں سے چھپا کر رکھا جائے اور یہ کہ جب تم میں سے کوئی شخص جانور کو ذبح کرنے لگے تو جلدی سے ذبح کر ڈالے (جانوروں کو ترپانے سے بچے)

(۵۸۶۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالسَّوَاكِ فَإِنَّهُ مَطْيِبَةٌ لِلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

(۵۸۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسواک کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ یہ منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی رضا مندی کا سبب بنتی ہے۔

(۵۸۶۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُحْصَةُ كَمَا يُكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعْصِيَتُهُ [انظر:

[۵۸۷۳]

(۵۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اپنی رخصتوں پر عمل کرنے کو اسی طرح پسند کرتا ہے جیسے اپنی نافرمانی کو ناپسند کرتا ہے۔

(۵۸۶۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رَشْدِينَ عَنْ أَبِي صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَسْخٌ آلَا وَذَاكَ فِي الْمُكْذِبِينَ بِالْقَدْرِ وَالزُّنْدِيقِيَّةِ [قال

الألبانی حسن (ابوداؤد: ۴۶۱۳، ابن ماجہ، ۴۰۶۱، الترمذی: ۲۱۲۵ و ۲۱۵۳) قال شعيب: اسنادہ ضعیف۔

[راجع: ۵۶۳۹]

(۵۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں بھی شکلیں مسخ ہوں گی، یاد رکھو کہ یہ ان لوگوں کی ہوں گی جو تقدیر کی تکذیب کرتے ہیں یا زندقہ ہیں۔

(۵۸۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أُعْطِيتُ فَضْلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوْلَتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ [راجع: ۵۵۵۴]

(۵۸۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے پیا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیری؟ نبی ﷺ نے فرمایا علم۔

(۵۸۶۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ وَكَانَ وَهْبٌ أَدْرَكَ

ابْنُ عُمَرَ لَيْسَ فِي كِتَابِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى رَاعِيَّ غَنَمٍ فِي مَكَانٍ قَبِيحٍ وَقَدْ رَأَى ابْنُ عُمَرَ مَكَانًا أَمْثَلَ مِنْهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَحْكُ يَا رَاعِي حَوْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ رَاعٍ مَسْنُونٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ. [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۴۱۶) قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن].

(۵۸۶۹) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک چرواہے کو اپنی بکریاں کسی گندی جگہ پر چراتے ہوئے دیکھا جبکہ اس سے بہتر جگہ موجود تھی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اسے دیکھا تھا، اس لئے فرمانے لگے اے چرواہے! تجھ پر افسوس ہے، ان بکریوں کو کہیں اور لے جاؤ، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر چرواہے سے اس کی رعیت کے بارے سوال ہوگا۔

(۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّجْشِ [راجع: ۴۵۳۱]

(۵۸۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیچ میں دھوکے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ نُمَيْرٍ أَبُو مِحْصَنٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَبَدَأَ فَصَلَّى بِلاَ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ [راجع: ۴۹۶۷]

(۵۸۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عید کے دن نبی ﷺ نکلے، آپ ﷺ نے بغیر اذان و اقامت کے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا۔

(۵۸۷۱م) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَ ذَلِكَ [سیاتی فی مسند جابر بن عبد اللہ: ۱۴۲۱۰]

(۵۸۷۱م) یہی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۵۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. [راجع: ۴۹۶۷]

(۵۸۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۸۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَزِيَّةٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخْصَةٌ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعْصِيَةٌ. [صححه ابن خزيمة (۹۵۰ و ۲۰۲۷). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن].

(۵۸۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اپنی رخصتوں پر عمل کرنے کو اسی طرح پسند کرتا ہے جیسے اپنی نافرمانی کو ناپسند کرتا ہے۔

(۵۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [قال

الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۳۳۰۱، الترمذی: ۱۸۸۰). قال شعيب: رجاله ثقات. الا ان ابن معين اعل الاسناد.

(۵۸۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی مصروفیت میں کھانے پینے کی کے لئے وقت کہاں؟)

(۵۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. [راجع: ۴۴۶۳].

(۵۸۷۵) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حجرِ اسود کا استلام کر کے اپنے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اور وہ فرماتے تھے کہ میں نے جب سے نبی ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، کبھی اسے ترک نہیں کیا۔

(۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يَذْبَحُ أَضْحِيَّتَهُ بِالْمُضَلَّى يَوْمَ النَّحْرِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [صححه البخاری (۹۸۲)]. [انظر: ۶۴۰۱].

(۵۸۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ دس ذی الحجہ کو عید گاہ میں ہی قربانی کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُسَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجُوزُ فِي الرِّضَاعَةِ مِنَ الشُّهُودِ قَالَ رَجُلٌ أَوْ امْرَأَةٌ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ [راجع: ۴۹۱۱].

(۵۸۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی آدمی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ رضاعت کے ثبوت کے لئے کتنے گواہوں کا ہونا کافی ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرد اور ایک عورت۔

(۵۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ كَتَبْتَ هَذَا الْكِتَابَ قَالَ نَعَمْ أَمَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَغَيَّرَ الْإِيمَانُ مِنْ قَلْبِي وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا وَلَهُ جِذْمٌ وَأَهْلٌ يَنْتَبِئُونَ لَهُ أَهْلُهُ وَكَتَبْتُ كِتَابًا رَجَوْتُ أَنْ يَمْنَعَ اللَّهُ بِذَلِكَ أَهْلِي فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِي فِيهِ قَالَ أَوْ كُنْتُ قَاتِلَهُ قَالَ نَعَمْ إِنْ أَذْنَتْ لِي قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ قَدْ أَطْلَعَ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ.

[اخرجه ابن ابی شیبہ: ۳۸۴/۱۴. و ابو یعلیٰ (۵۵۲۲) اسنادہ ضعیف بهذه السیاق]

(۵۸۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ خط تم نے ہی لکھا ہے؟ انہوں نے اس کا اقرار کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم، میرے دل میں ایمان کے اعتبار سے کوئی تغیر واقع نہیں ہوا، بات اصل میں اتنی ہے کہ قریش کے ہر آدمی کا مکہ مکرمہ میں کوئی نہ کوئی حمایتی یا اس کے اہل خانہ موجود ہیں جو اس کے اعزہ و اقرباء کی حفاظت کرتے ہیں، میں نے انہیں یہ خط لکھ دیا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ان میں سے کسی سے میرے اہل خانہ کی حفاظت کروالے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اتاروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم واقعی اسے مارو گے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! اگر آپ نے اجازت دے دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا معلوم کہ اللہ نے اہل بدر کو زمین پر جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو چاہو کرو (میں نے تمہیں معاف کر دیا) (۵۸۷۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِمْدَيْنِ مِنْ طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ مِنْ طَرِيقٍ أُخْرَى.

[قال الألساني: صحيح (ابوداود: ۱۱۵۶). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف. وقد اعل اسناده المنذرى].

(۵۸۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عیدین کے موقع پر ایک راستے سے جاتے تھے اور دوسرے راستے سے واپسی آتے تھے۔

(۵۸۸۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَتُرِّيحُ الْوُتْرَ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَصْنَعُ شَيْئًا إِلَّا وَتْرًا (۵۸۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ طاق ہے، طاق عدد کو پسند کرتا ہے، نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طاق عدد کا خیال رکھتے تھے۔

(۵۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ أَنَا رَأَيْتُ غِيلَانَ يَعْنِي الْقَدْرِيَّ مَصْلُوبًا عَلَى بَابِ دِمَشْقَ

(۵۸۸۱) ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے غیلان قدری کو دمشق کے دروازے پر سولی پر لٹکا ہوا دیکھا ہے۔

(۵۸۸۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَبْنِ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمَائَةِ لَا تَكَادُ تَرَى فِيهَا رَاحِلَةً أَوْ مَتًى تَرَى فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مَائَةٍ مِثْلِهِ إِلَّا الرَّجُلُ الْمُؤْمِنَ

(۵۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی ہے

جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو اور نبی ﷺ نے فرمایا مرد مؤمن کے علاوہ سو چیزوں میں سے ایک کے مثل کوئی بہتر چیز ہم نہیں جانتے۔

(۵۸۸۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يُخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا.

[صححه البخاری (۱۰۴۲)، ومسلم (۹۱۴)، وابن حبان (۲۸۲۸)]. [انظر: ۵۹۹۶].

(۵۸۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کو کسی کی موت زندگی سے گہن نہیں لگتا، یہ تو اللہ کی نشانیں ہیں اس لئے جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

(۵۸۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عِصْمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ الصَّلَاةُ خَمْسِينَ وَالْفُغْلُ مِنْ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ وَالْفُغْلُ مِنَ الْبُؤْلِ سَبْعَ مِرَارٍ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَتَّى جُعِلَتْ الصَّلَاةُ خَمْسًا وَالْفُغْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَالْفُغْلُ مِنَ الْبُؤْلِ مَرَّةً.

[قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۲۴۷)].

(۵۸۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابتداء نمازیں پچاس تھیں، غسل جنابت سات مرتبہ کرنے کا حکم تھا، اور کپڑے پر پیشاب لگ جانے کی صورت میں اسے سات مرتبہ دھونے کا حکم تھا، نبی ﷺ کی مسلسل درخواست پر نمازوں کی تعداد پانچ رہ گئی، غسل جنابت بھی ایک مرتبہ رہ گیا اور پیشاب زدہ کپڑے کو دھونا بھی ایک مرتبہ قرار دے دیا گیا۔

(۵۸۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ وَلَا الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ وَالرَّمَاءُ هُوَ الرَّبَا فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلُ يَبِيعُ الْفَرَسَ بِالْفَرَسِ وَالنَّجِيبَةَ بِالْإِبِلِ قَالَ لَا بَأْسَ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

(۵۸۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک دینار کو دو دیناروں کے بدلے، ایک درہم کو دو کے بدلے اور ایک صاع کو دو صاع کے بدلے مت بیچو کیونکہ مجھے تمہارے سود میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے، ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے، اگر کوئی آدمی ایک گھوڑا کئی گھوڑوں کے بدلے یا ایک شریف الاصل اونٹ دوسرے اونٹ کے بدلے بیچے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

(۵۸۸۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ جِدْعُ نَخْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ

يُسْنِدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ إِلَيْهِ إِذَا كَانَ يَوْمُ جُمُعَةٍ أَوْ حَدَّثَ أَمْرٌ يُرِيدُ أَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ فَقَالُوا أَلَا تَجْعَلُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْئًا كَقَدْرِ قِيَامِكَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فَصَنَعُوا لَهُ مِنْبَرًا ثَلَاثَ مَرَاتٍ قَالَ فَجَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَخَارَ الْجِدْعُ كَمَا تَخَوَّرُ الْبَقَرَةُ جَزَعًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَزَمَهُ وَمَسَّحَهُ حَتَّى سَكَنَ [انظر: ٤٧٥٥].

(۵۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسجد نبوی میں کچھ عورتوں کا ایک تنازعہ تھا جس سے نبی ﷺ جمعہ کے دن یا کسی اہم واقعے پر لوگوں سے خطاب فرماتے ہوئے ٹیک لگایا کرتے تھے، ایک دن کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے قدم کے مطابق آپ کے لئے کوئی چیز نہ بنا دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے تین سیڑھیوں کا منبر بنادیا، اور نبی ﷺ اس پر تشریف فرما ہو گئے، یہ دیکھ کر وہ تنازعہ اس طرح رونے لگا جیسے گائے روتی ہے اور اس کا یہ رونا نبی ﷺ کے فراق کے غم میں تھا، نبی ﷺ نے اسے اپنے سینے سے لگایا اور اس پر ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ وہ پرسکون ہو گیا۔

(۵۸۸۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَلْيَسَهُ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا النِّسَاءَ وَإِنِّي لَأُبْسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

[راجع: ۵۲۴۹].

(۵۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، نبی ﷺ کو دیکھ کر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں، ایک دن نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا، پھر نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۵۸۸۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي ابْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْنًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَطَعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ تَطَعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّمَا اللَّهُ إِنْ كَانَ لَخَلِيفًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لِمَنْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنْ هَذَا لِمَنْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ. [راجع: ۴۷۰۱].

(۵۸۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا، لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

(۵۸۸۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَلْخَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ

عطاء بن علقمۃؓ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِالسُّوقِ وَمَعَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ بِجَنَازَةٍ يَتَّبِعُهَا بُكَاءٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ تَرَكَ أَهْلُ هَذَا الْمَيِّتِ الْبُكَاءَ لَكَانَ خَيْرًا لِمَيِّتِهِمْ فَقَالَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ تَقُولُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ نَعَمْ أَقُولُهُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَاتَ مَيِّتٌ مِنْ أَهْلِ مَرْوَانَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْوَانُ قُمْ يَا عَبْدُ الْمَلِكِ فَانْهَهُنَّ أَنْ يَبْكِينَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْنَهُنَّ فَإِنَّهُ مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ آلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِنَهَايْنِ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنَهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْفؤَادَ مُصَابٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ حَدِيثٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَأْتُرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. [سبأ فی مسند ابی ہریرہ: ۷۶۷۷].

(۵۸۸۹) محمد بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، ان کی ایک جانب سلمہ بن ازرق بھی بیٹھے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گزرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر یہ لوگ رونا دھونا چھوڑ دیں تو ان ہی کے مردے کے حق میں بہتر ہو، سلمہ بن ازرق کہنے لگے اے ابو عبد الرحمن! یہ آپ کہہ رہے ہیں؟ فرمایا ہاں! یہ میں ہی کہہ رہا ہوں، کیونکہ ایک مرتبہ مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی مر گیا، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبد الملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ رہنے دو، ایک مرتبہ نبی ﷺ کے اہل خانہ میں سے بھی کسی کے انتقال پر خواتین نے جمع ہو کر رونا شروع کر دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر انہیں ڈانٹا اور منع کرنا شروع کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنسو بہاتی ہے اور دل ٹھگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہر ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! سلمہ نے پوچھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسے نبی ﷺ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ يُعْثَرُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ. [راجع: ۴۹۸۵].

(۵۸۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب نازل فرمانا چاہتا ہے تو وہاں کے تمام رہنے والوں پر عذاب نازل ہو جاتا ہے، پھر انہیں ان کے اعمال کے اعتبار سے دوبارہ زندہ کیا جائے گا (عذاب میں تو سب نیک و بد شریک ہوں گے، جزا و سزا اعمال کے مطابق ہوگی)

(۵۸۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ الْبَلْبَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سُمَيَّةٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ.

[قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ۴۰۹۵). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ۶۲۲۰].

(۵۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”إزار“ کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، قمیص (شلوار) کے بارے بھی وہی حکم ہے۔

(۵۸۹۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ أَيْ بِالْمُحْصَبِ ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً ثُمَّ دَخَلَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ.

[راجع: ۵۷۵۶]

(۵۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں (وادی بطناء میں) پڑھیں، رات ویسے گزاری اور پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، اور بیت اللہ کا طواف کیا۔

(۵۸۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ قَالَ أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ.

[صححه مسلم (۲۶۵۵)، وابن حبان (۶۱۴۹)]

(۵۸۹۳) طاووس یمانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے کتنے ہی صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ کہتے ہوئے پایا ہے کہ ہر چیز تقدیر کے ساتھ وابستہ ہے، اور میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بھی یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر چیز تقدیر کے ساتھ وابستہ ہے حتیٰ کہ بیوقوفی اور عقلمندی بھی۔

(۵۸۹۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمْسُ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النَّعَالَ السَّيِّئَةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهْلَ النَّاسِ إِذَا رَأَوْا الْهَالَادَ وَلَمْ تَهْلُلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسُ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَأَمَّا النَّعَالُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النَّعَالَ الْبِئْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبَغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُلُ حَتَّى تَتَبِعَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ [راجع: ۴۶۷۲]

(۵۸۹۴) عبید ابن جریج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں جو میں آپ ﷺ کے ساتھیوں میں آپ کے علاوہ کسی اور کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سے کام ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا اسلام کرتے ہیں، کسی اور رکن کا اسلام نہیں کرتے، میں آپ کو رگی ہوئی کھالوں کی جوتیاں پہنے ہوئے دیکھتا ہوں، اور میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی کو رنگین کرتے ہیں؟ اور میں دیکھتا ہوں کہ جب آپ مکہ مکرمہ میں ہوتے ہیں تو لوگ چاند دیکھتے ہی تلبیہ پڑھ لیتے ہیں اور آپ اس وقت تک تلبیہ نہیں پڑھتے جب تک ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ نہ آ جائے؟

رکن یمانی اور حجر اسود ہی کو بوسہ دینے کی جو بات ہے تو میں نے نبی ﷺ کو صرف انہی دو کونوں کا اسلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، نبی ﷺ ان دونوں کے علاوہ کسی کو نہ کا اسلام نہیں فرماتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہننے کی جو بات ہے تو خود نبی ﷺ نے بھی ایسی جوتی پہنی ہے، اسے پہن کر آپ ﷺ وضو بھی فرما لیتے تھے اور ایسے پسند کرتے تھے، داڑھی کو رنگنے کا جو مسئلہ ہے، سو میں نے نبی ﷺ کو بھی داڑھی رنگتے ہوئے دیکھا ہے اور احرام باندھنے کی جو بات ہے تو میں نے نبی ﷺ کو اس وقت تک احرام باندھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک سواری آپ ﷺ کو لے کر روانہ نہیں ہو جاتی تھی۔

(۵۸۹۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَمَّا لَقِينَا الْعَدُوَّ انْهَزَمْنَا فِي أَوَّلِ عَادِيَةِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي نَفَرٍ لَيْلًا فَاحْتَفَيْنَا ثُمَّ قُلْنَا لَوْ خَرَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْتَدَرْنَا إِلَيْهِ فَخَرَجْنَا فَلَمَّا لَقِينَاهُ قُلْنَا نَحْنُ الْفَرَارُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ الْعُكَّارُونَ وَأَنَا فَتَنُكُمْ قَالَ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَنَا فَتَنُ كُلَّ مُسْلِمٍ. [راجع: ۵۳۸۴].

(۵۸۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں کسی سریہ میں روانہ فرمایا، جب دشمن سے ہمارا آمنا سامنا ہوا تو ہم پہلے ہی مرحلے پر بھاگ اٹھے، اور رات کے وقت ہی کچھ لوگوں کے ساتھ مدینہ منورہ آ گئے، اور روپوش ہو گئے، پھر ہم نے سوچا کہ نبی ﷺ کے پاس چل کر ان سے اپنا عذر بیان کرتے ہیں، چنانچہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے، نبی ﷺ سے ملاقات ہوئی تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم فرار ہو کر بھاگنے والے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو، میں تمہاری ایک جماعت ہوں اور میں مسلمانوں کی ایک پوری جماعت ہوں۔

(۵۸۹۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْرَأُ الْبِرِّ صَلَةَ الْمَرْءِ أَهْلَ وَدَّ آبِيهِ بَعْدَ إِذْ يُوَلِّي. [راجع: ۵۶۵۳].

انسان اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے۔

(۵۸۹۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ بَكْرِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ طَاعَةِ اللَّهِ مَاتَ وَلَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَقَدْ نَزَعَ يَدُهُ مِنْ بَيْعَةٍ كَانَتْ مِيتَتُهُ مِيتَةً ضَالًّا لَهُ. [صححه مسلم (۱۸۵۱)].

(۵۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی اطاعت کے علاوہ کسی اور حال پر مرے تو وہ اس طرح مرے گا کہ قیامت کے دن اس کی کسی حجت کا اعتبار نہ ہوگا اور جو شخص اس حال میں مر جائے کہ اس نے اپنا ہاتھ بیعت سے چھڑا لیا ہو تو اس کی موت گمراہی کی موت ہوگی۔

(۵۸۹۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ فَلَا تُخْفَرُ وَاللَّهُ ذِمَّتُهُ فَإِنَّهُ مَنْ أَخْفَرَ ذِمَّتَهُ طَلَبَهُ اللَّهُ حَتَّى يَكْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ

(۵۸۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کی نماز پڑھ لے وہ اللہ کی ذمہ داری میں آ جاتا ہے، اس لئے تم اللہ کی ذمہ داری کو مت توڑو، کیونکہ جو اللہ کی ذمہ داری کو توڑے گا، اللہ اسے تلاش کر کے اوندھے جہنم میں داخل کر دے گا۔

(۵۸۹۹) حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ جُلَيْدٍ الْحَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ يُعْفَى عَنِ الْمَمْلُوكِ قَالَ فَصَمْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَعَادَ فَصَمْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يُعْفَى عَنْهُ كُلُّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً. [راجع: ۵۶۳۵].

(۵۸۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کسی غلام سے کتنی مرتبہ درگزر کی جائے؟ نبی ﷺ خاموش رہے، اس نے پھر یہی سوال کیا، نبی ﷺ خاموش رہے تیسری مرتبہ پوچھنے پر نبی ﷺ نے فرمایا اس سے روزانہ ستر مرتبہ درگزر کیا جائے۔

(۵۹۰۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَحْمَدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا بِكَيْلٍ أَوْ وَزْنٍ فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

[قال الألبانی: صحيح (ابوداود، ۳۴۹۵، النسائی: ۲۸۶/۷، قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۹۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ماپ کر یا وزن کر کے غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ رَاعٍ عَلَى رَعِيَّتِهِ وَهُوَ مَسْنُولٌ عَنْهُمْ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْنُولٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْنُولٌ عَنْهُ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْنُولَةٌ عَنْهُ [صححه البخاری (۷۱۳۸)، ومسلم (۱۸۲۹)، وابن حبان (۴۴۹۱)].

(۵۹۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی، چنانچہ حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے حوالے سے باز پرس ہوگی، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اور اس سے ان کے متعلق باز پرس ہوگی، عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی باز پرس ہوگی، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، (الغرض! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک کی اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی)۔

(۵۹۰۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْ قَالَ أُمَّتِي وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِي رَجُلٍ قَالَ مَنْ يَعْمَلْ لِي مِنْ غَدْوَةٍ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قَالَتِ الْيَهُودُ نَحْنُ فَفَعَلُوا فَقَالَ فَمَنْ يَعْمَلْ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قَالَتِ النَّصَارَى نَحْنُ فَعَمِلُوا وَأَنْتُمْ الْمُسْلِمُونَ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطِينَ فَغَضِبْتُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ أَجْرًا فَقَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَذَاكَ فَضِلِّي أَوْ تَبِهْ مِنْ أَشَاءَ [صححه البخاری (۲۲۶۹) وابن حبان (۶۶۳۹)] [انظر: ۵۹۰۳، ۵۹۰۴، ۵۹۱۱].

(۵۹۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس امت اور یہود و نصاریٰ کی مثال ایسے ہے کہ ایک شخص نے چند مزدوروں کو کام پر لگایا اور کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نماز فجر سے لے نصف النہار تک کون کام کرے گا؟ اس پر یہودیوں نے فجر کی نماز سے لے کر نصف النہار تک کام کیا، پھر اس نے کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نصف النہار سے لے کر نماز عصر تک کون کام کرے گا؟ اس پر عیسائیوں نے کام کیا، پھر اس نے کہا کہ نماز عصر سے لے کر رات تک دو قیراط کے عوض کون کام کرے گا؟ یا درکھو! وہ تم جو جنہوں اس عرصے میں کام کیا، لیکن اس پر یہود و نصاریٰ غضب ناک ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہماری محنت اتنی زیادہ اور اجرت اتنی کم؟ اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہارا حق ادا کرنے میں ذرا بھی کوتاہی یا کمی کی؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر یہ میرا فضل ہے، میں جسے چاہوں عطاء کر دوں۔

(۵۹۰۴) سَمِعْتُ مِنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ أَكْتُبْهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمِلْتُ الْيَهُودُ كَذَا وَالنَّصَارَى كَذَا نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

(۵۹۰۴) وَ حَدَّثَنَا هُوَ مُؤَمَّلٌ أَيْضًا عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَيْضًا

(۵۹۰۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۹۰۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوَّمًا بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ هَاهُنَا الْفِتْنَةُ هَاهُنَا الْفِتْنَةُ حَيْثُ يَطْلُعُ قُرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۵۴]۔

(۵۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دوسرے ہاتھ سے شیطاں کا سینک نکلتا ہے۔

(۵۹۰۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبِسْ الْخُفَّيْنِ يَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ [راجع: ۵۳۳۶]۔

(۵۹۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا ذَكَرَ عِنْدَهُ الْبَيْدَاءُ يَسْتَبْهِي وَيَقُولُ إِنَّمَا أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ [راجع: ۴۵۷۰]۔

(۵۹۰۷) سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقام بیداء کے متعلق لعنت فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے مسجد نبی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۵۹۰۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ بَنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَرَى أَحَدٌ بَلِيلٍ وَحْدَهُ [راجع: ۴۷۴۸]۔

(۵۹۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۵۹۰۹) وَ حَدَّثَنَا بِهِ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَقُلْ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

(۵۹۰۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسل بھی مروی ہے۔

(۵۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَدْ سَمِعْتُ مُؤَمَّلًا مِنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بَنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَحَادِيثَ وَسَمِعَ

أَيْضًا مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

(۵۹۱۰) عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مؤمل نے عمر بن محمد بن زید

وَسَلَّمَ أَجْلَكُمْ فِي أَجَلٍ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ [راجع: ۵۹۰۲].

(۵۹۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی امتوں کے مقابلے میں تمہاری امت اتنی ہی ہے جتنی عصر کی نماز سے لے کر غروب آفتاب تک ہوتی ہے۔

(۵۹۱۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ [راجع: ۴۶۱۳].

(۵۹۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ اور اس آیت ”وہ دن کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۹۱۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ قَالَ لِي مُحَارِبُ بْنُ دِنَارٍ مَا سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَذْكُرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْكُوْثَرِ فَقُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا الْخَيْرُ الْكَثِيرُ فَقَالَ مُحَارِبُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَقَلَّ مَا يَسْقُطُ لِابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا أُنْزِلَتْ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْرِي عَلَى جَنَادِلِ الدَّرِّ وَالْيَاقُوتِ شَرَابُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا وَاللَّهِ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ [راجع: ۵۳۵۵].

(۵۹۱۳) عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے محارب بن دینار نے کہا کہ آپ نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے کوثر کے متعلق کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد خیر کثیر ہے، محارب نے کہا سبحان اللہ! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول اتنا کم وزن نہیں ہو سکتا، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب سورہ کوثر نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوثر جنت کی ایک نہر کا نام ہے، جس کا پانی موتیوں اور یاقوت کی کنکریوں پر بہتا ہے، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے، محارب نے یہ سن کر کہا کہ پھر تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے صحیح فرمایا کیونکہ بخدا یہ خیر کثیر ہی تو ہے۔

(۵۹۱۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ۴۶۸۷].

(۵۹۱۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۴۸].

(۵۹۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا۔

(۵۹۱۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْدَ الْجَرِّ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ [راجع: ۵۰۹۰].

(۵۹۱۶) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مکے کی نبیذ کو نبی ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ آپ کو ابو عبد الرحمن پر تعجب نہیں ہوتا، ان کا خیال ہے کہ مکے کی نبیذ کو تو انہوں نے نبی ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی ﷺ نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا ”مکے“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو چکی مٹی سے بنائی جائے۔

(۵۹۱۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ أَوَلَيْسَتْ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَطْعَمُ وَأُسْقِي [راجع: ۴۷۲۱].

(۵۹۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (رمضان کے مہینے میں) ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے لوگوں کو روکا تو وہ کہنے لگے کہ کیا آپ اس طرح نہیں کرتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۵۹۱۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ سَمِعْتُ مَالِكًا يَحْدُثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۱۶].

(۵۹۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۹۱۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ نَجْدٍ فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَكَانَتْ سَهْمَانَهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقْلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹].

(۵۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، جن میں حضرت ابن

شُرْكَاءُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ فَإِنَّهُ يَقُومُ عَلَيْهِ قِيمَةُ عَدْلٍ فَيُعْطَى شُرْكَاءُوهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ الْعَبْدَ عَلَيْهِ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مَا عَتَقَ [راجع: ۳۹۷].

(۵۹۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچتا ہو تو اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہو جائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۵۹۲۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۴۶۷۰].

(۵۹۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۵۹۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِلَدِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۴۸۱۹].

(۵۹۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ کی وادی بطحاء میں اپنی اونٹنی کو بیٹھایا اور وہاں نماز پڑھی، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۹۲۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعْقَلَةِ فَإِنْ تَعَاهَدَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ [راجع: ۴۶۶۵].

(۵۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حامل قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کے مالک کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۵۹۲۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا بَتَّاحِ الطَّعَامِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِيعْتُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِنَقْلِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلُ أَنْ نَبِيعَهُ [راجع: ۳۹۵۰].

(۵۹۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم لوگ خرید و فروخت کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(۵۹۲۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَقَالَ مَنْ افْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [راجع: ۴۴۷۹].

(۵۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۹۲۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عَرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْعِدَاةِ وَالْعَشَىٰ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۵۸].

(۵۹۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے سامنے ”جب وہ مر جاتا ہے“ صبح شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہونے تک تمہارا یہی ٹھکانہ ہے۔

(۵۹۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (ح) وَإِسْحَاقُ قَالَ أَبَانَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكُعْبَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ فَأَغْلَقَهَا فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكَ عُمُوذَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعُمُوذًا عَنْ يَسَارِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقُبْلَةِ ثَلَاثَةُ أَذْرُعٍ قَالَ إِسْحَاقُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقُبْلَةِ. [راجع: ۴۴۶۴].

(۵۹۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی ﷺ کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی ﷺ کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ نے اندر کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے دو ستون دائیں ہاتھ، ایک ستون بائیں ہاتھ اور تین ستون پیچھے چھوڑ کر نماز پڑھی، اس وقت نبی ﷺ اور خانہ کعبہ کی دیوار کے درمیان تین گز کا فاصلہ تھا، سالم کہتے ہیں کہ اس زمانے میں بیت اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا۔

(۵۹۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَتَوَضَّئُونَ جَمِيعًا قُلْتُ لِمَالِكِ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۴۴۸۱].

(۵۹۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سب لوگ اکٹھے ایک ہی برتن سے وضو کر لیتے

(۵۹۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعَيِّفُهَا قَالَ أَهْلُهَا نَبِعُكَ عَلَىَّ وَأَنَّ وَلَانَهَا لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۴۸۱۷].

(۵۹۲۹) حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے بریرہ رحمہ اللہ کو خرید کر آزاد کرنا چاہا لیکن بریرہ رحمہ اللہ کے مالک نے کہا کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، حضرت عائشہ رحمہ اللہ نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی تو نبی ﷺ نے فرمایا تم شخص اس وجہ سے مت رکو، کیونکہ ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرتا ہے۔

(۵۹۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ لَهٗ شَيْءٌ يُوَصِّى فِيهِ يَيْتَ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [راجع: ۴۱۱۸].

(۵۹۳۰) حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی کا حق ہو تو اس پر دو راتیں اس طرح نہیں گذرانی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۹۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَصْحَابِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذِّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ۴۵۶۱].

(۵۹۳۱) حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہو کر، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۹۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۴۸۰۸].

(۵۹۳۲) حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو ماہ رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

(۵۹۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ۴۶۸۷].

(۵۹۳۳) حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی کو ”اے کافر“ کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

فَاسْتَقْبَلُوهَا وَكَانَتْ وَجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ [راجع: ۴۶۴۲]۔

(۵۹۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ آج رات نبی ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ ﷺ کو نماز میں خانہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(۵۹۳۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ أَوْ وَهْبِ بْنِ قَطَنِ اللَّيْثِيِّ شَكَّ إِسْحَاقُ عَنْ يُحْنَسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ إِذْ أَتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَهُ فَذَكَرَتْ شِدَّةَ الْحَالِ وَأَنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا اجْلِسِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدُكُمْ عَلَى لَأَوَائِهَا وَشِدَّتِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۳۷۷)] [انظر: ۶۰۰۱، ۶۱۷۴]۔

(۵۹۳۵) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ”یوحنس“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کی ایک باندی آگئی اور حالات کی سختی کا ذکر کرنے لگی اور ان سے مدینہ منورہ کو چھوڑ کر کہیں اور جانے کی اجازت طلب کرنے لگی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور سختیوں پر صبر کرے، میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا۔

(۵۹۳۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ سَأَلْتُ مَالِكًا عَنْ الرَّجُلِ يُوتِرُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ وَهُوَ رَاكِبٌ [راجع: ۶۵۱۹]۔

(۵۹۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سوار ہو کر وتر پڑھے ہیں۔

(۵۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً [راجع: ۴۸۴۸]۔

(۵۹۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا دو دو رکعتیں، اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو۔

(۵۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَمُوا عَلَيْكُمْ قَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ [راجع: ۴۵۶۳]۔

(۵۹۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرے تو وہ ”السَّامُ عَلَيْكُمْ“ کہتا

حَتَّى وَرَدُوا مَكَّةَ فَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمُوا الْحَجَرَ ثُمَّ طَفَعْنَا بِالْبَيْتِ أَسْبُوعًا ثُمَّ صَلَّيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ فَإِذَا رَجُلٌ ضَخْمٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ يَصُوتُ بِنَا عِنْدَ الْحَوْضِ فَقُمْنَا إِلَيْهِ وَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا أَتَيْنَاهُ قَالَ مَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا أَهْلُ الْمَشْرِقِ وَتَمَّ أَهْلُ الْيَمَامَةِ قَالَ فَحَجَّاجٌ قَالَ أَمْ عُمَارٌ قُلْتُ بَلْ حَجَّاجٌ قَالَ فَإِنَّكُمْ قَدْ نَقَضْتُمْ حَجَّكُمْ قُلْتُ قَدْ حَجَّجْتُ مِرَارًا فَكُنْتُ أَفْعَلُ كَذَا قَالَ فَاذْطَلَعْنَا مَكَانَنَا حَتَّى يَأْتِيَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنَّا قَدِمْنَا فَقَصَصْنَا عَلَيْهِ فَصَنَّا وَأَخْبَرْنَاهُ مَا قَالَ إِنَّكُمْ نَقَضْتُمْ حَجَّكُمْ قَالَ أَذْكَرُكُمْ بِاللَّهِ أَخْرَجْتُمْ حَجَّاجًا قُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كُلُّهُمْ فَعَلَّ مِثْلَ مَا فَعَلْتُمْ [أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُفْرِ. قَالَ شَيْبٌ: اسْنَادُهُ صَحِيحٌ]

(۵۹۳۹) عبد اللہ بن بدر کہتے ہیں کہ وہ اپنے چند ساتھیوں کی ایک جماعت کے ساتھ حج کے لئے روانہ ہوئے، مکہ مکرمہ پہنچ کر حرم شریف میں داخل ہوئے، حجر اسود کا استلام کیا، پھر ہم نے بیت اللہ کے سات چکر لگا کر طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں، اچانک بھاری وجود کا ایک آدمی چادر اور تہ بند لپیٹے ہوئے نظر آیا جو حوض کے پاس سے ہمیں آوازیں دے رہا تھا، ہم اس کے پاس چلے گئے، میں نے لوگوں سے ان کے متعلق پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے، جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے کہا اہل مشرق، پھر اہل یمامہ، انہوں نے پوچھا کہ حج کرنے کے لئے آئے ہو یا عمرہ کرنے؟ ہم نے عرض کیا کہ حج کی نیت سے آئے ہیں، وہ فرمانے لگے کہ تم نے اپنا حج ختم کر دیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے تو اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ حج کیا ہے اور ہر مرتبہ اسی طرح کیا ہے؟

پھر ہم اپنی جگہ چلے گئے، یہاں تک کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تشریف لے آئے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے سارا واقعہ ذکر کیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ فتویٰ بھی ذکر کیا کہ تم نے اپنا حج ختم کر دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں تمہیں اللہ کے نام سے نصیحت کرتا ہوں، یہ بتاؤ کہ کیا تم حج کی نیت سے نکلے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا بخدا! نبی ﷺ اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے بھی حج کیا ہے اور ان سب نے اسی طرح کیا ہے جیسے تم نے کیا۔

(۵۹۴۰) حَدَّثَنَا سُورِجٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي نَعْمٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَبَجَّاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُ عَنْ دَمِ الْبُعُوضِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ انْظُرُوا إِلَيَّ هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبُعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رِيحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا [رَاجِعْ: ۵۰۶۸]

(۵۹۴۰) ابن ابی نعیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی آدمی نے میری موجودگی میں یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی

پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ میں نے سنا ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(۵۹۴۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ حُنَيْنٍ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى مَذْهَبًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَاجَهَةً الْقِبْلَةِ [راجع: ۵۷۱۵]۔

(۵۹۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ قبلہ کے رخ چلتے تھے۔ (اس کی طرف پشت نہ کرتے تھے اور ایسا ہونا حتی الامکان کے ساتھ مشروط ہے)

(۵۹۴۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ [راجع: ۴۴۸۶]۔
(۵۹۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مذکورہ منونٹ اور آزاد و غلام، چھوٹے اور بڑے ہر مسلمان پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو واجب ہے۔

(۵۹۴۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيَمْشِي أَرْبَعَةً وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۴۶۱۸]۔

(۵۹۴۳) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے پہلے تین چکروں میں ”حجر اسود سے حجر اسود تک“ رمل اور باقی چار چکروں میں معمول کی رفتار رکھتے تھے، اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۹۴۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجُمُرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَسَائِرَ ذَلِكَ مَاشِيًا وَيُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود ۱۹۶۹، الترمذی: ۹۰۰)]۔ قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۶۴۵۷، ۶۲۲۲]۔

(۵۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ذی الحجہ کو حجرہ عقبہ کی رمی سوار ہو کر اور باقی ایام میں پیدل کیا کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۹۴۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانَيْنِ فَإِنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُهُمَا وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ۔

[اخرجه مسلم: ۶۵/۴، والنسائی: ۳۳۱/۵]

(۵۹۴۵) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی کو نہ کا استلام نہیں کرتے تھے، صرف

حُجَّاجًا فَمَا أَحْلَلْنَا مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أَحْلَلْنَا يَوْمَ النَّحْرِ [انظر: ۸۲، ۶۰].

(۵۹۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے اور یوم النحر سے پہلے ہم نے اپنے اوپر کوئی چیز حلال نہیں کی۔

(۵۹۴۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِمَالِي بِشَمْعٍ قَالَ أَحْسِنْ أَصْلَهُ وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهُ [راجع: ۴۶۰۸].

(۵۹۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ”شمع“ نامی جگہ میں اپنے مال کو صدقہ کرنا چاہتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔

(۵۹۴۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا صُمْتُ عَرَفَةَ قَطُّ وَلَا صَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ [راجع: ۵۴۱۱].

(۵۹۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے یوم عرفہ کا روزہ کبھی نہیں رکھا، نیز اس دن کا روزہ نبی ﷺ یا شیخین میں سے بھی کسی نے نہیں رکھا۔

(۵۹۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَمَعَهُ رَجُلٌ يُحَدِّثُهُ فَدَخَلْتُ مَعَهُمَا فَضَرَبَ بِيَدِهِ صَدْرِي وَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَنَاجَى ائْتَانِ فَلَا تَجْلِسُ إِلَيْهِمَا حَتَّى تَسْتَأْذِنَهُمَا [انظر: ۶۲۲۵].

(۵۹۴۹) سعید مقبری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی شخص کے ساتھ کوئی بات کر رہے تھے، میں ان کے بیچ میں جا کر بیٹھ گیا، انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر مار کر فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی آپس میں خفیہ بات کر رہے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے پاس جا کر مت بیٹھو۔

(۵۹۵۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ وَيَلْبَسُ النَّعَالَ السَّيِّئَةَ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَيْنِ وَيَلْبَسِي إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَيُخَبِّرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْعُلُهُ [أشار

المنذري إلى علة في أسناده. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۴۲۱۰، النسائي: ۱۸۶/۸). قال شعيب: صحيح، هذا اسناد ضعيف].

(۵۹۵۰) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی ڈاڑھی کو رنگتے تھے، رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہنتے تھے، حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کرتے تھے اور تلبیہ اس وقت پڑھتے تھے جب سواری انہیں لے کر سیدھی ہو جاتی، اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ مِنْ حَرِيرٍ أَوْ سِيرَاءٍ أَوْ نَحْوِ هَذَا فَرَأَاهَا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرْسَلْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا هِيَ ثِيَابٌ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَنْفَعَ بِهَا [راجع: ۴۹۷۸].

(۵۹۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا، پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جسم پر دیکھا تو فرمایا کہ میں نے اسے تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا کیونکہ دنیا میں یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوا دیا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۵۹۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ فَلَذَكَرَهُ

(۵۹۵۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۹۵۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ عَنْ كَلْبِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَ رَجُلٍ فَقَالَ يُقْتَلُ فِيهَا هَذَا الْمُقْتَبَعُ يَوْمَئِذٍ ظُلْمًا قَالَ فَظَنَرْتُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی حسن الاسناد (الترمذی: ۳۷۰۸)]. قال شعيب: صحيح لغيره، واسناده محتمل للتحسين.

(۵۹۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قتلوں کا تذکرہ فرما رہے تھے کہ سامنے سے ایک آدمی گذرا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ اس موقع پر یہ نقاب پوش آدمی مظلوم ہونے کی حالت میں شہید ہو جائے گا، میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۵۹۵۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَكْدَرٍ [راجع: ۵۰۹۰].

(۵۹۵۴) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مکے کی نبیذ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ آپ کو ابو عبد الرحمن پر تعجب نہیں ہوتا، ان کا خیال ہے کہ مکے کی نبیذ کو تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا ”مکے“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو مکی مٹی سے بنائی جائے۔

أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّحْلَةُ فَفَرِقْتُ مِنْ عُمَرَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يَقُولُ هِيَ النَّحْلَةُ [راجع: ۴۵۹۹].

(۵۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں ایک ایسا درخت جانتا ہوں جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور وہ مسلمان کی طرح ہے، اور اس کے پتے بھی نہیں جھڑتے، میں نے چاہا کہ کہہ دوں وہ کھجور کا درخت ہے، لیکن پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ڈر گیا، بعد میں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

(۵۹۵۶) حَدَّثَنَا أُسُودٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَثَلَ بِيَدِي الرُّوحِ ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مَثَلَ اللَّهِ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُسَيْنٌ مَنْ مَثَلَ بِيَدِي رُوحٍ. [راجع: ۵۶۶۱].

(۵۹۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ذی روح کا مشہ کرے اور توبہ نہ کرے، قیامت کا دن اللہ تعالیٰ اس کا بھی مشہ کریں گے۔

(۵۹۵۷) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَرَأَ السُّجْدَةَ فِي الْمَكْتُوبَةِ

(۵۹۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ تین مرتبہ ایسا ہوا کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے فرض نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت فرمائی۔

(۵۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطٍ يَدِهِ حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ امْرَأَةٍ أَرَادَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ وَهُوَ خَارِجٌ مِنْ مَكَّةَ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَمِرَ أَوْ يَحُجَّ فَقَالَ لَا تَزَوَّجَهَا وَأَنْتَ مُحَرَّمٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ

(۵۹۵۸) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی مکہ مکرمہ سے باہر کسی عورت سے نکاح کرنا چاہے اور وہ حج یا عمرہ کا ارادہ بھی رکھتا ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حالت احرام میں نکاح نہ کرو، نبی ﷺ نے اس کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۵۹۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مَقْتُولَةٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تَقَاتِلُ ثُمَّ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [راجع: ۴۷۳۹]

(۵۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے دن ایک مقتول عورت کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ یہ تو لڑنے والی نہیں تھی، پھر آپ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

فَقَالَ نَعَمْ وَزَادَهُمْ إِبْرَاهِيمُ الدَّبَّاءُ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ فِي حَدِيثِهِ وَالدَّبَّاءُ [راجع: ۴۸۳۷] (۵۹۶۰) طائوس کہتے ہیں بخدا ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کیا نبی ﷺ نے مکے کی نیب سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۵۹۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ وَيَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

[راجع: ۴۴۶۶، ۵۱۴۲].

(۵۹۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۹۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَبْرِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا أَكَلُهُ وَلَا أَحَرِّمُهُ. [راجع: ۴۴۹۷]

(۵۹۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۵۹۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْرَةَ ابْنَتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّومُ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْذَّارِ.

[صححه البخاری (۵۰۹۳)، ومسلم (۲۲۲۵)]. [انظر: ۶۱۹۶، ۶۰۹۵]

(۵۹۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(۵۹۶۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَرَّتَيْنِ.

[قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه، ۳۹۸۳). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۹۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مؤمن کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

(۵۹۶۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَرَّتَيْنِ.

(۵۹۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پورے طواف میں صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کرتے تھے، اس کے بعد والے دو کوٹوں کا استلام نہیں فرماتے تھے۔

(۵۹۶۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كَهْلِيلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ عَلَى قَعِيقَانَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ مَا أَعْمَارُكُمْ فِي أَعْمَارٍ مَنْ مَضَى إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ فِيمَا مَضَى مِنْهُ

(۵۹۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نماز عصر کے بعد سورج ابھی جبل قعيقان پر تھا، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا گزشتہ امتوں کی عمروں کے مقابلے میں تمہاری عمریں ایسی ہیں جیسے دن کا یہ باقی حصہ کہ گزشتہ حصے کی نسبت بہت تھوڑا ہے۔

(۵۹۶۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأَ وَيَرْفُقَدَ.

[راجع: ۳۵۹].

(۵۹۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں اور غسل کرنے سے پہلے سونا چاہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا شرمگاہ دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۵۹۶۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [راجع: ۵۱۹۲].

(۵۹۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

(۵۹۶۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَالِمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعَصِيَّةُ الْذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ. [راجع: ۴۷۰۲].

(۵۹۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور ”عصیہ“ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۵۹۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَذَ فِي السُّبَّةِ فَقَالَ إِذَا نَادَا فَفَقَا لَا خَلَاةَ فَكَانَ السُّبَّةُ الْخَلَاةُ. [راجع: ۵۰۳۶].

فَلَقِيْنِي بَعْدَ حِينٍ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَأَعْطِنِي أَجْرِي وَلَا تَظْلِمْنِي فَقُلْتُ انْطَلِقْ إِلَى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْخَرْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَسْتُ أَسْخَرُ بِكَ فَانْطَلَقْ فَاسْتَأْذَنَ ذَلِكَ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ خَشِيَةً مِنْكَ فَأَفْرُجْ عَنَّا فَتَدَحَّرَ جَنَّتِ الصَّخْرَةُ فَخَرَجُوا يَمْشُونَ.

[صححه البخاری (۲۲۱۵)، ومسلم (۲۷۴۳) و ابوداؤد: ۳۳۸۷].

(۵۹۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص ”چاول ناپنے والے“ کی طرح بننے کی استطاعت رکھتا ہو، وہ ویسا بن جائے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! چاول ناپنے والے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین آدمی سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں آسمان پر ابر چھا گیا (اور بارش ہو گئی) یہ لوگ (بارش سے بچنے کے لئے) ایک غار میں داخل ہو گئے، اسی اثناء میں پہاڑ کے اوپر ایک چٹان نیچے گری اور غار کا دہانہ بند ہو گیا، انہوں نے اس چٹان کو ہٹانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اسے ہٹانہ سکے، تھک ہار کر ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا کہ اب تو تم لوگ ایک بہت بڑی مصیبت میں پھنس گئے ہو، اس سے نجات کی صورت یہی ہے کہ ہر شخص اپنے سب سے بہترین عمل کے وسیلے سے دعاء کرے، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مصیبت سے نجات عطا فرمادے۔

چنانچہ ان میں سے ایک بولا کہ اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میرے والدین بہت زیادہ بوڑھے ہو چکے تھے، میری عادت تھی کہ میں دودھ دوہ کر سب سے پہلے انہیں پلاتا تھا، ایک دن میں جب اپنے گھر آیا تو وہ دونوں سو چکے تھے، میں نے دودھ کا برتن ہاتھ میں پکڑے پکڑے ساری رات کھڑے ہو کر گزار دی، میں نے ان سے پہلے کسی کو دودھ دینا یا انہیں جگانا گوارا نہ کیا، میرے بچے آس پاس ایڑیاں رگڑ رہے تھے، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام صرف تیرے خوف سے کیا تھا تو ہم پر ”کشادگی“ فرما، اس پر وہ چٹان ذرا سی سرک گئی۔

دوسرا بولا کہ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میری ایک چچا زاد بہن تھی، پوری مخلوق میں مجھے اس سے زیادہ کسی سے محبت نہ تھی، میں نے اس سے اپنے آپ کو ”حوالے“ کرنے کے لیے کہا تو وہ کہنے لگی بخدا! سودینار کے بغیر نہیں، میں نے سودینار جمع کیے اور اس کے حوالے کر دیئے، جب میں اس کے پاس جا کر اس طرح بیٹھا جیسے مرد بیٹھتا ہے تو وہ کہنے لگی کہ اللہ سے ڈر، اور مہر کو ناحق نہ توڑ، میں یہ سنتے ہی اسی وقت کھڑا ہو گیا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل صرف تیرے خوف کی وجہ سے کیا تھا تو ہم پر کشادگی فرما، اس پر وہ چٹان تھوڑی سی مزید سرک گئی اور آسمان نظر آنے لگا۔

تیسرا بولا کہ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے چاولوں کے ایک فرق (وزن) کے عوض ایک مزدور سے مزدوری کروائی تھی، جب شام ہوئی تو میں نے اسے اس کا حق دینا چاہا لیکن اس نے وہ لینے سے انکار کر دیا، اور مجھے چھوڑ کر چلا گیا، میں نے

کر، میں نے اس سے کہا کہ جا کر وہ گائے اور اس کا چرواہا اپنے ساتھ لے جا، وہ کہنے لگا کہ اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کر، میں نے اس سے کہا کہ میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کر رہا، چنانچہ وہ گیا اور اپنے ساتھ اسے ہانکتا ہوا لے کر چل پڑا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام صرف تیری رضا حاصل کرنے کے لیے اور تیرے خوف کی وجہ سے کیا ہے تو ہم پر کثادگی فرما، اس پر وہ چٹان لڑھک کر دوسری طرف چل گئی اور وہ اس غار سے نکل کر باہر چلے گئے۔

(۵۹۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ رَهْطٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوُوا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَبَيْنَمَا هُمْ فِيهِ حَظَّتْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأُطْبِقَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثُ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

[صححه البخاری (۲۲۱۵)، ومسلم (۲۷۴۳)، وابن حبان (۸۹۷)]

(۵۹۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۹۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْكِلَابِ فَكُنْتُ فِيمَنْ بَعَثَ فَفَقَلْنَا الْكِلَابَ حَتَّى وَجَدْنَا امْرَأَةً قَدِمَتْ مِنَ الْبَادِيَةِ فَقَتَلْنَا كَلْبًا لَهَا. [راجع: ۴۷۴۴].

(۵۹۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کتوں کو مارنے کے لئے چند لوگوں کو بھیجا جن میں میں بھی شامل تھا، ہم لوگ کتے مارنے لگے، حتیٰ کہ ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، ہم نے اس کا کتا بھی مار دیا۔

(۵۹۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ رُوَيْبَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَبَاءِ الْمَدِينَةِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى أَقَامَتْ بِمَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يُقْلَ إِلَى الْجُحْفَةِ. [راجع: ۵۸۴۹].

(۵۹۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں کالی کلوٹی بکھرے بالوں والی ایک عورت کو مدینہ منورہ سے نکلے ہوئے دیکھا جو مہیجہ یعنی جھم میں جا کر کھڑی ہو گئی، نبی ﷺ نے اس کی تعبیر یہ لی کہ مدینہ منورہ کی دہائیں اور آفات جھم سے نکل ہو گئی ہیں۔

(۵۹۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِي ابْتِغَاءَ

(۵۹۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پروردگار عالم کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے میرا جو بندہ بھی صرف میری رضا حاصل کرنے کے لئے میرے راستے میں جہاد کے لئے نکلتا ہے، میں اس کے لئے اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ یا تو اسے اجر و ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹاؤں گا، یا پھر اس کی روح قبض کر کے اس کی بخشش کر دوں گا، اس پر رحم فرماؤں گا اور اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔

(۵۹۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ صَلَوَاتٍ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ. [راجع: ۵۱۲۷].

(۵۹۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۹۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ مِهْرَانَ مَوْلَى لِقْرِيشٍ سَمِعْتُ جَدِّي يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ إِلَّا وَالسَّوَاكُ عِنْدَهُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ بَدَأَ بِالسَّوَاكِ.

[راجع: ۵۷۴۹].

(۵۹۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سوتے وقت بھی سواک ہوتی تھی اور جب آپ ﷺ بیدار ہوتے تو سب سے پہلے سواک کرتے۔

(۵۹۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ مِهْرَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا. [صححه ابن خزيمة (۱۱۹۳)، وابن حبان (۲۴۵۳)]. وقال الترمذی. قال الألبانی حسن (ابو داود: ۱۲۷۱، الترمذی: ۴۳۰).

(۵۹۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو نماز عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۹۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ فَقُلْتُ مَا حَدَّثَ فَقَالُوا قَالَ حَدَّثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ. [قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۶۰۴۰، ۶۱۱۰].

(۵۹۸۱) سعید بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچا تو وہ ایک حدیث بیان کر چکے تھے، میں

(۵۹۸۲) حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْبَنَانِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَشْتَرِي هَذِهِ الْحِيطَانَ تَكُونُ فِيهَا الْأَعْنَابُ فَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَبِيعَهَا كُلَّهَا عِنَبًا حَتَّى نَعْصِرَهُ قَالَ فَعَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ تَسْأَلُنِي سَأَحَدُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ أَكَبَّ وَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ الْوَيْلُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ عُمَرُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَدْ أَفْرَعْنَا قَوْلَكَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ بَأْسٌ إِنَّهُمْ لَمَّا حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَتَوَاطَعُوا فَيَسْعُونَهُ فَيَأْكُلُونَ ثَمَنَهُ وَكَذَلِكَ ثَمَنُ الْخَمْرِ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ.

(۵۹۸۲) عبد الواحد بنانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو عبد الرحمن! میں یہ باغات خرید رہا ہوں، ان میں انگور بھی ہوں گے، ہم صرف انگوروں کو ہی نہیں بیچ سکتے جب تک اسے پھوڑ نہ لیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا گویا تم مجھ سے شراب کی قیمت کے بارے پوچھ رہے ہو، میں تمہارے سامنے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے، ہم لوگ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اسے جھکا کر زمین کو کریدنے لگے اور فرمایا بنی اسرائیل کے لئے ہلاکت ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے اے اللہ کے نبی! ہم تو بنی اسرائیل کے متعلق آپ کی یہ بات سن کر گھبرا گئے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا، اصل بات یہ ہے کہ جب بنی اسرائیل پر چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اتفاق رائے سے اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانا شروع کر دی، اسی طرح شراب کی قیمت بھی تم پر حرام ہے۔

(۵۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا تَبَوَّأَ مَضْجَعَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اَللَّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكِ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَكَ كُلُّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ. [قال الألبانی: صحيح الاسناد (ابوداود: ۵۰۵۸)].

(۵۹۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر جا کر لیٹتے تو یوں کہتے اس اللہ کا شکر جس نے میری کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا پلایا، مجھ پر مہربانی اور احسان فرمایا، مجھے دیا اور خوب دیا، ہر حال میں اللہ ہی کا شکر ہے، اے اللہ! اے ہر چیز کے رب! ہر چیز کے مالک اور معبود! ہر چیز تیری ہی ملکیت میں ہے، میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۵۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَعْنِي ابْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

الْقُدُورَ وَعَلَفُوا الْعَجِينَ الْإِبِلَ ثُمَّ ارْتَحَلَ بِهِمْ حَتَّى نَزَلَ بِهِمْ عَلَى الْبُئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَشْرَبُ مِنْهَا النَّاقَةُ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَدْخُلُوا عَلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ عَذَّبُوا قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يُصَيِّبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ. [صححه البخاری (۳۳۷۹)، ومسلم (۲۹۸۱)، وابن حبان (۶۲۰۲)].

(۵۹۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ تبوک کے سال قوم شمود کے تباہ شدہ کھنڈرات اور گھروں کے قریب کسی جگہ پر صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ پڑاؤ ڈالا، لوگوں نے ان کنوؤں سے پانی پیا جس سے قوم شمود پانی پیتی تھی، اور اس سے آٹا بھی گوندھا اور گوشت ڈال کر ہنڈیا بھی چڑھا دیں، نبی ﷺ کو معلوم ہوا تو آپ ﷺ کے حکم پر لوگوں نے ہنڈیاں الٹا دیں، اور گندھا ہوا آٹا اونٹوں کو کھلا دیا، اور نبی ﷺ وہاں سے کوچ کر گئے اور اس کنوئیں پر جا کر پڑاؤ کیا جہاں سے حضرت صالح رضی اللہ عنہ کی اونٹنی پانی پیتی تھی، اور نبی ﷺ نے عذاب یافتہ قوم کے کھنڈرات میں جانے سے منع کر دیا اور فرمایا کہ مجھے اندیشہ ہے کہیں تم پر بھی وہی عذاب نہ آجائے جو ان پر آیا تھا، اس لئے تم وہاں نہ جاؤ۔

(۵۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُ عَنْ الْمُخْتَارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ثَلَاثِينَ دَجَالًا كَذَّابًا. [انظر: ۵۶۹۴].

(۵۹۸۵) یوسف بن مہران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس کوفہ کا ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، وہ مختار ثقفی کے متعلق بیان کرنے لگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر ایسی ہی بات ہے جو تم کہہ رہے ہو تو میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے تیس دجال و کذاب لوگ آئیں گے۔

(۵۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فَعَلْتُ قَالَ بَلَى قَدْ فَعَلْتُ وَلَكِنْ غُفِرَ لَكَ بِالْإِخْلَاصِ. [راجع: ۵۳۶۱].

(۵۹۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی شخص سے پوچھا کہ تم نے یہ کام کیا ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ انہیں، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے یہ کام نہیں کیا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ کام تو تم نے کیا ہے لیکن اخلاص کے ساتھ ”لا الہ الا اللہ“ کہنے کی برکت سے تمہاری بخشش ہوگئی۔

(۵۹۸۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو بَكْرٍ السَّامِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمِينِنَا قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا

(۵۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے نجد کے لیے بھی دعاء فرمائیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے، یا یہ کہ وہاں سے تو شیطان کا سینک طلوع ہوتا ہے۔

(۵۹۸۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ يَذْكُرُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْفِطْرَةِ حَلَقُ الْعَانَةِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَقَالَ إِسْحَاقُ مَرَّةً وَقَصُّ الشَّوَارِبِ.

[صححه البخاری (۵۸۹۰)].

(۵۹۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زیر ناف بالوں کو صاف کرنا، ناخن کاٹنا اور مونچھیں تراشنا فطرت سلیمہ کا حصہ ہیں۔

(۵۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا مَبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَرْعِ. [انظر: ۵۳۵۶].

(۵۹۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”قرع“ سے منع فرمایا ہے، ”قرع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدُهُ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَرْعِ. [انظر: ۵۳۵۶].

(۵۹۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”قرع“ سے منع فرمایا ہے، ”قرع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْأَعْلَمَ فِي الصُّورَةِ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْوُجْهِ. [راجع: ۴۷۷۹].

(۵۹۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ چہرے پر نشان پڑنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۹۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنَ الْخِطَةِ خَمْرٌ وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرٌ وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرٌ وَمِنَ الرَّيِّبِ

بھی شراب ہوتی ہے۔

(۵۹۹۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ جِئَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُوقَفَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُدْبِعُ ثُمَّ يَنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ يَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فَازْدَادَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَازْدَادَ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ.

[صححه البخاری (۶۵۴۸)، ومسلم (۲۸۵۰)، وابن حبان (۷۴۷۴)]. [انظر: (۶۰۲۲، ۶۰۲۳)].

(۵۹۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت، جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لا کر جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور اسے ذبح کر دیا جائے گا، پھر ایک منادی پکار کر کہے گا اے اہل جنت! تم ہمیشہ جنت میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم ہمیشہ جہنم میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، یہ اعلان سن کر اہل جنت کی خوشی اور مسرت دوچند ہو جائے گی اور اہل جہنم کے غموں میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

(۵۹۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَدَّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخَّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنَ الْبُخِيلِ [صححه البخاری (۶۶۹۲)].

(۵۹۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منت ماننا کسی چیز کو آگے پیچھے نہیں کر سکتا، البتہ منت ماننے سے کنجوس آدمی کے پاس سے کچھ نکل آتا ہے۔

(۵۹۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَنْفِيُّ يَمَامِيُّ سَمِعْتُ عِكْرَمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمُخَزُومِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَطَّمَ فِي نَفْسِهِ أَوْ اخْتَالَ فِي مِشْرِئِهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ [صححه الحاكم (۶۰/۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحيح.

(۵۹۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمانے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھے یا اپنی چال میں تنکبرانہ چال کو جگہ دے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

(۵۹۹۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا

گہن نہیں لگتا، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، اس لئے جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

(۵۹۹۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى رِجَالٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُسَمِّيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ فَتَرَكَ ذَلِكَ [راجع: ۵۸۱۲].

(۵۹۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مشرکین کے چند آدمیوں پر نام لے کر بددعا فرماتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں، چنانچہ نبی ﷺ نے انہیں بددعا دینا چھوڑ دیا۔

(۵۹۹۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ قَالَ حَيَّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْرَى الْفَرَى مَنْ ادَّعَى إِلَيَّ غَيْرَ أَبِيهِ وَأَفْرَى الْفَرَى مَنْ أَرَى عَيْنِي فِي النَّوْمِ مَا لَمْ تَرَيَا وَمَنْ غَيَّرَ تَحْوِمَ الْأَرْضِ [راجع: ۵۷۱۱].

(۵۹۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنے نسب کی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کرے، یا وہ خواب بیان کرے جو اس نے دیکھا ہی نہ ہو یا وہ جو زمین کے بیچ بدل دے۔

(۵۹۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ بِنِ مَحْرَمَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ مِنْ مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِقَبَاءٍ عَلَى بَغْلَةٍ لِي قَدْ صَلَّيْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مَا شِئًا فَلَمَّا رَأَيْتُهُ نَزَلْتُ عَنْ بَغْلَتِي ثُمَّ قُلْتُ ارْكَبْ أَمْ أَمْ قَالَ أَمْ ابْنُ أَخِي لَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْكَبَ الدَّوَابَّ لَرَكَبْتُ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ حَتَّى يَأْتِيَ فَيُصَلِّي فِيهِ فَإِنَّا أُحِبُّ أَنْ أَمْشِيَ إِلَيْهِ كَمَا رَأَيْتُهُ يَمْشِي قَالَ فَأَبَى أَنْ يَرْكَبَ وَمَضَى عَلَى وَجْهِهِ

(۵۹۹۹) عبد اللہ بن قیس بن محرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنے خچر پر سوار ہو کر مسجد قباء سے آ رہا تھا، وہاں مجھے نماز پڑھنے کا موقع بھی ملا تھا، راستے میں میری ملاقات حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہو گئی جو پیدل چلے آ رہے تھے، میں انہیں دیکھ کر اپنے خچر سے اتر پڑا اور ان سے عرض کیا کہ چچا جان! آپ اس پر سوار ہو جائیے، انہوں نے فرمایا بھتیجے! اگر میں سواری پر سوار ہونا چاہتا تو مجھے سواریاں مل جاتیں، لیکن میں نے نبی ﷺ کو اس مسجد کی طرف پیدل جاتے ہوئے دیکھا ہے، آپ ﷺ یہاں پہنچ

(۶۰۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ وَأَتْبَعَهَا بَصَرَهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيدِ يَعْنِي السَّبَابَةَ

(۶۰۰۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ لیتے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور اس پر اپنی نگاہیں جمادیتے، پھر فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہادت والی انگلی شیطان کے لئے لوہے سے بھی زیادہ سخت ثابت ہوتی ہے۔

(۶۰۰۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ قُطَيْبِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عُوَيْمِرٍ عَنْ يَحْنَسَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأَوَائِهَا وَشِدَّتِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

[راجع: ۵۹۳۵]

(۶۰۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور سختیوں پر صبر کرے، میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا۔

(۶۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُخْرَجُ نَارٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ

بِالنَّشَامِ [راجع: ۴۵۳۶]

(۶۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا ہے کہ قیامت کے قریب حضرموت ”جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے“ کے سمندر سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۶۰۰۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْعِمَامَاتِ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ لَعْلَانٌ فَلْيَلْبَسِ الْخَفَيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الْوَرَسُ وَلَا الزَّغْفَرَانُ وَلَا تَتَّقِبْ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسِ الْقَفَّازِينَ. [راجع: ۴۴۵۴]

کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو نگوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا اور عورت حالت احرام میں چہرے پر نقاب یا ہاتھوں میں دستانے نہ پہنے۔

(۶۰۰۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُبَيْعُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بَدَى الْحُلَيْفَةُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيْعُ بِهَا [انظر: ۴۸۱۹].

(۶۰۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ذوالحلیفہ کی وادی بطحاء میں اپنی سواری بٹھاتے تھے، یہ وہی جگہ تھی جہاں نبی ﷺ اپنی اونٹنی بٹھاتے اور نماز پڑھتے تھے۔

(۶۰۰۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ۴۶۵۷].

(۶۰۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حلق کرایا، جبکہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے بعض نے حلق اور بعض نے قصر کرایا، چنانچہ نبی ﷺ نے ایک یا دو مرتبہ فرمایا حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، پھر فرمایا اور قصر کرانے والوں پر بھی۔

(۶۰۰۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَكَانَا جَمِيعًا وَيُخَيَّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ [راجع: ۳۹۳].

(۶۰۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی خرید و فروخت کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، اور اگر ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے اور وہ دونوں اسی پر بیع کر لیں تو بیع لازم ہوگی، اور اگر بیع کے بعد دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور ان میں سے کسی نے بیع کو ترک نہیں کیا تب بھی بیع لازم ہوگی۔

(۶۰۰۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبَسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلِ فَرَمِي بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَبَدَأَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی ﷺ نے برسرِ منبر اسے پھینک دیا اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کر لیتا تھا، بخدا اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۶۰۰۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَشْنَى مَشْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وَتَوًّا. [راجع: ۴۴۹۲]

(۶۰۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، اور اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۶۰۰۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ [راجع: ۵۶۷۸]

(۶۰۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر وال جزو ہے۔

(۶۰۱۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا جَسْرٌ حَدَّثَنَا سَلِيطٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَسْتُمْ بِالْحُمَّى فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

(۶۰۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تمہیں بخار محسوس ہو تو اسے ٹھنڈے پانی سے بجھاؤ۔

(۶۰۱۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ تَحَدَّثَنِي بِهِ قَالَ نَعَمْ فَذَكَرَ عُثْمَانُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا تَغْيِبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغْيِبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ فَبَعَثَ عُثْمَانُ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيَمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضْرَبَ بِيَدِهِ الْأُخْرَى عَلَيْهَا فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ أَذْهَبَ بِهِذِهِ الْآنَ مَعَكَ [راجع: ۵۷۷۲]

(۶۰۱۱) عثمان بن عبد اللہ بن مویب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مصر سے ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اور کہنے لگا کہ اے ابن عمر! اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ مجھے جواب دیں گے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے

پوچھا ہے، غزوہ بدر میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی صاحبزادی (حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا) جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، اس وقت بیمار تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تھا کہ (تم یہیں رہ کر اس کی تیمارداری کرو) تمہیں غزوہ بدر کے شرکاء کے برابر اجر بھی ملے گا اور مال غنیمت کا حصہ بھی، رہی بیعت رضوان سے غیر حاضری تو اگر بطن مکہ میں عثمان سے زیادہ کوئی معزز ہوتا تو نبی ﷺ اسی کو بھیجتے، نبی ﷺ نے خود حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مکہ مکرمہ میں بھیجا تھا اور بیعت رضوان ان کے جانے کے بعد ہوئی تھی، اور نبی ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا یہ عثمان کا ہاتھ ہے، اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ان باتوں کو اپنے ساتھ لے کر چلا جا۔

(۶۰۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمَرْقَاتِ وَالذَّبَابِ [راجع: ۴۹۱۴]۔

(۶۰۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نقیر، مرقف اور ذبابة سے منع فرمایا ہے۔

(۶۰۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمَهَانَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْ قَالَ لَهُ غَيْرِي مَا لِي أَرَاكَ تَمْشِي وَالنَّاسُ يَسْعَوْنَ فَقَالَ إِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ [راجع: ۵۱۴۳]۔

(۶۰۱۳) کثیر بن جہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو اس طرح بھی دیکھا ہے اور میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں۔

(۶۰۱۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ لَمْ يَسِرْ رَاكِبٌ بَلِيلٍ وَحْدَةً أَبَدًا [راجع: ۴۷۴۸]۔

(۶۰۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۶۰۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَى الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ [صححه مسلم (۱۶)، وابن خزيمة (۳۰۹)]۔

(۶۰۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَدَرْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ الصَّدْرِ فَمَرَّتْ بِنَا رُقْفَةُ يَمَانِيَّةٌ وَرَحَالُهُمُ الْأَدُمُ وَخُطُمُ إِبِلِهِمُ الْجُرُرُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبِهِ رُقْفَةَ وَرَدَتْ الْحَجَّ الْعَامَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ إِذْ قَدِمُوا فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذِهِ الرُقْفَةِ. [قال الألبانی: صحيح الاسناد (ابوداود: ۴۱۴۴)].

(۶۰۱۶) سعید بن مسعود کہتے ہیں کہ میں حج سے واپسی کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ آ رہا تھا، ہمارا گزر ایک یمانی قافلہ پر ہوا، ان کے خیمے یا کجاوے چڑے کے تھے اور ان کے اونٹوں کی لگامیں پھندے کی طرح محسوس ہوتی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس قافلہ کو دیکھ کر فرمانے لگے کہ جو شخص اس سال حج کے لئے آنے والے قافلوں میں سے کسی ایسے قافلے کو دیکھنا چاہے جو حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سب سے زیادہ مشابہہ ہو، وہ اس قافلے کو دیکھ لے۔

(۶۰۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالََا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَقَالَ هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ. [راجع: ۵۶۲۲].

(۶۰۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ بیت اللہ کے کسی حصے کو چھوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۶۰۱۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ نَتَلَقَّى الْحَجَّ فَتَسَلَّمُوا عَلَيْهِمْ قَبْلَ أَنْ يَتَدَنُّوْا

(۶۰۱۸) حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نکلتا کہ حجاج کرام سے ملاقات کریں اور انہیں گناہوں کی گندگی میں ملوث ہونے سے پہلے سلام کر لیں۔

(۶۰۱۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي لَيْثُ (ح) وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَضْرِيُّ فَأَعْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ قَالَ هَاشِمٌ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ. [صححه البخاری (۱۵۹۸)، ومسلم (۱۳۲۹)].

(۶۰۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بیت اللہ شریف میں حضرت اسامہ، بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ داخل ہوئے اور اندر سے دروازہ بند کر لیا، جب دروازہ کھلا تو سب سے پہلے داخل ہونے والا میں تھا، میں حضرت

(۶۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [صححه مسلم (۸۴۴)].

(۶۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے برسر منبر ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ مُلْبِدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ [راجع: ۴۸۹۵].

(۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو اپنے بال جمائے ہوئے یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، نبی ﷺ ان کلمات پر کچھ اضافہ نہیں فرماتے تھے۔

(۶۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ جِئَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُدْبَحُ ثُمَّ يَنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَرَحًا إِلَى قَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ [راجع: ۵۹۹۳].

(۶۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت، جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لا کر جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور اسے ذبح کر دیا جائے گا، پھر ایک منادی پکار کر کہے گا اے اہل جنت! تم ہمیشہ جنت میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم ہمیشہ جہنم میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، یہ اعلان سن کر اہل جنت کی خوشی اور مسرت دوچند ہو جائے گی اور اہل جہنم کے غموں میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

(۶۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۶۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر میں اپنا فضل جسے چاہوں عطاء کر دوں۔

(۶۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمَائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً [راجع: ۴۵۱۶]۔

(۶۰۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سواوٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۶۰۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يُطْلَعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۵۱]۔

(۶۰۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو برسر منبر یہ کہتے ہوئے سنا، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک نکلتا ہے۔

(۶۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقَاتِلُكُمُ يَهُودُ فَيُسَلِّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ فَاقْتُلْهُ [صححه البخاری (۳۵۱۱)، ومسلم (۲۹۰۵)]۔ [انظر: ۶۱۴۷، ۶۱۸۶، ۶۳۶۶]۔

(۶۰۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتال کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۶۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبَطَ الشَّعْرَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا ابْنُ مَرْثَمَ فَلَدَهَتْ أَلْتَفَتْ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَانَ عَيْنُهُ عِنَبَةً طَافِيَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الدَّجَالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبْهًا ابْنُ قُطَيْنٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ [راجع: ۴۷۴۳]۔

(۶۰۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی

نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(۶۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ بَعْضٍ.

[راجع: ۴۷۲۲]

(۶۰۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۶۰۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ. [راجع: ۴۶۷۸]

(۶۰۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر والے جزو ہے۔

(۶۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَدْعَهَا الَّذِي خَطَبَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ [راجع: ۴۷۲۲]

(۶۰۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیجے، یہاں تک کہ پہلے پیغام بھیجنے والا اسے چھوڑ دے یا اسے اجازت دے دے۔

(۶۰۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وَجَدَتْ فِي بَعْضِ مَعَارِزِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ. [راجع: ۴۷۳۹]

(۶۰۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر نکیر کرتے ہوئے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۶۰۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا مَمْلُوكٍ كَانَ بَيْنَ شَرِيكَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ فَإِنَّهُ يَقَامُ فِي مَالِ الَّذِي أَعْتَقَ قِيمَةً عَدْلٍ فَيُعْتَقَ إِنْ بَلَغَ ذَلِكَ مَالَهُ. [راجع: ۳۹۷]

(۶۰۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا مَمْلُوكٍ كَانَ بَيْنَ شَرِيكَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ فَإِنَّهُ يَقَامُ فِي مَالِ الَّذِي أَعْتَقَ قِيمَةً عَدْلٍ فَيُعْتَقَ إِنْ بَلَغَ ذَلِكَ مَالَهُ. [راجع: ۳۹۷]

کرنے والے کے پاس اگر اتنا مال ہو جو اس کی قیمت کو پہنچتا ہو تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

(۶۰۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ أَسْأَلْ عُمَرَ فَمَنْ سِوَاهُ مِنَ النَّاسِ

(۶۰۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی بھی آدمی سے کچھ نہیں مانگتا۔

(۶۰۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۵۹۸۱]

(۶۰۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے اور قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش فرمائے۔

(۶۰۴۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أُمَّةٌ أُمِّيُونَ لَا نَحْسِبُ وَلَا نَكْتُبُ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبْضُ إِبْهَامَةٍ فِي الثَّالِثَةِ [راجع: ۵۰۱۷]

(۶۰۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے، بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے انگوٹھا بند کر لیا۔

(۶۰۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَحْبَبٍ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [راجع: ۴۵۳۹]

(۶۰۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور حضرات خلفاء ثلاثہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(۶۰۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَادَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. [صححه البخاری (۴۶۲۷)]

(۶۰۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی

جاننے والا نہایت باخبر ہے۔

(۶۰۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً وَقَالَ يَعْقُوبُ كِبَابِلُ مِائَةٍ مَا فِيهَا رَاحِلَةٌ. [راجع: ۴۰۱۶].

(۶۰۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کی مثال ان سواونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۶۰۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْجُمَحِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لَا تَتَّخِذُوا هَاقِبُورًا [راجع: ۴۶۵۳] (۶۰۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو، انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(۶۰۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرُبْهَا فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۴۶۹۰].

(۶۰۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(۶۰۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَنبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۴۶۱۸].

(۶۰۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا۔

(۶۰۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةِ فَلَا حُجَّةَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُقَارِفًا لِلْجَمَاعَةِ فَقَدْ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [راجع: ۵۳۸۶].

(۶۰۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ”جماعت“ کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۶۰۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۶۰۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَلَاءًا لَا يَدْرِي مَا اللَّيْلُ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

(۶۰۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بلال کو پتہ نہیں چلتا کہ رات کتنی بچی ہے؟ اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۶۰۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَلَاءًا يَنَادِي بَلِيلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يَبْصُرُ لَا يُؤْذَنُ حَتَّى يَقُولَ النَّاسُ أَذْنٌ قَدْ أَصْبَحَتْ [راجع: ۴۵۵۱]

(۶۰۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ ٹائپنا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے توضیح کر دی۔

(۶۰۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ شَجَرَةٍ لَا تَطْرُحُ وَرَقَهَا قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبُدُوِ وَوَقَعَ فِي قَلْبِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ يَا بَنِيَّ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَتَكَلَّمَ فَوَاللَّهِ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتُ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي كَذَا وَكَذَا. [راجع: ۵۲۷۴]

(۶۰۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہوتا ہے، بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے ذہن جنگل کے مختلف درختوں کی طرف گئے، میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہو سکتا ہے، لیکن مجھے بولتے ہوئے شرم آئی، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے خود ہی فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا بیٹا! تم کیوں نہیں بولے؟ بخدا اس موقع پر تمہارا بولنا میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا۔

(۶۰۵۳) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۶۰۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ. [راجع: ۴۵۳۲]

(۶۰۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کے درخت کوٹا کر انہیں آگ لگا دی اور اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ”تم نے کھجور کا جو درخت بھی کاٹا یا اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو وہ اللہ کے حکم سے تھا، اور تاکہ اللہ فاسقوں کو رسوا کر دے۔“

(۶۰۵۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وَجَدَتْ فِي نَعْصِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

[راجع: ۴۷۳۹]

(۶۰۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر نکیر فرماتے ہوئے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۶۰۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ [راجع: ۴۵۰۶]

(۶۰۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب وہ جمعہ کی نماز پڑھ لیتے تو واپس جا کر اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۶۰۵۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى إِذَا كَانَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ أَنْ يَتَأَجَّجِيَ اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ [راجع: ۴۶۶۴]

(۶۰۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اس بات سے منع فرماتے تھے کہ تین آدمی ہوں اور تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی کرنے لگیں۔

(۶۰۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا تَتَّبِعُوا الشَّمْرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَزَابِنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمْرَةً حَاطِطَةً إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بَتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَيْبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ

کرو، یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے، نیز نبی ﷺ نے بیع مزانہ سے بھی فرمایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کا پھل ”اگر وہ کھجور ہو تو“ کٹی ہوئی کھجور کے بدلے ماپ کر، انگور ہو تو کشمش کے بدلے ماپ کر، کھیتی ہو تو معین ماپ کر بیچے، ان تمام چیزوں سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۶۰۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا إِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا مَاتَ عَرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْعَدَاةِ وَالْعَشَىٰ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْحَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ حَتَّىٰ يَبْعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع ۱۴۶۵۸]

(۶۰۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مرنے کے بعد تم میں سے ہر شخص کے سامنے صبح شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن دوبارہ زندہ کر دے۔

(۶۰۶۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ عَلَىٰ خُطْبَةِ بَعْضٍ [راجع ۴۷۲۲]

(۶۰۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۶۰۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا وَيُمْسِكَهَا حَتَّىٰ تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَىٰ ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّىٰ تَطْهَرُ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَطْلُقَهَا فَلْيُطْلِقْهَا حِينَ تَطْهَرُ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا فَبَلَكَ الْعِدَّةَ أَلَيْسَ أَمْرُ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَنْ يَطْلُقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُنِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِأَحَدِهِمْ أَمَّا أَنْتَ طَلَقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَا فَإِنْ كُنْتَ طَلَقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرَمْتُ عَلَيْكَ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ تَعَالَىٰ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ [انظر ۵۱۶۴]

(۶۰۶۱) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ”ایام“ آنے تک انتظار کریں اور ان سے ”پاکیزگی“ حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ”قریب“ جانے سے پہلے اسے طلاق دے

طلاق دے دے تو وہ فرماتے کہ اگر تو تم نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہیں تو نبی ﷺ نے مجھے اس کی اجازت دی تھی اور اگر تم نے اسے تین طلاقیں دے دی ہیں تو تم نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے سے متعلق بتایا ہے اور تمہاری بیوی تم پر حرام ہو چکی یہاں تک کہ وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص سے شادی نہ کر لے۔

(۶۰۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِمَْنَّ أَحَدُكُمْ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ [راجع: ۴۶۵۹]۔

(۶۰۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

(۶۰۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ صَلَاةُ الْمَسَافِرِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَمَّا أَنْتُمْ فَتَتَّبِعُونَ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُكُمْ وَأَمَّا أَنْتُمْ لَا تَتَّبِعُونَ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَمْ أَخْبَرْتُكُمْ قَالَ قُلْنَا فَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكَعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا [راجع: ۵۷۵۰]۔

(۶۰۶۳) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اے ابو عبد الرحمن! مسافر کی نماز کس طرح ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر تم نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرو تو میں تمہیں بتا دوں، نہ کروں تو نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا کہ اے ابو عبد الرحمن! بہترین طریقہ ہمارے نبی ﷺ کی سنت ہی تو ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب اس شہر سے نکلتے تھے تو واپس آنے تک دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔

(۶۰۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا بَشْرٌ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي يَمِينِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدَّنَانَا [انظر: ۶۰۹۱]۔

(۶۰۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! ہمارے شہر مدینہ میں، ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکتیں فرما، اور ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔

(۶۰۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَانَمَا وَتَرُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ۵۰۸۴]۔

(۶۰۶۵) حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عصر کی بات فراموش کر جائے اور اپنے گھر اور مال کو دیکھ لے

(۶۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنْ مَثَلَ أَجَالِكُمْ فِي أَجَالِ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مُغِيرِ بْنِ الشَّامِسِ [راجع: ۴۵۰۸]

(۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا گزشتہ امتوں کی عمروں کے مقابلے میں تمہاری عمریں ایسی ہیں جیسے عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ہوتا ہے۔

(۶۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَتَحَرَ هَدْيُهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحُدَيْبِيَّةِ فَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرُوا الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلَا يَحْمِلَ السَّلَاحَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ سُرَيْجٌ وَلَا يَحْمِلُ سِلَاحًا إِلَّا سُيُوفًا وَلَا يَقِيمَ بِهَا إِلَّا مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَدَخَلَهَا كَمَا كَانَ صَالِحَهُمْ فَلَمَّا أَنْ أَقَامَ ثَلَاثًا أَمْرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ [صححه البخاری (۲۷۰۱)]

(۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عمرہ کے ارادے سے روانہ ہوئے، لیکن قریش کے کفار نبی ﷺ اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہو گئے، نبی ﷺ نے مجبور ہو کر حدیبیہ ہی میں ہدی کا جانور ذبح کر کے حلق کروایا، اور ان سے اس شرط پر مصالحت کر لی کہ آئندہ سال آ کر عمرہ کریں گے، اور اپنے ساتھ ہتھیار لے کر نہیں آئیں گے۔ البتہ تلواریں کی اجازت ہوگی اور مکہ مکرمہ میں ان کا قیام قریش کی مرضی کے مطابق ہوگا، چنانچہ نبی ﷺ آئندہ سال عمرہ کے لئے تشریف لائے اور شرائط صلح کے مطابق مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، تین دن رکنے کے بعد قریش نے نبی ﷺ سے واپسی کے لئے کہا تو نبی ﷺ مکہ مکرمہ سے نکل آئے۔

(۶۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْ رَأْسَهُ وَأَهْدَى فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَمَرَ نِسَاءَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ فَلَنْ مَا لَكَ أَنْتَ لَا تَحِلُّ قَالَ إِنِّي قَلَدْتُ هَدْيِي وَلَبَدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنْ حَجَّتِي وَأَحْلِقَ رَأْسِي

(۶۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا اور ہدی کا جانور ساتھ لے گئے، جب مکہ مکرمہ پہنچے تو اذواج مطہرات کو احرام کھولنے کا حکم دیا، اذواج مطہرات نے پوچھا کہ آپ کیوں حلال نہیں ہوتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی ہدی کے جانور کے گلے میں قلابہ باندھ رکھا ہے اور اپنے سر کے بال جمار کھے ہیں، اس لئے میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا جب تک اپنے حج سے فارغ ہو کر حلق نہ کرالوں۔

(۶۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْبُطْحَاءِ ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً ثُمَّ دَخَلَ قَطَافَ

وہیں گذری اور پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کا طواف کیا۔

(۶۰۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيَمْنَى وَعَيْنُهُ الْأُخْرَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ [راجع: ۴۸۰۴]

(۶۰۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال دائیں آنکھ سے کاٹا ہوگا، اس کی دوسری آنکھ انور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(۶۰۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَنَافِعُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ [راجع: ۴۴۷۰]

(۶۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی اسی طرح کر لیتے تھے۔

(۶۰۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلًا يَقُولُ وَالْكَعْبَةَ فَقَالَ لَا تَحْلِفُ بِغَيْرِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ وَأَشْرَكَ [انظر: ۴۹۰۴]

(۶۰۷۲) سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو خانہ کعبہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا غیر اللہ کی قسم نہ کھایا کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(۶۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجِئْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَتَرَكْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ فَبَاءَ الْكِنْدِيُّ مَرُوعًا فَقُلْتُ مَا وَرَأَيْتُكَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنِفًا فَقَالَ أَحْلِفْ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ أَحْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُ بِأَبِيكَ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ [راجع: ۴۹۰۴]

(۶۰۷۳) سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں اور ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تھوڑی دیر بعد میں وہاں سے اٹھا اور جا کر سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، اتنی دیر میں میرا کندی ساتھی آیا، اس کے چہرے کا رنگ متغیر اور پیلا زرد ہو گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم کھایا کرتے تھے، ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا اپنے باپ کی قسم نہ کھاؤ کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(۶۷۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّيْلَةَ النَّصْفُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا النَّصْفُ بَلْ خُمُسٌ عَشْرَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَضَمَّ أَبُو خَالِدٍ فِي الثَّلَاثَةِ خُمُسِينَ [صححه مسلم (۱۰۸۰)].

(۶۷۴) سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج رات میں نے نصف کھا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ مہینہ نصف ہے، بلکہ یوں کہو کہ پندرہ تاریخ ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کبھی مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسرے مرتبہ راوی نے اس انگلی کو بند کر لیا جو پچاس کے عدد کی نشاندہی کرتی ہے۔

(۶۷۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [راجع: ۴۶۱۳]

(۶۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۶۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَ مَنَائِنَا بَهَا حَتَّى تُخْرِجَنَا مِنْهَا [راجع: ۴۷۷۸]

(۶۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں یہاں موت نہ دیجئے گا یہاں تک کہ آپ ہمیں یہاں سے نکال کر لے جائیں۔

(۶۷۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسًا وَإِنَّ مَجُوسَ أُمَّتِي الْمَكْدُونُونَ بِالْقَدَرِ فَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ مَرَضُوا فَلَا تُعَوِّدُوهُمْ

(۶۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر امت کے مجوسی ہوتے ہیں اور میری امت کے مجوسی قدریہ (منکرین تقدیر) ہیں، اگر یہ بیمار ہوں تو تم ان کی عیادت کو نہ جاؤ، اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت نہ کرو۔

يِهِ قَالَ فَجَعَلَهَا صَدَقَةً لَا تَبَاعُ وَلَا تُوهَبُ وَلَا تُورَثُ يَلِيهَا ذَوُو الرَّأْيِ مِنْ آلِ عُمَرَ فَمَا عَفَا مِنْ ثَمَرَتِهَا جُعِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي الرِّقَابِ وَالْفُقَرَاءِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالضَّعِيفِ وَلَيْسَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا جُنَاحُ أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُؤْكَلَ صَدِيقًا غَيْرَ مَتَمَوْلٍ مِنْهُ مَالًا قَالَ حَمَادٌ فَرَعَمَ عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُهْدِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ مِنْهُ قَالَ فَتَصَدَّقْتُ حَفْصَةَ بِأَرْضٍ لَهَا عَلَى ذَلِكَ وَتَصَدَّقَ ابْنُ عُمَرَ بِأَرْضٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ وَلِيتَهَا حَفْصَةُ [راجع: ٤٦٠٨].

(۶۰۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خیبر میں یہودی حارثہ کی ایک زمین حصے میں ملی، جسے شمع کہا جاتا تھا وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حصے میں خیبر کی زمین کا ایک ایسا ٹکڑا آیا ہے کہ اس سے زیادہ عمدہ مال میرے پاس کبھی نہیں آیا، میں اسے صدقہ کرنا چاہتا ہوں چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدین، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا جسے بیجا جاسکے گا اور نہ ہبہ کیا جاسکے گا، اور نہ ہی اس میں وراثت جاری ہوگی، البتہ آل عمر کے اصحاب رائے اس کے متولی ہوں گے، اور فرمایا کہ اس زمین کے متولی کے لئے خود بھلے طریقے سے اس میں سے کچھ کھانے میں یا اپنے دوست کو ”جو اس سے اپنے مال میں اضافہ نہ کرنا چاہتا ہو“ کھانے میں کوئی حرج نہیں، عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں سے عبد اللہ بن صفوان کو ہدیہ بھیجا کرتے تھے، حضرت حصہ رضی اللہ عنہا نے بھی اپنی زمین صدقہ کر دی تھی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی انہی شرائط پر اپنی زمین صدقہ کر دی تھی اور حضرت حصہ رضی اللہ عنہا اس کی نگران تھیں۔

(۶۰۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَّتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرَحَ [انظر: ٦١٨١].

(۶۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے آگے ایک ایسا حوض ہے جو ”جرباء“ اور اذرح کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے۔

(۶۰۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّمَا عَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الشَّعْبِ لِحَاجَتِهِ

(۶۰۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قصاص حاجت کے لئے راستے سے ہٹ کر ایک کونے میں چلے گئے۔

(۶۰۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَقَالَ سُرَيْجٌ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ [راجع: ٤٩٨٣].

(۶۰۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا خَرَجَنَا حُجَّاجًا مُهْلِينَ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عُمَرُ حَتَّى طَافُوا بِالْبَيْتِ قَالَ قَالَ سُرَيْجُ يَوْمَ النَّحْرِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [راجع: ۵۹۴۶].

(۶۰۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے اور یوم النحر سے پہلے نبی ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اوپر کوئی چیز حلال نہیں کی یہاں تک کہ طواف اور سعی کر لی۔

(۶۰۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجُ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حِينَ أَنَاخَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ

(۶۰۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کی رات نبی ﷺ نے جب اپنی اونٹنی کو (مزدلفہ پہنچ کر) بٹھایا تو مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کی۔

(۶۰۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۴۴۷۵].

(۶۰۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکوا اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۶۰۸۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَنَاجَى ائْتَانِ دُونَ ثَلَاثِهِمَا [راجع: ۴۶۶۴].

(۶۰۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کیا کریں۔

(۶۰۸۵) وَلَا يَقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنَ الْمَجْلِسِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ [راجع: ۴۶۵۹].

(۶۰۸۵) اور کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

(۶۰۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ حَمَّادٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا مَرْفُوعًا قَوْلُهُ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ [راجع: ۴۶۱۳].

(۶۰۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آیت ”جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے“

کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ [راجع: ۴۶۱۳].

[१०३.]

(۶۰۸۷) حضرت ابن عمرؓ سے غالباً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حائث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(٦٠٨٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِي حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ قَالَ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ [راجع ٤٧٢٢].

(۶۰۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح نہ پڑا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(٦٠٨٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قُرْقَلَيْدِ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَنَ بَدْنَهُنَّ غَيْرَ مُقْتَتٍ وَهُوَ مُحَرَّمٌ [راجع: ٤٧٨٣]

(۶۰۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ احرام باندھے وقتِ نیتوں کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(٦٩٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ كَأَنَّ الْأَذَانَ فِي أُذُنَيْهِ [راجع: ٤٨٦٠]

(۶۰۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آرہی ہوتی تھی۔

(٦٠٩١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بَشْرِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي صَاعِنَا وَمُدَّنَا وَيَمِينِنَا وَشَامِنَا ثُمَّ اسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ فَقَالَ مِنْ هَاهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ مِنْ هَاهُنَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ [راجع: ٦٠٦٤].

(۶۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! ہمارے شہر مدینہ میں، ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکتیں فرما، اور ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما، پھر مطلع شمس کی طرف رخ کر کے فرمایا کہ یہاں سے شیطان کا سپنگ طلوع ہوتا ہے، یہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے۔

(٦٩٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بَشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْلَمَ سَالِمُهَا اللَّهُ وَغَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعَصِيَّةُ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ الْعَن

اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور ”عصیہ“ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، اے اللہ! رعل، ذکوان اور بنو لیحان پر لعنت فرما۔

(۶۹۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءً يُعْرَفُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ وَإِنَّ أَكْبَرَ الْغَدْرِ غَدْرُ أَمِيرِ عَامَّةٍ [راجع: ۵۳۷۸].

(۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا جس سے اس کی شناخت ہوگی اور سب سے بڑا دھوکہ حکمران وقت کا ہوگا۔

(۶۹۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ الْبَرِيدِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ قَالَ أَبِي سَمِعْتُ مِنْ عَلِيٍّ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ الْبَرِيدِ فِي سَنَةِ تِسْعٍ وَسَعِينَ فِي أَوَّلِ سَنَةِ طَلَبْتُ الْحَدِيثَ مَجْلِسًا ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ الْمَجْلِسَ الْآخَرَ وَقَدْ مَاتَ وَهِيَ السَّنَةُ الَّتِي مَاتَ فِيهَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ [راجع: ۴۴۹۸].

(۶۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد و عورت پر رحم کی سزا جاری فرمائی۔

(۶۹۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْرَةَ ابْنَتِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّومُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ [راجع: ۵۹۶۳].

(۶۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(۶۹۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَصْغُبُ ثِيَابَهُ وَيَدَّهِنَّ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْغُبُ هَذَا بِالزَّعْفَرَانِ قَالَ لِأَنِّي رَأَيْتُهُ أَحَبَّ الْأَصْبَاحِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَّهِنَّ وَيَصْغُبُ بِهِ ثِيَابَهُ [راجع: ۵۷۱۷].

(۶۹۶) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کپڑوں کو رنگتے تھے اور زعفران کا تیل لگاتے تھے، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ اپنے کپڑوں کو زعفران سے کیوں رنگتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ زعفران کا تیل نبی ﷺ کو رنگنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا، اسی کا تیل لگاتے تھے اور اس سے کپڑوں کو رنگتے تھے۔

(۶۹۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَرَ لَيْلَةَ الْعِشَاءِ حَتَّى رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا وَإِنَّمَا حَبَسَنَا لَوْفِدٍ جَاءَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَيْسَ

(۶۰۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز کو اتنا مؤخر کر دیا کہ ہم لوگ مسجد میں تین مرتبہ سوکر جاگے، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک وفد آیا ہوا تھا؟ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اس وقت روئے زمین پر تمہارے علاوہ کوئی شخص نماز کا انتظار نہیں کر رہا۔

(۶۰۹۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي رَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَلَدُ بِالْمَرْأَةِ. [راجع: ۴۷۲۵].
(۶۰۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(۶۰۹۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكُفَّةِ فَرَأَيْتَ رَجُلًا أَدَمَ كَأَحْسَنِ مَا تَرَى مِنَ الرِّجَالِ لَهُ لِيَمَّةٌ قَدْ رُجِلَتْ وَلِمَتُهُ تَقَطَّرُ مَاءً وَاضِعًا يَدُهُ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ رَجُلٌ الشَّعْرُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا أَعْوَزَ عَيْنِ الْيَمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ كَأَشْبَهِهِ مَنْ رَأَيْتَ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قُطَيْنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَالُ.

[صححه البخاری (۵۹۰۲)، ومسلم (۱۶۹)].

(۶۰۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھٹھکھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(۶۱۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَالٌ يُوصِي فِيهِ بَيْتٌ ثَلَاثًا إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمَا بَتْ لَيْلَةً مُنْذُ سَمِعْتُهَا إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي مَكْتُوبَةٌ [راجع: ۴۴۹۹].

(۶۱۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی مسلمان کا کوئی حق ہو تو تین راتیں اس طرح نہیں گزرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس دن کے بعد سے اب تک میری کوئی ایسی رات نہیں گزری جس میں میرے پاس میری وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْذَنُوا لِلنِّسَاءِ إِلَى الْمَسْجِدِ بِاللَّيْلِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ لَعْبِدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَاللَّهِ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ يَتَخَذْنَ ذَلِكَ دُعَاً لِحَاجَتِهِنَّ قَالَ فَانْتَهَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَفْ لَكَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا أَفْعَلُ [راجع: ۴۹۳۳].

(۶۱۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی عورتوں کو رات کے وقت مسجد میں آنے کی اجازت دے دیا کرو، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ ہم تو انہیں اجازت نہیں دیں گے، وہ تو اسے اپنے کاموں کے لئے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ڈانٹ کر فرمایا تم پر افسوس ہے، میں تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔

(۶۱۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ فَعَلْتَ كَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فَعَلْتُ قَالَ فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى غَفَرَ لَهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ حَمَّادٌ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ يَعْنِي ثَابِتًا [راجع: ۵۳۶۱].

(۶۱۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص سے پوچھا کہ تم نے یہ کام کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے یہ کام نہیں کیا، اتنے میں حضرت جبریل علیہ السلام آگئے اور کہنے لگے کہ وہ کام تو اس نے کیا ہے لیکن ”لا الہ الا اللہ“ کہنے کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۶۱۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَلْيَمِضْ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَتْرُكْ [راجع: ۴۵۱۰].

(۶۱۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حاث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۶۱۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۴۵۱۰].

(۶۱۰۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۱۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَبَشَرُ بْنُ عَائِدِ الْهَذَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ [راجع: ۵۳۶۴].

(۶۱۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَبَشَرُ بْنُ عَائِدِ الْهَذَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۵۳۶۴].

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيدُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِيُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِيُونَهُ فَأَدْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَيْتُمُوهُ [راجع: ۵۳۶۵].

(۶۱۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دے دو، جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطاء کر دو، جو شخص تمہیں دعوت دے اسے قبول کر لو، جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ اتار دیا ہے۔

(۶۱۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ يَدِهِ فَطَرَحَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ [راجع: ۴۶۷۷].

(۶۱۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا گیند آپ ﷺ کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں، پھر نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس سے نبی ﷺ مہر لگاتے تھے لیکن اسے پہنتے نہیں تھے۔

(۶۱۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتُّوْا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ [انظر: ۴۷۱۲].

(۶۱۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تمہیں دعوت دی جائے تو اسے قبول کر لیا کرو۔

(۶۱۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمَقْلَبِ الْقُلُوبِ [راجع: ۴۷۸۸].

(۶۱۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے ”لا و مقلب القلوب“ (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(۶۱۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يَحْدُثُ عَنْ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلَدٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ

(۶۱۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے نشیبی علاقے میں نزول وحی کا زمانہ شروع ہونے سے قبل نبی ﷺ کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے ہوئی، نبی ﷺ نے ان کے سامنے دسترخوان بچھایا اور گوشت لا کر سامنے رکھا، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ میں ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا جنہیں تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر قربان کرتے ہو، بلکہ میں صرف دو چیزیں کھاتا ہوں جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

فائدہ: ”تم لوگ“ سے مراد ”قوم“ ہے، نبی ﷺ کی ذات مراد نہیں۔

(۶۱۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ هَمَّامٌ فِي كِتَابِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [راجع: ۴۸۱۲].

(۶۱۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو ”بسم اللہ، وعلیٰ سنتہ رسول اللہ“

(۶۱۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَامْرَأَهُ أَنْ يَسْتَغْفَرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ [راجع: ۵۳۷۱].

(۶۱۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کسی حاجی سے ملو تو اسے سلام کرو، اس سے مصافحہ کرو اور اس کے اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اپنے لیے بخشش کی دعا کرو، کیونکہ وہ بخشا بخشایا ہوا ہے۔

(۶۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قُطَيْبِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عُثَيْمِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَدَّادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مَذْمُونُ الْحُمْرِ وَالْعَاقُ وَالذَّيْوُثُ الَّذِي يُفْرِقُ فِي أَهْلِهِ الْخُبْتُ. [انظر: ۶۱۸۰].

(۶۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں پر اللہ نے جنت کو حرام قرار دے دیا ہے، شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور وہ بے غیرت آدمی جو اپنے گھر میں گندگی کو برداشت کرتا ہے۔

(۶۱۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ جُرْعَةً أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةٍ غِيْظٍ يَكْظُمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى.

افضل گھونٹ کسی بندے نے کبھی نہ پیا ہوگا جو وہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے پیتا ہے۔

(۶۱۱۵) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [راجع: ۴۸۹۰].

(۶۱۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ نے اپنا سر منڈوا دیا تھا۔

(۶۱۱۶) حَدَّثَنَا

(۶۱۱۶) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۶۱۱۷) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِهَا وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَزَادَ نَافِعٌ وَلَا يَأْخُذَنَّ بِهَا وَلَا يُعْطِينَ بِهَا [انظر: ۶۱۸۴، ۶۳۳۲، ۶۳۳۳].

(۶۱۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے پیئے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے نافع اس میں یہ اضافہ کرتے ہیں کہ بائیں ہاتھ سے کچھ پکڑے اور نہ کسی کو کچھ دے۔

(۶۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتِمِهِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ [راجع: ۴۶۷۷].

(۶۱۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اپنی انگوٹھی کا گیند تھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(۶۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ أَمْرَاتِهِ النَّبِيِّ طَلَّقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّهُ فَلْيَرَا جَعَلَهَا إِذَا طَهَّرَتْ طَلَّقَهَا فِي طَهْرِهَا لِلْسِّنَةِ قَالَ فَفَعَلْتُ قَالَ أَنَسٌ فَسَأَلْتُهُ هَلْ اعْتَدَدْتُ بِالنَّبِيِّ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ وَمَا لِي لَا أَعْتَدُ بِهَا إِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحَقَقْتُ. [راجع: ۴۵۲۰].

(۶۱۱۹) انس بن سیرین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ اپنی زوجہ کو طلاق دینے کا واقعہ تو سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو ”ایام“ کی حالت میں طلاق دے دی، اور یہ بات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی بتادی، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ”پاک“ ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق شمار کی تھی جو ”ایام“ کی حالت

عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [راجع: ۴۵۲۰].

(۶۱۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ ﷺ خيبر کو جا رہے تھے۔

(۶۱۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ فِي النَّاسِ اثْنَانِ [راجع: ۴۸۳۲].

(۶۱۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا خلافت اس وقت تک قریش میں رہے گی جب تک دو آدمی (متفق و متحد) رہیں گے۔

(۶۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْأَسْمَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ [راجع: ۴۷۷۴].

(۶۱۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن تھے۔

(۶۱۲۳) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[راجع: ۵۳۵۱]

(۶۱۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۶۱۲۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ.

(۶۱۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے، کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(۶۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا هَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى.

[راجع: ۴۷۲۱]

(۶۱۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی

(۶۱۳۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا نَحْنُ بَعْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجَالَسْنَاهُ قَالَ فَإِذَا رَجَالٌ يُصَلُّونَ الصُّحَى فَقُلْنَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ فَقَالَ بَدْعَةٌ فَقُلْنَا لَهُ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَ فَاسْتَحْيَيْنَا أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعْنَا اسْتِنَانًا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ فَقَالَ لَهَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرَحِمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَعْتَمِرْ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدُهَا وَمَا اعْتَمَرَ شَيْئًا فِي رَجَبٍ.

[صححه البخاری (۱۷۷۵)، ومسلم (۱۲۵۵)، وابن خزيمة (۳۰۷۰)، وابن حبان (۳۹۴۵)]. [راجع: ۵۳۸۳].

(۶۱۳۶) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچے اور ان کے پاس بیٹھ گئے، وہاں کچھ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، ہم نے ان سے پوچھا اے ابوعبدالرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا نواجبہ ہے، ہم نے ان سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار، جن میں سے ایک رجب میں بھی تھا، ہمیں ان کی بات کی تردید کرتے ہوئے شرم آئی، البتہ اسی وقت ہم نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مساک کرنے کی آواز سنی، تو عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! کیا آپ نے ابوعبدالرحمن کی بات سنی؟ وہ فرما رہے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے ہیں جن میں سے ایک رجب میں تھا؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن پر رحم فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عمرہ بھی کیا وہ اس میں شریک رہے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں فرمایا۔

(۶۱۳۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى صَدُوعَ وَفِي نُسَخَةٍ صَدَقَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ قَالَ فَبَيْنَا لَهُ بَيْتٌ مِنْ سَعَفٍ قَالَ فَأَخْرَجَ رَأْسَهُ مِنْهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْمُصَلِّيَ إِذَا صَلَّى فَإِنَّهُ يَنَاجِي رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَلْيَعْلَمْ بِمَا يَنَاجِيهِ وَلَا يَجْهَرُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ. [راجع: ۴۹۲۸].

(۶۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرمایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھجور کی شاخوں سے ایک خیمہ بنادیا گیا، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے سر نکالا اور ارشاد فرمایا جو شخص بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے درحقیقت وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم اپنے رب سے کیا مناجات کر رہے ہو؟ اور تم نماز میں ایک دوسرے سے اوچی قراءت نہ کیا کرو۔

(۶۱۳۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

(۶۱۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۶۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَحْسُبُ وَلَا نَكْتُبُ وَإِنَّ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ وَاحِدَةً فِي الثَّالِثَةِ. [راجع: ۵۰۱۷].

(۶۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے، بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے انگوٹھا بند کر لیا۔

(۶۱۳۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَى حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ فِي صَبِيحَةِ يَوْمٍ عَرَفَةَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَنَزَلَ بِنَمْرَةٍ وَهِيَ مَنَزَلُ الْإِمَامِ الَّذِي كَانَ يَنْزِلُ بِهِ بِعَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ رَاحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْجَرًا فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ رَاحَ فَوَقَّفَ عَلَى الْمُؤَقَّفِ مِنْ عَرَفَةَ.

[قال الألبانی حسن (اخرجه ابو داود: ۱۹۱۳)].

(۶۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نوزی الحجہ کی صبح کو فجر کی نماز پڑھ کر نبی ﷺ منیٰ سے روانہ ہوئے اور میدان عرفات پہنچ کر مسجد نمروہ کے قریب پڑاؤ ڈالا ”جہاں آج کل امام صاحب آ کر پڑاؤ کرتے ہیں“ جب ظہر کی نماز کا وقت قریب آیا تو نبی ﷺ اول وقت ہی میں تشریف لائے اور ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور اس کے بعد وہاں سے نکل کر میدان عرفات میں وقوف کی جگہ پر تشریف لے گئے۔

(۶۱۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ إِذَا اسْتَطَاعَ أَنْ يُصَلِّيَ الظُّهْرَ بِمَنَى مِنْ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِمَنَى.

(۶۱۳۱) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آٹھ ذی الحجہ کی نماز ظہر حتی المقدور منیٰ میں ادا کرنا پسند فرماتے تھے، کیونکہ نبی ﷺ نے بھی اس دن ظہر کی نماز منیٰ میں پڑھی تھی۔

(۶۱۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حِينَ أَقْبَلَ مِنْ حَجَّتِهِ قَافِلًا فِي تِلْكَ الْبُطْحَاءِ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَنَاحَ عَلَى بَابِ مَسْجِدِهِ ثُمَّ دَخَلَهُ فَرَكَعَ فِيهِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ

نماز ادا فرمائی، پھر جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو مسجد نبوی کے دروازے پر اپنی اونٹنی کو بٹھا کر مسجد میں داخل ہوئے اور وہاں بھی دو رکعتیں پڑھیں، پھر اپنے گھر تشریف لے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۱۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأَمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أَوْتَى أَهْلُ التَّوْرَةِ التَّوْرَةَ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أَوْتَى أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أَوْتَيْنَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأَعْطَيْنَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ أَيْ رَبَّنَا لِمَ أُعْطِيتَ هَؤُلَاءِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ وَأَعْطِيتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَنَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلًا مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجُورِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَهُوَ فَضْلِي أَوْتِيهِ مَنْ أَشَاءُ. [راجع: ۶۰۲۹].

(۶۱۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو برسرِ منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ گذشتہ لوگوں کے مقابلے میں تمہاری بقاء کی مدت اتنی ہی ہے جیسے عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ہوتا ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا لیکن نصف النہار کے وقت وہ اس سے عاجز آ گئے، لہذا انہیں ایک ایک قیراط دے دیا گیا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی اور انہوں نے اس پر عصر تک عمل کیا لیکن پھر وہ بھی عاجز آ گئے، لہذا انہیں بھی ایک ایک قیراط دے دیا گیا، پھر تمہیں قرآن دیا گیا اور تم نے مغرب تک اس پر عمل کیا، چنانچہ تمہیں دو دو قیراط دے دیئے گئے، اس پر اہل تورات و انجیل کہنے لگے پروردگار! ان لوگوں نے محنت تھوڑی کی لیکن انہیں اجر زیادہ ملا، اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہاری مزدوری میں تم پر کچھ ظلم کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر میں اپنا فضل جسے چاہوں عطا کر دوں۔

(۶۱۳۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَزَالُ يُعْنُ فِي الْبُيُوعِ وَكَانَتْ فِي لِسَانِهِ لُؤْثَةٌ فَشَكَاَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْقَى مِنَ الْعُغْبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَافَةَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَوْلَ اللَّهِ لَكَأَنِّي أَسْمَعُهُ يُبَايِعُ وَيَقُولُ لَا خِلَافَةَ يَلْجُلُجُ بِلِسَانِهِ. [اخرجه الحميدى (۶۶۲). قال شعيب: صحيح، واسناده حسن].

(۶۱۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انصار کا ایک آدمی تھا جسے بیع میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس کی زبان میں کثرت بھی تھی، اس نے نبی ﷺ سے اپنے ساتھ ہونے والے دھوکے کی شکایت کی، نبی ﷺ نے فرمایا جب تم بیع کیا کرو تو تمہاریوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بخدا یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اب بھی میں اسے

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِهِ [راجع: ۴۷۲۲].

(۶۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی بیعت پر بیعت کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیجے۔

(۶۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ حَاطِبٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَفَّى عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ وَتَرَكَ ابْنَةً لَهُ مِنْ خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ بِنِ حَارِثَةَ بِنِ الْأَوْقَصِ قَالَ وَأَوْصَى إِلَى أَخِيهِ قُدَامَةَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُمَا خَالَائِ قَالَ فَمَضَتْ إِلَى قُدَامَةَ بْنِ مَطْعُونٍ أُخْطِبَ ابْنَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ فَرَوَّجَ بَيْنَهَا وَدَخَلَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ يَعْنِي إِلَى أُمِّهَا فَأَرْغَمَهَا فِي الْمَالِ فَحَطَّتْ إِلَيْهِ وَحَطَّتِ الْجَارِيَةُ إِلَى هَوَى أُمِّهَا فَأَبَيَا حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُدَامَةُ بْنُ مَطْعُونٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَةُ أَخِي أَوْصَى بِهَا إِلَيَّ فَرَوَّجْتُهَا ابْنَ عَمَّتِهَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمْ أَقْصُرْ بِهَا فِي الصَّلَاحِ وَلَا فِي الْكَفَاءَةِ وَلَكِنَّهَا امْرَأَةٌ وَإِنَّمَا حَطَّتْ إِلَيَّ هَوَى أُمِّهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ يَتِيمَةٌ وَلَا تَنْكُحْ إِلَّا بِإِذْنِهَا قَالَ فَانْتَزَعْتُ وَاللَّهِ مِنِّي بَعْدَ أَنْ مَلَكَتُهَا فَرَوَّجُوهَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ.

[قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف موقوف... قال الألباني حسن ابن ماجه (۱۸۷۸)].

(۶۱۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کے ورثاء میں ایک بیٹی تھی جو خویله بنت حکیم بن امیہ بن حارثہ بن الاوقص سے پیدا ہوئی تھی، انہوں نے اپنے بھائی حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ کو اپنا وصی مقرر کیا تھا، یہ دونوں میرے ماموں تھے، میں نے حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے اپنے لیے پیغام نکاح بھیجا جو انہوں نے قبول کر لیا اور میرے ساتھ اس کی شادی کر دی، اسی دوران حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اس کی ماں کے پاس آئے اور اسے مال و دولت کا لالچ دیا، وہ پھسل گئی اور لڑکی بھی اپنی ماں کی رغبت کو دیکھتے ہوئے پھسل گئی، اور دونوں نے اس رشتے سے انکار کر دیا۔

بالآخر یہ معاملہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا، حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ میرے بھائی کی بیٹی ہے، اس نے مجھے خود اس کے متعلق وصیت کی تھی، میں نے اس کا نکاح اس کے پھوپھی زاد بھائی عبداللہ بن عمر سے کر دیا، میں نے جو تلاش کرنے میں اور بہتری و صلاح کو جانچنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی، لیکن یہ بھی ایک عورت ہے اور اپنی ماں کی

شعبہ ۱۱۱ سے اس کا نکاح کر دیا گیا۔

(۶۱۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ غَفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَعُصِيَّةُ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ.

[صححه البخاری (۳۵۱۳)، ومسلم (۲۵۱۸)]

(۶۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے برسر منبر ارشاد فرمایا قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے، قبیلہ اسلم اللہ اسے سلامت رکھے اور ”عصیہ“ بنے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۶۱۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَاهُ سَعْدٌ قَالَ يَدْخُلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مَوْذَنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلُّ خَالِدٍ فِيمَا هُوَ فِيهِ.

[صححه البخاری (۶۵۴۴)، ومسلم (۲۸۵۰)]

(۶۱۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت، جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی پکار کر کہے گا اے اہل جنت! یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، اور اے اہل جہنم! یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۶۱۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنًى بِاللَّيْلِ وَسَقْفُهُ الْجَرِيدُ وَعُمْدَتُهُ خَشَبُ النَّخْلِ فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ شَيْئًا وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلَى بَنَائِهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَالْجَرِيدِ وَأَعَادَ عُمْدَتُهُ خَشَبًا ثُمَّ غَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيهِ زِيَادَةً كَثِيرَةً وَبَنَى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوشَةِ وَالْقَصِصَةِ وَجَعَلَ عُمْدَتُهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوشَةٍ وَسَقْفُهُ بِالسَّاجِ [صححه البخاری (۴۴۶)، وابن خزيمة (۱۳۲۴)، وابن حبان (۱۶۰۱)].

(۶۱۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مسجد نبوی کچی اینٹوں سے بنی ہوئی تھی، اس کی چھت پر ٹہنیاں ڈال دی گئی تھیں اور اس کے ستون کھجور کے درخت کی لکڑی کے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں اس تعمیر میں کچھ اضافہ نہ کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس کی تعمیر میں کچھ اضافہ کیا لیکن اس کی بنیاد اسی تعمیر کو بنایا جو نبی ﷺ کے دور باسعادت میں تھی یعنی کچی اینٹیں اور ٹہنیاں اور ستونوں میں بھی نئی لکڑی لگوا دی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اس کی عمارت میں تبدیلیاں کیں اور اس میں بہت زیادہ اضافہ کیے، انہوں نے اس کی دیوار منقش پتھروں اور

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مَهْلًا أَهْلَ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمَهْلًا أَهْلَ الشَّامِ مَهْبِغَةٌ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمَهْلًا أَهْلُ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

[راجع: ۴۵۵۵]

(۶۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جھہ اور اہل نجد کے لئے قرن مواقیت ہیں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے یہ چیزیں نبی ﷺ سے سنی ہیں۔

(۶۱۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَحْمَرَ عَنْ شِهَابِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً مُسْتَقْبَلَةً يَسُوِي حَيْضَتَهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَأَ لَهَا أَنْ يَطْلُقَهَا فَلْيُطْلِقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقَهَا طَلِيقَةً فَحَسِبْتُ مِنْ طَلَاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللَّهِ كَمَا أَمَرَهُ. [راجع: ۵۲۷۰]

(۶۱۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاکر نبی ﷺ کو یہ بات بتائی، تو نبی ﷺ سخت ناراضی ہوئے اور فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو اس کے قریب جانے سے پہلے طہر کے دوران دے، یہ طلاق کا وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے طلاق دینے کی اجازت دی ہے، چونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ایک طلاق دے دی تھی لہذا اسے شمار کیا گیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے حکم کے مطابق اس سے رجوع کر لیا۔ فرمایا یہ بتاؤ، کیا تم اسے بیوقوف اور احمق ثابت کرنا چاہتے ہو (طلاق کیوں نہ ہوگی)

(۶۱۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَتَيْتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَمَشَرْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرَّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَطْرَافِي فَأَعْطَيْتُ فَضَلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَا أَوْلَتْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ. [راجع: ۵۵۵۴]

(۶۱۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خورہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا علم۔

(۶۱۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٦١٤٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ إِلَّا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَانَ عَيْنُهُ عَيْنَةً طَافِيَةً. [راجع: ٤٨٠٤].

(۶۱۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن کھڑے ہو کر مسیح دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے، یاد رکھو! مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اور اس کی آنکھ انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(٦١٤٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْقَلْبِ بِبَدْرٍ ثُمَّ نَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْقَلْبِ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ أَنْاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتْنَادِي نَاسًا أُمُوتَانَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا قُلْتُمْ مِنْهُمْ [أخرجه عبد بن حميد (٧٦٢) والبخاري: ١٢٢/٢].

(۶۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غزوہ بدر کے دن اس کنوئیں کے پاس آ کر کھڑے ہوئے جس میں صنادید قریش کی لاشیں پڑی تھیں، اور انہیں پکار کر فرمانے لگے اے کنوئیں والو! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مردوں کو پکار رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں ان سے جو کہہ رہا ہوں وہ تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے۔

(٦١٤٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَحْيَى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ وَهُوَ مُلَبَّدٌ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَهْلُ بِإِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ . [صححه البخارى (١٣٧٠)] . [راجع: ٤٨٩٥] .

(۶۱۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سر کے بال جمائے یوں تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں تیری خدمت میں آ گیا ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں۔

مُسْلِمٌ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ فَاقْتُلُهُ [راجع: ۶۰۳۲].

(۶۱۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتال کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۶۱۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْسَتْكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ. [انظر: ۵۶۱۷]

(۶۱۴۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی زندگی کے آخری ایام میں) ایک مرتبہ عشاء کی نماز پڑھائی، یہ وہی نماز ہے جسے لوگ ’عتمة‘ بھی کہتے ہیں جب سلام پھیر چکے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ آج کی رات کو یاد رکھنا، کیونکہ اس کے پورے سو سال بعد روئے زمین پر جو آج موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔

(۶۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُهَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مَعَ صَاحِبِهِ فَلَا يَقْرَأَنَّ حَتَّى يَسْتَأْذِنَهُ يَعْزِيهِ التَّمْرُ [راجع: ۴۰۱۳]

(۶۱۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر ایک ساتھ کئی کھجوریں مت کھایا کرو۔

(۶۱۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَبَلَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُبْلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۳۸].

(۶۱۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۶۱۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا كَانَ حِينَ رَاحَ رُحْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَى الْإِمَامَ فَصَلَّى مَعَهُ الْوُلَى وَالْعَصْرُ ثُمَّ وَقَفَ مَعَهُ وَأَنَا وَأَصْحَابِي لِي حَتَّى أَقَاضَ الْإِمَامَ فَأَقْضَيْنَا مَعَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَصِيقِ دُونَ الْمَازَمِينِ قَالَا خَوَّانَا وَنَحْنُ نَحْسَبُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ غُلَامُهُ الَّذِي يُمَسِّكُ رَاحِلَتَهُ إِنَّهُ لَيْسَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَكِنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَى إِلَى هَذَا الْمَكَانِ قَضَى حَاجَتَهُ فَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

میں اور میرے کچھ ساتھی بھی ان کے ساتھ شریک تھے، یہاں تک کہ جب امام روانہ ہوا تو ہم بھی اس کے ساتھ روانہ ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ایک تنگ راستے پر پہنچے تو انہوں نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا، ہم نے بھی اپنی اونٹنیوں کو بٹھالیا، ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ وہ نماز پڑھنا چاہتے ہیں، لیکن ان کے غلام نے ”جوان کی سواری کو تھامے ہوئے تھا“ بتایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز نہیں پڑھنا چاہتے، دراصل انہیں یہ بات یاد آ گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اس جگہ پر پہنچے تھے تو قضاء حاجت فرمائی تھی، اس لئے ان کی خواہش یہ ہے کہ اس سنت کو بھی پورا کرتے ہوئے قضاء حاجت کر لیں۔

(۶۱۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَثَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي مَجْلِسِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَكَّةَ فَمَرَّ عَلَيْنَا فَتَى مُسْبِلٌ إِزَارَهُ فَقَالَ هَلُمَّ يَا فَتَى فَاتَاهُ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا أَحَدُ بَنِي بَكْرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَحَبُّ أَنْ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْفَعْ إِزَارَكَ إِذَا قَانِي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأَذْنِي هَاتَيْنِ وَاهْوَى بِإِصْبَعِيهِ إِلَى أُذُنَيْهِ يَقُولُ مَنْ جَوَّزَ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِهِ إِلَّا الْخِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۵۰]

(۶۱۵۲) مسلم بن یثاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بنو عبد اللہ کی مجلس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک قریشی نو جوان مخنوں سے نیچے شلوار لٹکائے وہاں سے گذرا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے بلایا اور پوچھا تم کس خاندان سے تعلق رکھتے ہو؟ اس نے کہا بنو بکر سے، فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تم پر نظر رحم فرمائیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا اپنی شلوار اونچی کرو، میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے اپنے ان دو کانوں سے سنا ہے کہ جو شخص صرف تکبر کی وجہ سے اپنی شلوار زمین پر کھینچتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۶۱۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِينَ وَدَعَا [صححه مسلم (۵۸۰)، وابن خزيمة (۷۱۷)]. [انظر: ۶۳۴۸].

(۶۱۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھ لیتے اور ۵۳ کا عدد بتانے والی انگلی کو بند کر لیتے اور دعا فرماتے۔

(۶۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ فَأَكْثَرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ [راجع: ۵۴۴۶].

(۶۱۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کا اجر ان دنوں کے اعمال کے اجر سے زیادہ ہو۔

تحمید کی کثرت کیا کرو۔

(۶۱۵۵) حَدَّثَنَا عَصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ وَأَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ لَا يَبَالِي حَيْثُ كَانَ وَجْهَهُ وَيَوْمِي بِرَأْسِهِ إِيْمَاءً وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۴۵۱۸]

(۶۱۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر ”خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا“ نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے اور سر سے اشارہ فرماتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۱۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ جَسَدِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنَّكَ تَرَاهُ وَكُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَابِرٌ سَبِيلٍ

(۶۱۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ میرے جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کیا کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر ہوتا ہے۔

(۶۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ

[اخرجه النسائي في الكبرى قال شعيب: اسناده صحيح]

(۶۱۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا اگر کوئی آدمی اغتیار کی طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(۶۱۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ الْمُخْزُومِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيُسِنِدُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۳۵۲۶]

(۶۱۵۸) مطلب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کرتے تھے۔

(۶۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِأَخَذِ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَ رَكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةً الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ النَّسْءُ صَلَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ كَأَنَّ جَا مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ فَكَرَّ

(۶۱۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صلوٰۃ الخوف اس طرح پڑھائی ہے کہ ایک گروہ کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی ﷺ کے ساتھ جس گروہ نے ایک رکعت پڑھی تھی، وہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آ گیا، نبی ﷺ نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، اور نبی ﷺ نے سلام پھیر دیا، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت دو سجدوں کے ساتھ پڑھ لی۔

(۶۱۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَعَصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يَغْرُغْ.

[قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ۴۲۵۳، الترمذی: ۳۵۳۷). [انظر: ۶۴۰۸]

(۶۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ نزع کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے تک بھی قبول فرما لیتا ہے۔

(۶۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانٌ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَأَذْرَكَ اللَّيْلُ قَالَ يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ وَشَرِّ مَا فِيكَ وَشَرِّ مَا خَلِقَ فِيكَ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسُودَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ.

[صححه ابن خزيمة (۲۵۷۲)، والحاكم (۴۴۶/۱). قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۲۶۰۳).]

(۶۱۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر کسی سفر یا غزوہ میں ہوتے اور رات کا وقت آ جاتا تو یہ دعاء فرماتے کہ اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر، تجھ میں موجود شر، تیرے اندر پیدا کی گئی چیزوں کے شر اور تجھ پر چلنے والوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں ہر شیر اور کالی چیز سے، سانپ اور بچھو سے، اہلیان شہر کے شر سے اور والد اور اولاد کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۶۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُمَرَ وَابُو عُمَانَ الْأَحْمُسِيُّ حَدَّثَنِی الْمُخَارِقُ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ عَدْنَ وَعَمَانَ أَبْرَدُ مِنَ النَّجْعِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ أَكْوَابُهُ مِثْلُ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا أَوَّلُ النَّاسِ عَلَيْهِ وَرُودًا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ قَائِلٌ وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الشَّعْبَةُ رُؤُوسُهُمُ الشَّجَبَةُ وَجُوهُهُمُ الدَّنَسَةُ تَيَابُهُمْ لَا يَفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ وَلَا يَنْكُحُونَ الْمُتَنَعَّمَاتِ الَّذِينَ يَعْطُونَ كُلَّ أَلَدَى عَلَيْهِمْ وَلَا يَأْخُذُونَ أَلَدَى لَهُمْ

در میانی فاصلے جتنا بڑا ہے، اس کا پانی برف سے زیادہ ٹھنڈا، شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے، اس کے آبخورے آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں، جو شخص اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور سب سے پہلے اس حوض پر آنے والے مہکومہا جریں ہوں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا پراگندہ بال، دھنسے ہوئے چہروں اور میلے کچیلے کپڑوں والے، جن کے لئے دنیا میں دروازے نہیں کھولے جاتے، ناز و نعمت میں پٹی ہوئی لڑکیوں سے ان کا رشتہ قبول نہیں کیا جاتا اور جو اپنی ہر ذمہ داری پوری کرتے ہیں اور اپنا حق وصول نہیں کرتے۔

(۶۱۶۳) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ وَيَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۸۶۰). قال شعيب: صحيح دون رفع اليدين عند السجود].

(۶۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر کہہ کر نماز شروع کرتے وقت اور رکوع سجدہ کرتے وقت کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے تھے۔

(۶۱۶۴) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۶۱۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۶۱۶۵) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْقُبُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضُمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آتِيَهُ بِمُدِّيَةٍ وَهِيَ الشَّفْرَةُ فَآتَيْتُهُ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَأَرْهَفْتُ ثُمَّ أَعْطَانِيهَا وَقَالَ اغْدُ عَلَيَّ بِهَا فَفَعَلْتُ فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ إِلَى أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ وَفِيهَا زِقَاقُ خَمْرٍ قَدْ جَلِبَتْ مِنَ الشَّامِ فَأَخَذَ الْمُدِّيَةَ مِنِّي فَشَقَّ مَا كَانَ مِنْ تِلْكَ الزِّقَاقِ بِحَضْرَتِهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهَا وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ أَنْ يَمْضُوا مَعِيَ وَأَنْ يُعَاوَنُونِي وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْأَسْوَاقَ كُلَّهَا فَلَا أَجِدُ فِيهَا زِقَاقَ خَمْرٍ إِلَّا شَقَقْتُهُ فَفَعَلْتُ فَلَمْ أَتْرُكْ فِي أَسْوَاقِهَا زِقَاقًا إِلَّا شَقَقْتُهُ [راجع: ۵۷۶۲].

(۶۱۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے چھری لانے کا حکم دیا، میں لے آیا، نبی ﷺ نے اسے تیز کرنے کے لئے بھیج دیا، اس کے بعد وہ چھری مجھے دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ چھری صبح کے وقت میرے پاس لے کر آنا، میں نے ایسا ہی کیا، نبی ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مدینہ منورہ کے بازاروں میں نکلے، جہاں شام سے در آمد کیے گئے شراب کے مشکیزے لٹک رہے تھے، نبی ﷺ نے میرے ہاتھ سے چھری لی اور جو مشکیزہ بھی سامنے نظر آیا اسے چاک کر دیا، اس کے بعد وہ چھری مجھے عطاء فرمائی اور اسے ساتھ موجود صحابہ رضی اللہ عنہم کو میرے ساتھ جانا اور میرے ساتھ تھکانا، کہ زکاکم، اللہ محبہ۔

ایسا ہی کیا اور بازاروں میں کوئی مشکیزہ ایسا نہ چھوڑا جسے میں نے چاک نہ کر دیا ہو۔

(۶۱۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَتَى ابْنَ مُطِيعٍ فَقَالَ اطْرَحُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَادَةً فَقَالَ مَا جِئْتُ لِاجْلِسَ عِنْدَكَ وَلَكِنْ جِئْتُ أَخْبِرُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةِ أَوْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيتَةَ الْجَاهِلِيَّةِ [راجع: ۵۳۸۶]۔

(۶۱۶۷) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبد اللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں تکیہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں آپ پاس بیٹھنے کے لیے نہیں بلکہ آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، یا جو شخص ”جماعت“ کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۶۱۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا يُحْسَدُ مَنْ يُحْسَدُ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ عَلَى خَصَلَتَيْنِ رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ

(۶۱۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطا فرمایا ہو اور اسے راہ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(۶۱۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عُتْبَةَ الْحِمَصِيُّ أَوْ الْيَحْصِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ هَانَ الْعَنْسِيِّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُعُودًا فَذَكَرَ الْفِتَنَ فَأَكْثَرَ ذِكْرَهَا حَتَّى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْأَحْلَاسِ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا فِتْنَةُ الْأَحْلَاسِ قَالَ هِيَ فِتْنَةُ هَرَبٍ وَحَرْبٍ ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَاةِ دَخَلَهَا أَوْ دَخَنَهَا مِنْ تَحْتِ قَلَمِي رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَزْعُمُ أَنَّهُ مِنِّي وَلَيْسَ مِنِّي إِنَّمَا وَلِيَّتِي الْمُتَّقُونَ ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلَى رَجُلٍ كَوْرِكَ عَلَى صَلْبِهِ ثُمَّ فِتْنَةُ الدَّهِيْمَاءِ لَا تَدْعُ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا لَطَمَتَهُ لَطْمَةً فَإِذَا قِيلَ انْقَطَعَتْ تَمَادَتْ يَصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيَمْسِي كَافِرًا حَتَّى يَصِيرَ النَّاسُ أَلْ فُسْطَاطٌ أَمَانٌ لَا نِفَاقَ فِيهِ فُسْطَاطٌ نِفَاقٌ لَا إِمَانٌ فِيهِ إِذَا كَانَ ذَاكُمْ فَانْتَظِرُوا

مرفوعاً الا من حديث عبد الله بن سالم، وقال ابو حاتم: والحديث عندى ليس بصحيح كانه موضوع، قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ۴۲۴۲)۔

(۶۱۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتب ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ فتنوں کا تذکرہ فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے خاصی تفصیل سے ان کا ذکر فرمایا اور درمیان میں ”فتنہ اجلاس“ کا بھی ذکر کیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! فتنہ اجلاس سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس سے مراد بھاگنے اور جنگ کرنے کا فتنہ ہے، پھر نبی ﷺ نے ”فتنہ سراء“ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا دھواں میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی کے قدموں کے نیچے سے اٹھے گا، اس کا گمان یہ ہوگا کہ وہ مجھ سے ہے، حالانکہ اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہوگا، میرے دوست تو متقی لوگ ہیں، پھر لوگ ایک ایسے آدمی پر اتفاق کر لیں گے جو پہلی پرکولہے کی مانند ہوگا۔

اس کے بعد ”فتنہ دھیما“ ہوگا جو اس امت کے ہر آدمی پر ایک طمانچہ جڑے بغیر نہ چھوڑے گا، لوگ اس کے متعلق جب کہیں گے کہ یہ فتنہ ختم ہو گیا تو وہ اور بڑھ کر سامنے آئے گا، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا، یہاں تک کہ لوگ خیموں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک خیمہ ایمان کا ہوگا جس میں نفاق نامی کوئی چیز نہ ہوگی اور دوسرا خیمہ نفاق کا ہوگا جس میں ایمان نامی کوئی چیز نہ ہوگی، جب تم پر ایسا وقت آجائے تو دجال کا انتظار کرو کہ وہ اسی دن یا اگلے دن نکل آتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ”فتنہ دجال قرآن وحدیث کی روشنی میں“ کا مطالعہ فرمائیے۔

(۶۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ يُعْنِي ابْنَ زُبَيْرٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتَرُوا وَاحِدَةً [راجع: ۴۵۵۹]۔

(۶۱۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۶۱۷۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الْفَجْرُ فَأَوْتَرُوا بِرُكْعَةٍ تَوْتَرُ لَكَ صَلَاتُكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُوتِرُ وَاحِدَةً

(۶۱۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

اللَّهُ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

(۶۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کتے مارنے کا حکم دیتے ہوئے خود سنا ہے۔

(٦١٧٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو كَانَ يَقُولُ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَبَّفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ.

[صححه البخارى (٢٠٢٥)، ومسلم (١١٧١)].

(۶۱۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(٦٧٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ وَاقِفًا بِعَرَفَاتٍ فَنَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ حِينَ تَدَلَّتْ مِثْلَ التُّرْسِ لِلْغُرُوبِ فَبَكَى وَاشْتَدَّ بَكَاءُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ عِنْدَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ وَقَفْتَ مَعِيَ مِرَارًا لِمَ تَصْنَعُ هَذَا فَقَالَ ذَكَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِمَكَانِي هَذَا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ دُنْيَاكُمْ فِيمَا مَضَى مِنْهَا إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ

(۶۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ میدان عرفات میں وقوف کیے ہوئے تھے، انہوں نے سورج کو دیکھا جو غروب کے لئے ڈھال کی طرح لٹک آیا تھا، وہ اسے دیکھ کر رونے لگے اور خوب روئے، ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابو عبد الرحمن! آپ کے ساتھ مجھے کئی مرتبہ وقوف کا موقع ملا ہے لیکن کبھی آپ نے ایسا نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے نبی ﷺ کی یاد آگئی، وہ بھی اسی جگہ پر وقوف کیے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا تھا لوگو! دنیا کی جتنی زندگی گزر چکی ہے، اس کے بقیہ حصے کی نسبت صرف اتنی ہی ہے جتنی اس دن کے بقیہ حصے کی گزرے ہوئے دن کے ساتھ ہے۔

(٦١٧٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ قُطَيْنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يَحْنَسَ أَنَّ مَوْلَاهُ لَاِبْنَ عُمَرَ أَنَّهُ فَقَالَتْ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَتْ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى الرَّيْفِ فَقَالَ لَهَا أَفْعُدِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأَوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ٥٩٣٥]

(۶۷۴) ”یوحس“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ایک باندی ان کے پاس آ گئی اور کہنے لگی اے ابو عبد الرحمن! آپ کو سلام ہو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا کیا مطلب؟ اس نے کہا کہ میں کسی سرسبز و شاداب علاقے میں جانا چاہتی ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور

لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَكَلِّمًا بِهِذِهِ الْكَلِمَةِ مِنَ الْإِشْرَافِ فَقَالَا وَاللَّهِ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ أَبَدًا فَلَدَهَبَتْ عَنْهُمَا ثُمَّ رَجَعَتْ بِصَبِيٍّ تَحْمِلُهُ فَسَأَلَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَقْتُلَا هَذَا الصَّبِيَّ فَقَالَا وَاللَّهِ لَا نَقْتُلُهُ أَبَدًا فَلَدَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ بِقَدَحِ خَمْرٍ تَحْمِلُهُ فَسَأَلَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَشْرَبَا هَذَا الْخَمْرَ فَشَرَبَا فَسَكِرَا فَوْقَهَا عَلَيْهَا وَقَتَلَا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَفَاقَا قَالَتْ الْمَرْأَةُ وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُمَا شَيْئًا مِمَّا أَبَيْتُمَاهُ عَلَيَّ إِلَّا قَدْ فَعَلْتُمَا حِينَ سَكِرْتُمَا فَخَيْرًا بَيْنَ عَذَابِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَاخْتَارَا عَذَابَ الدُّنْيَا. [صححه ابن حبان (۶۱۸۶)]. وهو من الاحاديث التي اوردها ابن الجوزي في ((الموضوعات)). قال شعيب: اسناده ضعيف ومنتہ باطل.]

(۶۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو فرشتے کہنے لگے اے پروردگار! کیا آپ زمین میں اس شخص کو اپنا نائب بنا رہے ہیں جو اس میں فساد پھیلانے کا اور خوریزی کرے گا، جب کہ ہم آپ کی تحمید کے ساتھ آپ کی تسبیح اور تقدیس بیان کرتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا تم دو فرشتوں کو لے کر آؤ تاکہ انہیں زمین پر اتارا جائے اور ہم دیکھیں کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ فرشتوں نے ہاروت اور ماروت کو پیش کیا اور ان دونوں کو زمین پر اتار دیا گیا۔

اس کے بعد ”زہرہ“ نامی سیارے کو ایک انتہائی خوبصورت عورت کی شکل میں ان کے پاس بھیجا گیا، وہ ان دونوں کے پاس آئی، وہ دونوں اس سے اپنے آپ کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کرنے لگے، اس نے کہا بخدا! ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم یہ شرکیہ جملہ نہ کہو، ہاروت اور ماروت بولے بخدا! ہم اللہ کے ساتھ کبھی شرک نہ کریں گے، یہ سن کر وہ واپس چلی گئی اور کچھ دیر بعد ایک بچے کو اٹھائے ہوئے واپس آ گئی، انہوں نے پھر اس سے وہی تقاضا کیا، اس نے کہا کہ جب تک اس بچے کو قتل نہیں کرتے، اس وقت تک یہ نہیں ہو سکتا، وہ دونوں کہنے لگے کہ ہم تو اسے کسی صورت قتل نہیں کریں گے۔

وہ پھر واپس چلی گئی اور تھوڑی دیر بعد ہی شراب کا ایک پیالہ اٹھائے چلی آئی، انہوں نے حسب سابق اس سے وہی تقاضا کیا لیکن اس نے کہا کہ جب تک یہ شراب نہ پیو گے اس وقت تک ایسا نہیں ہو سکتا، ان دونوں نے شراب پی لی اور نشے میں آ کر اس سے بدکاری بھی کی اور بچے کو بھی قتل کر دیا، اور جب انہیں افاقہ ہوا تو وہ کہنے لگی کہ تم نے جن دو کاموں کو کرنے سے انکار کیا تھا، نشے میں مدہوش ہونے کے بعد تم نے اس میں سے ایک کام کو بھی نہ چھوڑا، پھر انہیں دنیا کی سزا اور آخرت کے عذاب میں اختیار دیا گیا تو انہوں نے دنیا کی سزا کو اختیار کر لیا۔

فائدہ: علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو موضوعات میں شمار کیا ہے۔

(۶۱۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

شراب ہے۔

(۶۱۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاثُ وَالذَّيْبُ وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ الْمُتَشَبِّهَةُ بِالرِّجَالِ وَالذُّبُوتُ وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاثُ وَالذَّيْبُ وَالْمُدْمِنُ الْخَمْرُ وَالْمَنَانُ بِمَا أُعْطِيَ. [قال الألبانی حسن صحيح (النسائی: ۸۰/۵). قال شعيب: اسناده حسن]

(۶۱۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تین آدمی جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی قیامت کے دن اللہ ان پر نظر کرم فرمائے گا، والدین کا نافرمان، مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورت اور دیوث (وہ بے غیرت جو اپنے گھر میں گندگی کو برقرار رکھتا ہے) اور تین آدمیوں پر اللہ قیامت کے دن نظر رحم نہ فرمائے گا، والدین کا نافرمان، عادی شرابی، دے کر احسان جتانے والا۔

(۶۱۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرَبَاءَ وَأَذْرَحَ فِيهِ أَبَارِيقُ كُنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا [صححه البخاری (۶۵۷۷)، ومسلم (۲۲۹۹)]. [راجع: ۴۷۲۳، ۶۰۷۹].

(۶۱۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے آگے ایک ایسا حوض ہے جو ”جرباء“ اور ”اذرح“ کے درمیان فیاصلے جتنا بڑا ہے، اس کے کٹورے آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے، جو شخص وہاں پہنچ کر ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

(۶۱۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ [صححه مسلم (۹۳۰)].

(۶۱۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میت کو اس کے اہل محلہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۶۱۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَوْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحُمَى شَيْءٌ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ [انظر: ۵۵۷۶].

(۶۱۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا [صححه مسلم (۲۰۲۰)]. [راجع: ۶۱۱۷].

(۶۱۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے نہ پئے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۶۱۸۵) حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَبَا عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كُنَّا نُحَدِّثُ بِحُجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَا نَذَرِي أَنَّهُ الْوَدَاعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ خُطِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ فَأُطْنَبَ فِي ذِكْرِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُنْذِرُهُ أُمَّتَهُ لَقَدْ أُنْذِرَهُ نُوحٌ أُمَّتَهُ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَعْدِهِ إِلَّا مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ فَلَا يَخْفَيْنَ عَلَيْكُمْ أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ إِلَّا مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ فَلَا يَخْفَيْنَ عَلَيْكُمْ أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [صححه البخاری (۴۰۰۲)].

(۶۱۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حجۃ الوداع سے پہلے اس کا تذکرہ کرتے تھے، ہمیں یہ معلوم نہ تھا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے الوداعی ملاقات ہے، اس حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دورانِ خطبہ ”دجال“ کا بھی خاص تفصیلی ذکر کیا اور فرمایا کہ اللہ نے جس نبی کو بھی دنیا میں مبعوث فرمایا، اس نے اپنی امت کو فتنہ دجال سے ضرور ڈرایا ہے، حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی امت کو ڈرایا تھا اور ان کے بعد بھی تمام انبیاء کرام علیہم السلام ڈراتے رہے، اگر تم پر اس کی کوئی بات مخفی رہ جائے تو تم پر یہ بات مخفی نہیں رہنی چاہئے کہ تمہارا رب کا نا نہیں ہے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ دہرایا۔

(۶۱۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقَاتِلُكُمْ يَهُودٌ فَتَسْلُطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ فَاقْتُلْهُ [راجع: ۶۰۳۲].

(۶۱۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتال کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۶۱۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعُ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

(۶۱۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے اٹھ آ جائے تو اسے اپنی جگہ بدل لینی چاہیے۔

(۶۱۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى النَّاسَ أَنْ يَأْكُلُوا لَحُومَ نُسُكِهِمْ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ۴۵۵۸].

(۶۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے لوگوں کو منع کرتے ہوئے سنا ہے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۶۱۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ كِلَاهُمَا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَقَدْ كُنْتُ مَعَهُمَا فِي الْمَجْلِسِ وَلَكِنِّي كُنْتُ صَغِيرًا فَلَمْ أَحْفَظْ الْحَدِيثَ قَالَا سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ الْوُتْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ تُجْعَلَ آخِرُ صَلَاةِ اللَّيْلِ الْوُتْرُ

(۶۱۸۹) محمد بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور سلیمان بن یسار دونوں نے ان سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث ذکر کی ہے ”گو کہ اس مجلس میں ان دونوں کے ساتھ میں بھی موجود تھا لیکن میں چھوٹا بچہ تھا اس لئے اسے یاد نہ رکھ سکا“ کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وتروں کے متعلق دریافت کیا؟ اور پوری حدیث ذکر کی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کی آخری نماز وتر کو بنانے کا حکم دیا ہے۔

(۶۱۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الْوُتْرِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَلَوْ أَوْتَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَصَلِّيَ بِاللَّيْلِ شَفَعْتُ بِوَاحِدَةٍ مَا مَضَى مِنِّي وَتَرِي ثُمَّ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا قَضَيْتُ صَلَاتِي أَوْتَرْتُ بِوَاحِدَةٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُجْعَلَ آخِرُ صَلَاةِ اللَّيْلِ الْوُتْرُ

(۶۱۹۰) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب وتر کے متعلق سوال کیا جاتا تو وہ فرماتے کہ میں تو اگر سونے سے پہلے وتر پڑھنا چاہوں، پھر رات کی نماز کا ارادہ بھی بن جائے تو میں وتر کی پڑھی گئی رکعت کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لیتا ہوں، پھر دو دو رکعتیں پڑھتا رہتا ہوں، جب نماز مکمل کر لیتا ہوں تو دو رکعتوں کے ساتھ ایک رکعت کو ملا کر وتر پڑھ لیتا ہوں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کی آخری نماز وتر کو بنانے کا حکم دیا ہے۔

إِلَى رِجَالِهِمْ [راجع: ۳۹۵].

(۶۱۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب لوگ سواروں سے کوئی سامان خریدتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس کچھ لوگوں کو بھیجتے تھے جو انہیں اس بات سے منع کرتے تھے کہ اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۶۱۹۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَهْلِ الْيَمَنَ يَلْتَمِسَ [راجع: ۵۰۵۹].

(۶۱۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کے لئے یلمم کو میقات فرمایا۔

(۶۱۹۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعٍ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ [راجع: ۴۵۶۶].

(۶۱۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری میں سے ہر ایک کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۶۱۹۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ السَّفَرِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِنْ خِفْتُمْ وَنَحْنُ آمِنُونَ قَالَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ كَذَلِكَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۷۰۴].

(۶۱۹۴) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، ہم نے کہا کہ اب تو ہر طرف اسن واماں ہے جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”اگر تمہیں خوف ہو؟“ فرمایا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۶۱۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شُعْبَةَ الطَّحَّانُ جَارُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي جَنَازَةٍ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانٍ يَصْيحُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَاسْكَتَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِمَ اسْكَتَهُ قَالَ إِنَّهُ يَتَأَدَّى بِهِ الْمَيْتَ حَتَّى يَدْخُلَ قَبْرَهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أَصْلَى مَعَكَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْتَفْتُ فَلَا أَرَى وَجْهَ جَلِيسِي ثُمَّ أَحْيَانًا تُسْفِرُ قَالَ كَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصَلِّيَهَا كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَهَا [اخرجه عبد بن حميد (۸۴۳). اسنادہ ضعیف].

(۶۱۹۵) ابو الربیع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ شریک تھا، ان کے کانوں میں ایک

سے اذیت ہوتی ہے، میں نے ان سے پھر پوچھا کہ بعض اوقات میں آپ کے ساتھ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتا ہوں کہ سلام پھیرنے کے بعد مجھے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کا چہرہ نہیں نظر آتا، اور کبھی آپ خوب روشنی کر کے نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور مجھے یہ بات محبوب ہے کہ میں اسی طرح نماز پڑھوں جیسے میں نے نبی ﷺ کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٦١٩٦) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَحُمَزَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ حَدَّثَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّومُ فِي الْفَرَسِ وَالْدَّارِ وَالْمَرْأَةِ. [راجع: ٥٩٦٣].

(۶۱۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(٦١٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ شَرِبَهَا فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ شَرِبَهَا فَاجْلِدُوهُ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ أَوْ الْخَامِسَةِ فَاقْتُلُوهُ [أخرجه أبو داود: ٤٤٨٣].

(۶۱۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اسے کوڑے مارو، دوبارہ بیٹے تو پھر مارو، سہ بارہ بیٹے تو پھر مارو، اور چوتھی مایا نجوس میں مرتبہ فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

(٦١٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَالِمُهَا اللَّهُ وَغَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعَصِيَّةُ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ٤٧٥٢].

(۶۱۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور ”عصیہ“ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(٦١٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَوْرِ عَنْ قُرْعَةَ قَالَ أَرْسَلَنِي ابْنُ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ فَقَالَ تَعَالَى حَتَّى أُوَدِّعَكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.

[قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٦٠٠). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ٤٧٨١، ٤٩٥٧].

(۶۱۹۹) قرآن مجید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کسی کام سے بھیجتے ہوئے فرمایا قریب آ جاؤ تاکہ میں تمہیں اس بارے میں نصیحت کر سکوں۔ مجھ نے اس کام سے بھیجتے ہوئے نصیحت کیا تھا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ میں تمہارے

(۶۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ إِنَّاكَ وَالْبَلْحَادُ فِي حَرَمِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيُلْحَدُ فِيهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ وَرِثَتْ ذُنُوبُهُ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ لَرَجَحَتْ قَالَ فَاَنْظُرْ لَا تَكُونُهُ.

[اخرجه ابن ابی شیبہ: ۱۳۹/۱۱. قال شعيب: رجاله ثقات غير ابن كناسة. قلت: فذكر فيه خلافاً]

(۶۲۰۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور فرمانے لگے اے ابن زبیر! اللہ کے حرم میں الحاد پھیلنے کا ذریعہ بننے سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کا ایک آدمی حرم شریف میں الحاد پھیلانے گا، اگر اس کے گناہوں کا تمام انس و جن کے گناہوں سے وزن کیا جائے تو اس کے گناہوں کا پلڑا جھک جائے گا، اس لئے دیکھو اتم وہ آدمی نہ بننا۔

(۶۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلْمُؤَدِّنِ مَذَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ (۶۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ مؤذن ”اس کی آواز کی انتہاء تک“ اللہ اس کی بخشش فرماوے گا اور ہر وہ خشک اور تر چیز جس تک اس کی آواز پہنچی ہوگی، وہ اس کے حق میں گواہی دے گی۔

(۶۲۰۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلْمُؤَدِّنِ مُتَهَيِّئِ أَذَانِهِ وَيَسْتَغْفِرْ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ (۶۲۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ مؤذن ”اس کی آواز کی انتہاء تک“ اللہ اس کی بخشش فرماوے گا اور ہر وہ خشک اور تر چیز جس تک اس کی آواز پہنچی ہوگی، وہ اس کے حق میں گواہی دے گی۔

(۶۲۰۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ أَحَدَهُ شَقِيٌّ إِذَا رَأَى يَسْتَرْحِي إِلَّا أَنْ اتَّعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ يَصْنَعُهُ خِيَلَاءَ [راجع: ۵۲۴۸].

(۶۲۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے لٹک جاتا ہے گو کہ میں کوشش تو بہت کرتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو یہ کام تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

عُمَرُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ [راجع: ۵۲۴۸]۔

(۶۲۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۲۰۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى وَهُوَ فِي مَعْرَسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مَبَارَكَةٍ فَقَالَ مُوسَى وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمَنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَبِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مَعْرَسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي فِي بَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ۔

[راجع: ۵۵۹۵]۔

(۶۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پڑاؤ میں ”جوڑوا حلیفہ کے بطن وادی میں تھا“ ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں، موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ سالم نے بھی اسی جگہ پر اونٹنی بٹھائی تھی جہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی اونٹنی بٹھاتے تھے اور خوب احتیاط سے نبی ﷺ کا پڑاؤ تلاش کرتے تھے جو کہ بطن وادی کی مسجد سے نشیب میں تھا اور مسجد اور راستے کے بالکل بیچ میں تھا۔

(۶۲۰۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الظُّلُمَ فَإِنَّهَا الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ [راجع: ۵۶۶۲]۔

(۶۲۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۶۲۰۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُنَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ ثُمَّ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَعْمَالِهِمْ كَذًا فِي الْكِتَابِ۔

[اخرجه ابو يعلى: ۵۶۹۶۔ قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف]۔

(۶۲۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اللہ کسی قوم پر عذاب مسلط کرتا ہے تو وہ عذاب وہاں رہنے والے تمام لوگوں کو ہوتا ہے، (جن میں نیک اور بد سب ہی اس کی لپیٹ میں آتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال کے مطابق دوبارہ زندگی دے گا، کتاب میں اسی طرح ہے۔

بَلَّغْنِي أَنَّهُ أَحَدُ حَدَّثَ فَإِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَلَا تَقْرَأَنَّ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي مَسْخٌ وَقَدْفٌ وَهُوَ فِي الزُّنْدِيقِيَّةِ وَالْقَدَرِيَّةِ. [راجع: ۵۶۳۹].

(۶۲۰۸) نافع رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ فلاں شامی آپ کو سلام کہتا ہے، انہوں نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس نے نئی رائے قائم کر لی ہے، اگر واقعی یہ بات ہے تو تم اسے میری جانب سے سلام نہ کہنا، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں بھی شکلیں مسخ ہوں گی اور پتھروں کی بارش ہوگی، یاد رکھو کہ یہ ان لوگوں کی ہوں گی جو تقدیر کی تکذیب کرتے ہیں یا زندیق ہیں۔

(۶۲۰۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِلْدَى لَا يُؤَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ يُمَثَّلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَفْرَعُ لَهُ رَبِيبَتَانِ قَالَ يَلْزَمُهُ أَوْ يَطْوِفُهُ قَالَ يَقُولُ لَهُ أَنَا كُنْزُكَ أَنَا كُنْزُكَ. [راجع: ۵۶۳۹].

(۶۲۰۹) حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا مال گنجنے سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھ کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ سانپ طوق بنا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا اور وہ اسے کہے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

(۶۲۱۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[صححه البخاری (۲۴۴۷)، ومسلم (۲۵۷۹)]. [انظر: ۶۴۴۶]

(۶۲۱۰) حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۶۲۱۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْحَجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذِّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَيُصِيبُكُمْ مَا أَصَابَهُمْ. [راجع: ۴۵۶۱].

(۶۲۱۱) حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے قوم ثمود کے قریب ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۶۲۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ

بال کھواتے وقت کچھ بال کھول لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۶۲۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ لَقَدْ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً وَنُصْفًا فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي بِضَبٍّ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَأْكُلُونَ فَنَادَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ إِنَّهُ ضَبٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ كُلُوا فَلَا بَأْسَ قَالَ فَكَفَّ قَالَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِحَرَامٍ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي.

[راجع: ۵۵۶۵].

(۶۲۱۳) امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت اہل عمر رحمہم اللہ کے پاس ڈیڑھ دو سال کے قریب آتا جاتا رہا ہوں لیکن اس دوران میں نے ان سے اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں سنی، حضرت ابن عمر رحمہم اللہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، کہ گوہ لائی گئی، لوگ اسے کھانے لگے، نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ نے پکار کر کہا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، (یہ سنتے ہی صحابہ رضی اللہ عنہم رک گئے)، نبی ﷺ نے فرمایا اسے کھا لو، یہ حلال ہے، اور اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں، البتہ یہ میرے کھانے کی چیز نہیں ہے اور خود نبی ﷺ رک گئے۔

(۶۲۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ. [راجع: ۴۴۸۶].

(۶۲۱۴) حضرت ابن عمر رحمہم اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام سب مسلمانوں پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۶۲۱۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ فَمَنْ رَأَى خَيْرًا فَلْيُحْمَدِ اللَّهَ عَلَيْهِ وَلْيَذْكُرْهُ وَمَنْ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ رُؤْيَاهُ وَلَا يَذْكُرْهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ [انظر: ۴۶۷۸]

(۶۲۱۵) حضرت ابن عمر رحمہم اللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر واں جزو ہے، اس لئے جو شخص خواب دیکھے اسے اس پر اللہ کا شکر کرنا اور اسے بیان کر دینا چاہئے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اللہ سے اس خواب کے شر سے پناہ مانگے اور اسے کسی سے بیان نہ کرے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(۶۲۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّثَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةً

مَهْيَعَةً. [راجع: ۵۸۴۹].

(۶۲۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں کالی کلوٹی بکھرے بالوں والی ایک عورت کو مدینہ منورہ سے نکلتے ہوئے دیکھا جو مہیجہ یعنی جھم میں جا کر کھڑی ہو گئی، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ مدینہ منورہ کی وبائیں اور آفات جھم منتقل ہو گئی ہیں۔

(۶۲۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا الْكُرْعَ وَلَكِنْ لِيَشْرَبَ أَحَدُكُمْ فِي كَفِّهِ

(۶۲۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مشکیزے (یا دور حاضر میں نلکے) سے منہ لگا کر پانی مت پیا کرو، بلکہ تھیلیوں میں لے کر پیا کرو۔

(۶۲۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَوَامٌّ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ [راجع: ۴۶۴۵]

(۶۲۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔

(۶۲۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [مکرر ماقبلہ]

(۶۲۱۹) گذشتہ حدیث مذکورہ سند ہی سے دوبارہ یہاں نقل کی گئی ہے۔

(۶۲۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الصَّبَّاحِ اللَّيْلِيُّ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سُمَيْعَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَارِزِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ. [راجع: ۵۸۹۱]

(۶۲۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”ازار“ کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، قمیص (شلوار) کے بارے میں بھی وہی حکم ہے۔

(۶۲۲۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ صَلَاتَهُ بِاللَّيْلِ وَيُوتِرُ رَاكِبًا عَلَى بَعِيرِهِ لَا يَكْبَلِي حَيْثُ وَجَّهَ بَعِيرَهُ وَيَذْكُرُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى وَرَأَيْتُ سَالِمًا يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۴۵۱۸]

(۶۲۲۱) سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں رات کی نماز اور وتر اتنے اونٹ رسوا ہو کر رُکھ لیتے تھے اور رات کی

(۶۲۲۲) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرْمِي جُمْرَةَ الْعُقْبَةَ عَلَى دَائِيَّتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَكَانَ لَا يَأْتِي سَائِرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَأْتِيهَا إِلَّا مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا [راجع: ۵۹۴۴].

(۶۲۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دس ذی الحجہ کو جمرہ عقبہ کی رمی سوار ہو کر اور باقی ایام میں پیدل کیا کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۲۲۳) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ نَزَلُوا الْمُحَصَّبَ [راجع: ۵۶۲۴].

(۶۲۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور خلفاء ثلاثہ ”محصب“ نامی جگہ میں پڑاؤ کرتے تھے۔

(۶۲۲۴) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ [راجع: ۴۵۱۸].

(۶۲۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۶۲۲۵) حَدَّثَنَا نُوحُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنَاجِي رَجُلًا فَدَخَلَ رَجُلٌ بَيْنَهُمَا فَضْرَبَ صَدْرَهُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاجَى اثْنَانِ فَلَا يَدْخُلُ بَيْنَهُمَا الثَّالِثُ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا [راجع: ۵۹۴۹].

(۶۲۲۵) سعید مقبری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی شخص کے ساتھ کوئی بات کر رہے تھے، ایک آدمی ان کے بیچ میں جا کر بیٹھ گیا، انہوں نے اپنا ہاتھ اس کے سینے پر مار کر فرمایا نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جب دو آدمی آپس میں خفیہ بات کر رہے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے پاس جا کر مت بیٹھو۔

(۶۲۲۵م) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۴۶۷۲]، [سقط من الميمينية].

(۶۲۲۵م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۲۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَنُّ فَأَعْطَى أَكْبَرَ الْقَوْمِ وَقَالَ إِنَّ جَبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَكْبِّرَ

(۶۲۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں رکعت چوتھی میں کھڑے دیکھا تو انہوں نے استنہ کیا تو میں نے ان کو اُکبَر کہا تو انہوں نے فرمایا کہ جبریل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اُکبَر کرنے کا حکم دیا ہے۔

کسی بڑے آدمی کو دوں۔

(۶۲۲۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ إِنَّ صُدِّدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْلَ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ. [راجع: ۴۴۸۰].

(۶۲۲۷) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فتنہ کے ایام میں عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے اور فرمایا اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، پھر انہوں نے عمرہ کی نیت کر لی، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حدیبیہ کے سال عمرے کا احرام باندھا تھا۔

(۶۲۲۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُمُسُ مِنَ الدَّوَابِّ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ مُحَرَّمٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ الْعُقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ. [راجع: ۵۱۰۷].

(۶۲۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہ، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

(۶۲۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُمُسُ مِنَ الدَّوَابِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۶۲۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۲۳۰) وَقَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَيْضًا

(۶۲۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۲۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكُعْبَةَ هُوَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ وَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ فَمَكَتَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَأَاهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ ثَلَاثَةُ أَذْرُعٍ. [راجع: ۴۴۶۴].

(۶۲۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت

اسلامی احادیث کے مجموعہ میں سے ہے۔

ستون دائیں ہاتھ، ایک ستون بائیں ہاتھ اور تین ستون پیچھے چھوڑ کر نماز پڑھی، اس وقت نبی ﷺ اور خانہ کعبہ کی دیوار کے درمیان تین گز کا فاصلہ تھا، سالم کہتے ہیں کہ اس زمانے میں بیت اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا۔

(۶۲۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِلَدَى الْحَلِيفَةِ فَصَلَّى بِهَا [راجع: ۴۸۱۹]۔

(۶۲۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ذوالحلیفہ کی وادی بطحاء میں اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی۔

(۶۲۳۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَلْحَلَةَ الدَّيْلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ عَدَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا أَنْزَلَكَ تَحْتَ هَذِهِ السَّرْحَةِ قُلْتُ أَرَدْتُ ظِلَّهَا قَالَ هَلْ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ لَا مَا أَنْزَلَنِي إِلَّا ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبَيْنِ مِنْ مَنِيٍّ وَنَفَحَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَالِكَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ السُّرُورُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرٌّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا

[صححه ابن حبان (۶۲۴۴)، قال الألبانی: ضعيف (النسائی: ۲۴۸/۵)]۔

(۶۲۳۳) عمران انصاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ کے راستے میں ایک درخت کے سائے تلے پڑاؤ کئے ہوئے تھا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میرے پاس تشریف لے آئے، اور مجھ سے پوچھنے لگے کہ اس درخت کے نیچے پڑاؤ کرنے پر تمہیں کس چیز نے مجبور کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں اس کا سایہ حاصل کرنا چاہتا تھا، انہوں نے پوچھا اس کے علاوہ کوئی اور مقصد؟ میں نے عرض کیا کہ اس کے علاوہ کوئی اور مقصد نہیں، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم مٹی سے دو پتھر لیے علاقوں کے درمیان ہو ”یہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے پھونک ماری“ تو وہاں ”سُرُر“ نامی ایک وادی آئے گی، وہاں ایک درخت ہے جس کے نیچے ستر انبیاء کرام علیہم السلام نے استراحت فرمائی ہے۔

(۶۲۳۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ۴۶۵۷]۔

(۶۲۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اللہ! اطلاق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی تودعاء فرمائیے، نبی ﷺ نے تیسری مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

بَوَاقِ النَّذْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نَهَيْنَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَطَنَّ الرَّجُلُ أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَةً أَوْ أَرْبَعًا فَوَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نَهَيْنَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَمَا زَادَهُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى أَسْنَدَ فِي الْجَبَلِ [راجع: ۴۴۴۹].

(۶۲۳۵) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھا ”جبکہ وہ منیٰ میں چل رہے تھے کہ میں نے یہ منت مان رکھی ہے کہ میں ہر منگل یا بدھ کو روزہ رکھا کروں گا، اب بدھ کے دن عید الاضحیٰ آگئی ہے، اب آپ کی کیا رائے ہے؟“ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ نے منت پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی ﷺ نے ہمیں یوم النحر (دس ذی الحجہ) کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، وہ آدمی یہ سمجھا کہ شاید حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی بات سنی نہیں ہے، لہذا اس نے اپنا سوال پھر دہرایا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اسے حسب سابق جواب دیا اور اس پر کوئی اضافہ نہیں کیا یہاں تک کہ پہاڑ کے قریب پہنچ کر اس سے ٹیک لگالی۔

(۶۲۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ آتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ لِيُنَحِّرَهَا بِمَنَى فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سَنَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۵۹].

(۶۲۳۷) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ میں میدان منیٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، راستے میں ان کا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جس نے اپنی اونٹنی کو گھنٹوں کو بل بٹھا رکھا تھا اور اسے نحر کرنا چاہتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس سے فرمایا اسے کھڑا کر کے اس کے پاؤں باندھ لو اور پھر اسے ذبح کرو، یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(۶۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَيْلِيلٌ مَائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً [راجع: ۵۳۸۷].

(۶۲۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سوا اونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۶۲۴۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ بَيْنَ السَّارَتَيْنِ

(۶۲۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ میں دوستوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

(۶۲۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ بَيْنَ السَّارَتَيْنِ

فَأَقِصْ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ وَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ فَقَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسَعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ [راجع: ٥٥٥٥].

(۶۲۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے درہم لے لیتا اور درہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! ٹھہریے، میں آپ سے یہ مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں بقیع میں اونٹ بیچتا ہوں اور اس کے بدلے میں یہ اور اس کے بدلے میں وہ لے لیتا ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اسی دن کے بھاء کے بدلے ہو تو کوئی حرج نہیں، لیکن تم اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(٦٤٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكَ الْغَامِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ سَأَلُوا عَنْ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فِي الْمَنَعَةِ فَقَالُوا نَعَمْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْدِمُ فَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ تَحِلُّ وَإِنْ كَانَ ذَلِكَ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ يَوْمَ تَهِلُّ بِالْحَجِّ فَتَكُونُ قَدْ جَمَعْتَ عُمْرَةً وَحَجَّةً أَوْ جَمَعَ اللَّهُ لَكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً

(۶۲۴۰) عبد اللہ بن شریک عامری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے کسی نے حج تمتع میں حج سے پہلے عمرہ کرنے کے متعلق پوچھا، میں نے ان حضرات کو یہ جواب دیتے ہوئے سنا کہ ہاں! یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، تم مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرو، صفا مروہ کے درمیان سعی کرو اور حلال ہو جاؤ، اگر یہ کام یوم عرفہ سے ایک دن پہلے ہوا ہو تو حج کا احرام باندھ لو، اس طرح تمہارا حج اور عمرہ اکٹھا ہو جائے گا۔

(٦٢٤١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصُورُ عَبْدٌ صُورَةً إِلَّا قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْيِ مَا خَلَقْتَ. [راجع: ٤٧٩٢]

(۶۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھلی تصویر سازی کرتا ہے، اس سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(٦٣٤٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ فَلَبَّغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ قَدْ عَلِمَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنْهُمْ عُمَرَةُ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ٥٣٨٣].

حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضَى حَجُّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيُطْفِئْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَقْصُرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيَهْلٍ بِالْحَجِّ وَلْيَهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَذَا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ حَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضَى حَجُّهُ وَتَحَرَ هَذِيحَ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقِ الْهَدْيِ مِنَ النَّاسِ. [صححه البخارى (۱۶۹۱)، ومسلم (۱۲۲۷)].

(۶۲۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج اور عمرہ کو جمع فرمایا، اور ذوالحلیفہ سے ہدی کا جانور بھی لے کر چل پڑے، نبی ﷺ نے سب سے پہلے عمرہ کا احرام باندھا، پھر حج کی نیت بھی کر لی، لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، ان میں سے بعض اپنے ساتھ ہدی کا جانور بھی لے گئے اور بعض نہیں لے کر گئے، جب نبی ﷺ مکہ مکرمہ پہنچے تو لوگوں سے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے کر آیا ہے، اس پر حج سے فراغت تک منوعاتِ احرام میں سے کوئی چیز حلال نہ ہوگی، اور جو شخص ہدی کا جانور نہیں لایا، اسے چاہیے کہ وہ بیت اللہ کا طواف کرے، صفا مروہ کے درمیان سعی کرے اور بال کنوا کر حلال ہو جائے اور پھر اگر اسے ہدی کا جانور نہ ملے تو اسے چاہئے کہ وہ تین روزے ایامِ حج میں اور سات روزے اپنے گھر واپس آ کر رکھے۔

پھر نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ پہنچ کر جب خانہ کعبہ کا طواف شروع کیا تو سب سے پہلے حجر اسود کا استلام کیا، پھر سات میں سے تین چکر تیزی کے ساتھ اور چار اپنی عام رفتار کے ساتھ لگائے، پھر مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں، اور سلام پھیر کر صفا پہاڑی پر پہنچے، صفا مروہ کے درمیان سعی کی اور حج سے فراغت تک منوعاتِ احرام میں سے کسی چیز کو اپنے لیے حلال نہیں سمجھا، دس ذی الحجہ کو قربانی کی، واپس مکہ مکرمہ تشریف لائے، بیت اللہ کا طواف کیا اور ہر چیز ان پر حلال ہو گئی اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لانے والے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی اسی طرح کیا۔

(۶۲۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [سبائی فی مسند عائشة: ۲۵۹۵۵].

(۶۲۳۸) گذشتہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

بَعْنَى الْمَشْرِقِ [راجع: ۴۷۵۱].

(۶۲۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک نکلتا ہے۔

(۶۲۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقَلُ بَعْضُ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لَأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسَمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمْسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ لِلَّهِ تَعَالَى [صححه البخاری (۳۱۳۵) ومسلم (۱۷۵۰) والحاكم (۱۳۳/۲)]

(۶۲۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جن دستوں کو لشکر سے الگ کر کے کہیں بھیجتے تھے تو خصوصیت کے ساتھ انہیں انعام بھی عطا فرماتے تھے جو باقی لشکر کے لئے نہیں ہوتا تھا، البتہ اس میں مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ کے لئے نکال لیتے تھے۔

(۶۲۴۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۴۵۳۲].

(۶۲۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کے درخت کو اکرا نہیں آگ لگا دی اور اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ”تم نے کھجور کا جو درخت بھی کاٹا یا اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو وہ اللہ کے حکم سے تھا، اور تاکہ اللہ فاسقوں کو رسوا کر دے۔“

(۶۲۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْنَعُوا يَعْنِي نِسَائِكُمُ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُمْ إِلَيْهَا قَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَتَمْنَعُنَّ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ حِينَ قَالَ ذَلِكَ فَسَبَّهُ.

[راجع: ۴۵۲۲].

(۶۲۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مت روکا کرو، اس پر بلال بن عبد اللہ نے کہا کہ بخدا ہم تو انہیں روکیں گے، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی طرف متوجہ ہو کر اسے سخت سخت کہا۔

(۶۲۴۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ

(۶۲۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضراتِ خلفاء مثلاً ابھی جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(٦٢٥٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَمْشُونَ أَمَامَهَا

(۶۲۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضراتِ خلفاء ثلاثہ بھی جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(٦٢٥٥) حَدَّثَنَا مُبَشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ بِمَنْىَ رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكَعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ خِلَافِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا بَعْدَ عُثْمَانَ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. [راجع: ٤٥٣٣].

(۶۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں عشاء کی دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایام خلافت میں بھی ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی ہیں، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسے مکمل کرنے لگے تھے۔

(۶۲۵۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ رَكْعَتَيْنِ فَلَكَ كَرَّةٌ [صححه البخاری ۱۶۵۵]۔

(۶۲۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(٦٢٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ وَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ قَالَ وَلَأَهْلٍ نَجِدُ قَرْنًا وَلَأَهْلٍ الْيَمَنِ يَلْمَكُم قَبِيلَ لَهُ الْفَارِاقُ قَالَ لَهُ عِرَاقُ يَوْمَئِذٍ [راجع: ٤٥٨٤].

(۶۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جھ سے، اہل یمن بکرمہ اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں، لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اہل عراق کہاں گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت اس کی میقتات نہیں تھی۔

صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتَرُ بِوَاحِدَةٍ [راجع: ۴۸۴۸].

(۶۲۵۸) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ وتر ضروری نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو۔

(۶۲۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَنْزِلِهِ فَمَرَرْنَا بِفَتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَبْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلِّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع: ۴۶۲۲]

(۶۲۵۹) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، ہمارا گزر قریش کے کچھ نوجوانوں پر ہوا جنہوں نے ایک پرندہ کو باندھ رکھا تھا اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے تھے اور پرندے کے مالک سے کہہ رکھا تھا کہ جو تیر چوک جائے وہ تمہارا ہوگا، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو کسی جاندار پر چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرے۔

(۶۲۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ تَطْلُوعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ [انظر: ۵۱۲۷].

(۶۲۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی تفصیل یہ ہے ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع فجر کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۶۲۶۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْرِضُ رَأِحَتَهُ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا [راجع: ۴۴۶۸].

(۶۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۶۲۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۶۲۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى إِذَا رُفِعَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ إِنْ كُنْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَأَرْفَعُ إِذَا رُفِعْتُ إِذَا رَأَى إِلَى نِصْفِ السَّاقَيْنِ فَلَمْ تَزَلْ إِذْرُكُهُ حَتَّى مَاتَ [انظر: ۶۳۴۰]

(۶۲۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا، اس وقت میری تہبند نیچے لٹک رہی تھی، نبی ﷺ نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبد اللہ بن عمر ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم عبد اللہ ہو تو اپنی تہبند اونچی کرو، چنانچہ میں نے اسے نصف پنڈلی تک چڑھا لیا، راوی کہتے ہیں کہ وفات تک پھر ان کا یہی معمول رہا۔

(۶۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَيْنِ الثَّانِي دُونَ صَاحِبَيْهِمَا [راجع: ۴۶۸۵]

(۶۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۶۲۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نِعَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَغَيَّطَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُلْقَاءُ وَجْهَ أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتَنَحَّضَنَّ أَحَدُكُمْ قَبْلَ وَجْهِهِ فِي صَلَاتِهِ [راجع: ۴۵۰۹]

(۶۲۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بٹم لگا ہوا دیکھا، نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ان سے ناراض ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۶۲۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ خَرَجَ حَاجًّا فَأَحْرَمَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنَسًا فَأَنْتَبَهَ فَقَالَ مَا أَلْقَيْتُ عَلَيَّ قُلْتُ بُرْنَسًا قَالَ تَلْقِيهِ عَلَيَّ وَقَدْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ بُرْنَسٍ [راجع: ۴۸۵۶]

(۶۲۶۶) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، انہوں نے احرام باندھا تو انہیں سر کے حصے میں شدید سردی لگنے لگی، میں نے انہیں ٹوپی اوڑھادی، جب وہ ہوشیار ہوئے تو فرمایا کہ یہ تم نے مجھ پر کیا ڈال دیا؟

(۶۳۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶].

(۶۳۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۳۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْنَا كَمَا فَعَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَحَلَقَ وَرَجَعَ وَإِنِّي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمَرَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ [راجع: ۴۴۸۰].

(۶۳۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، جبکہ ان کے اور بیت اللہ کے درمیان کفار قریش حائل ہو گئے تھے، اور وہ حلق کر کے واپس آ گئے تھے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۳۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ۴۶۵۷].

(۶۳۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعا فرمائیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(۶۳۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَوْنَ اِثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ۴۶۶۴].

(۶۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں۔

(۶۳۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ نَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ۴۶۷۷].

(۶۳۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتم کاغذ سے بنایا جس پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نقشہ تھا۔

الترتیب دیکھو، اس پر ”محمد رسول اللہ“ نقش تھا۔ ﷺ

(۶۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ وَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَلَمْ يَسْتَلِمْ غَيْرَهُمَا مِنَ الْأَرْكَانِ
(۶۲۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا، کسی اور کو نہ کا استلام نہیں کیا۔

(۶۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۴۶۷۳].
(۶۲۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۶۲۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرُبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ [راجع: ۴۶۹۰].
(۶۲۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا۔

(۶۲۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ التُّوْكَانِ جُزْأً فَتَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَّانِهِ [راجع: ۳۹۵].
(۶۲۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہم لوگ سوار ہو کر آنے والوں سے اندازے سے کوئی غلہ خرید لیتے تھے، نبی ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرمایا کہ اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۶۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَحِيهِ وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَحِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ [راجع: ۴۷۲۲].
(۶۲۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(۶۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

(۶۲۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ [راجع: ۴۶۶۸].

(۶۲۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان پر اپنے امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا ضروری ہے خواہ اسے اچھا لگے یا برا، بشرطیکہ اسے کسی معصیت کا حکم نہ دیا جائے، اس لئے کہ اگر اسے معصیت کا حکم دیا جائے تو اس وقت کسی کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی اجازت نہیں۔

(۶۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالََا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِقْبُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ قَوْمٌ عَلَيْهِ قِيَمَةٌ عَدْلٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَقَّتْ مِنْهُ مَا عَقَّتْ [راجع: ۳].

(۶۲۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اس کے ذمے ہے کہ اسے مکمل آزاد کرے، بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو عادل آدمی کے اندازے کے مطابق غلام کی قیمت پہنچتا ہو، اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۶۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالََا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَّرَ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدَهُمَا [راجع: ۴۷۴۵].

(۶۲۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو ”کافر“ کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(۶۲۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُفِعَ لِكُلِّ عَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِقِيلٌ هَذِهِ عَدْرَةُ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ [راجع: ۴۶۶۸].

(۶۲۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اولین و آخرین کو جمع کرے گا تو ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۶۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَلَقَّى السَّلْعَ حَتَّى تَدْخُلَ الْأَسْوَاقَ [راجع: ۴۵۳۱].

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنْاءٍ وَاحِدٍ وَيُشْرِعُونَ فِيهِ جَمِيعًا [انظر: ٤٤٨١].

(۶۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مرد اور عورتیں ایک ہی برتن سے وضو کر لیتے تھے اور اکٹھے ہی شروع کر لیتے تھے۔

(۶۲۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَحَمَّادٌ يَعْنِي أَبَا أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعْرَسِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ ثَنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنْ ثَنِيَّةِ السُّفْلَى [راجع: ٤٦٢٥].

(۶۲۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو طریق معرس (ابن نمیر کے بقول) ”ثنیہ علیا“ سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو طریق شجرہ (ابن نمیر کے بقول) ”ثنیہ سفلی“ سے باہر جاتے۔

(۶۲۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ يُعْنِي يَقْرَأُ السُّجْدَةَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى رُبَّمَا لَمْ يَجِدْ أَحَدًا مَكَانًا يَسْجُدُ فِيهِ [راجع: ٤٦٦٩].

(۶۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ نماز کے علاوہ کیفیت میں آیت سجدہ کی تلاوت فرماتے اور سجدہ کرتے، ہم بھی ان کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض لوگوں کو اپنی پیشانی زمین پر رکھنے کے لئے جگہ نہ ملتی تھی۔

(۶۲۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَأْمُرُ بِالْحَرَبِيَّةِ فَتَوْضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيُ إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ [انظر: ٤٦١٤].

(۶۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب عید کے دن نکلتے تو ان کے حکم پر ان کے سامنے نیزہ گاڑ دیا جاتا تھا، اور نبی ﷺ اسے سترہ بنا کر نماز پڑھاتے تھے، اور لوگ ان کے پیچھے ہوتے تھے، نبی ﷺ اس طرح سفر میں کرتے تھے، یہاں سے اسے حکمرانوں نے لیا ہے۔

(۶۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ سُبْحَتَهُ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ نَافَتُهُ [راجع: ٤٤٧٠].

(۶۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی اسی طرح کر لیتے تھے۔

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُم أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَلْيَحْلِفْ خَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لَيْسَكُمُتْ [راجع: ۴۵۹۳].

(۶۲۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔

(۶۲۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۴۶۱۵].

(۶۲۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(۶۲۹۰) قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَا أَنْكَرْتُ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا حَدِيثُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ سَفَرًا ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ (ح) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَكَمْ يَرْفَعُهُ [انظر ما قبله].

(۶۲۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(۶۲۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ [راجع: ۵۷۸۶].

(۶۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

(۶۲۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ تَعَالَى فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ. [راجع: ۴۴۸۳].

(۶۲۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہل جاہلیت دس محرم کا روزہ رکھا کرتے تھے، نبی ﷺ اور مسلمان بھی ماہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے یہ روزہ رکھتے تھے، جب ماہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے، جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

(۶۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فَرْجَهُ قِمَمَتَهُ ثَلَاثَةَ دَاهِمَةٍ [راجع: ۴۵۰۳].

کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۶۲۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَرْعِ [انظر: ۴۴۷۳]۔

(۶۲۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، ”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوائیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۶۲۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَأَلَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ابْنَ عُمَرَ فِي أَيِّ شَهْرِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجَبٍ فَسَمِعْنَا عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ وَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا قَدْ شَهِدَهَا وَمَا اعْتَمَرَ عُمْرَةً قَطُّ إِلَّا فِي ذِي الْحِجَّةِ [راجع: ۵۳۸۳]

(۶۲۹۵) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس مہینے میں عمرہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا رجب کے مہینے میں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ ابو عبد الرحمن پر اللہ رحم فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عمرہ بھی کیا، یہ اس موقع پر موجود رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحجہ کے علاوہ کسی مہینے میں کبھی عمرہ نہیں فرمایا۔

(۶۲۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتُّذِنُوا لِلنِّسَاءِ فِي الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَاللَّهِ لَتَمْنَعَهُنَّ يَتَّخِذْنَهُ دَعَاً لِحَوَائِجِهِنَّ فَقَالَ فَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَقَعْلُ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَدْعُهُنَّ [راجع: ۴۹۳۳]

(۶۲۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر سالم یا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(۶۲۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ۴۴۴۸]۔

(۶۲۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَاثِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعْبُرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً لَا تَذَرِي أَيُّهُمَا تَتَّبِعُ [راجع: ۵۰۷۹]۔

(۶۲۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ اس ریوڑ میں شامل ہو یا اس ریوڑ میں۔

(۶۲۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَرَأَاهُ النَّاسُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَوَاصِلُ فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ۴۷۲۱]

(۶۲۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۶۳۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وَتَوَرَّأ [راجع: ۴۷۱۰]۔

(۶۳۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رات کو اپنی سب سے آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۶۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لَا تَغْزُوا قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَيْنِي عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ [صححه

البخاری (۸) ومسلم (۱۶)، وابن خزيمة (۳۰۸ و ۱۸۸۰)، وابن حبان (۱۵۸)۔

(۶۳۰۱) طاووس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اب آپ جہاد میں شرکت کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۶۳۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ يَوْمَ الْيَرِاقِ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۵۱]۔

(۶۳۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا قنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک نکلتا ہے۔

(۶۳۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَأْذَنْتُمْ نِسَاءَكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأَذِّنُوا لَهُنَّ [راجع: ۴۵۲۲]

(۶۳۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۶۳۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُمْ نِسَاءَكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأَذِّنُوا لَهُنَّ [مکرر ما قبلہ]

(۶۳۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۶۳۰۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مِثْلُ قِيرَاطِنَا هَذَا قَالَ لَا بَلْ مِثْلُ أَحَدٍ أَوْ أَكْثَرٍ مِنْ أَحَدٍ [راجع: ۴۶۵۰]

(۶۳۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قیراط کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۶۳۰۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ حَصَاةً يَحْكُ بِهَا نَحَامَةً رَأَاهَا فِي الْقُبْلَةِ وَيَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَنْتَحِمَنَّ تَجَاهَهُ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فَإِنَّمَا قَامَ يَنَاجِي رَبَّهُ تَعَالَى قَالَ مُحَمَّدٌ وَجَاهٌ [راجع: ۴۵۰۹]

(۶۳۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کچھ ٹکڑیاں ہیں اور وہ اس سے قبلہ کی جانب لگا ہوا بلغم صاف کر رہے ہیں اور فرما رہے ہیں جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ سے مناجات کر رہا ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۶۳۰۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَقَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَبَايَعُونَ ذَلِكَ الْبَيْعَ يَتَّاعُ الرَّجُلُ

بِالشَّارِفِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ فَتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِهِ حَبْلُ الْحَبْلَةِ فَتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ.

[اخرجه عبد بن حميد: ۷۴۶. قال شعيب: صحيح اسناده حسن] [انظر: ۶۴۳۷].

(۶۳۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دھوکے کی بیج سے منع فرمایا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اس طرح بیج کرتے تھے کہ ایک اونٹنی دے کر حاملہ اونٹنی کے پیٹ کے بچے کو (پیدائش سے پہلے ہی) خرید لیتے (اور کہہ دیتے کہ جب اس کا بچہ پیدا ہوگا، وہ میں لوں گا) نبی ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۶۳۰۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا فَضِيلُ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي دِهْقَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاثٌ قَدَعَا بِلَالًا يَتَمَرُ عِنْدَهُ فَخَاءَ يَتَمَرُ أَنْكَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا التَّمَرُ فَقَالَ التَّمَرُ الَّذِي كَانَ عِنْدَنَا أَبْدَلْنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ رُدَّ عَلَيْنَا تَمَرَنَا [راجع: ۴۷۲۸].

(۶۳۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے وہ کھجوریں منگوائیں جو ان کے پاس تھیں، وہ جو کھجوریں لے کر آئے، انہیں دیکھ کر نبی ﷺ کو تعجب ہوا اور فرمایا کہ یہ کھجوریں کہاں سے آئیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے دو صاع دے کر ایک صاع کھجوریں لی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جو ہماری کھجوریں تھیں، وہی واپس لے کر آؤ۔

(۶۳۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يَمُنِّي لَهُ يَنْتِ فِي النَّارِ [راجع: ۴۷۴۲].

(۶۳۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کے لئے جہنم میں ایک گھر تعمیر کیا جائے گا۔

(۶۳۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَلَامٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [راجع: ۵۷۸۷].

(۶۳۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔ (۶۳۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا الْبَرَّ وَالْتَقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْبُعِيدَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا وَكَانَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ آيُونَ تَائِبُونَ إِنْ شَاءَ

اللَّهُ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [صححه مسلم (۱۳۴۲)، وابن حزيمة (۲۵۴۲)]. [انظر: ۶۳۷۴].

(۶۳۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی سواری پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ ”پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا، ورنہ ہم اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں“ پھر یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور آپ کو راضی کرنے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس سفر کو ہم پر آسان فرما، جگہ کی دوریاں ہمارے لیے پلیٹ دے، اے اللہ! سفر میں تو میرا رفیق ہے اور میرے اہل خانہ کا جانشین ہے، اے اللہ! سفر میں ہماری رفاقت فرما، ہمارے پیچھے ہمارے اہل خانہ میں ہماری جانشینی فرما، اور جب اپنے گھر لوٹ کر آتے تو یہ دعاء فرماتے ”توبہ کرتے ہوئے لوٹ کر ان شاء اللہ آ رہے ہیں، اپنے رب کی عبادت اور اس کی تعریف کرتے ہوئے۔“

(۶۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَاللَّهِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِمْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَحْمَرُ قَطُّ وَلَكِنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبَطُ الشَّعْرِ يُهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطَفُ رَأْسُهُ أَوْ يَهْرَاقُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعَدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَانَ عَيْنُهُ عِنَبَةً طَافِيَةً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الدَّجَالُ أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتَ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قُطَيْبٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَجُلٌ مِنْ خُرَاعَةٍ مِنْ بَالْمُصْطَلِقِ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ [راجع: ۴۷۴۳]

(۶۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بخدا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ”سرخ“ کا لفظ بھی استعمال نہیں کیا، انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھٹکھریا لے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(۶۳۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۴۸۱۷].

(۶۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ولاء اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرتا ہے۔

(۶۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا صَلَاةُ الْعِشَاءِ فَلَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى أَسْمَاءِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهُمْ يُعْتَمُونَ عَنْ

الْبَابِلِ [راجع: ۴۵۷۲].

(۶۳۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، یاد رکھو! اس کا نام نمازِ عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوتے ہیں (اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو ”عتمہ“ کہہ دیئے ہیں) (۶۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَنَّا فِي أَطْرَافِ الْمَدِينَةِ فَيَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَدْعَ كَلْبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَّى نَقْتُلَ الْكَلْبَ لِلْمُرِيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ. [راجع: ۴۷۴۴].

(۶۳۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں اطرافِ مدینہ میں بھیجا اور تمام کتوں کو مارنے کا حکم دیا، ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، ہم نے اس کا کتا بھی مار دیا۔

(۶۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّجَرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ابْتَعَ رَجُلٌ مِنْ رَحْلٍ نَخْلًا فَلَمْ يُخْرِجْ تِلْكَ السَّنَةَ شَيْئًا فَاجْتَمَعَ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ تَسْتَحِلُّ دَرَاهِمَهُ ارْذُدْ إِلَيْهِ دَرَاهِمَهُ وَلَا تُسَلِّمَنَّ فِي نَخْلٍ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ فَسَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَا صَلَاحُهُ قَالَ يَحْمَرُّ أَوْ يَصْفَرُّ [راجع: ۴۷۸۶].

(۶۳۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کے لیے بھجور کے درخت میں بیجِ سلم کی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، اس نے اپنے پیسے واپس لینا چاہے تو اس نے انکار کر دیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آ گئے، نبی ﷺ نے درختوں کے مالک سے فرمایا تو پھر اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ اس کے پیسے واپس لوٹا دو اور آئندہ پھل پکنے تک بیجِ سلم مت کیا کرو۔

(۶۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ سَرَقَ ثَرَسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ كَمَنَّهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ. [راجع: ۴۵۰۳].

(۶۳۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ”جس کی قیمت تین درہم تھی اور وہ کسی عورت کی تھی“ چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۶۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَكَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ وَاللَّهِ لَا تَأْذُنُ لَهُنَّ يَتَخَذْنَ ذَلِكَ دَعَاً فَقَالَ فَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَفَعَلَ اللَّهُ بِكَ تَسْمَعُنِي أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ أَنْتَ لَا قَالَ لَيْتَ وَلَكِنْ لِيَخْرُجَنَّ تِفْلَاتٍ. [راجع: ۴۹۳۳].

(۶۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد

آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر سالم یا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ نہیں، البتہ انہیں پرانگندہ حالت میں نکلنا چاہئے۔

(۶۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بِالْعَتَرَةِ مَعَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى لَأَنْ يَرْكُزَهَا فَيُصَلِّيَ إِلَيْهَا [انظر ۴۶۱۴]

(۶۳۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کے موقع پر اپنے ساتھ نیزہ لے کر نکلتے تھے تاکہ اسے گاڑ کر اس کے سامنے نماز پڑھ سکیں۔

(۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَدَى تَفْوُتِهِ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع ۴۵۴۵]

(۶۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۶۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَإِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ [راجع ۴۷۱۸]

(۶۳۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۶۳۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا فَرْقَدُ السَّبْحِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَنَ بَرِيَّتٍ غَيْرِ مُقْتَتٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [۴۷۸۳]

(۶۳۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۶۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَالَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطُرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدَرُوا اللَّهَ

[صححه البخاری (۱۹۰۰)، ومسلم (۱۰۸۰)، وانب حزیمة (۱۹۰۵)]

(۶۳۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تب روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر ہی افطار کرو اور اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو اندازہ کر لو۔

(۶۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقُوبُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ۴۵۴۵].

(۶۳۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نمازِ عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۶۳۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنِ الْجَارُودِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَهْدَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بُخْتِيَّةَ أُعْطِيَ بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَيْتَ بُخْتِيَّةَ لِي أُعْطِيتُ بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ فَأَنْحَرَهَا أَوْ أَشْتَرِي بِشَمَنِهَا بُدْنًا قَالَ لَا وَلَكِنْ أَنْحَرَهَا إِنَاهَا.

[صححه ابن خزيمة (۲۹۱۱) قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۱۷۵۶)]

(۶۳۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں ہدی کے لئے اپنی ایک بختی اونٹنی لے کر گئے تھے، انہیں اس کے تین سو دینار ملنے لگے، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں ہدی کے لئے اپنی ایک بختی اونٹنی لے کر آیا ہوں، اب مجھے اس کے تین سو دینار مل رہے ہیں، کیا میں اسی کو ذبح کروں یا اسے بیچ کر اس کی قیمت سے کوئی اور جانور خرید لوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، اسی کو ذبح کرو۔

(۶۳۲۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ مُتَكِيٌّ عَلَى وَسَادَةٍ فِيهَا تَمَاتِيلُ طَيْرٍ وَوَحْشٍ فَقُلْتُ أَلَيْسَ يُكْرَهُ هَذَا قَالَ لَا إِنَّمَا يُكْرَهُ مَا نَصَبَ نَصْبًا حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةَ عَذْبٍ وَقَالَ حَفْصُ مَرَّةً كُفِّ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ يَنْفُخُ. [راجع: ۴۷۹۲].

(۶۳۲۶) لَيْثؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سالمؒ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت وہ ایک تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے جس پر کچھ پرندوں اور وحشی جانوروں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا یہ مکروہ نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، نا پسندیدہ وہ تصویریں ہیں جنہیں نصب کیا گیا ہو، اور ان کے متعلق میرے والد صاحب نے نبی ﷺ کی یہ حدیث بیان کی ہے کہ جو شخص تصویر سازی کرتا ہے، اسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا، راوی حفصؒ نے ایک مرتبہ یوں کہا تھا کہ اسے اس میں روح پھونکنے کا مکلف بنایا جائے گا لیکن وہ اس میں روح پھونک نہیں سکے گا۔

(۶۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶].

(۶۳۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو برسرِ منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ [قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۷۴۳)۔ قال شعيب: اسنادہ قوی]۔

(۶۳۲۸) محارب بن دثار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ ہر مرتبہ رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کر رہے ہیں، میں نے ان سے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب دو رکعتیں پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے تھے۔

(۶۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَدَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَوْحٌ مَرَّةً أَنْ يُرَاجِعَهَا [صححه مسلم (۱۴۷۱)]۔

(۶۳۲۹) طاؤس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال ہوتے ہوئے سنا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو، ساکلی نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی ﷺ کو یہ بات بتائی، تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے۔

(۶۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا فَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا فَأَقْصُصُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَدَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبُسْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْنَهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَنْ تُرَاعَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا حَفْصَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا [صححه البخاری (۱۱۲۱)، ومسلم (۲۴۷۹)، وابن حبان (۷۰۷۰)]۔

(۶۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں جو آدمی بھی کوئی خواب دیکھتا، وہ اسے نبی ﷺ کے سامنے بیان کرتا، میری خواہش ہوئی کہ میں بھی کوئی خواب دیکھوں اور نبی ﷺ کے سامنے اسے بیان کروں، میں اس وقت غیر شادی شدہ نوجوان تھا اور مسجد نبوی میں ہی سو جاتا تھا، بالآخر ایک دن میں نے بھی خواب دیکھ لیا اور وہ یہ کہ دو فرشتوں نے آ

کر مجھے پکڑا اور جہنم کی طرف لے جانے لگے، وہ ایسے لپٹی ہوئی تھی جیسے کنواں ہوتا ہے، اور محسوس ہوا کہ جیسے اس کے دو سینک ہیں، اس میں کچھ ایسے لوگ بھی نظر آئے جنہیں میں نے پہچان لیا، میں بار بار ”اعوذ باللہ من النار“ کہنے لگا، اتنی دیر میں ان دونوں فرشتوں سے ایک اور فرشتے کی ملاقات ہوئی، وہ مجھ سے کہنے لگا کہ تم گھبراؤ نہیں۔

میں نے یہ خواب اپنی بہن ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کیا، انہوں نے نبی ﷺ سے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا عبد اللہ اچھا آدمی ہے، کاش! وہ رات کو بھی نماز پڑھا کرتا، سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کو بہت تھوڑی دیر کے لئے سوتے تھے۔

(۶۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَصَنَعَ قَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ قَالَ فَيَنَاقُضُ ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ إِنِّي كُنْتُ صَنَعْتُ خَاتَمًا وَكُنْتُ أَلْبَسُهُ وَأَجْعَلُ قَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ رَاجِعًا [۴۶۷۷]۔

(۶۳۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا گنیزہ آپ ﷺ پہنتی تھی اس طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں جس پر نبی ﷺ نے برسر منبر اسے پھینک دیا اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کا گنیزہ اندر کی طرف کر لیتا تھا، بخدا اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۶۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ رَاجِعًا [۶۱۱۷]۔

(۶۳۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۶۳۳۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَنَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَاجِعًا [۶۱۱۷]۔

(۶۳۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَعَبِيدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ رَاجِعًا [۴۵۳۷]۔

(۶۳۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَمَرَ بِالْمَدِينَةِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَأُخْبِرَ بِأَمْرٍ آوَى لَهَا كُلُّبٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقُتِلَ [راجع: ۴۷۴۴].

(۶۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں کتوں کو مارنے کا حکم دیا، ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے ایک آدمی کو بھیج کر اس کا کتا بھی مروادیا۔

(۶۳۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجَنَانِ. [اخرجه عبد الرزاق (۱۹۶۱۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۶۳۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جنات کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْهُ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ [راجع: ۴۷۱۲].

(۶۳۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو اس کا بھائی دعوت دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے خواہ وہ شادی کی ہو یا کسی اور چیز کی۔

(۶۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ ذَلِكَ يُحْزَنُ [راجع: ۴۶۶۴].

(۶۳۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا۔

(۶۳۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عَطَارِدًا يَبِيعُ حُلَّةً مِنْ دِيْبَاجٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عَطَارِدًا يَبِيعُ حُلَّةً مِنْ دِيْبَاجٍ فَلَوْ اشْتَرَيْتُهَا فَلَيْسَتْهَا لِلْفُورِ وَلِلْعَبِيدِ وَلِلْجُمُعَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرُ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ حِسْبَتُهُ قَالَ فِي الْآخِرَةِ قَالَ ثُمَّ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ سِيرَاءٍ حَرِيرٍ فَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حُلَّةً وَأَعْطَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حُلَّةً وَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِحُلَّةٍ وَقَالَ لِعَلِيٍّ شَقَّقْهَا بَيْنَ النِّسَاءِ خُمْرًا وَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِحُلَّةٍ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرْسِلْهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنْ لِتَبِيعَهَا قَالًا أُسَامَةُ فَلَيْسَتْهَا فَرَّاحٍ فِيهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى أُسَامَةَ يُحَدِّدُ إِلَيْهِ الطَّرْفَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْنِيهَا قَالَ شَقَّقْهَا بَيْنَ النِّسَاءِ خُمْرًا أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۷۱۳].

(۶۳۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عطار کو کچھ ریشمی جوڑے بیچتے ہوئے دیکھا تو بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عطار کو ریشمی جوڑے بیچتے ہوئے دیکھا ہے، اگر آپ اس

میں سے ایک جوڑا خرید لیتے تو وفود کے سامنے اور عید اور جمعہ کے موقع پر پہن لیتے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

کچھ عرصے بعد نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کچھ ریشمی جوڑے آ گئے، نبی ﷺ نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیا، ایک حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور ایک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اسے پھاڑ کر اس کے دو بچے عورتوں میں تقسیم کر دو، اسی اثناء میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے ریشم کے متعلق آپ کو جو فرماتے ہوئے سنا تھا وہ آپ ہی نے فرمایا تھا اور پھر آپ ہی نے مجھے یہ جوڑا بھیج دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اسے تمہارے پاس اس لئے نہیں بھیجا کہ تم اسے پہن لو، بلکہ اس لئے بھیجا ہے کہ تم اسے فروخت کر لو، جبکہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے وہ جوڑا پہن لیا اور باہر نکل آئے، نبی ﷺ انہیں تیز نظروں سے دیکھنے لگے، جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ نبی ﷺ انہیں گھور کر دیکھ رہے ہیں تو کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ ہی نے تو مجھے یہ لباس پہنایا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے پھاڑ کر عورتوں کے درمیان دو بچے تقسیم کر دو، یا جیسے نبی ﷺ نے فرمایا۔

(۶۳۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَاهُ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ يَتَقَفَّعُ يَعْنِي جَدِيدًا فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ عَبْدَ اللَّهِ فَارْفَعْ إِزَارَكَ قَالَ فَرَفَعْتُهُ قَالَ رُدْ قَالَ فَرَفَعْتُهُ حَتَّى بَلَغَ نِصْفَ السَّاقِ قَالَ ثُمَّ انْتَفَتَ إِلَيَّ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّهُ يَسْتَرْخِي إِزَارِي أحياناً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ مِنْهُمْ.

[اخرجه عبد الرزاق (۱۹۹۸۰) وابو يعلى (۵۶۴۴). قال شعيب: اسنادہ صحيح]. [راجع: ۶۲۶۳]

(۶۳۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنا تہبند زمین پر لٹکاتا ہے، اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا، وہ یہ بھی بیان کرتے تھے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا، اس وقت میری تہبند نیچے لٹک رہی تھی، نبی ﷺ نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبد اللہ بن عمر ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم عبد اللہ ہو تو اپنی تہبند اونچی کرو، چنانچہ میں نے اسے نصف پٹہ ڈلی تک چڑھالیا۔

پھر جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے لٹک جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں۔

(۶۳۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعْظُ أَخَاهُ مِنَ الْحَيَاءِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ [راجع: ۴۵۵۴].

(۶۳۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک انصاری آدمی اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا تھا (کہ اتنی بھی حیا نہ کیا کرو) نبی ﷺ نے فرمایا رہے دو، حیا تو ایمان کا حصہ ہے۔

(۶۳۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ فَيُرَاطَنَ [راجع: ۴۴۷۹، ۴۵۴۹].

(۶۳۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۶۳۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيْتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَرَى الرَّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ أُعْطِيتُ فَضَلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالُوا فَمَا أَوْلَتْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ [راجع: ۶۱۴۳].

(۶۳۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا علم۔

(۶۳۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَدْ كَرَهُ [راجع: ۵۵۵۴].

(۶۳۴۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يَكْبُرُ حَتَّى يَكُونَا حَذْوً مِنْكَبِهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَهُمَا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكَعَةِ رَفَعَهُمَا وَلَا يَقْعُلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [راجع: ۴۵۴۰].

(۶۳۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر کہتے وقت اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر یا قریب کر کے رفع یدین کرتے تھے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے تھے لیکن دو سجودوں کے درمیان نبی ﷺ نے رفع یدین نہیں کیا۔

(۶۳۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. [راجع: ۴۵۴۰].

(۶۳۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہتے تھے۔

(۶۳۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدَيْهِ

(۶۳۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آدمی کو نماز میں اس طرح بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ پر سہارا لگائے ہوئے ہو۔

(۶۳۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ أَصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ قَدَعًا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ بِأَسْطِهَا عَلَيْهَا [راجع: ۶۱۵۳].

(۶۳۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھ لیتے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو بلند کر لیتے اور دعا فرماتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر بچھا کر رکھتے تھے۔

(۶۳۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الرُّكُوعِ الْآخِرَةِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ائِنَّا فُلَانًا وَقُلَانَا دَعَا عَلَى نَاسٍ مِنَ الْمُتَنَافِقِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه البخاری (۴۰۷۰)]. [انظر: ۶۳۵۰].

(۶۳۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھا کر ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہنے کے بعد ایک مرتبہ یہ بددعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! فلاں پر لعنت نازل فرما، اور چند منافقین کا نام لیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں۔

(۶۳۵۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الرُّكُوعِ الْآخِرَةِ مِنَ الْفَجْرِ يَقُولُ اللَّهُمَّ ائِنَّا فُلَانًا وَقُلَانَا بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [مكرر ما قبله].

(۶۳۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھا کر ”رَبَّنَا

ولك الحمد“ کہنے کے بعد ایک مرتبہ یہ بددعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! فلاں پر لعنت نازل فرما، اور چند منافقین کا نام لیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں۔

(۶۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِأَحَدِي الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَةً وَالطَّائِفَةَ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةً الْعُدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَقَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعُدُوِّ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَضَى هَوْلَاءِ رُكْعَةً وَهَوْلَاءِ رُكْعَةً. [انظر: ۶۳۷۷، ۶۳۷۸]

(۶۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صلوٰۃ الخوف اس طرح پڑھائی ہے کہ ایک گروہ کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے ایک رکعت پڑھائی، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی ﷺ کے ساتھ جس گروہ نے ایک رکعت پڑھی تھی، وہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آگیا، نبی ﷺ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی اور نبی ﷺ نے سلام پھیر دیا، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت پڑھ لی۔

(۶۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَيْنِ يَمْنَى وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رُكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رُكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ صَلَّاهَا أَرْبَعًا. [راجع: ۴۵۳۳]

(۶۳۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ منیٰ میں عشاء کی دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایام خلافت میں بھی ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی ہیں، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسے مکمل کرنے لگے تھے۔

(۶۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ نَجِدُ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَصَلَاةَ الْحَضَرِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ الْمُسَافِرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ بَعَثَ اللَّهُ نَبِيَّهٖ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَحْفَى النَّاسِ فَنَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۶۳۵۳) عبد الرحمن بن امیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآن کریم میں ہمیں نماز خوف اور حضر کی نماز کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن سفر کی نماز کا تذکرہ نہیں ملتا (اس کے باوجود سفر میں نماز قصر کی جاتی ہے؟) انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جناب رسول اللہ ﷺ کو جس وقت مبعوث فرمایا، ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ہم تو وہی کریں گے جیسے ہم نے انہیں کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۳۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجَلَ فِي السَّيْرِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. [راجع: ۴۵۴۲]

(۶۳۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ ﷺ مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرمالتے تھے۔

(۶۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ [راجع: ۴۵۵۹]

(۶۳۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھا کرو اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۶۳۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ عُمَرَ قَدْ اسْتَيْقِنَ نَافِعُ الْقَائِلَ قَدْ اسْتَيْقِنْتُ أَنَّهُ أَحَدُهُمَا وَمَا أَرَاهُ إِلَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْتَمِلُ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ لِيَتَوَشَّحَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَأْتِرْ وَلْيَرْتِدْ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَأْتِرْ ثُمَّ لِيُصَلِّ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۶۳۵) وعبد الرزاق (۱۳۹۰) وابو يعلى (۵۶۴۱). وقد جاء مرفوعاً موقوفاً].

(۶۳۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہودیوں کی طرح نماز میں ”اشتمال“ نہ کرے بلکہ ”توشیح“ کرے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس شخص کے پاس دو کپڑے ہوں وہ ایک کو تہبند اور دوسرے کو چادر بنا لے اور جس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں بلکہ ایک ہی کپڑا ہو تو وہ اسے تہبند بنا کر نماز پڑھ لے۔

(۶۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ الْمَعْنَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّيُونَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ يَنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخَذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنَا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يَنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنادِ بِالصَّلَاةِ.

[صححه البخاری (۶۰۴)، ومسلم (۳۷۷)، وابن خزيمة (۳۶۱)]

(۶۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسلمان جب مدینہ منورہ میں آئے تھے تو اس وقت نماز کے لئے اذان نہ ہوتی تھی بلکہ لوگ اندازے سے ایک وقت میں جمع ہو جاتے تھے، ایک دن انہوں نے اس موضوع پر گفتگو کی اور بعض لوگ کہنے لگے کہ دوسروں کو اطلاع دینے کے لئے ”ناقوس“ بنالیا جائے جیسے نصاریٰ کے یہاں ہوتا ہے، بعض کہنے لگے کہ یہودیوں کے بگل کی طرح ایک بگل بنالینا چاہیے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ لوگ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ کسی آدمی کو بھیج کر نماز کی منادی کروادیا کریں؟ یہ سن کر نبی ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا بلال! اٹھو اور نماز کی منادی کر دو۔

(۶۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ الَّذِي تَفَوْتُهُ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ قُلْتُ لِنَافِعٍ حَتَّى تَغِيْبَ الشَّمْسُ قَالَ نَعَمْ. [راجع: ۵۰۸۴]

(۶۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نمازِ عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا میں نے نافع سے پوچھا سورج غروب ہونے تک؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۶۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ أَحْيَانًا يَبْعَثُهُ وَهُوَ صَائِمٌ فَيَقْدُمُ لَهُ عَشَاؤُهُ وَقَدْ نُوْدِيَ بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ تَقَامُ وَهُوَ يَسْمَعُ فَلَا يَتْرُكُ عَشَاءَهُ وَلَا يَعْبَلُ حَتَّى يَقْضِيَ عَشَاءَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي قَالَ وَقَدْ كَانَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ إِذَا قَدِمَ إِلَيْكُمْ [راجع: ۴۷۰۹]

(۶۳۵۹) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات روزے سے ہوتے، وہ انہیں افطاری کا کھانا لانے کے لئے بھیجتے، ان کے سامنے کھانا اس وقت پیش کیا جاتا جب مغرب کی اذان ہو جاتی، نماز کھڑی ہو جاتی اور ان کے کانوں میں آواز بھی جاری ہوتی لیکن وہ اپنا کھانا ترک نہ کرتے اور فراغت سے قبل جلدی نہ کرتے، پھر باہر آ کر نماز پڑھ لیتے، اور فرماتے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب رات کا کھانا تمہارے سامنے پیش کر دیا جائے تو اس سے اعراض کر کے جلدی نہ کرو۔

(۶۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ عِنْدَ أُطَمٍ بَنِي مَعَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَظَرَّ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْتِيكَ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِطَ لَكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا وَخَبَأْتُ لَكَ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخَانُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ائْتِنِي لِي فِيهِ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَنْ تُسَلِّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَا يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ. [صححه البخاری (۳۰۵۵)]. [انظر: ۶۳۶۱، ۶۳۶۲]

(۶۳۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ”جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے“ نبی ﷺ ابن صیاد کے پاس سے گزرے، وہ اس وقت بنو مغالہ کے ٹیلوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، خود بھی وہ بچہ ہی تھا، اسے نبی ﷺ کے آنے کی خبر نہ ہوئی، یہاں تک کہ نبی ﷺ نے اس کی پشت پر اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا کیا تو اس بات کی گواہی

دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے نبی ﷺ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہیں، پھر ابن صیاد نے نبی ﷺ سے کہا کہ کیا آپ میرے متعلق خدا کا پیغمبر ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

پھر نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تیرے پاس کیا آتا ہے؟ اس نے کہا میرے پاس ایک سچا اور ایک جھوٹا آتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تجھ پر معاملہ مشتبہ ہو گیا، پھر فرمایا میں نے اپنے دل میں تیرے لیے ایک چیز چھپائی ہے، بتا دہ کیا ہے؟ (نبی ﷺ نے آیت قرآنی ”یوم تاتى السماء بدخان مبين“ اپنے ذہن میں چھپائی تھی) ابن صیاد کہنے لگا وہ ”دخ“ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دور ہو، تو اپنی حیثیت سے آگے نہیں بڑھ سکتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن ماروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ وہی دجال ہے تو تمہیں اس پر قدرت نہیں دی جائے گی اور اگر یہ وہی دجال نہیں ہے تو اسے قتل کرنے میں کیا فائدہ؟

(۶۳۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ابْنِ صَيَّادٍ فَلَمْ يَكْرِهُ

(۶۳۶۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غَلَامًا فَلَمْ يَأْهَرْ الْحُلُمَ يُلْعَبُ مَعَ الْفُلَمَانِ عِنْدَ أَطْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَلَمْ يَكْرِ مَعْنَاهُ

(۶۳۶۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَوْ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بْنُ كَعْبٍ يَأْتِيَانِ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَا النَّخْلَ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُدُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتَلُ ابْنُ صَيَّادٍ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قُطَيْفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْزَمَةٌ قَالَ قَرَأْتُ أُمَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُدُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ أَيُّ صَافٍ وَهُوَ اسْمُهُ هَذَا مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَ كُنْتَهُ بَيْنَ [صححه البخاری (۱۳۵۵)، ومسلم (۲۹۳۱)]. [انظر: ۶۳۶۴]

(۶۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے ساتھ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو لے کر کھجوروں کے اس باغ میں گئے جہاں ابن صیاد رہتا تھا، نبی ﷺ جب اس باغ میں داخل ہوئے تو ٹہنیوں کی آڑ میں چھپتے ہوئے چلنے لگے، نبی ﷺ یہ چاہتے تھے کہ چپکے سے جا کر ابن صیاد کی کچھ باتیں ”قبل اس کے کہ وہ نبی ﷺ کو دیکھے“ سن لیں، ابن صیاد اس وقت

اپنے بستر پر ایک چادر میں لپٹا ہوا پڑا کچھ گنگنا رہا تھا، ابن صیاد کی ماں نے نبی ﷺ کو دیکھ لیا کہ وہ ٹہتیوں اور شاخوں کی آڑ لے کر چلے آ رہے ہیں تو فوراً بول پڑی صانی! (یہ اس کا نام تھا) یہ محمد ﷺ آ رہے ہیں، یہ سنتے ہی وہ کود کر بیٹھ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ عورت اسے چھوڑ دیتی (اور میرے آنے کی خبر نہ دیتی) تو یہ اپنی حقیقت ضرور واضح کر دیتا۔

(۶۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَأَبْنَى بْنُ كَعْبٍ يَوْمَئِذٍ النَّخْلَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۶۳۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَتْنِي عَلَى اللَّهِ تَعَالَى بِمَا هُوَ أَهْلُهُ فَذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِنِّي لَأَنْذِرُكُمْ هُوَ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوْحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ وَلَكِنْ سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَزُ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَزَ [صححه البخاری (۳۰۵۷)، ومسلم (۲۹۳۱)]۔

(۶۳۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور مجھ سے پہلے جو نبی بھی آئے، انہوں نے اپنی امت کو دجال سے ضرور ڈرایا، حتیٰ کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے، میں تمہارے سامنے اس کی ایک ایسی علامت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی اور وہ یہ کہ دجال کا نا ہوگا اور اللہ کا نا نہیں ہو سکتا۔

(۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَابِلُكُمْ الْيَهُودُ فَسَلْطُونٌ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتِي فَاقْتُلْهُ [راجع: ۶۰۳۲] (۶۳۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتل کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۶۳۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَرِيطَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قَرِيطَةَ وَمَنْ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قَرِيطَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لِحَقْوِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَتَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنِقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ [صححه البخاری (۴۰۲۸)، ومسلم (۱۷۶۶)] [الزيادة من عبد الرزاق]۔

(۶۳۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنو نضیر اور بنو قریظہ کے یہودیوں نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نبی ﷺ سے جنگ کی، تو نبی ﷺ نے بنو نضیر کو جلاوطن کر دیا اور بنو قریظہ پر احسان فرماتے ہوئے انہیں وہیں رہنے دیا، لیکن کچھ ہی عرصے بعد بنو قریظہ نے دوبارہ نبی ﷺ سے جنگ کی، تو نبی ﷺ نے ان کے مردوں کو قتل کر دیا، ان کی عورتوں، بچوں اور مال و دولت کو ”چند ایک کے استثناء کے ساتھ“ مسلمانوں میں تقسیم کر دیا، یہ چند ایک لوگ وہ تھے جو نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے تھے، نبی ﷺ نے انہیں امان دے دی اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا، اور نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کے تمام یہودیوں کو جلاوطن کر دیا جن میں بنو قریظہ تھے۔ ”جو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی قوم تھی“ اور بنو حارثہ کے یہودی بلکہ مدینہ منورہ میں رہنے والا ہر یہودی شامل تھا۔

(۶۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ تَعَالَى وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتْ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْرَهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَرُكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ.

[صححه البخاری (۲۳۳۸)، ومسلم (۱۵۵۱)]

(۶۳۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہود و نصاریٰ کو ارض حجاز سے جلاوطن کر دیا تھا، اور نبی ﷺ نے جب خیبر کو فتح فرمایا تھا تو اسی وقت یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ فرمایا تھا کیونکہ زمین تو اللہ کی، اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ہے، لیکن یہودیوں نے نبی ﷺ سے درخواست کی کہ انہیں یہیں رہنے دیں، وہ محنت کرنے سے مسلمانوں کی کفایت کریں گے اور نصف پھل انہیں دیا کریں گے، نبی ﷺ نے فرمایا جب تک ہم چاہیں گے تمہیں یہاں رہنے دیں گے (یعنی یہ ہماری صوابدید پر محمول ہوگا) چنانچہ وہ لوگ وہاں رہتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں تيماء اور اريحا کی طرف جلاوطن کر دیا۔

(۶۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةُ فَلْيَغْتَسِلْ. [راجع: ۴۵۵۳].

(۶۳۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَبْنِ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. [راجع: ۶۰۲۰].

(۶۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُمْ أَحَدُكُمْ آخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيهِ فَقُلْتُ أَنَا لَهُ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهِ [راجع: ۴۶۵۹]

(۶۳۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، میں نے راوی سے پوچھا کہ جمعہ کے دن ایسا کرنے کی ممانعت مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جمعہ اور غیر جمعہ سب کو شامل ہے۔

(۶۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى بِاللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وَتَرَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ فَإِذَا كَانَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ كُلُّ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَالْوُتْرُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتَرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه ابن خزيمة (۱۰۹۱) قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۴۶۹) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]

(۶۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو نماز پڑھے، وہ سب سے آخری نماز وتر کو بنائے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا حکم دیا ہے، جب طلوع فجر ہو جائے تو رات کی نماز اور وتر کا وقت ختم ہو گیا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع فجر سے قبل وتر پڑھ لیا کرو۔

(۶۳۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وَتَرَا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ.

[راجع: ۴۷۱۰]

(۶۳۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو نماز پڑھے، وہ سب سے آخری نماز صبح سے پہلے وتر کو بنائے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا حکم دیا ہے۔

(۶۳۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبْنَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَثِيرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالْتِقَايَ وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ

وَالْحَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [راجع: ۶۳۱۱].

(۶۳۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر کے ارادے سے نکل کر اپنی سواری پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ ”پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا، ورنہ ہم اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں“ پھر یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور آپ کو راضی کرنے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس سفر کو ہم پر آسان فرما، جگہ کی دوریاں ہمارے لیے لپیٹ دے، اے اللہ! سفر میں تو میرا رفیق ہے اور میرے اہل خانہ کا جانشین ہے، اے اللہ! میں سفر کی تکالیف، بری واپسی، اہل خانہ اور مال و دولت میں برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں، اور جب اپنے گھر لوٹ کر آتے تو یہی دعاء فرماتے اور اس میں ان کلمات کا اضافہ فرما لیتے ”توبہ کرتے ہوئے لوٹ کر ان شاء اللہ آ رہے ہیں، اپنے رب کی عبادت اور اس کی تعریف کرتے ہوئے۔“

(۶۳۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مَرَّةً وَاحِدَةً جَاءَهُ خَبَرٌ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا وَجَعَتْ فَأَرْتَحَلَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الْعَصْرَ وَتَرَكَ الْأَنْقَالَ ثُمَّ أَسْرَعَ السَّيْرَ فَسَارَ حَتَّى حَانَتْ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ فَكَلَّمَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ كَلَّمَهُ آخَرُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ كَلَّمَهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَعْجَلَ بِهِ السَّيْرُ آخَرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ [راجع: ۴۴۷۲].

(۶۳۷۵) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صرف ایک مرتبہ دو نمازوں کو اکٹھا کیا تھا، اس کی صورت یہ ہوئی تھی کہ انہیں صفیہ بنت ابی عبید کی بیماری کی خبر معلوم ہوئی، وہ عصر کی نماز کے بعد روانہ ہوئے، اور سامان و بیہیں چھوڑ دیا، اور اپنی رفتار تیز کر دی، دوران سفر نماز مغرب کا وقت آ گیا، ان کے کسی ساتھی نے انہیں متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے لیکن انہوں نے اسے کوئی جواب نہ دیا، دوسرے نے کہا، انہوں نے اسے بھی کوئی جواب نہ دیا پھر تیسرے کے کہنے پر بھی جواب نہ دیا، چوتھی مرتبہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ اگر آپ ﷺ کو چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو اس نماز کو مؤخر کر کے دو نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے تھے۔

(۶۳۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ بِالثَّمَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يُبْدُوَ صَلاَحَهَا.

[صححه البخاری (۲۱۸۳)، ومسلم (۱۵۳۴)]. [راجع: ۴۵۴۱].

(۶۳۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا پھلوں کی بیع کھجور کے بدلے اور کھجور کی

بچ بچلوں کے بدلے اس وقت تک صحیح نہیں ہے جب تک وہ اچھی طرح پک نہ جائیں۔

(۶۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ وَكَيْفِ السُّنَّةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ صَلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ وَرَأَاهُ طَائِفَةٌ مِنَّا وَأَقْبَلْتُ طَائِفَةً عَلَى الْعُدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ سَجَدَ مِثْلَ نِصْفِ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَأَقْبَلُوا عَلَى الْعُدُوِّ فَجَاءَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلَّى لِنَفْسِهِ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ

[صححه البخاری (۷۳)، ومسلم (۸۱۶)] [راجع: ۶۳۵۱]

(۶۳۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صلوة الخوف اس طرح پڑھائی ہے کہ ایک گروہ کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی ﷺ کے ساتھ جس گروہ نے ایک رکعت پڑھی تھی، وہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آگیا، نبی ﷺ نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، اور نبی ﷺ نے سلام پھیر دیا، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت دو سجدوں کے ساتھ پڑھ لی۔

(۶۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قَبْلَ نَجْدٍ فَأَوَّازِنَا الْعُدُوَّ وَصَافَقْنَاهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [راجع: ۶۳۵۱]

(۶۳۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نجد کی جانب ایک غزوے میں میں نبی ﷺ کے ساتھ شریک ہوا، ہمارا دشمن سے آنا سامنا ہوا تو ہم نے صف بندی کر لی، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۳۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْرَبُونَ إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الطَّعَامَ جُزْأً أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يَنْقُلَهُ إِلَى رَحْلِهِ. [راجع: ۴۵۱۷]

(۶۳۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۶۳۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ نَحْلًا فِيهَا ثَمَرَةٌ قَدْ أُبْرِتْ فَمَثَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ۴۵۵۲]

(۶۳۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مالدار غلام کو بیچے تو اس کا سارا مال بائع کا ہوگا

اللہ یہ کہ مشتری شرط لگا دے اور جو شخص پیوند کاری کیے ہوئے کھجوروں کے درخت بیچتا ہے تو اس کا پھل بھی بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے۔

(۶۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا. [راجع: ۴۴۶۷].

(۶۳۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۶۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي أَحْسَبٍ قَالَ جَذِيمَةٌ قَدْ عَاهَمُوا إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَحَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَانًا صَبَانًا وَحَعَلَ خَالِدٌ بِهِمْ أَسْرًا وَقَتْلًا قَالَ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرًا حَتَّى إِذَا أَصَحَّ يَوْمًا أَمْرَ خَالِدٍ أَنْ يَقْتُلَ كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ فَقَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ صَنِيعَ خَالِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ لِلَّهِمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ. [صححه البخاری (۴۳۳۹)].

(۶۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو غالباً بوجذیمہ کی طرف بھیجا، انہوں نے وہاں پہنچ کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دی، وہ لوگ صاف لفظوں میں یہ تو نہیں کہہ سکے کہ ہم نے اسلام قبول کر لیا، البتہ وہ یہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنا دین بدل لیا (لفظ 'صبا' کا معنی بے دین ہونا ہے) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں قیدی بنانا اور قتل کرنا شروع کر دیا اور ہم میں سے ہر آدمی کے حوالے ایک ایک قیدی کر دیا، جب صبح ہوئی تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے قیدی کو قتل کر دے، میں نے کہا کہ میں تو اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور نہ میرے ساتھیوں میں سے کوئی ایسا کرے، واپسی پر لوگوں نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے اس طریقہ عمل کا نبی ﷺ سے تذکرہ کیا، نبی ﷺ نے یہ سن کر اپنے ہاتھ اٹھائے اور دو مرتبہ فرمایا اے اللہ! خالد نے جو کچھ کیا، میں اس سے بری ہوں۔

(۶۳۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ مَخْرُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجَحُّدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدَيْهَا.

[قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۳۹۵، انسائی: ۷/۷۰، ۷۱). قال شعب: صحيح والاشبه ارساله.]

(۶۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بہو مخروم کی ایک عورت تھی جو ادھار پر چیزیں لے کر بعد میں مکر جاتی تھی، نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔

(۶۳۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ

لِلْمُحَلَّقِينَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ. [راجع: ۴۶۵۷].

(۶۳۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے دن ارشاد فرمایا اے اللہ! خلق کرانے والوں کو معاف فرمادے، ایک صاحب نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی ﷺ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرمادے۔

(۶۳۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ بِرُجْمِهِمَا فَلَمَّا رُجِمَا رَأَيْتُهُ يُجَانِي بِيَدَيْهِ عَنْهَا لِيَقِيَهَا الْحِجَارَةُ

(۶۳۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جس وقت دو یہودی مرد و عورت کو سنگسار کرنے کا حکم دیا، میں وہاں موجود تھا، جب انہیں سنگسار کیا جانے لگا تو میں نے اس مرد کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اس عورت کو پتھروں سے بچانے کے لئے جھکا پڑ رہا تھا۔

(۶۳۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَبَلَغَتْ سَهْمَانَا أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا لِكُلِّ رَجُلٍ ثُمَّ نَقَلْنَا بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹]

(۶۳۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں تھامہ کی طرف ایک سریہ میں روانہ فرمایا، ہمیں مال غنیمت ملا اور ہمارا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(۶۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۴۵۴۲، ۴۶۵۵]

(۶۳۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو مسجد میں آنے سے مت روکو۔

(۶۳۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مَعَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ بَعْنَةً فَيُرْكُزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا [انظر: ۴۶۱۴]

(۶۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی ﷺ کا نیزہ نکالا جاتا تھا اور نبی ﷺ سترہ کے طور پر نیزہ گاڑ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۶۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِرُكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى وَقَالَ مَرَّةً إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۵۳۴۵]

(۶۳۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دیا ہے کہ صدقہ حکم عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(۶۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَى مِنْ

أَيُّ نَهْلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَهْلُ مُهْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيَهْلُ مُهْلُ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيَهْلُ مُهْلُ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ قَالَ وَيَزْعُمُونَ أَوْ يَقُولُونَ أَنَّهُ قَالَ وَيَهْلُ مُهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنَ الْمَلَمِ [راجع: ۴۵۵۵]

(۶۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد میں کھڑے ہو کر نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جھہ، اہل یمن کے لئے یلم اور اہل نجد کے لئے قرن مقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے ذات عرق کو قرن پر قیاس کر لیا۔

(۶۳۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي رَوَّادٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجَ ابْنُ عُمَرَ يُرِيدُ الْحَجَّ زَمَانَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْ قِتَالٍ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يُصَدِّقَكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذْ أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أُوجِيتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ إِلَّا وَاحِدًا أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أُوجِيتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدًيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ فَأَنْطَلَقَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ لَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يَقْصِرْ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ أَحْرَمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ ثُمَّ رَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَهُ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَلَطَوَافِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۸۰]

(۶۳۹۱) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس زمانے میں حجاج نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما پر حملہ کیا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج کے ارادے سے روانہ ہونے لگے تو کسی نے ان سے کہا کہ ہمیں اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل و قتال ہوگا اور آپ کو حرم شریف پہنچنے سے روک دیا جائے گا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ موجود ہے، اگر میرے سامنے کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی ﷺ نے کیا تھا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں۔

اس کے بعد وہ روانہ ہو گئے، چلتے چلتے جب مقام بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، پھر انہوں نے مقام ”قدید“ سے ہدی کا جانور خریدا اور مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے، وہاں پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کیا، صفا و مروہ کے درمیان سعی کی، اور اس پر کچھ اضافہ نہیں کیا، قربانی کی اور نہ ہی حلق یا قصر کرایا، اور دس ذی الحجہ تک کسی چیز کو بھی اپنے لیے حلال نہیں سمجھا، دس ذی الحجہ کو انہوں نے قربانی کی اور حلق کروایا اور یہ رائے قائم کی کہ وہ حج اور عمرے کا طواف آغاز ہی میں کر چکے ہیں اور فرمایا کہ نبی ﷺ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۶۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ مُتَعَةِ الْحَجِّ فَأَمَرَ بِهَا وَقَالَ أَحَلَّهَا اللَّهُ تَعَالَى وَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۵۷۰۰]

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ الْعُمْرَةُ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ تَامَّةٌ تُقْضَى عَمَلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَ بِهَا كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى

(۶۳۹۲) سالمؓ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے حج تمتع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حلال قرار دیا ہے اور نبی ﷺ نے اس کی اجازت دی ہے، جبکہ دوسری سند سے یوں مروی ہے کہ اشہر حج میں بھی عمرہ مکمل ادا ہوتا ہے، نبی ﷺ نے اس پر عمل کیا ہے اور اللہ نے قرآن میں اس کا حکم نازل کیا ہے۔

(۶۳۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَشَيْتُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ سَعَيْتُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى

[صححه ابن خزيمة (۲۷۷۲) قال الألبانی: ضعيف الاسناد (النسائی: ۲۴۲/۵) قال شعيب: اسناده صحيح]

(۶۳۹۳) سعید بن جبیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی ﷺ کو اس طرح بھی دیکھا ہے۔

(۶۳۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ۴۴۴۸]

(۶۳۹۴) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(۶۳۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانَيْنِ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِمَا وَلَا يَسْتَلِمُ الْآخَرَيْنِ. [راجع: ۴۶۸۶]

(۶۳۹۵) حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا، کسی اور کوئے کا استلام نہیں کیا۔

(۶۳۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَرَبِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ اسْتِلامِ الْحَجَرِ قَالَ حَسَنٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْحَجَرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيَقْبَلُهُ فَقَالَ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ إِنْ رُحِمْتُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيَقْبَلُهُ. [صححه البخاری (۱۶۱۱)]

(۶۳۹۶) حضرت ابن عمرؓ سے ایک آدمی نے حجر اسود کے بارے پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو

اس کا استلام اور تقبیل کرتے ہوئے دیکھا ہے، وہ آدمی کہنے لگا یہ بتائیے اگر رش ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا ”یہ بتائیے“ کو میں یمن میں رکھتا ہوں، میں نے تو نبی ﷺ کو اس کا استلام اور تقبیل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۳۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ عَنْ عُمَرَ وَاسِعٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى يَمِينِهِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى يَسَارِهِ [راجع: ۵۴۰۲]

(۶۳۹۷) واسع بن حبان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی ﷺ کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہر مرتبہ سر جھکاتے اور اٹھاتے وقت تکبیر کا ذکر کیا اور دائیں جانب ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ کا اور بائیں جانب ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ کا ذکر کیا۔

(۶۳۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَيُّصِبُ الرَّجُلُ أَمْرًا قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

[راجع: ۴۶۴۱]

(۶۳۹۸) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا (اگر کوئی آدمی عمرہ کا احرام باندھے) تو کیا صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے سے پہلے اس کے لئے اپنی بیوی کے پاس آنا حلال ہو جاتا ہے یا نہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ تشریف لائے، طواف کے سات چکر لگائے، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر فرمایا کہ ”پیغمبر خدا کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ موجود ہے۔“

(۶۳۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا. [راجع: ۵۲۸۷]

(۶۳۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں اکٹھے پڑھی تھی۔

(۶۴۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ بِاقَامَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ فَسَأَلَهُ خَالِدُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ [راجع: ۴۶۷۶]

(۶۴۰۰) عبداللہ بن مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں نماز پڑھی، انہوں نے ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھائیں، خالد بن مالک نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(۶۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْحَرُ يَوْمَ الْأَضْحَى بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَكَانَ إِذَا لَمْ يَنْحَرْ ذَبَحَ [راجع: ۵۸۷۶].

(۶۴۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اس ذی الحجہ کو مدینہ منورہ میں ہی قربانی کیا کرتے تھے اور خرچہ کر سکنے کی صورت میں اسے ذبح ہی کر لیتے تھے۔

(۶۴۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ (ح) وَصَفْوَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ الْمَعْنَى عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنْ أَرْفَعُ إِلَيْكَ حَاجَتَكَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْغُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَإِنِّي لَأَحْسِبُ الْيَدَ الْغُلْيَا الْمُعْطِيَةَ وَالسُّفْلَى السَّائِلَةَ وَإِنِّي غَيْرُ سَائِلِكَ شَيْئًا وَلَا رَاذٍ رِزْقًا سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيَّ مِنْكَ. [راجع: ۴۴۷۴].

(۶۴۰۳) قتادہ بن حکیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالعزیز بن مروان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خط لکھا کہ آپ کی جو ضروریات ہوں، وہ میرے سامنے پیش کر دیجئے (تاکہ میں انہیں پورا کرنے کا حکم دوں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس خط کے جواب میں لکھا کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور دینے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جن کی پرورش تمہاری ذمہ داری ہے، اور میں سمجھتا ہوں کہ اوپر والے ہاتھ سے مراد دینے والا ہاتھ ہے اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے، میں تم سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتا، اور نہ ہی اس رزق کو لوٹاؤں گا جو اللہ مجھے تمہاری طرف سے عطاء فرمائے گا۔

(۶۴۰۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا الْكِتَابَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ [راجع: ۴۵۰۰].

(۶۴۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے رات دن اس میں لٹانے پر مشغول کر دیا ہو۔

(۶۴۰۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجُمُرَةَ الْأُولَى الَّتِي تَلَى الْمَسْجِدَ رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَقُومُ أَمَامَهَا فَيَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَرْمِي الثَّانِيَةَ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَنْصَرِفُ ذَاتَ الْيَسَارِ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي فَيَقِفُ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَمْضِي حَتَّى يَأْتِيَ

الْحُمْرَةُ الَّتِي عِنْدَ الْعَقْبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقِفُ قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ مِثْلَ هَذَا [صححه البخاری (۱۷۵۱)، وابن خزيمة (۲۹۷۲)].

(۶۴۰۴) امام زہری رحمہ اللہ سے مرسل مروی ہے کہ نبی ﷺ جب حجرہ اولیٰ ”جو مسجد کے قریب ہے“ کی رمی فرماتے تو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے تھے، پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر بیت اللہ کا رخ کرتے، ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے اور طویل وقوف فرماتے، پھر حجرہ ثانیہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے اور بائیں جانب بطن وادی کی طرف چلے جاتے، وقوف کرتے، بیت اللہ کا رخ کرتے اور ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے، پھر حجرہ عقبہ پر تشریف لاتے، اسے بھی سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے، اس کے بعد وقوف نہ فرماتے بلکہ واپس لوٹ جاتے تھے۔

امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سالم رحمہ اللہ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی ﷺ کی حدیث اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۴۰۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَالشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْدَّارِ وَالذَّابَّةِ [راجع: ۴۵۴۴]۔

(۶۴۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(۶۴۰۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَعْمٍ يَقُولُ شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ ذُبَابًا فَقَالَ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَسْأَلُونِي عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ ذُبَابًا وَقَدْ قَتَلْتُمْ ابْنَ بَنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رِيحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ۵۵۶۸]۔

(۶۴۰۶) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عراق کے کسی آدمی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی مکھی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے اہل عراق تم آ کر مجھ سے مکھی مارنے کے بارے پوچھ رہے ہو جبکہ نبی ﷺ کے نواسے کو (کسی سے پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ نبی ﷺ نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(۶۴۰۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَائِدَةُ بْنُ نَصِيبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْكُعْبَةِ۔

[أخرج الطيالسي (۱۹۰۸) وأبو يعلى (۵۷۰۰). قال شعيب: إسناده صحيح]۔

(۶۴۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ میں نماز پڑھی ہے۔

(۶۴۰۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهِ مَا لَمْ يُغْرَعْ [راجع: ۶۱۶۰] (۶۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ نزع کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے تک بھی قبول فرما لیتا ہے۔

(۶۴۰۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ [راجع: ۴۷۰۲] (۶۴۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے، قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے۔

(۶۴۱۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَسْلَمَ قَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ يَا أَخَا أَسْلَمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ [راجع: ۵۹۸۱] (۶۴۱۰)

(۶۴۱۰) سعید بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ اس نے کہا قبیلہ اسلم سے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے اسلمی بھائی! کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں؟ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، قبیلہ غفار، اللہ اس کی بخشش فرمائے، اور قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے۔

(۶۴۱۱) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَرَبَّمَا قَالَ يَأْذَنُ لَهُ [راجع: ۴۷۲۲] (۶۴۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(۶۴۱۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَاطِنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَالْقَاهُ وَنَهَى عَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ [راجع: ۴۶۷۷] (۶۴۱۲)

(۶۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا ٹکینہ آپ ﷺ کی ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی ﷺ نے برسر منبر اسے پھینک دیا اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کا ٹکینہ اندر کی طرف کر لیتا تھا، بخدا اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۶۴۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَاصِلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاصِلُ النَّاسِ فَتَهَاهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ۴۷۲۸]

(۶۴۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود کھ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۶۴۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَشَى فَإِنْ شَاءَ مَضَى وَإِنْ شَاءَ رَجَعَ غَيْرَ حَنِثٍ [راجع: ۴۵۱۰]

(۶۴۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو عاثر ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۶۴۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ سَاوَمَتْ بَرِيرَةَ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَتْ أَبُورَأْسٌ أَنْ يَبْعُوَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۴۸۱۷]

(۶۴۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنے کے لئے بھاؤ تاؤ کیا، نبی ﷺ نماز پڑھ کر واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا کے مالک نے انہیں بیچنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، نبی ﷺ نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرتا ہے۔

(۶۴۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْدِ الْحَجَرِ قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَدَقَ قَالَ قُلْتُ مَا الْحَجَرُ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَنٍ [راجع: ۵۰۹۰]

(۶۴۱۶) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مکہ کی نید کو نبی ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے یہ بات ذکر کی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی ﷺ نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا ”مکے“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(۶۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا صَخْرٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْعَ حَاضِرٌ لِبَاذٍ وَكَانَ يَقُولُ لَا تَلَقُّوا الْبُيُوعَ وَلَا يَبْعَ بَعْضٌ عَلَى بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ أَوْ أَحَدٌ

عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرَكَ الْخَاطِبَ الْأَوَّلَ أَوْ يَأْذَنَهُ فَيَخْطُبَ [انظر: ۴۷۲۲].

(۶۳۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیج کرے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ تاجروں سے پہلے ہی مت ملا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیج پر بیج نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(۶۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَمَعَهُ غُلَامٌ مِنْ سَبْيِ هَوَازِنَ فَقَالَ لَهُ أَذْهَبَ فَأَعْتَكِفَ فَذَهَبَ فَأَعْتَكِفَ فَيَسْمَا هُوَ يُصَلِّي إِذْ سَمِعَ النَّاسَ يَقُولُونَ أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيَ هَوَازِنَ فَذَعَا الْغُلَامَ فَأَعْتَقَهُ [راجع: ۴۹۲۲]

(۶۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جرآنہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں منت مانی تھی کہ مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنی منت پوری کرنے کا حکم دیا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہو گئے، ابھی وہ نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ انہوں نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوازن کے قیدیوں کو آزاد کر دیا، چنانچہ انہوں نے اپنے غلام کو بھی بلا کر آزاد کر دیا۔

(۶۴۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً فَلَبِسَهَا فَرَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَسْفَلَ مِنَ الْكُفَّيْنِ وَذَكَرَ النَّارَ حَتَّى ذَكَرَ قَوْلًا شَدِيدًا فِي إِسْبَالِ الْإِزَارِ [راجع: ۵۶۹۳].

(۶۳۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک ریشمی جوڑا دیا وہ ان کے کٹنوں سے نیچے لٹکے گا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سخت بات کہی اور جہنم کا ذکر کیا۔

(۶۴۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَرْعِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَهِيَ الْقَرْعَةُ الرَّفْعَةُ فِي الرَّأْسِ [راجع: ۵۳۵۶].

(۶۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”قرع“ سے منع فرمایا ہے، ”قرع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۶۴۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَتَرُ صَلَاةُ النَّهَارِ فَأَوْتَرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ وَصَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوُتْرُ

رُكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۴۸۴۷].

(۶۳۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو اور رات کی نماز دو دور رکعت ہوتی ہے، اور وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہوتے ہیں۔

(۶۴۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَاعِ فِي الرَّأْسِ [راجع: ۶۴۵۶].

(۶۳۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”قزع“ سے منع فرمایا ہے، (”قزع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۶۴۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ فَقَالَ مَرَحِبًا بِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ضَعُوا لَهُ وَسَادَةً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّمَا جِئْتُ لِأَحَدِثِكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ مَفَارِقٌ لِلْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [راجع: ۵۵۵۱].

(۶۳۲۳) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبد اللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں تکیہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ”جماعت“ کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۶۴۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ شَرَّاحِيلَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا صَلَاةُ الْمَسَافِرِ قَالَ رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كُنَّا بِدَى الْمَجَارِ قَالَ مَا دَوَّ الْمَجَارِ قُلْتُ مَكَانٍ نَجْتَمِعُ فِيهِ وَنَبْعُ فِيهِ وَنَمْكُثُ عِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ كُنْتُ بِأَذْرَبِجَانَ لَا أَذْرَى قَالَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ شَهْرَيْنِ فَرَأَيْتَهُمْ يُصَلُّونَهَا رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَ عَيْنِي يُصَلِّيَهَا رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَزَعَ إِلَى بَهْدِهِ الْآيَةِ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [راجع: ۵۵۵۲].

(۶۳۲۴) ثمامہ بن شراحیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے مسافر کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اس کی دو دور رکعتیں ہیں سوائے مغرب کے، کہ اس کی تین ہی رکعتیں ہیں، میں

نے پوچھا اگر ہم ”ذی الحجاز“ میں ہوں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے پوچھا ”ذو الحجاز“ کس چیز کا نام ہے؟ میں نے کہا کہ ایک جگہ کا نام ہے جہاں ہم لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، خرید و فروخت کرتے ہیں اور بیس پچیس دن وہاں گزارتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے شخص! میں آذربائیجان میں تھا، وہاں چار یا دو ماہ رہا (یہ یاد نہیں) میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو وہاں دو دور کعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا، پھر میں نے اپنی آنکھوں سے نبی ﷺ کو دورانِ سفر دو دور کعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔“

(۶۴۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكُعْبَةِ مِمَّا يَلِي الْمَقَامَ رَجُلًا آدَمَ سَبَطَ الرَّأْسَ وَاضْعًا يَدَهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسَهُ أَوْ يَقْطُرُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا أَدْرِي أَى ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُ وَرَأَاهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعَدَ الرَّأْسَ أَعْوَرَ عَيْنِ الْيَمْنَى أَشْبَهَ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنَ قُطَيْبٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ [راجع: ۴۷۴۳]

(۶۴۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(۶۴۳۶) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أُتِيتُ وَأَنَا نَائِمٌ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى جَعَلَ اللَّبَنُ يَخْرُجُ مِنْ أُظْفَارِي ثُمَّ نَأَوْتُ فَضَلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا أَوْلَيْتَهُ قَالَ الْعِلْمُ [راجع: ۵۵۵۴]

(۶۴۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا علم۔

(۶۴۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَانِيرِ وَأَخَذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالذَّنَاهِمِ وَأَخَذُ الدَّنَانِيرَ فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ حُجْرَتَهُ فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخِرِ فَلَا يَقَارِفَكَ

وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ بَيْعٌ [راجع: ۵۰۰۰۰].

(۶۳۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے درہم لے لیتا اور درہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے میں داخل ہو رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پکڑ کر یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۶۴۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ مُسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ [راجع: ۴۵۷۰].

(۶۳۲۸) سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے یہ وہ مقام بیداء ہے جس کے متعلق تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط نسبت کرتے ہو، بخدا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ کی مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے) (۶۴۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِرَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تَوَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ. [راجع: ۵۳۴۵].

(۶۳۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ صدقہ فطر عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔ (۶۴۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا ابْنُ عُمَرَ مُسْتَبِدٌّ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَأَنَاسٌ يُصَلُّونَ الصُّحَى فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ بِدْعَةٌ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانًا عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ لَهَا عُرْوَةُ إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ [راجع: ۵۳۸۳].

(۶۳۳۰) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما مسجد میں داخل ہوئے، ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچے اور ان کے پاس بیٹھ گئے، وہاں کچھ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، ہم نے ان سے پوچھا اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا نواہج ہے، ہم نے ان سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار، جن میں سے ایک رجب میں بھی تھا، اسی وقت ہم نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مساک کرنے کی آواز سنی، تو عروہ بن

زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! کیا آپ نے ابو عبد الرحمن کی بات سنی؟ وہ فرما رہے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے ہیں جن میں سے ایک رجب میں تھا؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عمرہ بھی کیا، وہ اس میں شریک رہے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں فرمایا۔

(۶۴۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رُكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رُكْعَةً [راجع: ۶۱۵۹]

(۶۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ الخوف ایک مرتبہ اس طرح پڑھائی کہ ایک گروہ ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے والوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک ایک رکعت پڑھ لی۔

(۶۴۳۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ۴۴۸۵]

(۶۴۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء میں بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۶۴۳۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ ثَلَاثًا مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيَمَشِي أَرْبَعًا عَلَى هَيْئَتِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعُلُهُ [راجع: ۴۶۱۸]

(۶۴۳۳) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے پہلے تین چکروں میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل اور باقی چار چکروں میں اپنی رفتار رکھتے تھے، اور وہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۴۳۴) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ وَالْفَقِيمِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ التَّيْمِيِّ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَكْرَى فَهَلْ لَنَا مِنْ حَجٍّ قَالَ أَلَيْسَ تَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَتَأْتُونَ الْمَعْرَفَ وَتَرْمُونَ الْحِمَارَ وَتَخْلِقُونَ رُئُوسَكُمْ قَالَ قُلْنَا بَلَى فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْإِدْيِ سَأَلْتَنِي فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذِهِ الْآيَةِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتُمْ حُجَّاجٌ [صححه ابن خزيمة (۳۰۵۱ و ۳۰۵۲) قال الألبانی: صحيح (النوادر، ۱۷۳۳)]

(۶۴۳۴) ابو امامہ تمیمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم لوگ کراہے پر چیزیں لیتے دیتے ہیں، کیا ہمارا حج ہو جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کیا تم بیت اللہ کا طواف نہیں کرتے؟ کیا تم میدان عرفات نہیں جاتے؟ کیا تم حمرات کی رمی اور حلق نہیں کرتے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی ایک آدمی نے آ کر یہی سوال

کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا ہے، نبی ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے کہ ”تم پر کوئی حرج نہیں ہے اس بات میں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو“ نبی ﷺ نے اسے بلا کر جواب دیا کہ تم حاجی ہو۔

(۶۴۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ يُعْنِي الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّا قَوْمٌ نُكْرِي قَدْ كَرَّمْتُ مَعْنَى حَدِيثِ أُسْبَاطٍ [انظر: ما قبله].

(۶۴۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۴۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۴۸۳۸]

(۶۴۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مسجد کی نسبت زیادہ افضل ہے۔

(۶۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يُعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغُرَرِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَاهِلِيَّةَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِالْشَارِفِ حَبْلَ الْحَبْلَةِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ۶۳۰۷]

(۶۴۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اس طرح بیع کرتے تھے کہ ایک اونٹنی دے کر حاملہ اونٹنی کے پیٹ کے بچے کو (پیدائش سے پہلے ہی) خرید لیتے (اور کہہ دیتے کہ جب اس کا بچہ پیدا ہوگا، وہ میں لوں گا) نبی ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۶۴۳۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّفِيعَ لِأَخِي قَالَ حَمَّادٌ فَقُلْتُ لَهُ لِيخِيلَهُ قَالَ لَا لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۵۶۵۵]

(۶۴۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھوڑوں کی چراگاہ نفع کو بنایا، حماد کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا اپنے گھوڑوں کی؟ تو استاد نے جواب دیا نہیں، بلکہ مسلمانوں کے گھوڑوں کی۔

(۶۴۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَوَاحِدَةً إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَتَرِيحُ الْوُتُرِ.

[انظر: ۴۴۹۲]

(۶۴۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ”صبح“ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملاو، بیشک اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۶۴۴۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَاصِمٍ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَوَائِهَا وَشَدَنِيهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[صححه مسلم (۱۳۷۷)]

(۶۳۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور سختیوں پر صبر کرے، میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا۔

(۶۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَجَرِ وَالذَّبَابِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۴۸۳۷]

(۶۳۴۱) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے منکے اور کدو کی نبید سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طاؤس کہتے ہیں یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(۶۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُبَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۲۴۸]

(۶۳۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۶۴۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَقْسَى كَلْبًا إِلَّا ضَارِبًا أَوْ كَلَبَ مَاشِيَةً نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَبْرَ أَطَانٍ [راجع: ۴۵۴۹]

(۶۳۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۶۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاءُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَذِنُوا لَهُنَّ [راجع: ۴۵۲۲]

(۶۳۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۶۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي جَهْضَمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَحِلِّلْ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ يَحِلُّوا [راجع: ۵۰۹۷]

(۶۳۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے، آپ ﷺ حلال نہیں ہوئے، حضرت ابو بکر و عمر و

عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے تو وہ بھی حلال نہیں ہوئے۔

(۶۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۰۶۲۱]۔

(۶۴۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۶۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْعَادِرِ لَوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ عَدْرَةُ فُلَانٍ [راجع: ۱۰۱۹۲]۔

(۶۴۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۶۴۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِدَى لَا يُؤَدَّى زَكَاةً مَالِهِ يُمَثَّلُ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُحَاغًا أَفْرَعُ لَهُ زَبَيَّتَانِ فَيَلْزَمُهُمَا أَوْ يَطْوِفُهُ قَالَ يَقُولُ أَنَا كُنْزُكَ أَنَا كُنْزُكَ [راجع: ۱۰۷۲۹]۔

(۶۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا مال گنچے سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھ کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ سانپ طوق بنا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا اور وہ اس سے کہے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

(۶۴۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ صَاحِبٌ لَهُ يُوتِرُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا شَأْنُكَ لَا تَرَكْبُ قَالَ أُوْتِرُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(۶۴۴۹) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک سفر میں تھے، ان کا کوئی شاگرد وتر پڑھنے کے لئے اپنی سواری سے اترا تو انہوں نے اس سے پوچھا کیا بات ہے، تم سواریوں نہیں رہے؟ اس نے کہا کہ میں وتر پڑھنا چاہتا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا اللہ کے رسول کی ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے۔

(۶۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَ كُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۲۵۲)]

(۶۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور حکم الہی کے مطابق

بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۶۴۵۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلْقُوا الرُّسُكَانَ وَنَهَى عَنِ النَّجَشِ [راجع: ۴۵۳۱]

(۶۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بازار میں سامان بیچنے سے پہلے تاجروں سے نہ ملا کرو، نیز نبی ﷺ نے دھوکے کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۶۴۵۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۴۸۱۷]

(۶۴۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ولایت اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرتا ہے۔

(۶۴۵۳) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي مَمْلُوكٍ قَوْمٌ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَقَقَ مِنْهُ مَا عَقَقَ [راجع: ۳۹۷]

(۶۴۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مشترکہ غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کرتا ہے تو اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۶۴۵۴) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَبَلَغُوا نَحْدَ كُنْتُ فِيهَا فَغَنِمْنَا إِبِلًا كَثِيرَةً وَكَانَتْ سِيَهَامُنَا أَحَدَ عَشَرَ أَوْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلْنَا بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹]

(۶۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، جن میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے، ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی ﷺ نے انہیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطا فرمایا۔

(۶۴۵۵) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِسْعٍ وَعِشْرِينَ يُعْنَى صَلَاةُ الْجُمُعَةِ [راجع: ۴۶۷۰]

(۶۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۶۴۵۶) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفُوا اللَّحْيَ وَحُقُوا الشَّوَارِبَ [انظر: ۴۶۵۴]

(۶۴۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مونچھیں خوب اچھی طرح کتر وادیا کرو اور ڈاڑھی خوب بڑھایا کرو۔

(۶۴۵۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ مَا شِئًا

وَيَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۵۹۴۴].

(۶۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دس ذی الحجہ کے بعد حمرات کی ری پیدل کیا کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۴۵۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَبَّاطُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حَضْرَ فَرَسِهِ بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا فُرَيْرٌ فَأَجْرَى الْفَرَسَ حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى بِسَوْطِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ [قال الألساني: ضعيف الاسناد (ابوداود: ۳۰۷۲)].

(۶۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو زمین کا ایک قطعہ ”جس کا نام ثریقہ“ بطور جاگیر کے عطاء فرمایا، اور اس کی صورت یہ ہوئی کہ نبی ﷺ نے ایک تیز رفتار گھوڑے پر بیٹھ کر اسے دوڑایا، پھر ایک جگہ رک کر اپنا کوڑا پھینکا اور فرمایا جہاں تک یہ کوڑا گیا ہے، وہاں تک کی جگہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو دے دو۔

(۶۴۵۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الْفُرْعَ لِلصَّبْيَانِ. [راجع: ۴۴۷۳]

(۶۳۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بچوں کے لئے ”فرع“ کو ناپسند فرمایا ہے (”فرع“ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوالیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۶۴۶۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَوَّلُ صَدَقَةٍ كَانَتْ فِي الْإِسْلَامِ صَدَقَةُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ أَصُولَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَهَا [راجع: ۴۶۰۸]

(۶۳۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اسلام میں سب سے پہلا صدقہ وہ تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا، اور نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تھا، اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔

(۶۴۶۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا الْقُرْآنَ فَإِذَا مَرَّ بِسُجُودِ الْقُرْآنِ سَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ [راجع: ۴۶۶۹].

(۶۳۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں قرآن کریم سکھاتے تھے، اس دوران اگر وہ آیت سجدہ کی تلاوت فرماتے اور سجدہ کرتے، تو ہم بھی ان کے ساتھ سجدہ کرتے تھے۔

(۶۴۶۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبِيتُ بِذِي طُوًى فَإِذَا أَصْبَحَ اغْتَسَلَ وَأَمَرَ مَنْ مَعَهُ أَنْ يَغْتَسِلُوا وَيَدْخُلُوا مِنَ الْعُلْيَا فَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ السُّفْلَى وَيَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۴۶۰۶].

(۶۳۶۲) نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقام ”ذی طوی“ میں پہنچ کر رات گزارتے، صبح ہونے کے بعد غسل کرتے

اور ساتھیوں کو بھی غسل کا حکم دیتے اور شیئہ علیا سے داخل ہوتے اور شیئہ سفلی سے باہر نکلتے اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۶۶۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۴۶۱۸]۔

(۶۶۶۳) نافع ﷺ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل حجر اسود سے حجر اسود تک کرتے تھے، ان کا خیال یہ تھا کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۶۶۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيعَ لِلْخَيْلِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْعُمَرَى خِيْلَهُ قَالَ خَيْلُ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۵۶۵۰]۔

(۶۶۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھوڑوں کی چراگاہ نقیع کو بنایا، حماد کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا اپنے گھوڑوں کی؟ تو استاد نے جواب دیا نہیں، بلکہ مسلمانوں کے گھوڑوں کی۔

(۶۶۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَتَتَيْنِ مَا سَمِعْتُهُ رَوَى شَيْئًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ الضَّبِّ أَوْ الْأَصْبِ [راجع: ۵۰۶۵]۔

(۶۶۶۵) امام شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت اہل عمر رضی اللہ عنہما کے پاس دو سال کے قریب آتا جاتا رہا ہوں لیکن اس دوران میں نے ان سے اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں سنی، پھر انہوں نے گوہ والی حدیث ذکر کی۔

(۶۶۶۶) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ أَبُو مَسْعُودٍ الْمُجَدَّرُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَى بَيْنَ الْخَيْلِ وَقَضَلَ الْقَرَّاحَ فِي الْغَايَةِ [راجع: ۵۳۴۸]۔

(۶۶۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ منعقد کروایا اور ایک جگہ مقرر کر کے شرط لگائی۔

(۶۶۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْلٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِإِخْرَاجِ الزَّكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُوَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۵۲۴۵]۔

(۶۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دیا ہے کہ صدقہ فطر عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(۶۶۶۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مِثْلُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي وَكُنْتُ مِنْ أَحَدِثِ النَّاسِ وَوَقَعَ فِي صَدْرِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا

وَكَذَا [راجع: ۵۲۱۳].

(۶۳۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہوتا ہے، بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے ذہن جنگل کے مختلف درختوں کی طرف گئے، میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہو سکتا ہے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اس موقع پر تمہارا بولنا میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا۔

(۶۴۶۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَاطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ حَيْبَرَ عَلَى الشَّطْرِ وَكَانَ يُعْطَى نِسَاءَهُ مِنْهَا مِائَةً وَسَقَى ثَمَانِينَ تَمْرًا وَعِشْرِينَ شَعِيرًا [راجع: ۴۶۶۳]

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ إِلَى آخِرِهَا

(۶۳۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاملہ طے فرمایا کہ پھل یا کھیتی کی جو پیداوار ہو گی اس کا نصف تم ہمیں دو گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کو اس میں سے ہر سال سو سو دن دیا کرتے تھے جن میں سے اسی وقت کھجوریں اور بیس سو دن جو ہوتے تھے۔

(۶۴۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي الْخِطَّاطُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ تَحْتِي امْرَأَةٌ كَانَتْ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِي أَبِي طَلَّقَهَا قُلْتُ لَا فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَدَعَانِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقْ أَمْرَأَتَكَ قَالَ فَطَلَّقْتُهَا [راجع: ۴۷۱۱]

(۶۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نا پسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت و لعل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر فرمایا کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو، چنانچہ میں نے اسے طلاق دے دی۔

(۶۴۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخِطَّاطُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لِكَيْؤْمَنَا بِالصَّاقَاتِ [راجع: ۴۷۹۶]

(۶۳۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مختصر نماز پڑھانے کا حکم دیتے تھے اور خود بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت کرتے ہوئے سورہ صافات (کی چند آیات) پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(۶۴۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذِهِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخِطَّاطُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا إِذَا اشْتَرَيْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا

جُزْأًا مِّنْعَنَا أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نُوْبِيَهُ إِلَى رِجَالِنَا [راجع: ۴۸۰۸].

(۶۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں ہم لوگ اندازے سے غلے کی خرید و فروخت کر لیتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس طرح بیچ کرنے سے روک دیا جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۶۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ جَمَعَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۵۱۸۶]

(۶۳۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ہی اقامت سے پڑھی ہے۔

(۶۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثِ وَسَمِعْتُهُ سَمَاعًا قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ مَنْ كَانَ مَتَحَرِّبَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي لَيْلَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ شُعْبَةُ وَذَكَرَ لِي رَجُلٌ ثِقَةً عَنْ سُفْيَانَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا قَالَ مَنْ كَانَ مَتَحَرِّبَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي قَالَ شُعْبَةُ فَلَا أَدْرِي قَالَ ذَا أَوْ ذَا شُعْبَةُ شَكَّ الرَّجُلُ الثَّقَّةُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ [راجع: ۵۱۸۶].

(۶۳۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ شبِ قدر کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسے تلاش کرنا چاہتا ہے، وہ اسے ستائیسویں رات کو تلاش کرے۔

(۶۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ الْعَاصِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ نُرِيدُ الْعُمْرَةَ مِنْهَا فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَلَمْ نَحْجْ قَطُّ أَفَنَعْتِمُرُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ وَمَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَهُ كُلَّهَا قَبْلَ حَجَّتِهِ فَأَعْتَمَرْنَا [راجع: ۵۰۶۹].

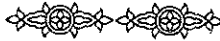
(۶۳۷۵) مکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مکہ مکرمہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ مدینہ منورہ آیا، ہم لوگ مدینہ منورہ سے عمرے کا احرام باندھنا چاہتے تھے، وہاں میری ملاقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہو گئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہم کچھ اہل مکہ ہیں، مدینہ منورہ حاضر ہوئے ہیں، اس سے پہلے ہم نے حج بالکل نہیں کیا، کیا ہم مدینہ سے عمرے کا احرام باندھ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس میں کون سی ممانعت ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سارے عمرے حج سے پہلے ہی کیے تھے، اور ہم نے بھی عمرے کیے ہیں۔

(۶۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِحَظِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرَقَاءُ

عَنْ عَطَاءٍ يُعْنَى ابْنُ السَّائِبِ عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ إِنَّا أُعْطِينَاكَ الْكَوْثَرَ هُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ وَالْمَاءُ يَجْرِي عَلَى اللَّوْلُوِّ وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ [راجع: ۵۳۵۵].

(۶۴۷۶) عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے محارب بن دثار نے کہا کہ آپ نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے کوثر کے متعلق کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد خیر کثیر ہے، محارب نے کہا سبحان اللہ! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول اتنا کم وزن نہیں ہو سکتا، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب سورہ کوثر نازل ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا کوثر جنت کی ایک نہر کا نام ہے، جس کا پانی موتیوں اور یاقوت کی کنکریوں پر بہتا ہے، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے، محارب نے یہ سن کر کہا کہ پھر تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے صحیح فرمایا کیونکہ بخدا یہ خیر کثیر ہی تو ہے۔

آخِرُ مُسْنَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا



مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی مرویات

(٦٤٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُعِيزَةَ الصَّبِيَّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَوَّجَنِي أَبِي امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَى جَعَلْتُ لَا أَنْحَاشُ لَهَا مِمَّا بِي مِنَ الْقُوَّةِ عَلَى الْعِبَادَةِ مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ فَجَاءَ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ إِلَى كَنَّتِهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا كَيْفَ وَحَدَّثَ بَعْلَكَ قَالَتْ خَيْرَ الرِّجَالِ أَوْ كَخَيْرِ الْبُعُولَةِ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَفْتَشْ لَنَا كَنَفًا وَلَمْ يَعْرِفْ لَنَا فِرَاشًا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَعَدَمَنِي وَعَضَّنِي بِلِسَانِهِ فَقَالَ أَنْكَحْتُكَ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ ذَاتَ حَسَبٍ فَعَضَلْتَهَا وَفَعَلْتُ وَفَعَلْتَ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَانِي فَأَرْسَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي أَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَتَقْرَأُ اللَّيْلَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِكُنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَتَامُ وَأَمْسُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي قَالَ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَحَدُهُمَا إِمَّا حُصَيْنٌ وَإِمَّا مُعِيزَةُ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يَرْفَعُنِي حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأُفْطِرْ يَوْمًا فَإِنَّهُ أَفْضَلُ الصِّيَامِ وَهُوَ صِيَامُ أَخِي دَاوُدَ قَالَ حُصَيْنٌ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لِكُلِّ عَابِدٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فِتْرَةٌ فَإِمَّا إِلَى سُنَّتِهِ وَإِمَّا إِلَى بَدْعَةٍ فَمَنْ كَانَتْ فِتْرَتُهُ إِلَى سُنَّةٍ فَقَدْ اهْتَدَى وَمَنْ كَانَتْ فِتْرَتُهُ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ هَلَكَ قَالَ مُجَاهِدٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَيْثُ ضَعُفَ وَكَبُرَ يَصُومُ الْأَيَّامَ كَذَلِكَ يَصِلُ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ لِيَتَقَوَّى بِذَلِكَ ثُمَّ يَفْطِرُ بَعْدَ ذَلِكَ الْأَيَّامِ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ حِزْبِهِ كَذَلِكَ يَرِيدُ أَحْيَانًا وَيَنْقُصُ أَحْيَانًا غَيْرَ أَنَّهُ يُوفِي الْعِدَّةَ إِمَّا فِي سَبْعٍ وَإِمَّا فِي ثَلَاثٍ قَالَ ثُمَّ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ لَأَنْ أَكُونَ قِبَلْتُ رُحْصَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عُدِلَ بِهِ أَوْ عَدَلَ لِكُنِّي فَأَرْفُتُهُ عَلَى أَمْرِ أَمْرِهِ أَنْ أَخَالَفَهُ إِلَى غَيْرِهِ. [صححه البخارى (٥٠٥٢)، ومسلم (١١٥٩)، وابن خزيمة (١٩٧)

(۶۳۷۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے قریش کی ایک خاتون سے میری شادی کر دی، میں جب اس کے پاس گیا تو عبادات مثلاً نماز، روزے کی طاقت اور شوق کی وجہ سے میں نے اس کی طرف کوئی توجہ ہی نہیں کی، اگلے دن میرے والد حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اپنی بہو کے پاس آئے اور اس سے پوچھنے لگے کہ تم نے اپنے شوہر کو کیسا پایا؟ اس نے جواب دیا بہترین شوہر، جس نے میرے سائے کی بھی جستجو نہ کی اور میرا بستر بھی نہ پہچانا، یہ سن کر وہ میرے پاس آئے اور مجھے خوب ملامت کی اور زبان سے کاٹ کھانے کی باتیں کرتے ہوئے کہنے لگے کہ میں نے تیرا نکاح قریش کی ایک اچھے حسب نسب والی خاتون سے کیا اور تو نے اس سے لاپرواہی کی اور یہ کیا، اور یہ کیا۔

پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میری شکایت کی، نبی ﷺ نے مجھے بلوایا، میں حاضر خدمت ہوا، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا کیا تم دن میں روزہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم رات میں قیام کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں کے پاس بھی جاتا ہوں، جو شخص میری سنت سے اعراض کرے، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر دس دن میں مکمل کر لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے بھی زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تین راتوں میں مکمل کر لیا کرو۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، یہ بہترین روزہ ہے، اور یہ میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ رہا ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا ہر عابد میں ایک تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا ایک انقطاع ہوتا ہے، یا سنت کی طرف یا بدعت کی طرف، جس کا انقطاع سنت کی طرف ہو تو وہ ہدایت پا جاتا ہے اور جس کا انقطاع کسی اور چیز کی طرف ہو تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بوڑھے اور کمزور ہو گئے، تب بھی اسی طرح یہ روزے رکھتے رہے اور بعض اوقات کئی روزے اکٹھے کر لیتے تاکہ ایک سے دوسرے کو تقویت رہے، پھر اتنے دنوں کے شمار کے مطابق ناغہ کر لیتے، اسی طرح قرآن کریم کی تلاوت میں بھی بعض اوقات کمی بیشی کر لیتے البتہ سات یا تین کا عدد ضرور پورا کرتے تھے، اور بعد میں کہا کرتے تھے کہ اگر میں نبی ﷺ کی رخصت کو قبول کر لیتا تو اس سے اعراض کرنے سے زیادہ مجھے پسند ہوتا، لیکن اب مجھے یہ گوارا نہیں ہے کہ نبی ﷺ سے جس حال میں جدائی ہوئی ہو، اس کی خلاف ورزی کروں۔

(۶۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ

النَّارِ وَنَهَى عَنْ الخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكَوْبَةِ وَالْغُبَرَاءِ قَالَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [قال الألبانی: صحیح (ابوداود):

(۳۶۸۵). قال شعيب: صحیح لغیره، وهذا اسناد ضعیف. [انظر: ۶۵۹۱].

(۶۳۷۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف نسبت کر کے کوئی ایسی بات کہے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے، نیز نبی ﷺ نے شراب، جوئے، شطرنج اور چینا کی شراب کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۶۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا كَفَّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَيْدِ الْبُحْرِ [قال

الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۴۶۰) قال شعيب: اسنادہ حسن الا انه اختلف فی رفعه

ووقفه، والموقوف اصح. [انظر: ۶۹۵۹، ۶۹۷۳]

(۶۳۷۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا روئے زمین پر جو آدمی بھی یہ کہہ لے "لا إله إلا الله، الله أكبر، سبحان الله، الحمد لله، لا حول ولا قوة إلا بالله" یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۶۷۸۰) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْزُولٍ وَكَانَتْ تُسَافِحُ وَتَشْتَرِطُ لَهُ أَنْ تَنْفِقَ عَلَيْهِ قَالَ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَكَرَ لَهُ أَمْرَهَا قَالَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّائِيَةَ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ [انظر: ۷۰۹۹، ۷۱۰۰].

(۶۳۸۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ "ام مہزول" نامی ایک عورت تھی جو بدکاری کرتی تھی اور بدکاری کرنے والے سے اپنے نفقہ کی شرط کروالیتی تھی، ایک مسلمان نبی ﷺ کی خدمت میں اس کے قریب ہونے کی اجازت لینے کے لئے آیا، یا یہ کہ اس نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ کے سامنے کیا، نبی ﷺ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ زانیہ عورت سے وہی نکاح کرتا ہے جو خود زانی ہو یا مشرک ہو۔

(۶۷۸۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا. [قال الترمذی: غریب. وقال العراقي:

(۱۰۷/۳) اخرجہ الترمذی بسند فیہ ضعف، وهو عند الطبرانی بسند جيد. وقال ابن حجر فی الفتح (۳۰۹/۱)

فی رواية الترمذی: رواه ثقات. قال الألبانی حسن (الترمذی: ۲۵۰۱). [انظر: ۶۶۵۴].

(۶۳۸۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو خاموش رہا، وہ نجات پا گیا۔
(۶۴۸۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُلْفَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ يَعْنِي ابْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَصَابُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ يَحْفَظُونَهُ فَقَالَ اكْتُبُوا لِعَبْدِي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِنْ خَيْرٍ مَا كَانَ فِي وَثَاقِي. [صححه الحاكم. وابن أبي شيبة: ۲۳۰/۳. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۶۸۲۵، ۶۸۲۶، ۶۸۲۷].

(۶۳۸۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تا وقتیکہ یہ میری حفاظت میں رہے۔

(۶۴۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ لَيْسَ بِرَاحٍ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ فَلَمْ يَكُنْ يَكْذِبُ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ جَلَسَ فَلَمْ يَكُنْ يَسْجُدُ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ كَمَا فَعَلَ فِي الْأُولَى وَجَعَلَ يَنْفُخُ فِي الْأَرْضِ وَيَبْكِي وَهُوَ سَاجِدٌ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَجَعَلَ يَقُولُ رَبِّ لِمَ تُعَذِّبُهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ رَبِّ لِمَ تُعَذِّبُنَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَقَدْ تَحَلَّتِ الشَّمْسُ وَقَضَى صَلَاتَهُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَسَفَ أَحَدُهُمَا فَافْزِعُوا إِلَى الْمَسَاجِدِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عَرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ أَشَاءُ لَتَعَاطَيْتُ بَعْضَ أَغْصَانِهَا وَعَرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ حَتَّى إِنِّي لَأُطْفِئُهَا خَشْيَةً أَنْ تُغْشَاكُمْ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حَمِيرٍ سَوْدَاءَ طَوَّالَةٍ تُعَذِّبُ بِهَرَقٍ لَهَا تَرْبِطُهَا فَلَمْ تُطْعِمَهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَا تَدْعُهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ كُلَّمَا أَقْبَلَتْ نَهَشَتْهَا وَكُلَّمَا أَدْبَرَتْ نَهَشَتْهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دَعْدَعٍ وَرَأَيْتُ صَاحِبَ الْمُحْجَنِ مَتَكِّئًا فِي النَّارِ عَلَى مِجْنَبِهِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِجْنَبِهِ فَإِذَا عَلِمُوا بِهِ قَالَ لَسْتُ أَنَا أَسْرِقُكُمْ إِنَّمَا تَعْلَقُ بِمِجْنَبِي. [صححه ابن خزيمة (۹۰۱ و ۱۳۸۹ و ۱۳۹۲ و ۱۳۹۳) وابن حبان (۲۸۲۹) قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۱۱۹۴، النسائي: ۱۳۷/۳ و ۱۴۹). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۶۵۱۷، ۶۷۶۳، ۶۸۶۸، ۷۰۸۰].

(۶۳۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، نبی ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے اتنا طویل قیام کیا کہ ہمیں خیال ہونے لگا کہ شاید نبی ﷺ رکوع نہیں کریں گے، پھر رکوع کیا تو رکوع سے سراٹھاتے ہوئے محسوس نہ ہوئے، پھر رکوع سے سراٹھایا تو سجدے میں

جاتے ہوئے نہ لگے، سجدے میں چلے گئے تو ایسا لگا کہ سجدے سے سر نہیں اٹھائیں گے، پھر بیٹھے تو یوں محسوس ہوا کہ اب سجدہ نہیں کریں گے، پھر دوسرا سجدہ کیا تو اس سے سراٹھاتے ہوئے محسوس نہ ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔

اس دوران آپ ﷺ زمین پر پھونکتے جاتے تھے اور دوسری رکعت کے سجدے میں یہ کہتے جاتے تھے کہ پروردگار! تو میری موجودگی میں انہیں عذاب دے گا؟ پروردگار! ہماری طلب بخشش کے باوجود تو ہمیں عذاب دے گا؟ اس کے بعد جب آپ ﷺ نے سراٹھایا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا، نبی ﷺ نے اپنی نماز مکمل فرمائی، اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا

لوگو! سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، اگر ان میں سے کسی ایک کو گھن لگ جائے تو مسجدوں کی طرف دوڑو، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میرے سامنے جنت کو پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ اگر میں اس کی کسی ٹہنی کو پکڑنا چاہتا تو پکڑ لیتا، اسی طرح جہنم کو بھی میرے سامنے پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں اسے بچانے لگا، اس خوف سے کہ کہیں وہ تم پر نہ آ پڑے، اور میں نے جہنم میں قبیلہ حمیر کی ایک عورت کو دیکھا جو سیاہ رنگت اور لمبے قد کی تھی، اسے اس کی ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود اسے کھلایا پلایا، اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا لیتی، وہ عورت جب بھی آگے بڑھتی تو جہنم میں وہی بلی اسے ڈستی اور اگر پیچھے ہٹی تو اسے پیچھے سے ڈستی، نیز میں نے وہاں بنو عدع کے ایک آدمی کو بھی دیکھا، اور میں نے لاٹھی والے کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی لاٹھی سے ٹیک لگائے ہوئے تھا، یہ شخص اپنی لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چرایا کرتا تھا اور جب حاجیوں کو پیہ چل جاتا تو کہہ دیتا کہ میں نے اسے چرایا تھوڑی ہے، یہ چیز تو میری لاٹھی کے ساتھ چپک کر آگئی تھی۔

(۶۴۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بَنِ الْعَاصِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى رَاحِلَتِهِ بِمِنَى فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّ الْخَلْقَ قَبْلَ الذَّبْحِ فَخَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْبَحَ قَالَ أَدْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّ الذَّبْحَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَنِلَ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَهُ رَجُلٌ قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ أَفْعَلْ وَلَا حَرَجَ [صححه البخاری (۱۲۴)، ومسلم (۱۳۰۶)، وابن

حزیمہ (۲۹۶۹ و ۲۹۵۱) وقال الترمذی: (۹۱۶) حسن صحیح]۔ [انظر: ۶۴۸۹، ۶۸۰۰، ۶۸۸۷، ۶۹۵۷، ۷۰۳۲]

(۶۳۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منی میں نبی ﷺ کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کر دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جا کر قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی ﷺ سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ ﷺ نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب کر لو، کوئی حرج نہیں۔

(۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَقْسِطِينَ فِي الدُّنْيَا عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ لَوْلُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمَنِ بِمَا أَفْسَطُوا فِي الدُّنْيَا [صححه مسلم (۱۸۲۷) وابن حبان (۴۴۸۴) والحاكم (۸۸/۴)]. [انظر: ۶۸۹۷]

(۶۸۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا میں عدل وانصاف کرنے والے قیامت کے دن اپنے اس عدل وانصاف کی برکت سے رحمان کے سامنے موتیوں کے منبر پر جلوہ افروز ہوں گے۔

(۶۸۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَلْعَوُا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مَتَعَمَّدٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. [صححه البخاری (۳۴۶۱) وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۶۸۸۸، ۷۰۰۶]

(۶۸۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری طرف سے آگے پہنچا دیا کرو، خواہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل کی باتیں بھی ذکر کر سکتے ہو، کوئی حرج نہیں، اور جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہئے۔

(۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشَّحَّ فَإِنَّ الشَّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَّعُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَبِدَكَ فَقَامَ ذَاكَ أَوْ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَالْهَجْرَةُ هَجْرَتَانِ هَجْرَةُ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي فَهَجْرَةُ الْبَادِي أَنْ يُجِيبَ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعَ إِذَا أُمِرَ وَالْحَاضِرِ أَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَأَفْضَلُهُمَا أَجْرًا. [صححه ابن حبان (۵۱۷۶) والحاكم (۱۱/۱). قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۶۹۸)]. [انظر: ۶۷۹۲، ۶۸۱۳، ۶۸۳۷]

(۶۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا، بے حیائی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ کو بے تکلف یا بے حلف کسی نوعیت کی بے حیائی پسند نہیں، بخل سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا تھا، اسی بخل نے انہیں قطع رحمی کا راستہ دکھایا سو انہوں نے رشتے نا طے توڑ دیئے، اسی بخل نے انہیں اپنی دولت اور چیزیں اپنے پاس سمیٹ کر رکھنے کا حکم دیا سو انہوں نے ایسا ہی کیا، اسی بخل نے انہیں گناہوں کا راستہ دکھایا سو وہ گناہ کرنے لگے۔

اسی دوران ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں، ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کر لے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(۶۴۸۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً أَعْلَاهَا مِنْحَةُ الْعَنَزِ لَا يَعْمَلُ عَبْدٌ أَوْ قَالَ رَجُلٌ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا أَوْ تَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَذْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ. [صححه

المخاری (۲۶۳۱)، وابن حبان (۵۰۹۵)، والحاكم (۲۳۴/۴) [انظر: ۶۸۵۳، ۶۸۳۱]

(۶۳۸۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چالیس نیکیاں ”جن میں سے سب سے اعلیٰ نیکی بکری کا تحفہ ہے“ ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک نیکی پر ”اس کے ثواب کی امید اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے“ عمل کر لے، اللہ اسے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۶۴۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِمْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ وَقَالَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ أَذْبَحَ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ [صحیح] [راجع: ۶۴۸۴]

(۶۳۸۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (میں نے میدانِ منیٰ میں نبی ﷺ کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں) ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے رمی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۴۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُهُ قَالَ جِئْتُ لِبَابِعِكَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكُهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۲۵۲۸، النسائی: ۱۴۳/۷ ابن ماجہ: ۲۷۸۲). قال

شعیب: اسنادہ حسن]. [انظر: ۶۸۳۳، ۶۹۶۹، ۶۹۰۹]

(۶۳۹۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا

چھوڑ کر آیا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے نہیں رلایا ہے، اسی طرح نہیں ہٹاؤ۔

(۶۴۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصَّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَهُ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا [صححه البخاری (۱۱۳۱)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن خزيمة (۱۱۴۵)، وابن حبان (۲۵۹۰)]. [انظر، ۶۹۲۱].

(۶۴۹۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اسی طرح ان کی نماز بھی اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے، وہ آدھی رات تک سوتے تھے، تہائی رات تک قیام کرتے تھے، اور چٹھا حصہ پھر آرام کرتے تھے، اسی طرح ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نافعہ کرتے تھے۔

(۶۴۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ يُلْغِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُقْسِطُونَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَلَّمَا يَدَيْهِ يَمِينِ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا [صححه مسلم (۱۹۲۷) وابن حبان (۴۴۸۴)]

(۶۴۹۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا میں عدل وانصاف کرنے والے قیامت کے دن اپنے اس عدل وانصاف کی برکت سے رحمان کے دائیں ہاتھ موتیوں کے منبر پر جلوہ افروز ہوں گے اور رحمان کے دونوں ہاتھ ہی سیدھے ہیں۔

(۶۴۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَكَانَ عَلَى رَحْلِ وَقَالَ مَرَّةً عَلَى نَقْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ كِرْكِرَةٌ فَمَاتَ فَقَالَ هُوَ فِي النَّارِ فَنَظَرُوا فَإِذَا عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ غَلَّهَا وَقَالَ مَرَّةً أَوْ كِسَاءٌ قَدْ غَلَّه [صححه البخاری (۳۰۷۴)].

(۶۴۹۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ساز و سامان کی حفاظت پر ”کرکرہ“ نامی ایک آدمی مامور تھا، اس کا انتقال ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ جہنم میں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا تو اس کے پاس سے ایک عباء نکلی جو اس نے مال غنیمت سے چرائی تھی۔

(۶۴۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي قَابُوسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ يُلْغِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ أَرْحَمُوا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمَكُمُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَالرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَّتَهُ [صححه الحاكم (۱۵۹/۴)]. وقال الترمذی حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۴۹۴۱، الترمذی: ۱۹۲۴). قال شعيب: صحيح لغيره.

(۶۴۹۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رحم کرنے والوں پر رحمان بھی رحم کرتا ہے، تم اہل

زمین پر رحم کرو، تم پر اہل سماء رحم کریں گے، رحم، رحمان کی ایک شاخ ہے، جو اسے جوڑتا ہے، یہ اسے جوڑتا ہے اور جو اسے توڑتا ہے، یہ اسے پاش پاش کر دیتا ہے۔

(۶۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ [صححه ابن حبان (۴۲۴۰)، والحاكم (۵۰۰/۴ و ۱۵۱/۱) قال الألبانی حسن (ابوداود: ۱۶۹۲)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا

اسناد حسن]. [انظر: ۶۸۴۲، ۶۸۲۸، ۶۸۱۹].

(۶۳۹۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

(۶۴۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ شَابُورَ وَبَشِيرَ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالْحَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُهُ [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۵۱۵۲، الترمذی: ۱۹۴۳)].

(۶۳۹۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پڑوسی کے متعلق حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ پڑوسی کو وارث قرار دے دیں گے۔

(۶۴۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَأَرَخَصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُؤَقَّتِ [صححه البخاری (۵۵۹۳)، ومسلم (۲۰۰۰)].

(۶۳۹۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب شراب کے برتنوں سے منع فرمایا تو لوگوں نے عرض کیا کہ ہر آدمی کے پاس تو مشکیزہ نہیں ہے؟ اس پر نبی ﷺ نے ”حرف“ کو چھوڑ کر منکے کی اجازت دے دی۔

(۶۴۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَتَانِ مَنْ حَافِظَ عَلَيْهِمَا أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرُ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالُوا وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَحْمَدَ اللَّهَ وَتُكَبِّرَهُ وَتُسَبِّحَهُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرًا وَعَشْرًا وَإِذَا أَتَيْتَ إِلَى مَضْجِعِكَ تَسْبِيحَ اللَّهِ وَتُكَبِّرَهُ وَتَحْمَدُهُ مِائَةً مَرَّةً فَبِكَذَا خَمْسُونَ وَمِائَتَانِ بِاللِّسَانِ وَالْأَفْئَانِ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةٍ سَيِّئَةً قَالُوا كَيْفَ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا قَلِيلٌ قَالَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِهِ فَيَدَّغُرُهُ حَاجَةً كَذَا وَكَذَا فَلَا يَقُولُهَا وَيَأْتِيهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيَنُومُ فَلَا يَقُولُهَا قَالَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعُدُهُنَّ بِيَدِهِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح

(ابوداؤد: ۱۵۰۲، ۵۰۶۵، ابن ماجہ: ۹۲۶، الترمذی: ۳۴۱۰، ۳۴۱۱، ۳۴۸۶، النسائی: ۷۴/۳ و ۷۹). قال

شعیب: حسن لغیرہ۔ [انظر: ۶۹۱۰].

(۶۳۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان پر مداومت کرنے والے کو وہ دونوں خصلتیں جنت میں پہنچا دیتی ہیں، بہت آسان ہیں اور عمل میں بہت تھوڑی ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ دو چیزیں کون سی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک تو یہ کہ ہر فرض نماز کے بعد دس دس مرتبہ الحمد للہ، اللہ اکبر اور سبحان اللہ کہہ لیا کرو، اور دوسرا یہ کہ جب اپنے بستر پر پہنچو تو سو مرتبہ سبحان اللہ، اللہ اکبر اور الحمد للہ کہہ لیا کرو، پانچویں نمازوں اور رات کے اس عدد کو ملا کر زبان سے تو یہ کلمات ڈھائی سو مرتبہ ادا ہوں گے، لیکن میزان عمل میں یہ ڈھائی ہزار کے برابر ہوں گے، اب تم میں سے کون شخص ایسا ہے جو دن رات میں ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہوگا؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یہ کلمات عمل کرنے والے کے لئے تھوڑے کیسے ہوئے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس شیطان دوران نماز آ کر اسے مختلف کام یاد کرواتا ہے اور وہ ان میں الجھ کر یہ کلمات نہیں کہہ پاتا، اسی طرح سوتے وقت اس کے پاس آتا ہے اور اسے یوں ہی سلا دیتا ہے اور وہ اس وقت بھی یہ کلمات نہیں کہہ پاتا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر گن کر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأَسِيرُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي مُنْصَرَفِهِ مِنْ صَفِّينَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَا أَبَتِ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعِمَّارٍ وَيُحَاكُ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاقِيَةُ قَالَ فَقَالَ عَمْرُو لِمُعَاوِيَةَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ هَذَا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَا تَزَالُ تَأْتِينَا بِهِنَا أَنْحُنُ قَتْلَانَاهُ إِنَّمَا قَتَلَهُ الَّذِينَ جَاؤُوا بِهِ [قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۶۵۰۰، ۶۹۲۶، ۶۹۲۷].

(۶۳۹۹) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جنگ صفین سے فارغ ہو کر آ رہے تھے تو میں ان کے اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے درمیان چل رہا تھا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد سے کہنے لگے ابا جان! کیا آپ نے نبی ﷺ کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ افسوس! اے سمیہ کے بیٹے! تجھے ایک باغی گروہ قتل کر دے گا؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اس کی بات سن رہے ہیں؟ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے تم ہمیشہ ایسی ہی پریشان کن خبریں لے کر آنا، کیا ہم نے انہیں شہید کیا ہے؟ انہیں تو ان لوگوں نے ہی شہید کیا ہے جو انہیں لے کر آئے تھے۔

(۶۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ مِثْلَهُ أَوْ نُحْوَهُ. [قال شعيب: إسناده صحيح]. (۶۵۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۵۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكُغْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفَقَةً يَدِهِ وَكَمَرَةً قَلْبِهِ فَلْيُطِعه مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يَنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخِرِ. [قال شعيب: اسناده صحيح على شرط مسلم]. [انظر: ٦٥٠٣، ٦٧٩٣، ٦٨٠٧، ٦٨١٥].

(۶۵۰۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی امام کی بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا ثمرہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے، اور اگر کوئی دوسرا آدمی اس سے جھگڑے کے لئے آئے تو دوسرے کی گردن اڑا دو۔

(۶۵۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْلِحُ خُصًّا لَنَا فَقَالَ مَا هَذَا قُلْنَا خُصًّا لَنَا وَهِيَ فَتَنُ نَصْلِحُهَا قَالَ فَقَالَ أَمَا إِنْ الْأَمْرَ أَعْمَلُ مِنْ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (۲۹۹۶ و ۲۹۹۷)، وقال الترمذی حسن صحيح قال الألبانی صحيح (ابو داود: ۵۲۳۵، ۵۲۳۶، ابن ماجه: ۱۶۰، الترمذی: ۲۳۳۵)]

(۶۵۰۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا ہمارے پاس سے گزر ہوا، ہم اس وقت اپنی جھوپڑی صبح کر رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا ہو رہا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ ہماری جھوپڑی کچھ کمزور ہو گئی ہے، اب اسے ٹھیک کر رہے ہیں، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا معاملہ اس سے بھی زیادہ جلدی کا ہے۔ (موت کا کسی کو علم نہیں)

(۶۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكُفَيْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكُفَيْبَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِيَابَهُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ إِذْ نَادَى مُنَادِيهِ الصَّلَاةَ جَامِعَةً قَالَ فَاجْتَمَعْنَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا دَلَّ أُمَّتُهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيَحْذَرُهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنْ أَمَّتْكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنْ آخَرَهَا سَيَصِيبُهُمْ بَلَاءٌ شَدِيدٌ وَأُمُورٌ تُنْكَرُونَهَا تَجِيءُ فِتْنٌ يَرْفُقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ تَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَهُ مِنْكُمْ أَنْ يَزُحَّخَ عَنِ النَّارِ وَأَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْيَنْدِرْ كَهْ مَوْتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفَقَةً يَدِهِ وَكَمَرَةً قَلْبِهِ فَلْيُطِعه مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يَنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخِرِ قَالَ فَأَذْخَلْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أُذُنِي فَقَالَ سَمِعْتُهُ أَذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قَالَ فَقُلْتُ هَذَا ابْنُ عَمَلِكَ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي يَأْمُرُنَا بِأَكْلِ أَمْوَالِنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَأَنْ نَقْتُلَ أَنْفُسَنَا وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

أَمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ قَالِ فَجَمَعَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهُمَا عَلَىٰ جَنَهِتِهِ ثُمَّ نَكَسَ هَيْئَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَطَعْتُمُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَأَعَصَيْتُمُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۱۸۴۴)]. [راجع، ۶۵۰۱].

(۶۵۰۳) عبد الرحمان بن عبد رب الکعبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، وہ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، نبی ﷺ نے ایک مقام پر پہنچ کر پڑاؤ ڈالا، ہم میں سے بعض لوگوں نے خیمہ لگا لئے، بعض چراگاہ میں چلے گئے اور بعض تیر اندازی کرنے لگے، اچانک ایک منادی نداء کرنے لگا کہ نماز تیار ہے، ہم لوگ اسی وقت جمع ہو گئے۔

نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور دورانِ خطبہ ارشاد فرمایا کہ مجھ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام ﷺ گذرے ہیں، وہ اپنی امت کے لئے جس چیز کو خیر سمجھتے تھے، انہوں نے وہ سب چیزیں اپنی امت کو بتادیں اور جس چیز کو شر سمجھتے تھے اس سے انہیں خبردار کر دیا، اور اس امت کی عافیت اس کے پہلے حصے میں رکھی گئی ہے، اور اس امت کے آخری لوگوں کو سخت مصائب اور عجیب و غریب امور کا سامنا ہوگا، ایسے فتنے رونما ہوں گے جو ایک کو دوسرے کے لئے نرم کر دیں گے، مسلمان پر آزمائش آئے گی تو وہ کہے گا کہ میری موت اسی میں ہو جائے گی، پھر وہ آزمائش ختم ہو جائے گی اور کچھ عرصہ بعد ایک اور آزمائش آ جائے گی اور وہ مسلمان یہ کہے گا کہ یہ میری موت کا سبب بن کر رہے گی اور کچھ عرصے بعد وہ بھی ختم ہو جائے گی۔

تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے بچالیا جائے اور جنت میں داخلہ نصیب ہو جائے، تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کو وہ دے جو خود لینا پسند کرتا ہو اور جو شخص کسی امام سے بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا شرعہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے، اور اگر کوئی دوسرا آدمی اس سے جھگڑے کے لئے آئے تو دوسرے کی گردن اڑا دو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے اپنا سر لوگوں میں گھسا کر حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا یہ بات آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا میرے دونوں کانوں نے یہ بات سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ آپ کے چچا زاد بھائی (وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اپنے گمان کے مطابق مراد لے رہا تھا، جب کہ حقیقت اس کے برخلاف تھی) ہمیں غلط طریقے سے ایک دوسرے کا مال کھانے اور اپنے آپ کو قتل کرنے کا حکم دیتے ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ ”ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال غلط طریقے سے نہ کھاؤ“ یہ سن کر حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ جمع کر کے پیشانی پر رکھ لیے اور تھوڑی دیر کو سر جھکا لیا، پھر سر اٹھا کر فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کے کاموں میں ان کی بھی نافرمانی کرو۔

(۶۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا. [صححه

البخاری (۶۰۲۹)، ومسلم (۲۳۲۱) وابن حبان (۴۷۷ و ۶۴۴۲) [انظر: ۶۷۶۷، ۶۸۱۸].

(۶۵۰۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بے تکلف یا تکلف بے حیائی کرنے والے نہ تھے، اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(۶۵۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ وَنَحْنُ نَطُوفُ بِالْبَيْتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ قِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ثُمَّ كَمْ يَرْجِعُ حَتَّى تَهْرَاقَ مُهْجَةُ دَمِهِ قَالَ فَلَقِيتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِنَحْوِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَقَالَ عَبْدَةُ هِيَ الْأَيَّامُ الْعَشْرُ. [قال شعيب: صحيح (غيره)].

(۶۵۰۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دوران طواف یہ روایت سنائی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان ایام کے علاوہ کسی اور دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے زیادہ پسند نہیں جتنے ان ایام میں ہیں، کسی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا ہاں! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور واپس نہ آ سکا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا، راوی کہتے ہیں کہ ”ان ایام“ سے مراد عشرہ ذی الحجہ ہے۔

(۶۵۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي شَهْرِ ثُمَّ نَاقَصْنِي وَنَاقَصْتُهُ حَتَّى صَارَ إِلَيَّ سَبْعٌ [صحیح] [انظر: ۷۰۲۳].

(۶۵۰۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، پھر مسلسل کی کرتے ہوئے سات دن تک آگے۔

(۶۵۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَسْلَمَ الْعَجَلِيُّ عَنْ بَشْرِ بْنِ شَعَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الصُّورُ قَالَ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ. [صححه ابن حبان (۷۳۱۲)، والحاكم (۴۳۶/۲)]

قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۷۴۲، الترمذی: ۲۴۳۰ و ۳۲۴۴) [انظر: ۶۸۰۵].

(۶۵۰۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر سوال پوچھا یا رسول اللہ! صور کیا چیز ہے؟ فرمایا ایک سینک ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔

(۶۵۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي حِفَاةٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ ذَلِكَ قَالَ إِذَا مَرَّجَتْ عُھُودُهُمْ وَ

أَمَانَتُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ يُونُسُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ يَصِفُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ مَا أَصْنَعُ عِنْدَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَخُذْ مَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّتِكَ وَإِيَّاكَ وَعَوَامَهُمْ. [صححه البخاری ۴۷۸]

(۶۵۰۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا تمہارا اس وقت کیا بنے گا جب تم بیکار اور کم تر لوگوں میں رہ جاؤ گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیہ کر کے دکھائی) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت میرے لیے کیا حکم ہے؟ فرمایا اللہ سے ڈرنا، نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔

(۶۵۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعْتُ رَحْلًا فِي بَيْتِ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ ابْنَ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ وَصَغَرَةً وَخَفَرَةً قَالَ فَذَرَفَتْ عَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ [قال شعيب: اسناده صحيح]

[انظر: ۶۹۸۶].

(۶۵۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے، یہ کہہ کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

(۶۵۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ حِفْظَهُ فَتَهْتَبُنِي قُرَيْشٌ فَقَالُوا إِنَّكَ تَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ تَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكَلِمُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا فَأَمْسَكْتُ عَنِ الْكِتَابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَوَّجَ مِنِّي إِلَّا حَقٌّ. [صححه الحاكم (۱/۱۰۴-۱۰۶)، قال

الالباني: صحيح (ابوداود: ۳۶۴۶)]. [انظر: ۶۸۰۲].

(۶۵۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی زبان سے جو چیز سن لیتا، اسے لکھ لیتا تھا کہ یا وکر سکوں، مجھے قریش کے لوگوں نے اس سے منع کیا اور کہا کہ تم نبی ﷺ سے جو کچھ بھی سنتے ہو، سب لکھ لیتے ہو، حالانکہ نبی ﷺ بھی ایک انسان ہیں، بعض اوقات غصہ میں بات کرتے ہیں اور بعض اوقات خوشی میں، ان لوگوں کے کہنے کے بعد میں نے لکھنا چھوڑ دیا، اور نبی ﷺ سے یہ بات ذکر کر دی، نبی ﷺ نے فرمایا لکھ لیا کرو، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(٦٥١١) حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ هِشَامِ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنِي أَبِي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مِنْ فِيهِ إِلَى فَقِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسَاءَ جُهَالًا فَسِيلُوا فَأَقْتُوا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا. [صححه البخارى (١٠٠)، ومسلم (٢٦٧٣)، وابن حبان (٤٥٧١)]. [انظر: ٦٧٨٧، ٦٥١١، ٦٧٨٨، ٦٨٩٦].

(٦٥١١) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے درمیان سے کھینچ لے گا بلکہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھا لے گا، حتیٰ کہ جب ایک عالم بھی نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے اور انہیں سے مسائل معلوم کیا کریں گے، وہ علم کے بغیر انہیں فتویٰ دیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(٦٥١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْلِي جَالِسًا قُلْتُ لَهُ حَدَّثْتُ أَنَّكَ تَقُولُ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ قَالَ إِنِّي لَيْسَ كَمِثْلِكُمْ. [صححه مسلم (٧٣٥) وابن خزيمة (١٢٣٧)]. [انظر: ٦٨٨٣، ٦٨٩٤، ٦٨٠٣].

(٦٥١٢) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، میں نے عرض کیا مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ فرماتے ہیں بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

(٦٥١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ مُعْصَفَرَيْنِ قَالَ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ لَا تَلْبَسُهَا. [صححه مسلم (٢٠٧٧) والحاكم (١٩٠/٤)]. [انظر: ٦٩٧٢، ٦٩٣١، ٦٨٢١، ٦٥٣٦].

(٦٥١٣) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عصفریں سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے مت پہنا کرو۔

(٦٥١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ كَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ يَسْأَلُ عَنْ الْخَوْضِ حَوْضِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَكْذِبُ بِهِ بَعْدَمَا سَأَلَ أَبَا بَرَزَةَ وَابْرَاءَ بْنَ عَارِبٍ وَعَائِدَ بْنَ عَمْرٍو وَرَجُلًا آخَرَ وَكَانَ يَكْذِبُ بِهِ فَقَالَ أَبُو سَبْرَةَ أَنَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ فِيهِ شِفَاءُ هَذَا إِنْ أَبَاكَ بَعَثَ مَعِيَ بِمَالٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي مِمَّا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلَى عَلَيَّ فَكُتِبَتْ بِيَدِي فَلَمْ أَزِدْ حَرْفًا وَلَمْ أَنْقُصْ حَرْفًا حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ أَوْ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ وَالْمُتَفَحِّشَ

قَالَ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالنَّفَاحُشُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ وَسُوءُ الْمَجَاوِرَةِ وَحَتَّى يُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ وَيُخَوَّنَ الْأَمِينُ وَقَالَ أَلَا إِنَّ مَوْعِدَكُمْ حَوْضِي عَرْضُهُ وَطُولُهُ وَاحِدٌ وَهُوَ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةٍ وَمَكَّةَ وَهُوَ مَسِيرَةُ شَهْرٍ فِيهِ مِثْلُ النُّجُومِ أَبَارِيقُ شَرَابِهِ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الْفِضَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ مَشْرَبًا لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَا سَمِعْتُ فِي الْحَوْضِ حَدِيثًا أَثْبَتَ مِنْ هَذَا فَصَدَّقَ بِهِ وَأَخَذَ الصَّحِيفَةَ فَحَبَسَهَا عِنْدَهُ صَحْحَهُ

الحاكم (۷۵/۱)، قال شعيب: صحيح لغيره. [انظر: (۶۸۷۲)].

(۲۵۱۳) ابوسبرہ کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد نبی ﷺ کے حوض کے متعلق مختلف حضرات سے سوال کرتا تھا، اور باوجودیکہ وہ حضرت ابو بزرہ اسلمیؓ، براء بن عازبؓ، عائذ بن عمروؓ اور ایک دوسرے صحابیؓ سے بھی یہ سوال پوچھ چکا تھا لیکن پھر بھی حوض کوثر کی تکذیب کرتا تھا، ایک دن میں نے اس سے کہا کہ میں تمہارے سامنے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جس میں اس مسئلے کی کھل شفاء موجود ہے، تمہارے والد نے ایک مرتبہ کچھ مال دے کر مجھے حضرت امیر معاویہؓ کے پاس بھیجا، میری ملاقات حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے ہوئی، انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو انہوں نے خود نبی ﷺ سے سنی تھی، انہوں نے وہ حدیث مجھے املاء کروائی اور میں نے اسے اپنے ہاتھ سے کسی ایک حرف کی بھی کمی بیشی کے بغیر لکھا۔

انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بے تکلف یا تکلف کسی قسم کی بے حیائی کو پسند نہیں کرتا اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک ہر طرف بے حیائی عام نہ ہو جائے، قطع رحمی، غلط اور برا پڑوس عام نہ ہو جائے اور جب تک خائن کو امین اور امین کو خائن نہ سمجھا جانے لگے اور فرمایا یاد رکھو! تمہارے وعدے کی جگہ میرا حوض ہے، جس کی چوڑائی اور لمبائی ایک جیسی ہے، یعنی ایلہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک، جو تقریباً ایک ماہ مسافت بنتی ہے، اس کے آنخوڑے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے، اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہوگا، جو اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ عبید اللہ بن زیاد یہ حدیث سن کر کہنے لگا کہ حوض کوثر کے متعلق میں نے اس سے زیادہ مضبوط حدیث اب تک نہیں سنی،

چنانچہ وہ اس کی تصدیق کرنے لگا اور وہ صحیفہ لے کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(۶۵۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ

عَنْهُ. [صححه البخاری (۱۰)، ومسلم (۴۰)، وابن حبان (۱۹۶)]. [انظر: (۶۸۰۶، ۶۸۱۴، ۶۹۱۲، ۶۹۸۲)]

[۷۰۸۶، ۶۹۸۳].

(۲۵۱۵) حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُ بِهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ زَمَانٌ أَنْ تَمَلَّأَ أَفْرَاهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعُ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ أَفْرَاهُ فِي كُلِّ عَشْرِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعُ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ أَفْرَاهُ فِي كُلِّ عَشْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعُ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي فَأَبَى. [صححه ابن حبان (۷۵۷)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۳۴۶)]. قال شعيب: صحيح لغيره. [انظر: ۶۸۷۳]

(۶۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قرآن کریم یاد کیا اور ایک رات میں سارا قرآن پڑھ لیا، نبی ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد تم تنگ ہو گے، ہر مہینے میں ایک مرتبہ قرآن کریم پورا کر لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اپنی طاقت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے دیجئے، اسی طرح تکرار ہوتا رہا، نبی ﷺ میں، دس اور سات دن کہہ کر رک گئے، میں نے سات دن سے کم کی اجازت بھی مانگی لیکن آپ ﷺ نے انکار کر دیا۔

(۶۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكَعَتَيْنِ [صحيح] - [راجع: ۶۴۸۳].

(۶۵۱۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گرہن کے موقع پر دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(۶۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَلْقَاهُ وَتَخَذَ خَاتَمًا مِنْ حديدٍ فَقَالَ هَذَا شَرُّ هَذَا حَلِيَّةُ أَهْلِ النَّارِ فَأَلْقَاهُ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَسَكَتَ عَنْهُ. [أخرجه البحاری فی الأدب المفرد (۱۰۲۱)]. قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن. [انظر: ۶۶۸۰].

(۶۵۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سونے کی انگلی دیکھی، آپ ﷺ نے اس سے منہ موڑ لیا، اس نے وہ پھینک کر لوہے کی انگلی بنوائی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو اس سے بھی بری ہے، یہ تو اہل جہنم کا زیور ہے، اس نے وہ پھینک کر چاندی کی انگلی بنوائی، نبی ﷺ نے اس پر سکوت فرمایا۔

(۶۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي السُّودِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَقَلَّتِ الْغُبَرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضِرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ [صححه الحاكم (۳/۳۴۲)، قال الترمذی، حسن. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۵۶، الترمذی: ۳۸۰۱)]. قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعیف. [انظر: ۷۰۷۸، ۶۶۳۰].

(۶۵۱۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روئے زمین پر اور آسمان کے سائے تلے ابوذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۶۵۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ذَهَبَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَلْبَسُ ثِيَابَهُ لِيَلْحَقَنِي فَقَالَ وَقَدْ دَخَلْنَا عَلَيْكُمْ رَجُلٌ لَعِينٌ قَوْلَ اللَّهِ مَا زِلْتُ وَجِلًا أَتَشَوُّفُ دَاخِلًا وَخَارِجًا حَتَّى دَخَلَ فَلَا نَ يَعْنِي الْحَكَمَ. [قال شعيب: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم].

(۶۵۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، میرے والد حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کپڑے پہنے چلے گئے تھے تاکہ بعد میں مجھ سے مل جائیں، اسی اثناء میں نبی ﷺ نے فرمایا غنقریب تمہارے پاس ایک ملعون آدمی آئے گا، بخدا! مجھے تو مستقل دھڑکا لگا رہا اور میں اندر باہر برابر جھانک کر دیکھتا رہا (کہ کہیں میرے والد نہ ہوں) یہاں تک کہ حکم مسجد میں داخل ہوا۔ (وہ مراد تھا)

(۶۵۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمْ أُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ أَنْ تَقُولَ لَهُ إِنَّكَ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ. [قال شعيب: اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۶۷۷۶، ۶۷۸۴].

(۶۵۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈر رہی ہے تو ان سے رخصت ہو گئی۔ (ضمیر کی زندگی یاد عاؤں کی قبولیت)

(۶۵۲۱م) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي خُسْفٌ وَمَسْحٌ وَقَذْفٌ. [صححه الحاكم ۴/۴۴۵]، قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۴۰۶۲). قال شعيب: حسن لغیره، واسنادہ ضعیف.

(۶۵۲۱م) اور نبی ﷺ نے فرمایا میری امت میں بھی زمین میں دھنساؤ جانے، شکلیں مسخ کر دیئے جانے اور پتھروں کی بارش کا عذاب ہوگا۔

(۶۵۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ [صححه البخاری (۲۴۸۰)، ومسلم (۱۴۸)]. [انظر: ۷۰۵۵].

(۶۵۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۵۲۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ لَرَجُلٌ لَا أَرَاهُ أَحَبُّهُ أَبَدًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

خُذُوا الْقُرْآنَ عَنْ أَرْبَعَةٍ عَنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ قُبْدَا بِهِ وَعَنْ مُعَاذٍ وَعَنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ قَالَ يَغْلَى وَنَسِيتُ الرَّابِعَ. [صححه البخاری (۳۷۵۹)، ومسلم (۲۴۶۴)، وابن حبان (۷۳۶)]. [انظر، ۶۷۸۶، ۶۷۹۰، ۶۷۹۵].

[۶۸۳۸، ۶۷۹۵].

(۶۵۲۳) مروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے اور فرمایا کہ وہ ایسا آدمی ہے جس سے میں ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمانے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا، راوی کہتے ہیں کہ چوتھا نام میں بھول گیا۔

(۶۵۲۴) حَدَّثَنَا يَغْلَى حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِي وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا [صححه البخاری (۵۹۹۱) قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹۰۸) ابو داود: ۱۶۹۷] [انظر: ۶۷۸۵، ۶۸۱۷]

(۶۵۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رحم عرش کے ساتھ معلق ہے، بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والے کے زمرے میں نہیں آتا، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی اس سے رشتہ توڑے تو وہ اس سے رشتہ جوڑے۔

(۶۵۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نَاعِمٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَجَّجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ طُرُقِ مَكَّةَ رَأَيْتُهُ تَيْمَّمَ فَنَظَرْتُ حَتَّى إِذَا اسْتَبَانَتْ جَلَسَ تَحْتَهَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِذَا أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ هَذَا الشَّعْبِ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَتَبْغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالْدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ هَلْ مِنْ أَمْرٍ أَحَدٌ حَتَّى قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كِلَاهُمَا قَالَ فَارْجِعْ أَبْرُرْ أَبْوَيْكَ قَالَ فَوَلَّى رَاجِعًا مِنْ حَيْثُ جَاءَ [صححه مسلم (۲۵۴۹)، وابن حبان (۴۲۱)].

(۶۵۲۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ”ناعم“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، جب ہم لوگ مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں تھے تو وہ قصد ارادۂ کسی چیز پر غور سے نظریں جمائے رہے، جب وہ چیز واضح ہو گئی ”جو کہ ایک درخت تھا“ تو وہ اس کے نیچے آ کر بیٹھ گئے اور فرمانے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس جانب سے ایک آدمی آیا، اور سلام کر کے کہنے لگا یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ جہاد کے لئے جانا چاہتا ہوں اور میرا مقصد صرف اللہ کی رضا حاصل کرنا اور آخرت کا ٹھکانہ حاصل کرنا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! دونوں زندہ ہیں، فرمایا جاؤ اور اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، چنانچہ وہ جہاں سے آیا تھا، وہیں چلا گیا۔

(۶۵۲۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ التَّقِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ثُمَّ أَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ يَبْكِي فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا يَبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِنْسَانٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خُرْدٍ مِنْ كِبَرٍ. [قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن].

(۶۵۲۶) ابو حیان اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ملاقات ہوئی، تھوڑی دیر بعد جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما واپس آئے تو وہ رورہے تھے، لوگوں نے ان سے پوچھا اے ابو عبدالرحمن! آپ کیوں رورہے ہیں؟ فرمایا اس حدیث کی وجہ سے جو انہوں نے مجھ سے بیان کی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔

(۶۵۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْآبَةَ. [صححه البخاری (۱۹۷۹)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن خزيمة (۲۱۰۹)]. [انظر: ۶۵۳۵، ۶۷۶۶، ۶۷۸۹، ۶۸۴۳، ۶۸۷۴، ۶۸۸۸].

(۶۵۲۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(۶۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبَغُوا الْوُضُوءَ. [صححه مسلم (۲۴۱)، وابن خزيمة (۱۶۱)، وابن حبان (۱۰۵۵)]. [انظر: ۶۸۸۳، ۶۸۰۹].

(۶۵۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اعضاء وضو کو اچھی طرح مکمل دھویا کرو۔

(۶۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَفَعَهُ سُفْيَانُ وَوَقَفَهُ مِسْعَرٌ قَالَ مِنَ الْكِبَارِ أَنْ يَسْتَمَّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَمُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أُمَّهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ. [صححه البخاری (۵۹۷۳)، ومسلم (۹۰)، وابن حبان (۴۱۱)]. [انظر: ۶۸۴۰، ۷۰۰۴، ۷۰۲۹].

(۶۵۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک

آدمی اپنے والدین کو گالیاں دے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کوئی آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ نبی ﷺ

نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کی ماں کو گالی دے دے۔

(۶۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ. [قال الترمذی: حسن: قال

الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۱۶۳۴)، الترمذی: ۶۵۲. قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۶۷۹۸].

(۶۵۳۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مالدار آدمی کے لئے یا کسی مضبوط اور طاقتور (بٹے کٹے) آدمی کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں ہے۔

(۶۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا وَتَخْرُجُ الدَّابَّةُ عَلَى النَّاسِ ضُحًى فَأَيُّهُمَا خَرَجَ قَبْلَ صَاحِبِهِ فَالْأُخْرَى مِنْهَا قَرِيبٌ وَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا هِيَ الَّتِي أَوَّلًا [صححه مسلم (۲۹۴۱)]. [انظر: ۶۸۸۱].

(۶۵۳۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور دابۃ الارض کا خروج چاشت کے وقت ہوگا، ان دونوں میں سے جو نشانی پہلے پوری ہوگئی، دوسری بھی عنقریب پوری ہو جائے گی البتہ میرا خیال یہ ہے کہ سورج مغرب سے طلوع ہونا آپ ﷺ نے پہلی علامت قرار دیا ہے۔

(۶۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ. [صححه ابن حبان (۵۰۷۷)، والحاكم (۱۰۲/۴، ۱۰۳)، قال الترمذی: حسن صحیح قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۳۵۸۰، ابن

ماجة، ۲۳۱۳، الترمذی: ۱۳۳۷). قال شعيب، اسنادہ قوی]. [انظر: ۶۷۷۸، ۶۷۷۹، ۶۹۸۴].

(۶۵۳۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۶۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمْعَتِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَاِ شَبِهَ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ أَوْ الْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا. [صححه ابن حبان (۶۰۱۱)، قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۴۵۴۷)، ابن ماجه:

۲۶۲۷، النسائی: ۴۰/۸)]. [انظر: ۶۵۵۲].

(۶۵۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خطا کسی کوڑے یا لاٹھی سے مارے جانے والے کی دیت سوانٹ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں بھی ہوں گی۔

(۶۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ أَحْيَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَقْرَأُ إِذَا لَا قَى. [صححه مسلم (۱۱۵۹)]. [انظر: ۶۷۶۶].

(۶۵۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک ایک روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اسی طرح ان کی نماز ہی اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے، وہ آدھی رات تک سوتے تھے، تہائی رات تک قیام کرتے تھے، اور چٹا حصہ پھر آرام کرتے تھے، اسی طرح ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔

(۶۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ لَمْ يَقْضِهِ. [صححه ابن حبان (۷۵۸)، وقال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۳۹۴، الترمذی: ۲۹۴۹، ابن ماجہ: ۱۳۴۷)]. [انظر: ۶۵۴۶، ۶۷۷۵، ۶۸۴۱ وراجع: ۶۴۷۷]

(۶۵۳۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(۶۵۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى ثِيَابٍ مُعْصَفَرَةً فَقَالَ أَلْفَهَا فَإِنَّهَا ثِيَابُ الْكُفَّارِ [صحيح]. [راجع: ۶۵۱۳].

(۶۵۳۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے میرے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے اتار دو۔

(۶۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَانٌ وَلَا مُدْمِنٌ خَمْرٍ. [اسناده ضعيف، صححه ابن حبان (۲۲۸۳) وجعله ابن الجوزي في الموضوعات (۱۱۰/۳)]. [انظر: ۶۸۸۲].

(۶۵۳۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی احسان جتانے والا اور کوئی عادی شرابی جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۶۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الْعَنْزِي قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي رَأْسِ عَمَّارٍ يَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لِيَطْبَ بِهِ أَحَدُكُمَا نَفْسًا لِصَاحِبِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاقِيَةُ

قَالَ مُعَاوِيَةُ فَمَا بَالُكَ مَعَنَا قَالَ إِنَّ أَبِي شَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَعُ أَبَاكَ مَا دَامَ حَيًّا وَلَا تَعْصِهِ فَإِنَّا مَعَكُمْ وَلَسْتُ أَقَاتِلُ. [انظر: ۶۹۲۹].

(۶۵۳۸) حظلہ بن خویلد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، دو آدمی ان کے پاس ایک جھگڑالے کر آئے، ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اس نے شہید کیا ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ تمہیں چاہئے ایک دوسرے کو مبارکباد دو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے پھر آپ ہمارے ساتھ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب نے نبی ﷺ کے سامنے میری شکایت کی تھی اور نبی ﷺ نے فرمایا تھا زندگی بھر اپنے باپ کی اطاعت کرنا، اس کی نافرمانی نہ کرنا، اس لئے میں آپ کے ساتھ ہوں لیکن لڑائی میں شریک نہیں ہوتا۔

(۶۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مَوْلَى بَنِي الدَّيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَجْتَهِدُونَ فِي الْعِبَادَةِ اجْتِهَادًا شَدِيدًا فَقَالَ تِلْكَ ضَرَاوَةُ الْإِسْلَامِ وَشِرَّتُهُ وَلِكُلِّ ضَرَاوَةٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فِتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ فِتْرَتُهُ إِلَى اقْتِصَادٍ وَسَنَةٍ فَلَا مَآهُوَ وَمَنْ كَانَتْ فِتْرَتُهُ إِلَى الْمَعَاصِي فَلَذَلِكَ الْهَالِكُ. [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۶۵۳۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے چند لوگوں کا تذکرہ کیا گیا جو عبادت میں خوب محنت کیا کرتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اسلام کا جھاگ ہے اور ہر جھاگ کی تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا انقطاع ہو جاتا ہے، جس تیزی کا اختتام اور انقطاع میانہ روی اور سنت پر ہو تو مقصد پورا ہو گیا، اور جس کا اختتام معاصی اور گناہوں کی طرف ہو تو وہ شخص ہلاک ہو گیا۔

(۶۵۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مَوْلَى بَنِي الدَّيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَنْصُبُونَ فِي الْعِبَادَةِ مِنْ أَصْحَابِهِ نَصَبًا شَدِيدًا فَقَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ ضَرَاوَةُ الْإِسْلَامِ وَشِرَّتُهُ وَلِكُلِّ ضَرَاوَةٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فِتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ فِتْرَتُهُ إِلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ فَلَا مَآهُوَ وَمَنْ كَانَتْ فِتْرَتُهُ إِلَى مَعَاصِي اللَّهِ فَلَذَلِكَ الْهَالِكُ

(۶۵۴۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے چند لوگوں کا تذکرہ کیا گیا جو عبادت میں خوب محنت کیا کرتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اسلام کا جھاگ ہے اور ہر جھاگ کی تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا انقطاع ہو جاتا ہے، جس تیزی کا اختتام اور انقطاع میانہ روی اور سنت پر ہو تو مقصد پورا ہو گیا، اور جس کا اختتام معاصی اور گناہوں کی طرف ہو تو وہ شخص ہلاک ہو گیا۔

(۶۵۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَرِيْزٌ حَدَّثَنَا جَبَّانُ الشَّرْعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمَنْبَرِ ارْحَمُوا تَرْحَمُوا وَاعْفُوا يَعْفُرُ اللَّهُ لَكُمْ وَيُلْ لِقَامَا الْقَوْلِ وَيُلْ
لِلْمُصْرِينَ الَّذِينَ يُصِرُّونَ عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۲۰) قال شعيب: اسنادہ حسن]

[انظر: ۶۵۴۲، ۷۰۴۱].

(۶۵۴۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے برسر منبر یہ بات ارشاد فرمائی تم رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا، معاف کرو، تمہیں معاف کر دیا جائے گا، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو صرف باتوں کا ہتھیار رکھتے ہیں، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے گناہوں پر جانتے بوجھتے اصرار کرتے اور ڈٹے رہتے ہیں۔

(۶۵۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ عَنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ حَدَّثَنَا حَبَانُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْبَرِ يَقُولُ قَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ
(۶۵۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَعْلَمُ نَافِعُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُغْضُ الْبَلِيعَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا. [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ۵۰۰۵، الترمذی: ۲۸۵۳). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۶۷۵۸].

(۶۵۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو وہ شخص انتہائی ناپسند ہے جو اپنی زبان کو اس طرح ہلاتا رہتا ہے جیسے گائے جگالی کرتی ہے۔

(۶۵۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدُكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِهِمَا فَجَاهِدْ [صححه البخاری (۳۰۰۴)، ومسلم (۲۵۴۹)]. [انظر: ۶۷۶۵، ۶۸۱۱، ۶۸۱۲، ۶۸۵۸، ۷۰۶۲].

(۶۵۴۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۶۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَعَفَّانُ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبَنَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ عَشْرَةٌ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ تِسْعَةٌ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةً وَلَكَ ثَمَانِيَةٌ. [قال الألبانی: صحیح

[الاسناد (النسائی: ۲۱۳/۴). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۶۹۵۱].

(۶۵۴۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو دس کا ثواب ملے گا، میں

نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں نو کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں آٹھ روزوں کا ثواب ملے گا۔

(۶۵۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ أَقْرَأْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَقْرَأْهُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَقْرَأْهُ فِي عِشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَقْرَأْهُ فِي خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا يَفْقَهُهُ مَنْ يَقْرَأُ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ. [قال الألبانی: صحيح (ابوداود): ۱۳۹۴ و ۱۳۹۵، ابن ماجہ، ۱۳۴۷، الترمذی، ۲۹۴۹]۔ [راجع: ۶۵۳۵]

(۶۵۴۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں کتنے دن میں ایک قرآن پڑھا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مہینے میں، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پچیس دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بیس دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پندرہ دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا دس دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا سات دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(۶۵۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فَرْجُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى أُمَّتِي الْخُمَرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْمِزْرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقَنِينَ وَزَادَنِي صَلَاةُ الْوُتْرِ قَالَ يَزِيدُ الْقَنِينُ الْبُرَابُطُ [قال شعيب: اسنادہ ضعیف]۔ [انظر: ۶۵۶۴]۔

(۶۵۴۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ نے میری امت پر شراب، جوا، جو کی شراب، شطرنج اور باجے حرام قرار دیئے ہیں اور مجھ پر نماز و ترکا اضافہ فرمایا ہے۔

(۶۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَن لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَن لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَانُ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَن لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ أَنْتَ مَعَ أَبِيكَ [أخرجه الطيالسي (۲۲۸۷)]۔ قال شعيب: اسنادہ صحيح]۔

(۶۵۴۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف

لائے اور اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو، میں نے عرض کیا کہ میں کہاں گیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے والد صاحب کے ساتھ ہو گے۔

(۶۵۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَكِنًا قَطُّ وَلَا يَطْعَا عَقِبَهُ رَجُلَانِ قَالَ عَفَّانُ عَقِبَهُ قَالَ الْأَلْبَانِي:

صحيح (ابوداؤد: ۳۷۷۰، ابن ماجه: ۲۴۴)، قال شعيب: اسنادہ حسن [انظر: ۶۵۶۲]

(۶۵۴۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی ٹیک لگا کر کھانا کھاتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی یہ کہ آپ ﷺ کے پیچھے دو آدمی چل رہے ہوں۔

(۶۵۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَمْرِوٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَحَ عُصْفُورًا أَوْ قَتَلَ فِي غَيْرِ شَيْءٍ قَالَ عَمْرٍو أَحْسِبُهُ قَالَ إِلَّا بِحَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ۲۰۶/۷، و ۲۳۹)] [انظر:

۶۹۶۰، ۶۸۶۱، ۶۹۵۱]

(۶۵۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیام کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا۔

(۶۵۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا سَأَلَهُ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهُ قَالَ يَذْبَحُهُ ذَبْحًا وَلَا يَأْخُذُ بِعُنُقِهِ فَيَقْطَعُهُ [ضعيف] [راجع: ۶۵۵۰]

(۶۵۵۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیام کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! حق کیا ہے؟ فرمایا اسے ذبح کرے، گردن سے نہ پکڑے کہ اسے توڑ ہی دے۔

(۶۵۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَاِ شَبِهُ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ أَوْ الْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطْنِهَا أَوْ لَا دُهَا [صحيح] [راجع: ۶۵۳۳]

(۶۵۵۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خطا کی کوڑے یا لٹھی سے مارے جانے والے کی

دیت سوا ونٹ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں بھی ہوں گی۔

(۶۵۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخُمْرُ إِذَا شَرِبُوهَا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوهَا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوهَا فَاقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الرَّابِعَةِ [قال شعيب: صحيح بنحو اهله]. [انظر: ۷۰۳].

(۶۵۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو پھر مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر مارو، اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

(۶۵۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ فَاطِمَةَ وَعَلِيًّا إِذَا أَخَذَا مَضَاجِعَهُمَا فِي التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّكْبِيرِ لَا يَدْرِي عَطَاءُ أَيُّهَا أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَمَامُ الْمِائَةِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَمَا تَرَكَتَهُنَّ بَعْدُ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ وَلَا لَيْلَةَ صَفِينٍ قَالَ عَلِيُّ وَلَا لَيْلَةَ صَفِينٍ [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۶۵۵۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا تھا کہ جب وہ اپنے بستر پر لیٹ جائیں تو سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر سو مرتبہ کہہ لیا کریں (راوی یہ بھول گئے کہ ان میں کون سا کلمہ ۳۳ مرتبہ کہنا ہے) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس وقت سے یہ معمول اب تک کبھی ترک نہیں کیا، ابن کواء نے پوچھا کہ جنگ صفین کی رات بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! جنگ صفین کی رات کو بھی نہیں چھوڑا۔

(۶۵۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمٍ بْنَ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ شَيْئًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا كَانَ تَحْرِيقُ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي أُمْتِي فَيَلْبَسُ فِيهِمْ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الشَّقِيُّ فَيُظْهِرُ فِيهِ لَكُمُ ثُمَّ يَلْبَسُ النَّاسُ بَعْدَهُ سِتْرَيْنِ سَبْعًا لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عِدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قَبْلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ إِلَّا قَبِضَتْهُ حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ كَانَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ فِي خِيفَةِ الطَّيْرِ وَأَحْلَامِ السَّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا قَالَ فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَحْيُونَ فَيَأْمُرُهُمُ بِالْأَوْثَانِ فَيَعْبُدُونَهَا وَهُمْ فِي ذَلِكَ ذَارَةٌ

أَرَزَأَهُمْ حَسَنٌ عَيْشَهُمْ ثُمَّ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْعَى لَهُ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَهُ فَيَصْعَقُ ثُمَّ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا صَعِقَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ أَوْ يَنْزِلُ اللّٰهُ قَطْرًا كَأَنَّهُ الطَّلُ أَوْ الطَّلُ نَعْمَانُ الشَّامُ قَتَبَتْ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يَنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَفَقَوْهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ أَخْرِجُوا بَعَثَ النَّارِ قَالَ فَيُقَالُ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تَسْعَ مِائَةٌ وَتَسْعَةٌ وَتَسْعِينَ فَيَوْمِنَا يُبْعَثُ الْوَلَدَانِ شَيْئًا وَيَوْمِنَا يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ شُعْبَةُ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ [صححه مسلم (٢٩٤٠)، والحاكم (٥٥٠/٤)].

(٦٥٥٥) یعقوب بن حاصم کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ یہ کہتے ہیں کہ قیامت اس اس طرح قائم ہوگی؟ انہوں نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ تم کچھ بھی بیان نہ کیا کرو، میں نے یہ کہا تھا کہ کچھ عرصے بعد تم ایک بہت بڑا واقعہ ”بیت اللہ میں آگ لگنا“ دیکھو گے، پھر فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت میں دجال کا خروج ہوگا جو ان میں چالیس رہے گا۔ (راوی کدون، سال یا مہینے کا قیاد نہیں رہا) پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجے گا جو حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مشابہہ ہوں گے، وہ اسے تلاش کر کے قتل کر دیں گے۔

اس کے بعد سات سال تک لوگ اس طرح رہیں گے کہ کسی دو کے درمیان دشمنی نہ رہے گی، پھر اللہ تعالیٰ شام کی جانب سے ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا اور وہ ہوا اس شخص کی روح قبض کر لے گی جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا، حتیٰ کہ اگر ان میں سے کوئی شخص کسی پہاڑ کے جگر میں جا کر چھپ جائے تو وہ ہوا وہاں بھی پہنچ جائے گی۔

اس کے بعد زمین پر بدترین لوگ رہ جائیں گے جو پرندوں اور چوپاؤں سے بھی زیادہ ہلکے ہوں گے، جو نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے، ان کے پاس شیطان انسانی صورت میں آئے گا اور انہیں کہے گا کہ میری دعوت کو کیوں قبول نہیں کرتے؟ اور انہیں بتوں کی پوجا کرنے کا حکم دے گا چنانچہ وہ ان کی عبادت کرنے لگیں گے، اس دوران ان کا رزق خوب بڑھ جائے گا اور ان کی زندگی بہترین گزر رہی ہوگی کہ اچانک صور پھونک دیا جائے گا، اس کی آواز جس کے کان میں بھی پہنچے گی وہ ایک طرف کو جھک جائے گا، سب سے پہلے اس کی آواز وہ شخص سنے گا جو اپنے حوض کے کنارے صبح کر رہا ہوگا، اور بیہوش ہو کر گر پڑے گا، پھر ہر شخص بیہوش ہو جائے گا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا، جس سے لوگوں کے جسم اگ آئیں گے، پھر دوبارہ صور پھونک دیا جائے گا اور لوگ کھڑے ہو جائیں گے اور وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔

اس کے بعد کہا جائے گا کہ اے لوگو! اپنے رب کی طرف چلو اور وہاں پہنچ کر رک جاؤ، تم سے باز پرس ہوگی، پھر حکم ہوگا کہ جہنمی لشکر ان میں سے نکال لیا جائے، پوچھا جائے گا کتنے لوگ؟ حکم ہوگا کہ ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے، یہ وہ دن ہوگا جب بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور جب پنڈلی کو کھولا جائے گا۔

(٦٥٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَسْتَاذٍ الْهَرَاثِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَبَسَ الذَّهَبَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ ذَهَبَ الْجَنَّةِ وَمَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَرِيرَ الْجَنَّةِ. [قال شعيب، إسناده صحيح]. [انظر: ٦٩٤٧].

(۶۵۵۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص سونا پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا سونا حرام قرار دے دیتا ہے، اور میری امت میں سے جو شخص ریشم پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا ریشم حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۶۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي يَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْغُ [قال الألبانی، صحيح (النسائی ۸/۲۵۴-۲۵۵)]

(۶۵۵۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غیر نافع علم، غیر مقبول دعا، خشوع سے خالی دل اور نہ بھرنے والے نفس سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(۶۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْعُمَرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ. [قال الألبانی حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۳۹۴، النسائی ۸/۳۰۰). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۶۶۷۴].

(۶۵۵۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(۶۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُذِّكِرْتُ الْأَعْمَالُ فَقَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيْهِنَّ أَفْضَلُ مِنْ هَذِهِ الْعَشْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَأَكْبَرُهُ فَقَالَ وَلَا الْجِهَادُ إِلَّا أَنْ يُخْرَجَ رَجُلٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تَكُونُ مُهْجَةً نَفْسِهِ فِيْهِ [انظر: ۶۵۶۰، ۷۰۷۹].

(۶۵۵۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اعمال کا تذکرہ ہونے لگا، جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان دس ایام کے علاوہ کسی اور دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے زیادہ پسند نہیں جتنے ان ایام میں ہیں، کسی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا ہاں! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور واپس نہ آ سکا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا، (راوی کہتے ہیں کہ ”ان ایام“ سے مراد عشرہ ذی الحجہ ہے)۔

(۶۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ

اللَّهُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ الْأَعْمَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۶۵۶۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۵۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ حَدَّثَنِي شَيْخٌ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدًا بِالشَّامِ فَصَلَّيْتُ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسْتُ فَجَاءَ شَيْخٌ يُصَلِّي إِلَى السَّارِيَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ ثَابَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَأَتَى رَسُولُ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَمْنَعَنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ وَإِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْعُرُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ [انظر: ۶۵۵۷، ۶۸۶۵]

(۶۵۶۱) ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں شام کی ایک مسجد میں داخل ہوا، میں وہاں دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھا ہی تھا کہ ایک بزرگ آئے اور ستون کی آڑ میں نماز پڑھنے لگے، جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ہیں، اتنے میں ان کے پاس یزید کا قاصد آ گیا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مجھے تم سے احادیث بیان کرنے سے منع کرنا چاہتا ہے اور تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے اے اللہ! میں نہ بھرنے والے نفس سے، خشوع و خضوع سے خالی دل سے، غیر نافع علم سے اور غیر مقبول دعاء سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۶۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مَتَكِنًا قَطُّ وَلَا يَطْأُ عَقَبِيهِ رَجُلَانِ [راجع: ۶۵۴۹]

(۶۵۶۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو کبھی ٹیک لگا کر کھانا کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی یہ کہ آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے دو آدمی چل رہے ہوں۔

(۶۵۶۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ الْمَعْفَرِيُّ عَنْ شَفِيِّ الْأَضْبَحِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كِتَابَانِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَانِ الْكِتَابَانِ قَالَ قُلْنَا لَا إِلَّا أَنْ تُخْبِرَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ الْيَمْنَى هَذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِأَسْمَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ لَا يَزَادُ فِيهِمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي فِي يَسَارِهِ هَذَا كِتَابُ أَهْلِ النَّارِ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ لَا يَزَادُ فِيهِمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ أَبَدًا فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيَّا شَيْءٌ إِذْ نَعْمَلُ إِنْ كَانَ هَذَا أَمْرًا قَدْ فُرِعَ مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدُّوْا وَقَارِبُوا فَإِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ عَمِلَ أَىَّ عَمَلٍ وَإِنَّ صَاحِبَ النَّارِ

لِيُخْتَمَ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنْ عَمِلَ أَيْ عَمَلٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَهَا ثُمَّ قَالَ فَرَعَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعِبَادِ ثُمَّ قَالَ بِالْيَمْنَى فَبَدَّ بِهَا فَقَالَ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَنَبَذَ بِالْيُسْرَى فَقَالَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ. [قال الترمذی: حسن

صحيح غريب. قال الألبانی حسن (الترمذی: ۲۱۴۱). اسنادہ ضعیف.]

(۶۵۶۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں میں دو کتابیں تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ دونوں کتابیں کیسی ہیں؟ ہم نے عرض کیا نہیں، ہاں! اگر آپ یا رسول اللہ! ہمیں بتادیں تو ہمیں بھی معلوم ہو جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ والی کتاب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہ اللہ رب العالمین کی کتاب ہے جس میں اہل جنت، ان کے آباؤ اجداد اور ان کے قبائل کے نام لکھے ہوئے ہیں، اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں آخری آدمی تک سب کے نام آ گئے ہیں، پھر بائیں ہاتھ والی کتاب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس کتاب میں اہل جہنم، ان کے آباؤ اجداد اور ان کے قبائل کے نام لکھے ہوئے ہیں، اس میں بھی کسی قسم کی کمی بیشی نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں بھی آخری آدمی تک سب کے نام آ گئے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب اس کام سے فراغت ہو چکی تو پھر ہم عمل کس مقصد کے لئے کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا درستی پر رہو اور قرب اختیار کرو، کیونکہ جنتی کا خاتمہ جنتیوں والے اعمال پر ہی ہوگا گو کہ وہ کوئی سے اعمال کرتا رہے اور جہنمی کا خاتمہ جہنمیوں والے اعمال پر ہوگا گو کہ وہ کیسے ہی اعمال کرتا رہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس کی مٹھی بنائی اور فرمایا تمہارا رب بندوں کی تقدیر لکھ کر فارغ ہو چکا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ کی طرف اشارہ کر کے پھونک ماری اور فرمایا ایک فریق جنت میں ہوگا، اس کے بعد بائیں ہاتھ پر پھونک کر فرمایا اور ایک فریق جہنم میں ہوگا۔

(۶۵۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى أُمَّتِي الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْمِزْرَ وَالْفَنِينَ وَالْكُوبَةَ وَزَادَنِي صَلَاةُ الْوُتْرِ [راجع: ۶۵۴۷].

(۶۵۶۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے میری امت پر شراب، جوا، جو کہ شراب، شطرنج اور باجے حرام قرار دیئے ہیں اور مجھ پر نماز وتر کا اضافہ فرمایا ہے۔

(۶۵۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَاظِرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّوْحِيَّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَبَالِي مَا رَكِبْتُ إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تَرْبَاقًا أَوْ قَالَ عَلَّقْتُ تَمِيمَةً أَوْ قُلْتُ شِعْرًا مِنْ قَبْلِ نَفْسِي الْمَعَاظِرِيُّ يَشْكُ مَا أَبَالِي مَا رَكِبْتُ أَوْ مَا أَبَالِي مَا أَتَيْتُ. [قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۷۰۸۱) [انظر: ۳۸۶۹].

(۶۵۶۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر میں نے زہر کو دود کر کے کا تریاق پی رکھا ہو، یا گلے میں تعویذ لٹکا رکھا ہو، یا از خود کوئی شعر کہا ہو تو مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

(۶۵۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ وَابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ [صححه ابن خزيمة (۲۵۳۹). قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹۴۴). قال شعيب: اسناده قوی].

(۶۵۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی نگاہوں میں بہترین ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے حق میں بہتر ہو، اور بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہو۔

(۶۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ وَابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ [صححه مسلم (۱۴۶۷)، وابن حبان (۴۰۳۱)].

(۶۵۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ساری دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔

(۶۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنَا كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ مُؤَدَّنًا فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُّوا لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ [صححه مسلم (۳۸۴)، وابن خزيمة (۴۱۸)، وابن حبان (۱۶۹۲)].

(۶۵۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کی اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہہ رہا ہو، پھر مجھ پر درود بھیجو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر میرے لیے وسیلہ کی دعا کرو جو جنت میں ایک مقام ہے اور اللہ کے سارے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لئے ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا، جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(۶۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُ كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ

مُصَرَّفُ الْقُلُوبِ أَصْرَفَ قُلُوبَنَا إِلَى طَاعَتِكَ [صححه مسلم (۲۶۵۴)، وابن حبان (۹۰۲)]. [انظر: ۶۶۱۰].

(۶۵۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تمام بنی آدم کے دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان قلب واحد کی طرح ہیں، وہ انہیں جیسے چاہے، پھیر دیتا ہے، پھر نبی ﷺ نے دعاء کی کہ اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

(۶۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَدَامِيُّ عَنْ أَبِي عُرْشَانَ الْمُعَاظِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ الْفُقَرَاءُ وَالْمُهَاجِرُونَ الَّذِينَ تَسُدُّ بِهِمُ الثُّغُورُ وَيَتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارِهِ وَيَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَحَاجَتُهُ فِي صَدْرِهِ لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا قَضَاءً فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ مَلَائِكَتِهِ انْتَوَهُمْ فَحَيَّوْهُمْ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ نَحْنُ نُسَكِّنُ سَمَائِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَفْتَأْمُرُنَا أَنْ نَأْتِيَ هَؤُلَاءِ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا عِبَادًا يَعْبُدُونِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَتَسُدُّ بِهِمُ الثُّغُورُ وَيَتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارِهِ وَيَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَحَاجَتُهُ فِي صَدْرِهِ لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا قَضَاءً قَالَ فَتَأْتِيهِمُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ ذَلِكَ فَيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۵۲). قال شعيب: اسناده جيد]. [انظر: ۶۵۷۱].

(۶۵۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ مخلوق خدا میں سے سب سے پہلے جنت میں کون لوگ داخل ہوں گے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے پہلے مخلوق خدا میں سے وہ فقراء اور مہاجرین داخل ہوں گے جن کے آنے پر دروازے بند کر دیئے جاتے تھے، ان کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، وہ اپنی حاجات اپنے سینوں میں لئے ہوئے ہی مر جاتے تھے لیکن انہیں پورا نہیں کر سکتے تھے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں میں سے جسے چاہیں گے حکم دیں گے کہ ان کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کرو، فرشتے عرض کریں گے کہ ہم آسمانوں کے رہنے والے اور آپ کی مخلوق میں منتخب لوگ، اور آپ ہمیں ان کو سلام کرنے کا حکم دے رہے ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ یہ ایسے لوگ تھے جو صرف میری ہی عبادت کرتے تھے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، ان پر دروازے بند کر دیئے جاتے تھے، ان کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، اور یہ اپنی ضروریات اپنے سینوں میں لیے مر جاتے تھے لیکن انہیں پورا نہ کر پاتے تھے، چنانچہ فرشتے ان کے پاس آئیں گے اور ہر دروازے سے یہ آواز لگائیں گے تم پر سلام ہو کہ تم نے صبر کیا، آخرت کا گھر کتنا بہترین ہے۔

(۶۵۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُرْشَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ ثَلَاثَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَفُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ يَتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارَهُ وَإِذَا أَمَرُوا سَمِعُوا وَأَطَاعُوا وَإِذَا كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْهُمْ حَاجَةٌ إِلَى السُّلْطَانِ لَمْ تَقْضَ لَهُ حَتَّى يَمُوتَ وَهِيَ فِي صَدْرِهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدْعُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْجَنَّةَ فَتَأْتِي بِزُخْرُفِهَا وَزِينَتِهَا فَيَقُولُ أَيُّ عِبَادِي الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَأَوْذُوا فِي سَبِيلِي وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِي اذْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَدْخُلُونَهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ

(۶۵۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ ان فقراءِ مہاجرین کا ہوگا جن کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، جب انہیں حکم دیا جاتا تو وہ سنتے اور اطاعت کرتے تھے، اور جب ان میں سے کسی کو بادشاہ سے کوئی کام پیش آ جاتا تو وہ پورا نہیں ہوتا تھا یہاں تک کہ وہ اسے اپنے سینے میں لیے لیے مر جاتا تھا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت کو بلائیں گے، وہ اپنی زیبائش و آرائش کے ساتھ آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندو! جنہوں نے میری راہ میں قتال کیا اور مارے گئے، میرے راستے میں انہیں ستایا گیا، اور انہوں نے میری راہ میں خوب محنت کی، جنت میں داخل ہو جاؤ، چنانچہ وہ بلا حساب و عذاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۵۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُفَرِّجِيُّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرَزِقَ كَفَافًا وَقَنَعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ. [صححه مسلم (۱۰۵۴)، والحاكم (۱۲۳/۴)، وابن حبان (۶۷۰)]. [انظر: ۶۶۰۹]

(۶۵۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ آدمی کامیاب ہو گیا جس نے اسلام قبول کیا، ضرورت اور کفایت کے مطابق اسے روزی نصیب ہو گئی، اور اللہ نے اسے اپنی نعمتوں پر قناعت کی دولت عطا فرمادی۔

(۶۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيَفٍ الْمَعَاوِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَمُرُّ بِنَا جَنَازَةُ الْكَافِرِ أَتَقْبُومُ لَهَا فَقَالَ نَعَمْ قَوْمُوا لَهَا فَإِنَّكُمْ لَتَقُومُونَ لَهَا إِنَّمَا تَقُومُونَ إِعْظَامًا لِلَّذِي يَقْبِضُ النَّفْسَ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۴۰)، قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۶۵۷۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر ہمارے پاس سے کسی کافر کا جنازہ گزرے تو کیا ہم کھڑے ہو جائیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس وقت بھی کھڑے ہو جایا کرو، تم کافر کے لئے کھڑے نہیں ہو رہے، تم اس ذات کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو رہے ہو جو روح کو قبض کرتی ہے۔

(۶۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا رِبْعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَارِفِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا نَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَجَّهْنَا الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ مَا أَخْرَجَكَ مِنْ بَيْتِكَ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ فَرَحِمْتُ إِلَيْهِمْ مَتَّيْهِمْ وَعَزَيْتُهُمْ فَقَالَ لَعَلَّكَ بَلَغْتَ مَعَهُمُ الْكُدَى قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا مَعَهُمْ وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذَلِكَ مَا تَذْكُرُ قَالَ لَوْ بَلَغْتُهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكَ. [قال الألباني: ضعيف (ابوداود).

[۳۱۲۳، النسائي: ۲۷/۴]. [انظر: ۷۰۸۲]

(۶۵۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ نبی ﷺ کی نظر ایک خاتون پر پڑی، ہم نہیں سمجھتے تھے کہ نبی ﷺ نے اسے پہچان لیا ہوگا، جب ہم راستے کی طرف متوجہ ہو گئے تو نبی ﷺ وہیں ٹھہر گئے، جب وہ خاتون وہاں پہنچی تو پتہ چلا کہ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا فاطمہ! تم اپنے گھر سے کسی کام سے نکلی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اس گھر میں رہنے والوں کے پاس آئی تھی، یہاں ایک فوتگی ہو گئی تھی، تو میں نے سوچا کہ ان سے تعزیت اور مرنے والے کے لئے دعاء رحمت کراؤں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر تم ان کے ساتھ قبرستان بھی گئی ہوگی؟ انہوں نے عرض کیا معاذ اللہ! کہ میں ان کے ساتھ قبرستان جاؤں، جبکہ میں نے اس کے متعلق آپ سے جوں رکھا ہے، وہ مجھے یاد بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم ان کے ساتھ وہاں چلی جاتیں تو تم جنت کو دیکھ بھی نہ پاتیں یہاں تک کہ تمہارے باپ کا دادا اسے دیکھ لیتا۔

(۶۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عِمْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدْفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَهُ اقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ ذَاتِ الرَّجُلِ فَقَالَ الرَّجُلُ كَبُرَتْ سِنِّي وَاشْتَدَّ قَلْبِي وَغَلِظَ لِسَانِي قَالَ فَاقْرَأْ مِنْ ذَاتِ حِمٍّ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَقَالَ اقْرَأْ ثَلَاثًا مِنَ الْمُسَبِّحَاتِ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَلَكِنْ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ سُورَةَ جَامِعَةٍ فَأَقْرَأَهُ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ مِنْهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرِيدُ عَلَيْهَا أَبَدًا ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الرَّوَيْجِلُ أَفْلَحَ الرَّوَيْجِلُ ثُمَّ قَالَ عَلَى بِهِ فَجَاءَهُ فَقَالَ لَهُ أَمِرْتُ بِیَوْمِ الْأَضْحَى جَعَلَهُ اللَّهُ عِيدًا لِهَذِهِ الْأُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِسَحَةَ ابْنِي أَفَأَضْحَى بِهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتَقْلَمُ أَظْفَارَكَ وَتَقْصُ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَذَلِكَ تَمَامُ أَضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللَّهِ [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۳۹۹ و ۲۷۸۹، النسائي: ۲۷/۷) قال شعيب: اسناده حسن].

(۶۵۷۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے

قرآن پڑھا دیجئے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا تم وہ تین سورتیں پڑھ لو جن کا آغاز ”الزّٰی“ سے ہوتا ہے، وہ آدمی کہنے لگا کہ میری عمر زیادہ ہو چکی ہے، دل سخت ہو گیا ہے اور زبان موٹی ہو چکی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تم ”حم“ سے شروع ہونے والی تین سورتیں پڑھ لو، اس نے اپنی وہی بات دہرائی، نبی ﷺ نے اسے ”سج“ سے شروع ہونے والی تین سورتوں کا مشورہ دیا لیکن اس نے پھر وہی بات دہرائی اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! مجھے کوئی جامع سورت سکھا دیجئے، نبی ﷺ نے اسے سورہ زلزال پڑھا دی، جب وہ اسے پڑھ کر فارغ ہوا تو کہنے لگا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں اس پر کبھی اضافہ نہ کروں گا، اور پیٹھ پھیر کر چلا گیا، نبی ﷺ نے اس کے متعلق دوسرے فرمایا کہ یہ آدمی کامیاب ہو گیا۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا اسے میرے پاس لے کر آؤ، جب وہ آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا مجھے عید الاضحیٰ کے دن قربانی کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ نے اس دن کو اس امت کے لئے عید کا دن قرار دیا ہے، وہ آدمی کہنے لگا یہ بتائیے اگر مجھے کوئی جانور نہ ملے سوائے اپنے بیٹے کے جانور کے تو کیا میں اسی کی قربانی دے دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ تم اپنے ناخن تراشو، بال کاٹو، مونچھیں برابر کرو، اور زیر ناف بال صاف کرو، اللہ کے یہاں یہی کام تمہاری طرف سے مکمل قربانی تصور ہوں گے۔

(۶۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافِظٌ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نُورٌ وَلَا بُرْهَانٌ وَلَا نَجَاةٌ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأَبَى بَنٍ خَلْفٍ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۵۳) والدارمي (۲۷۲۴) قال شعيب: اسناده حسن].

(۶۵۷۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جو شخص اس کی پابندی کرے گا تو یہ اس کے لئے قیامت کے دن روشنی، دلیل اور نجات کا سبب بن جائے گی، اور جو شخص نماز کی پابندی نہیں کرے گا تو وہ اس کے لئے روشنی، دلیل اور نجات کا سبب نہیں بنے گی، اور وہ قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(۶۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ وَابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيْمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثَلَاثَ أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثَّلَاثُ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيْمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ. [صححه مسلم (۱۹۰۶)، والحاكم (۷۸/۲)].

(۶۵۷۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مجاہدین کا جو دستہ بھی اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے اور اسے مال غنیمت حاصل ہوتا ہے، اسے اس کا دو تہائی اجر تو فوری طور پر دے دیا جاتا ہے اور ایک تہائی ان کے لئے رکھ لیا جاتا ہے اور اگر انہیں مال غنیمت حاصل نہ ہو تو سارا اجر دو تہائی اب رکھ لیا جاتا ہے۔

(۶۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَارْبِعِينَ خَرِيفًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَإِنْ شِئْتُمْ أُعْطَيْنَاكُمْ مِمَّا عِنْدَنَا وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلْسلْطَانِ قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ فَلَا نَسْأَلُ شَيْئًا [صححه مسلم (۲۹۷۹)، وابن حبان (۶۸۹)].

(۶۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن فقراء مہاجرین مالداروں سے چالیس سال قبل جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عبداللہ فرماتے تھے اگر تم چاہتے ہو تو ہم اپنے پاس سے تمہیں کچھ دے دیتے ہیں اور اگر تم چاہتے ہو تو بادشاہ سے تمہارا معاملہ ذکر کر دیتے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ ہم صبر کریں گے اور کسی چیز کا سوال نہیں کریں گے۔

(۶۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ وَابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو هَانِيءُ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدَّرَ اللَّهُ الْمُقَادِيرَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ. [صححه مسلم (۲۶۵۳)، وابن حبان (۶۱۳۸)].

(۶۵۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ نے مخلوقات کی تقدیر آسمان وزمین کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے لکھ دی تھی۔

(۶۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِنْدَ ذِكْرِ أَهْلِ النَّارِ كُلِّ جَعْظَرِيٍّ جَوَاطِئُ مُسْتَكْبِرٍ جَمَاعٍ مَنَاعٍ [انظر ۷۰۱۰].

(۶۵۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل جہنم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر بد اخلاق، تند خو، متکبر، جمع کر کے رکھنے والا اور نیکی سے رکنے والا جہنم میں ہوگا۔

(۶۵۸۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ قَالَ أَنْ تُطْعِمَ الطَّعَامَ وَتَقْرَأَ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ [صححه البخاری (۱۲)، ومسلم (۳۹)، وابن حبان (۵۰۵)].

(۶۵۸۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ کہ تم کھانا کھلاؤ اور ان لوگوں کو بھی سلام کرو جن سے جان پہچان ہو اور انہیں بھی جن سے جان پہچان نہ ہو۔

(۶۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ [قال الترمذی، غریب، قال الألبانی حسن (الترمذی: ۱۰۷۴)، اسنادہ ضعیف]

(۶۵۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں فوت ہو جائے، اللہ اسے قبر کی آزمائش سے بچالیتا ہے۔

(۶۵۸۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الصَّقْعَبِيِّ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ حَمَادُ أَظَنُّهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ سِيحَانٌ مَزْرُورَةٌ بِاللَّيْبِاجِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا قَدْ وَضَعَ كُلَّ فَارِسٍ ابْنِ فَارِسٍ قَالَ يُرِيدُ أَنْ يَضَعَ كُلَّ فَارِسٍ ابْنِ فَارِسٍ وَيَرْفَعُ كُلَّ رَاغٍ ابْنِ رَاغٍ قَالَ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَخَامِجِ حَبِيئِهِ وَقَالَ أَلَا أَرَى عَلَيْكَ لِبَاسَ مَنْ لَا يَغْفُلُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ نُوْحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَبْنِهِ إِثْنِي قَاصٍّ عَلَيْكَ الْوَصِيَّةَ أَمْرُكَ بِالثَّنَيْنِ وَأَنْهَاكَ عَنْ الثَّنَيْنِ أَمْرُكَ بِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرْضِينَ السَّبْعَ لَوْ وَضَعْتَ فِي كِفَّةٍ وَوَضَعْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي كِفَّةٍ رَجَحَتْ بِهِنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرْضِينَ السَّبْعَ كُنَّ حَلَقَةً مِثْلَهُمَا فَصَمْتَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّهَا صَلَاةٌ كُلُّ شَيْءٍ وَبِهَا يُرْزَقُ الْخَلْقُ وَأَنْهَاكَ عَنِ الشُّرْكِ وَالْكِبْرِ قَالَ قُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الشُّرْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الْكِبْرُ قَالَ أَنْ يَكُونَ لَأَحَدِنَا نَعْلَانِ حَسَنَتَانِ لَهُمَا شِرَاكَانِ حَسَنَانِ قَالَ لَا قَالَ هُوَ أَنْ يَكُونَ لَأَحَدِنَا حَلَةٌ يَلْبُسُهَا قَالَ لَا قَالَ الْكِبْرُ هُوَ أَنْ يَكُونَ لَأَحَدِنَا دَابَّةٌ يَرْكَبُهَا قَالَ لَا قَالَ أَفَهُوَ أَنْ يَكُونَ لَأَحَدِنَا أَصْحَابٌ يَجْلِسُونَ إِلَيْهِ قَالَ لَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْكِبْرُ قَالَ سَفَهُ الْحَقِّ وَعَمُصُ النَّاسِ [اخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۵۴۸)، قال شعيب: اسنادہ صحيح]، [انظر: ۷۱۰۱]۔

(۶۵۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے بڑا قیمتی جبہ ”جس پر دیباچہ و ریشم“ کے ٹخن لگے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے تو مکمل طور پر فارس ابن فارس (نسلی فارسی آدمی) کی وضع اختیار کر رکھی ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کے یہاں فارسی نسل کے ہی بچے پیدا ہوں گے اور چرواہوں کی نسل ختم ہو جائے گی، پھر نبی ﷺ نے اس کے جبے کو مختلف حصوں سے پکڑ کر جمع کیا اور فرمایا کہ میں تمہارے جسم پر بیوقوفوں کا لباس نہیں دیکھ رہا؟ پھر فرمایا اللہ کے نبی حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ میں تمہیں ایک وصیت کر رہا ہوں، جس میں میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے روکتا ہوں۔

حکم تو اس بات کا دیتا ہوں کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتے رہنا، کیونکہ اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو دوسرے پلڑے میں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ والا پلڑا جھک جائے گا، اور اگر

ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مبہم حلقہ ہوتیں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ انہیں خاموش کر دیتا، اور دوسرا یہ کہ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔

اور روکتا شرک اور تکبر سے ہوں، میں نے یا کسی اور نے پوچھا یا رسول اللہ! شرک تو ہم سمجھ گئے، تکبر سے کیا مراد ہے؟ کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے پاس دو عمدہ تموں والے دو عمدہ جوتے ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، پھر پوچھا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کا لباس اچھا ہو؟ فرمایا نہیں، سائل نے پھر پوچھا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے پاس سواری ہو جس پر وہ سوار ہو سکے؟ فرمایا نہیں، سائل نے پوچھا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے ساتھی ہوں جن کے پاس جا کر وہ بیٹھا کرے؟ فرمایا نہیں، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر تکبر کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا حق بات کو قبول نہ کرنا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا۔

(۶۵۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُونَنَّ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَوْمَ اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ [صححه البخاری (۶۸/۲)، ومسلم (۱۶۴/۳)، وابن ماجه (۱۳۳۱) والنسائی (۲۵۳/۳)]

(۶۵۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد اللہ! اس شخص کی طرح نہ ہو جانا جو قیام اللیل کے لئے اٹھتا تھا، پھر اس نے اسے ترک کر دیا۔

(۶۵۸۵) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ يَعْنِي أَبَا أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [صححه البخاری (۱۱۵۲)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن خزيمة (۱۱۲۹)، وابن حبان (۲۶۴۱)] - [راجع (۶۵۸۴) (۶۵۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ أَبِيهِ هَذَا فِي حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ قَالَ نَزَلَ رَجُلٌ عَلَى مَسْرُوقٍ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَلَمْ تَصُرْ مَعَهُ حَاطِيَةٌ كَمَا لَوْ لَقِيََهُ وَهُوَ مُشْرِكٌ بِهِ دَخَلَ النَّارَ وَلَمْ تَنْفَعْهُ مَعَهُ حَسَنَةٌ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ فِي حَدِيثِهِ جَاءَ رَجُلٌ أَوْ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَتَزَلَّ عَلَى مَسْرُوقٍ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ تَصُرْهُ مَعَهُ حَاطِيَةٌ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يُشْرِكُ بِهِ لَمْ يَنْفَعْهُ مَعَهُ حَسَنَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَالصَّوَابُ مَا قَالَهُ أَبُو نَعِيمٍ

(۶۵۸۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ سے اس حال

میں ملے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور اسے کوئی گناہ نقصان نہ پہنچا سکے گا، جیسے اگر کوئی شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ وہ مشرک ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا اور اسے کوئی نیک نفع نہ پہنچا سکے گی۔

(۶۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطِعُوا الطَّعَامَ تَدْخُلُونَ الْجَنَانَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، [قال الترمذی حسن صحیح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۶۹۴، الترمذی: ۱۸۵۵). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۶۸۴۸].

(۶۵۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمان کی عبادت کرو، سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۶۵۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَافٍ ضَيْفٌ رَحْلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَفِي دَارِهِ كَلْبَةٌ مُجِجٌ فَقَالَتْ الْكَلْبَةُ وَاللَّهِ لَا أَنْبَحُ ضَيْفٌ أَهْلِي قَالَ فَعَوَى جَرَاؤُهَا فِي بَطْنِهَا قَالَ قِيلَ مَا هَذَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ هَذَا مَثَلُ أُمَّةٍ تَكُونُ مِنْ بَعْدِكُمْ يَقْفَهُو سَفَهَاؤُهَا أَحْلَامَهَا

(۶۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے کسی شخص کے یہاں ایک مہمان آیا، میزبان کے گھر میں ایک بہت بھونکنے والی کتیا تھی، وہ کتیا کہنے لگی کہ میں اپنے مالک کے مہمان کے سامنے نہیں بھونکوں گی، اتنی دیر میں اس کے پیٹ میں موجود پلے نے بھونکنا شروع کر دیا، کسی نے کہا یہ کیا؟ اس پر اللہ نے اس زمانے کے نبی پر وحی بھیجی کہ یہ تمہارے بعد آنے والی اس امت کی مثال ہے جس کے بیوقوف لوگ عقلمندوں پر غالب آ جائیں گے۔

(۶۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا يَقُولُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَامٌ عَلَيْكَ ثُمَّ يَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ وَإِذَا جَاؤُوكَ حَيَّوكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ إِلَى آخِرِ آيَةِ [انظر: ۷۰۶۱].

(۶۵۸۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں یہودی آکر ”سام علیک“ کہتے تھے، پھر اپنے دل میں کہتے تھے، کہ ہم جو کہتے ہیں اللہ ہمیں اس پر عذاب کیوں نہیں دیتا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ”جب یہ آپ کے پاس آتے ہیں تو اس انداز میں آپ کو سلام کرتے ہیں جس انداز میں اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا۔“

(۶۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِنَّا أَحَدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَبَبْتَهُنَّ عَنْ نَاسٍ كَثِيرٍ [انظر: ۶۸۴۹، ۷۰۵۹].

(۶۵۹۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ رسالت میں آیا اور دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھے اور محمد بن عبد اللہ کو بخش دے، اور اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی کو شریک نہ فرما، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ دعاء کون کر رہا ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا کہ میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس دعاء کو بہت سے لوگوں سے پردے میں چھپا لیا۔

(۶۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَهُوَ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ

(۶۵۹۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میری طرف نسبت کر کے کوئی ایسی بات کہے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

(۶۵۹۱) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ الْخُمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوفَةَ وَالْغُبَيْرَاءَ وَكُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۶۴۷۸]

(۶۵۹۱) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شراب، جوا، باجا اور چینا کی شراب کو حرام قرار دیا ہے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۶۵۹۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَرَادَ فُلَانٌ أَنْ يُدْعَى جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ لَمْ يَرَحْ رَاحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ قَدْرِ سَبْعِينَ عَامًا أَوْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا [صححه البوصیری قال

اللسانی: ضعیف (ابن ماجہ، ۲۶۱۱). قال شعیب: اسنادہ صحیح] . [انظر: ۶۸۳۴].

(۶۵۹۲) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے ایک مرتبہ ارادہ کیا کہ اسے ”جنادہ بن ابی امیہ“ کہہ کر پکارا جائے (حالانکہ ابواُمیہ اس کے باپ کا نام نہ تھا) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکے گا، حالانکہ جنت کی خوشبو تو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے۔

(۶۵۹۲) قَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۶۵۹۲) اور فرمایا جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہیے۔

(۶۵۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِيشِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقُلْتُ إِنَّا بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَإِنَّمَا نُبَايِعُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهْمِ إِلَى أَجَلٍ فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ قَالَ عَلَى الْحَبِيرِ

سَقَطَتْ جَهْرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا عَلَى اِبِلٍ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ حَتَّى نَفِدَتْ وَبَقِيَ نَاسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِ لَنَا اِبِلًا مِنْ قَلَانِصٍ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ اِذَا جَاءَتْ حَتَّى نُوَدِّيَهَا اِلَيْهِمْ فَاشْتَرَيْتُ الْبَعِيرَ بِالْاَتْنَيْنِ وَالثَّلَاثِ قَلَانِصٍ حَتَّى فَرَعْتُ قَادَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ [انظر: ۷۰۲۵].

(۶۵۹۳) عمرو بن حریش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم لوگ ایسے علاقے میں ہوتے ہیں جہاں دینار یا درہم نہیں چلتے، ہم ایک وقت مقررہ تک کے لئے اونٹ اور بکری کے بدلے خرید و فروخت کر لیتے ہیں، آپ کی اس بارے کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا تم نے ایک باخبر آدمی سے دریافت کیا، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر تیار کیا اس امید پر کہ صدقہ کے اونٹ آجائیں گے، اونٹ ختم ہو گئے اور کچھ لوگ باقی بچ گئے (جنہیں سواری نہ مل سکی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ہمارے لیے اس شرط پر اونٹ خرید کر لاؤ کہ صدقہ کے اونٹ پہنچنے پر وہ دے دیئے جائیں گے، چنانچہ میں نے دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ خریدا، بعض اوقات تین کے بدلے بھی خریدا، یہاں تک کہ میں فارغ ہو گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کے اونٹوں سے اس کی ادائیگی فرمادی۔

(۶۵۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو قَبِيْلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَدَغِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْحَرَقِ وَمِنْ الْغُرَقِ وَمَنْ أَنْ يَخْرُ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخْرُ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارٍ الرَّحْفِ. [صححه مسلم (۲۱۷۳)].

(۶۵۹۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سات قسم کی موت سے پناہ مانگی ہے، ناگہانی موت سے سانپ کے ڈسنے سے، درندے کے کھا جانے سے، جل کر مرنے سے، ڈوب کر مرنے سے، کسی چیز پر گر کر مرنے سے یا کسی چیز کے اس پر گرنے سے اور میدان جنگ سے بھاگتے وقت قتل ہونے سے۔

(۶۵۹۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرٍو أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي حَدَّثَهُ أَنَّ نَفْرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَأَاهُمْ فَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَدْ كَرَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ أَرِ اِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَرَّاهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيْبَةٍ اِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اِثْنَانِ. [انظر: ۶۷۴۴، ۶۹۹۵].

(۶۵۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہاشم کے کچھ لوگ ایک مرتبہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے یہاں

آئے ہوئے تھے، ان کے زوج محترم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، چونکہ وہ ان کی بیوی تھیں اس لئے انہیں اس پر ناگواری ہوئی، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ میں نے خیر ہی دیکھی (کوئی برا منظر نہیں دیکھا لیکن پھر بھی اچھا نہیں لگا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے انہیں بچالیا، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد کوئی شخص کسی ایک عورت کے پاس تنہا نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو، الا یہ کہ اس کے ساتھ ایک اور یا دو آدمی ہوں۔

(۶۵۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْفَرِيُّ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي ذَبَحَ صَحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَأَبِيكَ يُصَلِّيَ ثُمَّ يَذْبَحُ

(۶۵۹۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا میرے والد صاحب نے نماز عید سے قبل ہی اپنے جانور کی قربانی کر لی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے والد صاحب سے کہو کہ پہلے نماز پڑھیں پھر قربانی کریں۔

(۶۵۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ أَخْرَجَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فِرَاطًا وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْتَ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي إِثْمًا أَوْ أَجْرُهُ عَلَى مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَنْ يَقُولَ ذَلِكَ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَنَامَ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۳۸)].

قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف.

(۶۵۹۷) ابو عبد الرحمن حبلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے ایک کاغذ نکالا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دعاء سکھایا کرتے تھے کہ اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر سب کو جاننے والے اللہ! تو ہر چیز کا رب ہے اور ہر چیز کا معبود ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں اور فرشتے بھی اس بات کے گواہ ہیں، میں شیطان اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ خود کسی گناہ کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان پر اسے لاد دوں۔ (یہ دعاء نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو سوتے وقت پڑھنے کے لئے سکھائی تھی)

(۶۵۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْكُحُوا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ فَإِنِّي أَبَاهِي بِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۶۵۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے جننے والی ماؤں سے نکاح کیا کرو، کیونکہ میں

قیامت کے دن ان کے ذریعے نخر کروں گا۔

(۶۵۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ فَخَطْوَةٌ تَمْحُو سَيِّئَةً وَخَطْوَةٌ تَكْتُبُ لَهُ حَسَنَةً ذَاهِبًا وَرَاجِعًا

(۶۵۹۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جامع مسجد کی طرف جاتا ہے اس کے ایک قدم پر ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور ایک قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، آتے اور جاتے دونوں وقت یہی حکم ہے۔

(۶۶۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ يُعَوِّدُ مَرِيضًا قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا وَيَمْشِي لَكَ إِلَى الصَّلَاةِ [قال الألساني: صحيح (ابوداود: ۳۱۰۷) اسنادہ ضعیف]

(۶۶۰۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جائے تو یہ دعاء کرے کہ اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء عطا فرماتا کہ تیرے دشمن سے انتقام لے سکے اور نماز کے لئے چل کر جاسکے۔

(۶۶۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَا بِأَذَانِهِمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ كَمَا يَقُولُونَ فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلِّ تَعَطَّ [صححه ابن حبان (۱۶۹۵)]

قال الألبانی حسن صحيح (ابوداود: ۵۲۴). قال شعيب: حسن لغيره.

(۶۶۰۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! مؤذنین اذان کی وجہ سے ہم پر فضیلت رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو کلمات وہ کہیں تم بھی کہہ لیا کرو، اور جب اختتام ہو جائے تو جو دعاء کرو گے وہ پوری ہوگی۔

(۶۶۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ إِنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ ثُمَّ قَالَ مَهْ قَالَ الصَّلَاةُ ثُمَّ قَالَ مَهْ قَالَ الصَّلَاةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَلَمَّا غَلَبَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ الرَّجُلُ فَإِنِّي لِي وَالَّذِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُهُ بِالْوَالِدَيْنِ خَيْرًا قَالَ وَاللَّهِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَأُجَاهِدَنَّ وَلَأَتُرْكَنَهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ أَكْلَمُ

(۶۶۰۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سب سے افضل عمل

کے متعلق پوچھا، نبی ﷺ نے نماز کا ذکر کیا، تین مرتبہ اس نے یہی سوال کیا اور نبی ﷺ نے ہر مرتبہ نماز ہی کا ذکر کیا، جب نبی ﷺ اس کے سوال سے مغلوب ہو گئے تو فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، اس آدمی نے کہا کہ میرے تو والدین بھی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں ان کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کا حکم دیتا ہوں، اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں ضرور جہاد میں شرکت کروں گا اور انہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا، نبی ﷺ نے فرمایا تم زیادہ بڑے عالم ہو۔

(۶۶۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فَتَانَ الْقُبُورِ فَقَالَ عُمَرُ أُنْرُدْ عَلَيْنَا عُقُولُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ كَهَيْتُكُمْ الْيَوْمَ فَقَالَ عُمَرُ بِفِيهِ الْحَجَرُ

(۶۶۰۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قبروں میں امتحان لینے والے فرشتوں کا تذکرہ کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا اس وقت ہمیں ہماری عقلیں لوٹا دی جائیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! بالکل آج کی طرح، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے منہ میں پتھر (جو وہ میرا امتحان لے سکے)

(۶۶۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَلَا أَجِدُ قَلْبِي يَعْقِلُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَلْبَكَ حُسِّيَ الْإِيمَانِ وَإِنَّ الْإِيمَانَ يُعْطَى الْعَبْدَ قَبْلَ الْقُرْآنِ

(۶۶۰۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں قرآن تو پڑھتا ہوں لیکن اپنے دل کو اس پر جمتا ہوا نہیں پاتا، نبی ﷺ نے فرمایا تیرا دل ایمان سے بھرپور ہے کیونکہ انسان کو قرآن سے پہلے ایمان دیا جاتا ہے۔

(۶۶۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْيَحٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَيْسٍ مَوْلَى عُمَرَوِ بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً فَلَيْقِلَ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِكَثْرٍ

(۶۶۰۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص نبی ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کہ درود کی کثرت کرے یا کمی۔

(۶۶۰۶) وَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَأَلْمُودَجٍ فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ قَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي أُوتِيَتْ قَوَاتِحُ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمُهُ وَجَوَامِعُهُ وَعِلْمُتُ كَمْ خَزَنَةُ النَّارِ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَتُجَوِّزُ بِي وَعُوفِيَتْ وَعُوفِيَتْ أُمَّتِي فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا دُمْتُ فِيكُمْ فَإِذَا

ذُهِبَ بِي فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ أَحَلُّوا أَحْلَالَهُ وَحَرَّمُوا حَرَامَهُ

(۶۶۰۶) اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح ہمارے پاس تشریف لائے جیسے کوئی رخصت کرنے والا ہوتا ہے اور تین مرتبہ فرمایا میں محمد ہوں، نبی امی ہوں، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، مجھے ابتدائی کلمات، اختتامی کلمات اور جامع کلمات بھی دیئے گئے ہیں، میں جانتا ہوں کہ جہنم کے نگران فرشتے اور عرش الہی کو اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟ مجھ سے تجاوز کیا جا چکا، مجھے اور میری امت کو عافیت عطاء فرمادی گئی، اس لئے جب تک میں تمہارے درمیان رہوں، میری بات سنتے اور مانتے رہو اور جب مجھے لے جایا جائے تو کتاب اللہ کو اپنے اوپر لازم پکڑ لو، اس کے حلال کو حلال سمجھو اور اس کے حرام کو حرام سمجھو۔

(۶۶۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَمَرْوَةَ أُخْرَى قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَالْمَوْدِّعِ فَذَكَرَهُ [انظر، ۶۹۸۱]

(۶۶۰۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۶۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ رَبِّي حَرَّمَ عَلَى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْمِزْرِ وَالْكُوبَةِ وَالْفَنِينِ

(۶۶۰۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میرے رب نے مجھ پر شراب، جوا، جو کی شراب، باجے اور گانے والوں کو حرام قرار دیا ہے۔

(۶۶۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ آمَنَ وَرَزَقَ كَفَافًا وَقَنَعَهُ اللَّهُ بِهِ. [راجع: ۶۵۷۲]

(۶۶۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آدمی کامیاب ہو گیا جس نے ایمان قبول کیا، ضرورت اور کفایت کے مطابق اسے روزی نصیب ہوگئی، اور اللہ نے اسے اپنی نعمتوں پر قناعت کی دولت عطاء فرمادی۔

(۶۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ حَدَّثَنِي أَبُو هَانَءُ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ ابْنِ آدَمَ عَلَى إِصْبَعِ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا شَاءَ أَنْ يَقْلَبَهُ قَلْبُهُ فَكَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ [راجع: ۶۵۶۹]

(۶۶۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام بنی آدم کے دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان قلب

واحد کی طرح ہیں، وہ انہیں جیسے چاہے، پھیر دیتا ہے، اسی وجہ سے نبی ﷺ اکثر یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! (ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے)۔

(۶۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْأَغْنِيَاءَ وَالنِّسَاءَ

(۶۶۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں فقراء کی اکثریت دیکھی اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں بالداروں اور عورتوں کی اکثریت دیکھی۔

(۶۶۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاءَ رَحُلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُذَنِّ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِصَاءُ أُمِّي الصِّيَامُ وَالْفَيْصَامُ

(۶۶۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے اپنے آپ کو مردانہ صفات سے فارغ کرنے کی اور اپنے غنود کو دوبانے کی اجازت دے دیجئے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کا غنود دوبانا (خصی ہونا) روزہ اور قیام ہے۔

(۶۶۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ فِي مَجْلِسٍ وَهُوَ يَقُولُ أَلَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقُومَ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ كُلِّ لَيْلَةٍ قَالُوا وَهَلْ نَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّ قُلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْمَعُ أَبَا أَيُّوبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أَبُو أَيُّوبَ

(۶۶۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے فرما رہے تھے کہ کیا تم میں سے کسی سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ لوگوں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا سورہ اخلاص تہائی قرآن ہے، اتنی دیر میں نبی ﷺ تشریف لے آئے، آپ ﷺ نے حضرت ابوالیوب رضی اللہ عنہ کی بات سن لی تھی اس لئے فرمایا ابوالیوب نے سچ کہا۔

(۶۶۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا يَقْرَأُ الْمُصْحَفَ بِاللَّيْلِ وَيَبِيتُ بِاللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَنْقِمُ أَنَّ ابْنَكَ يَطْلُ ذَاكِرًا وَيَبِيتُ سَالِمًا

(۶۶۱۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے بیٹے کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول

اللہ! میرا یہ بیٹا دن کو قرآن پڑھتا ہے اور رات کو سوتا رہتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ سارا دن ذکر میں اور رات سلامتی میں گزار لیتا ہے تو تم اس پر کیوں ناراض ہو رہے ہو؟

(۶۶۱۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُصَيْنٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ آلَاكَ الْكَلَامُ وَأَطَعَمَ الطَّعَامَ وَبَاتَ لِلَّهِ قَائِمًا وَالنَّاسُ نِيَامٌ

(۶۶۱۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک کمرہ ایسا ہے جس کا ظاہر، باطن سے اور باطن، ظاہر سے نظر آتا ہے، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کمرہ کس شخص کو ملے گا؟ فرمایا جو گفتگو میں نرمی کرے، کھانا کھائے اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو اللہ کے سامنے کھڑا ہو کر راز و نیاز کرے۔

(۶۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنَا رَشِيْدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ تَوْبَةَ بْنَ نَمِرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا عَفِيْفٍ عَرِيفَ بْنَ سَرِيْعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي فَقَالَ يَتِيْمٌ كَانَ فِي حَبْرَى تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِجَارِيَةٍ ثُمَّ مَاتَ وَأَنَا وَارِثُهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَأَخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ وَجَدَ صَاحِبَهُ قَدْ أَوْفَقَهُ بَيْعُهُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَا عَنْهُ وَقَالَ إِذَا تَصَدَّقْتَ بِصَدَقَةٍ فَأَمْضِهَا

(۶۶۱۶) ایک آدمی نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میرا ایک یتیم بھتیجا میری پرورش میں تھا، میں نے اسے ایک باندی صدقے میں دی تھی، اب وہ مر گیا اور اس کا وارث بھی میں ہی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ بات بتاتا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے خود سنی ہے، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی کو فی سبیل اللہ ایک گھوڑا سواری کے لئے دے دیا، تھوڑے ہی عرصے بعد انہوں نے دیکھا کہ وہ آدمی اسے کھڑا فروخت کر رہا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارادہ ہوا کہ اسے خرید لیں، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ سے مشورہ کیا، آپ ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے منع کر دیا اور فرمایا جب تم کوئی چیز صدقہ کر دو تو اس صدقے کو برقرار رکھا کرو۔

(۶۶۱۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُصَيْنٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَرَلْنَا وَجِدَدْنَا وَعَمَدَنَا وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدَنَا

(۶۶۱۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہمارے گناہوں، ظلم، مذاق، سنجیدگی اور جان بوجھ کر کئے گئے تمام گناہوں کو معاف فرما، یہ سب ہماری طرف سے ہیں۔

(۶۶۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُيَّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ. [صححه ابن حبان (۱۰۲۷)، والحاكم (۵۳۱/۱)]. قال الألبانی: صحيح

[النسائی ۲۶۵۸]. اسنادہ ضعیف.

(۶۶۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں قرض کے غلبے، دشمن کے غلبے اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۶۶۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُيَّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ رَكَعَتِي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

(۶۶۱۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب فجر کی دو سنتیں پڑھ لیتے تو اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے تھے۔

(۶۶۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُيَّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اضْطَجَعَ لِلنَّوْمِ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنِي

فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي. [أخرجه النسائی فی اليوم والليلة (۷۷۰) قال شعيب: حسن لغیره، وهذا اسناد ضعیف].

(۶۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سونے کے لئے لیٹتے تو یوں کہتے کہ اے پروردگار! آپ کے نام پر میں نے اپنے پہلو کو رکھ دیا، پس تو میرے گناہوں کو معاف فرما۔

(۶۶۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُيَّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَحْفَظْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

(۶۶۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو،

اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کی حفاظت کرنی چاہئے، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہیے یا پھر خاموش رہے۔

(۶۶۲۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي التَّوْرَةِ فَقَالَ أَجَلُ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَةِ بِصِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحَرًّا لِلَّامِئِينَ وَأَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمِيتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَسْتَ بِفَطٍّ وَلَا غَلِيطٍ وَلَا

سَخَابٍ بِاللَّسْوَاقِ قَالَ يُونُسُ وَلَا صَخَابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَغْفِرُ وَلَنْ

يَقْبِضُهُ حَتَّى يَقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعُجَاءَ بَأَنْ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَفْتَحَ بِهَا أَعْيُنًا عُمِيًّا وَآذَانًا صَمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا
قَالَ عَطَاءٌ لَقِيتُ كَعْبًا فَسَأَلْتُهُ فَمَا اخْتَلَفَا فِي حَرْفٍ إِلَّا أَنَّ كَعْبًا يَقُولُ بِلُغَتِهِ أَعْيُنًا عُمُومِي وَآذَانًا صُمُومِي
وَقُلُوبًا غُلُوفِي قَالَ يُونُسُ غُلْفِي [صححه البخاری (۲۱۲۵)].

(۶۶۲۲) عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ تورات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جو صفات بیان کی گئی ہیں ان کے متعلق مجھے بتائیے، انہوں نے فرمایا اچھا، بخدا! تورات میں ان کی وہی صفات بیان کی گئی ہیں جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں کہ ”اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو گواہ بنا کر، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے“ اور امیہین کے لئے حفاظت بنا کر مبعوث کیا ہے، آپ میرے بندے اور رسول ہیں، میں نے آپ کا نام متوکل رکھ دیا ہے، آپ تند خو، سخت دل، بازاروں میں شور مچانے والے اور برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے نہیں ہیں، بلکہ درگزر اور معاف کر دینے والے ہیں، اللہ انہیں اس وقت تک اپنے پاس نہیں بلائے گا جب تک ان کے ذریعے ٹیڑھی ملت کو سیدھا نہ کر دے گا، کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کرنے لگیں، پھر اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے انہی آنکھوں کو، بہرے کانوں کو اور پردوں میں لپٹے دلوں کو کھول دے گا۔

عطاء کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کعب احبار سے ملا اور ان سے بھی یہی سوال پوچھا تو ان دونوں کے جواب میں ایک حرف کا فرق بھی نہ تھا۔

(۶۶۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وَضُوءًا مَكِينًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَتَنَظَّرَ إِلَيَّ فَقَالَ سِتٌّ فَيُكْمُ أَيْتُهَا الْأُمَّةُ مَوْتُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّمَا انْتَزَعَ قَلْبِي مِنْ مَكَانِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةٌ قَالَ وَيَقْبِضُ الْمَالُ فَيُكْمُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى عَشْرَةَ آلَافٍ فَيَظْلُ يَتَسَخَّطُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِتْنِينَ قَالَ وَفِتْنَةٌ تَدْخُلُ بَيْنَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ قَالَ وَمَوْتُ كَفَعَاصِ الْغَنَمِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ وَهَذْنَةُ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ لِيَجْمَعُونَ لَكُمْ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ كَقَدَرِ حَمْلِ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَكُونُونَ أَوْلَى بِالْعَدْرِ مِنْكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ قَالَ وَفَتْحُ مَدِينَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ سِتٌّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَدِينَةٍ قَالَ قُسْطَنْطِينِيَّةُ

(۶۶۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر مجھے دیکھا اور فرمایا اے میری امت! تم میں چھ چیزیں ہوں گی، تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال۔ ایسا لگا جیسے کسی نے میرا دل کھینچ لیا ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک ہوئی، تمہارے پاس اتنا مال آجائے گا کہ اگر کسی کو دس ہزار بھی دیئے

جائیں تو وہ ناراض ہی رہے گا، یہ دوسری ہوئی، وہ فتنہ جو گھر گھر میں داخل ہو جائے گا، یہ تیسری ہوئی، بکریوں کی گردن توڑ بیماری کی طرح موت، یہ چوتھی ہوئی، تمہارے اور رومیوں کے درمیان صلح جو عورت کے زمانہ حمل کے بقدر نو مہینے تک تمہارے ساتھ اکٹھے رہیں گے، پھر وہی عہد شکنی میں پہل کریں گے یہ پانچویں چیز ہوئی اور ایک شہر کی فتح، یہ چھٹی چیز ہوئی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کون سا شہر؟ فرمایا قسطنطنیہ۔

(۶۶۲۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي حَبِوَةُ بِنْتُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ شُفَّيٍّ الْأَصْبَحِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِي أَجْرُهُ وَلِلْحَاجِلِ أَجْرُهُ وَأَجْرُ الْغَازِي. [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۲۵۲۶)].

(۶۶۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غازی کو تو اس کا اپنا اجر ہی ملے گا، غازی بنانے والے کو اپنا بھی اور غازی کا بھی اجر ملے گا۔

(۶۶۲۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي حَبِوَةُ بِنْتُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ شُفَّيٍّ الْأَصْبَحِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفْلَةٌ كَفَرُوهُ. [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۲۴۸۷)].

(۶۶۲۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہاد سے واپس آنا بھی جہاد کا حصہ ہے۔

(۶۶۲۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ حَمِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ الصِّيَامُ أَيْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفَعْنِي فِيهِ وَيَقُولُ الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفَعْنِي فِيهِ قَالَ فَيُشَفَّقَانِ

(۶۶۲۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کی سفارش کریں گے، روزہ کہے گا کہ پروردگار! میں نے دن کے وقت اسے کھانے اور خواہشات کی تکمیل سے روک رکھا، اس لئے اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما، اور قرآن کہے گا کہ میں نے رات کو اسے سونے سے روک رکھا، اس لئے اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما، چنانچہ ان دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔

(۶۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ حَسَنِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ يَنْقِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّيُ حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا

(۶۶۲۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ ﷺ دائیں بائیں جانب سے واپس چلے جاتے تھے، میں نے آپ ﷺ کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے

اور میں نے آپ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۶۲۷م) قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرًا أَنبَأَنَا بِهِ الْحُسَيْنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ [قال الترمذی: حسن

صحيح. قال الألبانی حسن (ابوداود: ۶۵۳، ابن ماجه: ۹۳۱، ۱۰۲۸، الترمذی: ۱۸۸۳). قال شعيب: صحيح

لغيره، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۶۶۶۰، ۶۶۷۹، ۶۷۸۳، ۶۹۲۸، ۷۰۲۱].

(۶۶۲۷م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۶۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ وَعَنْ رِبْحٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَعَنْ بَيْعٍ مَا

لَيْسَ عِنْدَكَ. [قال الألبانی حسن صحيح (ابوداود: ۳۵۰۴، ابن ماجه: ۲۱۸۸، الترمذی: ۱۲۳۴، النسائی:

۲۸۸/۷ و ۲۹۵۰). قال شعيب: اسناد حسن]. [انظر: ۶۶۷۱، ۶۹۱۸]

(۶۶۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے، بیع اور ادھار سے، اس چیز کی

بیع سے جو ضمانت میں ابھی داخل نہ ہوئی ہو، اور اس چیز کی بیع سے ”جو آپ کے پاس موجود نہ ہو“ منع فرمایا۔

(۶۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَسْتَرِدُّ مَا وَهَبَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ فَيَأْكُلُ مِنْهُ وَإِذَا اسْتَرَدَّ الْوَاهِبُ

فَلْيُوقِفْ بِمَا اسْتَرَدَّ ثُمَّ لِيَرِدْ عَلَيْهِ مَا وَهَبَ. [قال الألبانی حسن صحيح (ابوداود: ۳۵۴۰) قال شعيب: اسناد

حسن]. [انظر: ۶۹۴۳].

(۶۶۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے ہر بے کو واپس مانگنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے

کوئی کتا قی کر کے اس کو چاٹ لے، جب کوئی ہدیہ دینے والا اپنا ہدیہ واپس مانگے تو لینے والے کو چاہئے کہ اسے اچھی طرح

تلاش کرے اور جب مل جائے تو اسے واپس لوٹا دے۔

(۶۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ أَبِي حَرْبٍ الدَّيْلَمِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظْلَمَتِ الْخَضِرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الْفُبُرَاءُ مِنْ رَجُلٍ

أَصْدَقَ لَهُجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ [راجع: ۶۵۱۹].

(۶۶۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روئے زمین پر اور آسمان کے سائے تلے ابو ذر سے

زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۶۶۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ

بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ عَنِ الشَّمْسِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا سَجَدْتُ سَجُودًا قَطُّ وَلَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ. [صححه البخاری (۱۰۵۱)، ومسلم (۹۱۰)، وابن خزيمة (۱۳۷۵ و ۱۳۷۶)]. [انظر: ۷۰۴۶].

(۶۶۳۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، تو ”نماز تیار ہے“ کا اعلان کر دیا گیا، نبی ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے، اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا، پھر سورج روشن ہو گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس دن سے طویل رکوع سجدہ کبھی نہیں دیکھا۔

(۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَخَلَ الصَّلَاةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاءِ وَسَبَّحَ وَدَعَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَائِلُهُنَّ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَلْقَى بِهِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا [انظر: ۷۰۶۰]. (۶۶۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کے دوران ایک آدمی نے کہا الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاءِ پھر تسبیح بھی اور دعاء کی، نبی ﷺ نے نماز کے بعد پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا کہ میں ہوں نبی ﷺ نے فرمایا میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہوئے ان کلمات کا ثواب لکھنے کے لئے آئے۔

(۶۶۳۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ سَمِعْتُ شُرَحْبِيلَ بْنَ يَزِيدَ الْمُعَافِرِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ هُدَيْيَةَ الصَّدْفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ مُنَافِقِي أُمَّتِي قُرَأُوهَا. [اخرجه ابن ابی شیبہ: ۲۲۸/۱۳. قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۶۶۳۷].

(۶۶۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے اکثر منافق قراء ہوں گے۔

(۶۶۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ مُنَافِقِي أُمَّتِي قُرَأُوهَا. (۶۶۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے اکثر منافق قراء ہوں گے۔

(۶۶۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا يُبَاغِدُنِي مِنْ غَضَبِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَغْضَبُ (۶۶۳۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا اللہ کے غضب سے مجھے کون سی چیز دور کر

کتنی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔

(۶۶۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا ذَرَّاجٌ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ تَلْتَقِي عَلَى مَسِيرَةِ يَوْمٍ مَا رَأَى أَحَدُهُمْ صَاحِبَهُ قَطُّ. [أخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۲۶۱). قال شعيب: حسن.] [انظر: ۷۰۴۸].

(۶۶۳۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومنین کی روہیں ایک دن کی مسافت پر ملاقات کر لیتی ہیں، ابھی ان میں سے کسی نے دوسرے کو دیکھا نہیں ہوتا۔

(۶۶۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْمَعَاوِرِيُّ حَدَّثَنَا شُرَيْبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هُدَيْيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَنَافِقِي أُمَّتِي قُرَاؤُهَا [راجع: ۶۶۳۳]

(۶۶۳۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کے اکثر منافق قراء ہوں گے۔

(۶۶۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَعِينُوا وَأَسْرِعُوا الرَّجْعَةَ فَتَحَدَّثَ النَّاسُ بِقُرْبِ مَغْزَاهُمْ وَكَثْرَةِ غَنِيمَتِهِمْ وَسُرْعَةِ رَجْعَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى أَقْرَبَ مِنْهُ مَغْزًى وَأَكْثَرَ غَنِيمَةً وَأَوْشَكَ رَجْعَةً مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ لِسُبْحَةِ الصُّحَى فَهُوَ أَقْرَبُ مَغْزًى وَأَكْثَرَ غَنِيمَةً وَأَوْشَكَ رَجْعَةً

(۶۶۳۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سریہ روانہ فرمایا، وہ مال غنیمت حاصل کر کے بہت جلدی واپس آ گئے، لوگ ان کے مقام جہاد کے قرب، کثرت غنیمت اور جلد واپسی کے متعلق باتیں کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے زیادہ قریب کی جگہ، کثرت غنیمت اور جلد واپسی کے متعلق نہ بتاؤں؟ جو شخص وضو کر کے چاشت کی نماز کے لئے مسجد کی طرف روانہ ہو، وہ اس سے بھی زیادہ قریب کی جگہ، کثرت غنیمت اور جلد واپسی والی ہے۔

(۶۶۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي عَلَى شَيْءٍ أَعِيشُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَمْزَةُ نَفْسُ تُحْيِيهَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أَمْ نَفْسُ تُمِيتُهَا قَالَ بَلْ نَفْسُ أُحْيِيهَا قَالَ عَلَيْكَ بِنَفْسِكَ

(۶۶۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے کسی کام پر مقرر کر دیجئے، تاکہ میں اس کے ذریعے اپنی زندگی بسر کر سکوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا حمزہ! کیا نفس

کوزندہ رکھنا تمہیں زیادہ محبوب ہے یا مارنا؟ انہوں نے عرض کیا زندہ رکھنا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اپنے نفس کو اپنے اوپر لازم پکڑو۔
(۶۶۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا اللَّبَنَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ بَيْنَ الرَّغْوَةِ وَالصَّرِيحِ (۶۶۴۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اپنی امت پر صرف ”دودھ“ کا اندیشہ ہے، کیونکہ شیطان ”جھاگ“ اور ”خالص“ کے درمیان ہوتا ہے۔

(۶۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَمَلُ الْجَنَّةِ قَالَ الصَّدْقُ وَإِذَا صَدَقَ الْعَبْدُ بَرَّ وَإِذَا بَرَّ آمَنَ وَإِذَا آمَنَ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَمَلُ النَّارِ قَالَ الْكُذِبُ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ فَجَوْرَ وَإِذَا فَجَوْرَ كَفَرَوُا وَإِذَا كَفَرُوا دَخَلَ يَعْنِي النَّارَ

(۶۶۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! جنتی عمل کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سچ بولنا، جب بندہ سچ بولتا ہے تو نیکی کرتا ہے اور جب نیکی کرتا ہے تو ایمان لاتا ہے اور جب ایمان لے آیا تو جنت میں داخل ہو جائے گا، پھر اس نے پوچھا یا رسول اللہ! جہنمی عمل کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹ بولنا، جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو گناہ کرتا ہے اور جب گناہ کرتا ہے تو کفر کرتا ہے اور جب کفر کرتا ہے تو جہنم میں داخل ہو جائیگا۔

(۶۶۴۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَطْلُعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى خَلْقِهِ لَيْلَةَ النَّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِعِبَادِهِ إِلَّا لاثْنَيْنِ مُشَاحِنٍ وَقَاتِلِ نَفْسٍ

(۶۶۴۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شب براءت کے موقع پر اپنی مخلوق کو جھانک کر دیکھتا ہے اور اپنے سارے بندوں کو معاف کر دیتا ہے، سوائے دو آدمیوں کے، ایک تو آپس میں بغض و عداوت رکھنے والوں کو، اور دوسرا قاتل کو۔

(۶۶۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا حَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ أُنْزِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةُ الْمَائِدَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَحْمِلَهُ فَنَزَلَ عَنْهَا

(۶۶۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر سورہ مائدہ اس حال میں نازل ہوئی کہ آپ ﷺ اپنی سواری پر سوار تھے، وہ سواری آپ ﷺ کا بوجھ برداشت نہ کر سکی اور نبی ﷺ کو اس سے اتارنا پڑا۔

(۶۶۴۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ

بُنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدِّيَلَمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَنِي مِنْ قُرَيْشٍ يُزْنُ بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقُلْتُ بَلَّغْنِي عَنْكَ حَدِيثٌ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرْبَةَ خَمْرٍ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ تَوْبَةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَأَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَأَنَّهُ مَنْ أَتَى بَيْتَ الْمُقَدَّسِ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فِيهِ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمٍ وَلَكَدَتْهُ أُمُّهُ فَلَمَّا سَمِعَ الْفَتَى ذَكَرَ الْخَمْرَ اجْتَدَبَ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنِّي لَا أُحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ مِنَ الْخَمْرِ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ قَالَ فَلَا أَذْرَى فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْفِيَهُ مِنْ رُدْعَةِ الْخَمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن حبان (۵۳۵۷)،

وابن خزيمة (۹۳۹). قال الألساني: صحيح (ابن ماجة: ۳۳۷۷، النسائي: ۳۱۴/۸، و (۳۱۷). [انظر: ۶۸۵۴]

(۶۶۴۳) عبد اللہ بن دہلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، اس وقت وہ طائف میں ”وہط“ نامی اپنے باغ میں تھے، اور قریش کے ایک نوجوان کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر اسے جھکا رہے تھے، اس نوجوان کو شراب پینے کی وجہ سے سزا ہو رہی تھی، میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پی لے، اللہ چالیس دن تک اس کی توبہ کو قبول نہیں کرتا؟ اور یہ کہ اصل بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ سے ہی بد بخت آیا ہو، اور یہ کہ جو شخص بیت المقدس حاضر ہو، وہاں حاضری کا مقصد صرف وہاں نماز پڑھنا ہو تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے جنم لے کر آیا ہو۔

وہ نوجوان شراب کا ذکر سنتے ہی اپنا ہاتھ چھڑا کر چلا گیا اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں کسی شخص کے لئے اس بات کو حلال نہیں کرتا کہ وہ میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، میں نے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پی لے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے، اگر دوبارہ شراب پیئے تو پھر چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، پھر اگر توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اگر دوبارہ پیئے تو اللہ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اسے جہنمیوں کی پیپ پلائے۔

(۶۶۴۴م) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ يَوْمَئِذٍ فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ نُورِهِ يَوْمَئِذٍ اهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَاهُ ضَلَّ فَلِذَلِكَ أَقُولُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صححه ابن حبان (۶۱۶۹). قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۶۴۲)].

[انظر: ۶۸۵۴]

(۶۶۴۳م) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا، پھر اسی دن ان

پر نور ڈالا، جس پر وہ نور پڑ گیا وہ ہدایت پا گیا اور جسے وہ نور نہ مل سکا، وہ گمراہ ہو گیا، اسی وجہ سے میں کہتا ہوں کہ اللہ کے علم کے مطابق لکھ کر قلم خشک ہو چکے۔

(۶۶۴۴م) وَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا أَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ الثَّالِثَةُ فَسَأَلَهُ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَسَأَلَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَسَأَلَهُ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ. [صححه ابن خزيمة

(۱۳۳۴) وابن حبان (۱۶۳۳). قال الوصیری: هذا اسناد ضعيف قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۴۰۸)].

(۶۶۴۴م) اور میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اللہ سے تین دعائیں کیں جن میں سے اللہ نے دو کو قبول کر لیا، اور ہمیں امید ہے کہ تیسری بھی ان کے حق میں ہوگی، انہوں نے اللہ سے صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت مانگی، اللہ نے انہیں وہ عطاء کر دی، انہوں نے اللہ سے ایسی حکومت مانگی جو ان کے بعد کسی کو نہ مل سکے، اللہ نے انہیں وہ بھی عطاء کر دی، انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ جو شخص اپنے گھر سے مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنے کے ارادے سے نکلے تو وہ نماز کے بعد وہاں سے ایسے نکلے جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو، ہمیں امید ہے کہ اللہ نے انہیں یہ بھی عطاء فرما دیا ہوگا۔

(۶۶۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي وَسُئِلَ أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تَفْتَحُ أَوَّلًا الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ أَوْ رُومِيَّةٌ فَقَدَّعَا عَبْدُ اللَّهِ بِصُنْدُوقٍ لَهُ حَلَقٌ قَالَ فَأَخْرَجَ مِنْهُ كِتَابًا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكُتُبُ إِذْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تَفْتَحُ أَوَّلًا قُسْطَنْطِينِيَّةٌ أَوْ رُومِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدِينَةُ هِرَقْلٍ تَفْتَحُ أَوَّلًا يَعْنِي قُسْطَنْطِينِيَّةً. [اخرجه ابن أبي شيبة: ۳۲۹/۵، والدارمی (۴۹۲)

اسنادہ ضعیف]

(۶۶۴۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا قسطنطنیہ اور رومیہ میں سے پہلے کون سا شہر فتح ہوگا؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایک صندوق منگوایا جس کے ارد گرد حلقے لگے ہوئے تھے، اس میں سے ایک کتاب نکالی اور کہنے لگے کہ ہم ایک دفعہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھ کر لکھ رہے تھے کہ نبی ﷺ سے بھی یہی سوال ہوا کہ قسطنطنیہ اور رومیہ میں سے پہلے کون سا شہر فتح ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر قل کا شہر یعنی قسطنطنیہ پہلے فتح ہوگا۔

(۶۶۴۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَفِي فِتْنَةِ الْقَبْرِ. [اخرجه عبد بن

حمید (۳۲۳). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۷۰۵۰].

(۶۶۴۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں فوت ہو جائے، اللہ اسے قبر کی آزمائش سے بچالیتا ہے۔

(۶۶۴۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْحِشَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ أَنْ يَنْكِحَ الْمَرْأَةُ بَطْلَاقٍ أُخْرَى وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعٍ صَاحِبِهِ حَتَّى يَذَرَهُ وَلَا يَحِلُّ لثَلَاثَةٍ نَفَرٍ يَكُونُونَ بَارِضٍ فَلَاةٍ إِلَّا أَمَرُوا عَلَيْهِمْ أَحَدُهُمْ وَلَا يَحِلُّ لثَلَاثَةٍ نَفَرٍ يَكُونُونَ بَارِضٍ فَلَاةٍ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا

(۶۶۴۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی عورت سے دوسری کو طلاق ہونے کی وجہ سے نکاح کرنا حلال نہیں، کسی شخص کے لئے اپنے ساتھی کی بیع پر بیع کرنا حلال نہیں جب تک کہ وہ اسے چھوڑ نہ دے، اور ایسے تین آدمیوں کے لئے جو کسی اجنبی علاقے (جنگل) میں ہوں، ضروری ہے کہ اپنے اوپر کسی ایک کو امیر مقرر کر لیں، اور ایسے تین آدمیوں کے لئے جو کسی جنگل میں ہوں، حلال نہیں ہے کہ ان میں سے دو آدمی اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر سرگوشی کرنے لگیں۔

(۶۶۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُسْلِمَ الْمُسَدَّدَ لِيَذْرَكَ دَرَجَةَ الصَّوَامِ الْقَوَامِ بَايَاتِ اللَّهِ بِحُسْنِ خَلْقِهِ وَكَرَمِ صَرِيَّتِهِ

(۶۶۴۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک سیدھا مسلمان اپنے حسن اخلاق اور اپنی شرافت و مہربانی کی وجہ سے ان لوگوں کے درجے تک جا پہنچتا ہے جو روزہ دار اور شب زندہ دار ہوتے ہیں۔

(۶۶۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ حُجْبِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ الْمُسَدَّدَ قَدْ كَرِهَ [انظر ۷۰۵۲].

(۶۶۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۶۵۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ عِنْدَهُ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ فَقِيلَ مِنَ الْغُرَبَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَاسٌ صَالِحُونَ فِي أَنَاسٍ سُوءٍ كَثِيرٍ مَن يَعْتَصِيهِمْ أَكْثَرُ مَمَّنْ يُطِيعُهُمْ

(۶۶۵۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس موجود تھے، آپ ﷺ فرماتے لگے کہ خوشخبری ہے غرباء کے لئے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! غرباء سے کون لوگ مراد ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا برے لوگوں کے جم غفیر میں تھوڑے سے نیک لوگ، جن کی بات ماننے والوں کی تعداد سے زیادہ نہ ماننے والوں کی تعداد ہو۔

(۶۶۵۰م) قَالَ وَكُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا آخَرَ حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي أَنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُورُهُمْ كَضَوْءِ الشَّمْسِ قُلْنَا مَنْ أُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فَقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ وَالَّذِينَ تَتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارِهِ يَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَحَاجَتُهُ فِي صَدْرِهِ يُحْشَرُونَ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ

(۶۶۵۰م) اور ہم ایک دوسرے دن نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت سورج طلوع ہو رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کے کچھ لوگ اس طرح آئیں گے کہ ان کا نور سورج کی روشنی کی طرح ہوگا، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا وہ فقراء مہاجرین جن کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، وہ لوگ اپنی ضروریات اپنے سینوں میں ہی لے کر مر جاتے تھے، انہیں زمین کے کونے کونے سے جمع کر لیا جائے گا۔

(۶۶۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ يَحْيَى الْمَعْفَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا غَنِيمَةُ مَخَالِسِ الدَّكْرِ قَالَ غَنِيمَةُ مَخَالِسِ الدَّكْرِ الْحَنَّةُ الْحَنَّةُ [انظر: ۶۷۷۷].

(۶۶۵۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجالس ذکر کی غنیمت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجالس ذکر کی غنیمت جنت ہے جنت۔

(۶۶۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجْبِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيثٍ وَحُسْنُ خَلِيقَةٍ وَعِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ

(۶۶۵۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر چار چیزیں اور خصلتیں تمہارے اندر ہوں تو اگر ساری دنیا بھی چھوٹ جائے تو کوئی حرج نہیں، امانت کی حفاظت، بات میں سچائی، اخلاق کی عمدگی اور کھانے میں پاکیزگی۔

(۶۶۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ

(۶۶۵۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دن کی پہرہ داری ایک مہینے کے صیام و قیام سے بہتر ہے۔

(۶۶۵۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعْفَرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا [راجع، ۶۴۸۱]۔

(۶۶۵۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خاموش رہا، وہ نجات پا گیا۔
(۶۶۵۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُلُوبُ أَوْعِيَةٌ وَبَعْضُهَا أَوْعَى مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَيُّهَا النَّاسُ فَاسْأَلُوهُ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ لِعَبْدٍ دَعَاةً عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ غَافِلٍ
(۶۶۵۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل برتنوں کی طرح ہوتے ہیں، بعض بعض سے گہرے ہوتے ہیں، اس لئے اے لوگو! جب تم اللہ سے سوال کرو تو قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگا کرو، کیونکہ اللہ کسی ایسے بندے کی دعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل دل سے اسے پکارے۔

(۶۶۵۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُيَّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوَفِّي رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلَدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا تُوَفِّيَ فِي غَيْرِ مَوْلَدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلَدِهِ إِلَى مُنْقَطِعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ. [قال الألبانی حسن (ابن ماجه: ۱۶۱۴، النسائي: ۷/۴). اسنادہ ضعیف]۔

(۶۶۵۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا مدینہ منورہ میں انتقال ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی اور فرمایا کاش! کہ یہ اپنے وطن میں نہ مرتا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ جب کوئی آدمی اپنے وطن کے علاوہ کہیں اور مرے تو اس کے لئے اس کے وطن سے لے کر اس کے نشان قدم کی انتہاء تک جنت میں جگہ عطا فرمائی جائے گی۔

(۶۶۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي حُيَّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بِهَا الَّذِينَ سَرَقْتَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ الْمَرْأَةَ سَرَقْنَا قَالَ قَوْمُهَا فَتَحْنُ نَفْدِيَهَا يَعْنِي أَهْلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعُوا يَدَهَا فَقَالُوا نَحْنُ نَفْدِيَهَا بِخَمْسِ مِائَةِ دِينَارٍ قَالَ أَقْطَعُوا يَدَهَا قَالَ فَقُطِعَتْ يَدُهَا الْيُمْنَى فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ أَنْتِ الْيَوْمَ مِنْ خَطِيئَتِكَ كَيَوْمٍ وَلَكَ تَكِ أَمَّا قَاتِلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

(۶۶۵۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ایک عورت نے چوری کی، جن لوگوں کے یہاں چوری ہوئی تھی، وہ اس عورت کو پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اس عورت نے ہمارے

یہاں چوڑی کی ہے، اس عورت کی قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم انہیں اس کا فدیہ دینے کے لئے تیار ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ دو، وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم اس کا فدیہ پچاس دینار دینے کو تیار ہیں، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دو، چنانچہ اس کا داہنا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

بعد میں وہ عورت کہنے لگی یا رسول اللہ! کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! آج تم اپنے گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو کہ گویا تمہاری ماں نے تمہیں آج ہی جنم دیا ہو، اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ مائدہ کی یہ آیت نازل فرمائی، ”جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔“

(۶۶۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ حُيَّيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ مَرَايِدِ الْغَنَمِ وَلَا يُصَلِّيْ فِيْ مَرَايِدِ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ (۶۶۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے لیکن اونٹوں اور گائے کے پاڑے میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۶۶۵۹) حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مَّرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فَسَلِبَهَا وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَلِيلٌ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَصَاةُ اَهْلِ جَهَنَّمَ

(۶۶۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نشے کی وجہ سے ایک مرتبہ نماز چھوڑ دے تو اس کی مثال ایسے ہے جیسے اس کے پاس دنیا اور اس کی ساری نعمتیں تھیں جو اس سے چھین لی گئیں، اور جو شخص نشے کی وجہ سے چار نمازیں چھوڑ دے، تو اللہ پر حق ہے کہ اسے طینۃ الخبال میں سے کچھ پلائے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا اہل جہنم کی پیپ کا۔

(۶۶۶۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلَيْدِ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْهِ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّيْ حَافِيًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَاعِدًا وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ [رِاجِعْ: ۶۶۲۷]۔

(۶۶۶۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ ﷺ دائیں بائیں جانب سے واپس چلے جاتے تھے، میں نے آپ ﷺ کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۶۶۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ ابْنِ حُرْمَلَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ

(ابن ماجة: ٣٧٥٣). قال شعيب: صحيح. وهذا الإسناد حسن. [انظر: ٦٧١٥].

(٦٦٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْخُرَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

[إشار الموصیری الی ضعف فی اسنادہ قال الألبانی حسن صحیح (٤٥٠٦) قال شعیب صحیح، وهذا اسناد حسن]

(٦٦٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ

وَنَلَّانُ حَقَّةً وَعَشْرَةَ بَنُو دُكُورٍ [النظر: ٦٧١١، ٦٧١٦، ٦٧١٧، ٦٧١٨، ٦٧١٩، ٦٧٢٤، ٦٧٤٢،

(۶۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جو شخص خطاء مارا جائے، اس کی

(٦٦٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

(۲۷۳۱). قال شعيب: حسن لغیره [انظر: ۶۸۴۴].

وارث نہیں ہو سکتے۔

إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

کرنے سے پہلے تین دن اس کے پاس گزارے۔

(٦٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عُمَرَو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا عَبْدُ كُوتَبٍ عَلَى مِائَةِ أَوْ قِيَّةٍ فَأَذَاهَا إِلَّا عَشْرَ أَوْ قِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيقٌ [قال الترمذی: حسن غریب۔

قال الألبانی حسن (ابو داود: ۳۹۲۶، و ۳۹۲۷، ابن ماجہ، ۲۵۱۹، الترمذی: ۱۲۶۰)۔ قال شعیب: حسن۔]

[انظر: ۶۷۲۶، ۶۹۲۳، ۶۹۴۹]

(۶۷۲۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس غلام سے سو اوقیہ بدل کتابت اداء کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا جائے اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آنکہ مکمل ادائیگی کر دے)

(۶۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ امْرَأَتَانِ فِي أَيَّدِيهِمَا أَسَاوِرٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ

يُسَوِّرَكُمَا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَسَاوِرَ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَأَذَىٰ حَقٌّ هَذَا الَّذِي فِي أَيَّدِيكُمَا. [قال الترمذی: ولا

يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء قال الألبانی حسن بغير هذا اللفظ (ابو داود: ۱۵۶۳،

الترمذی: ۶۳۷۰، النسائی: ۳۸/۵)۔ قال شعیب: حسن۔] [انظر: ۶۹۰۱، ۶۹۳۹]

(۶۶۶۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ دو عورتیں آئیں، جن کے ہاتھوں میں

سونے کے کنگن تھے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم دونوں اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ وہ کہنے

لگیں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تمہارے ہاتھوں میں جو کنگن ہیں ان کا حق ادا کرو۔

(۶۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الْقَدْرِ قَالَ وَكَأَنَّمَا تَفَقَّأَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ

قَالَ فَقَالَ لَهُمَا مَا لَكُمْ تَضْرِبُونَ كِتَابَ اللَّهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ يَهْدَا هَذَا هَلْكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ فَمَا غَبَطْتُ نَفْسِي

بِمَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَشْهَدُهُ بِمَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذَلِكَ الْمَجْلِسِ أَنِّي لَمْ أَشْهَدُهُ.

[صحح اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی حسن صحيح (۸۵) قال شعیب: صحيح، وهذا اسناد حسن] [انظر: ۶۸۴۶]

(۶۶۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے تو لوگ تقدیر کے متعلق گفتگو کر

رہے تھے، نبی ﷺ کے روئے انور پر غصے کے مارے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کسی نے انار نچوڑ دیا ہو، اور فرمایا کیا بات ہے کہ تم

کتاب اللہ کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر مارتے ہو؟ تم سے پہلی قومیں اسی وجہ سے تباہ ہوئیں، مجھے کسی مجلس کے متعلق اتنا

خیال کبھی پیدا نہیں ہوا ”جس میں نبی ﷺ موجود ہوں“ کہ میں اس میں حاضر نہ ہوتا تو اچھا ہوتا، سوائے اس مجلس کے۔

(۶۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عِنْدَ الْجُمُرَةِ الثَّانِيَةِ أَطْوَلَ مِمَّا وَقَفَ عِنْدَ الْجُمُرَةِ الْأُولَىٰ ثُمَّ أَتَى جُمُرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا

وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا [انظر: ۶۶۸۲]

(۶۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجرہ ثانیہ کے پاس حجرہ اولیٰ کی نسبت زیادہ دیر ٹھہرے رہے، پھر حجرہ عقبہ پر تشریف لا کر رمی کی اور وہاں نہیں ٹھہرے۔

(٦٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَلَقَّتُ الْخِثَّانَيْنِ وَتَوَارَتْ الْحَشْفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. [هذا اسناد ضعيف. وضعف اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ٦١١). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۶۶۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب دو شرمگاہیں مل جائیں اور مرد کی شرمگاہ چھپ جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(٦٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحٌ مَا لَهُ يَضْمَنُ وَلَا بَيْعٌ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

(۶۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بیج میں دو بیج کرنے سے، بیج اور ادھار سے، اس چیز کی بیج سے جو ضمانت میں ابھی داخل نہ ہوئی ہو، اور اس چیز کی بیج سے ”جو آپ کے پاس موجود نہ ہو“ منع فرمایا۔

(٦٦٧٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا كَيْثٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةٌ أَوْ حُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ. [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ٤٢٠٢، ابن ماجه، ٣٧٢١،

(۶۶۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید بالوں کو مت نوچا کرو، کیونکہ یہ مسلمانوں کا نور ہے، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، یا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(٦٧٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَنَعَ فَضْلَ مَائَةٍ أَوْ فَضْلَ كَلْبِهِ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ٧٠٧٥].

(۶۷۳) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص زائد پانی یا زائد گھاس کسی کو دینے سے روکتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس سے اپنا فضل روک لے گا۔

(٦٦٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ [٦٥٥٨].

(۶۶۷۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس چیز کی زیادہ مقدار نشر آور ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(۶۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَشِيبُ فِي الْإِسْلَامِ شَيْئًا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ۶۶۷۲].

(۶۶۷۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید بالوں کو مت نوچا کرو، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۶۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْ تَنْشُدَ فِيهِ الْأَشْعَارُ وَأَنْ تَنْشُدَ فِيهِ الضَّالَّةَ وَعَنْ الْحَلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة (۴، ۱۳ و ۱۸۱۶)]. وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی حسن (ابوداود: ۱۰۷۹، ابن ماجہ، ۷۴۹، ۷۶۶، ۱۱۳۳، الترمذی: ۳۲۲، النسائی: ۴۷/۲، ۴۸) [انظر: ۶۹۹۱].

(۶۶۷۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں خرید و فروخت، اشعار کہنے، گشدہ چیزوں کا اعلان کرنے اور جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الدَّرِّ فِي صُورِ النَّاسِ يَعْلُوهُمْ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الصَّغَارِ حَتَّى يَدْخُلُوا سِجْنًا فِي جَهَنَّمَ يُقَالُ لَهُ بَوْلَسُ فَيَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ طِينَةِ الْحَبَالِ عَصَاةَ أَهْلِ النَّارِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۲۴۹۲)].

(۶۶۷۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن متکبروں کو چوٹیوں کی طرح پیش کیا جائے گا، گو کہ ان کی شکلیں انسان جیسی ہوں گی، ہر حقیر چیز ان سے بلند ہوگی، یہاں تک کہ وہ جہنم کے ایک ایسے قید خانے میں داخل ہو جائیں گے جس کا نام ”بولس“ ہوگا، اور ان لوگوں پر آگ کی آگ چھا جائے گی، انہیں طینۃ الخبال کا پانی ”جہاں اہل جہنم کی پیپ جمع ہوگی“ پلایا جائے گا۔

(۶۶۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَى أَعْرَابِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لَوَالِدِكَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَمْوَالَ أَوْلَادِكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ فَكُلُوهُ هَنِيئًا. [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۵۳۰، ابن ماجہ: ۲۲۹۲). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۶۹۰۲، ۷۰۰۱].

(۶۶۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ میرا باپ میرے مال پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے، سب سے پاکیزہ چیز جو تم کھاتے ہو، وہ تمہاری کمائی کا کھانا ہے اور تمہاری اولاد کا مال تمہاری کمائی ہے لہذا اسے خوب رغبت کے ساتھ کھاؤ۔

(۶۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَنَاعِلًا وَيَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَيَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [راجع: ۶۶۲۷].

(۶۶۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے اور دائیں بائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

(۶۶۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَلْقَاهُ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ فَقَالَ هَذَا أَشْرُ هَذَا حِلْيَةُ أَهْلِ النَّارِ فَأَلْقَاهُ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَسَكَتَ عَنْهُ. [راجع: ۶۵۱۸]

(۶۶۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ موڑ لیا، اس نے وہ پھینک کر لوہے کی انگوٹھی بنوالی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو اس سے بھی بری ہے، یہ تو اہل جہنم کا زیور ہے، اس نے وہ پھینک کر چاندی کی انگوٹھی بنوالی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سکوت فرمایا۔

(۶۶۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفُّوا السَّلَاحَ إِلَّا خُرَاعَةً عَنْ بَنِي بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُمْ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ كُفُّوا السَّلَاحَ فَلَقِيَ رَجُلٌ مِنْ خُرَاعَةِ رَجُلًا مِنْ بَنِي بَكْرٍ مِنْ غَدٍ بِالْمَزْدَلِفَةِ فَقَتَلَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ وَرَأَيْتُمْ هُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَهُ إِلَى الْكُعْبَةِ قَالَ إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ مَنْ قَتَلَ فِي الْحَرَمِ أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ قَتَلَ بِذُحُولِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ فَلَانًا ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْأَثْلَبُ قَالُوا وَمَا الْأَثْلَبُ قَالَ الْحَجَرُ قَالَ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرُ عَشْرٍ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسُ خَمْسٍ قَالَ وَقَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعُدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ قَالَ وَلَا تُنْكِحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا يَجُوزُ لِمَرْأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا [حسنہ الترمذی. قال الألبانی حسن صحيح (ابوداود):

۲۲۷۴ و ۳۵۴۷ و ۳۵۶۲ و ۴۵۶۶ و ۴۵۶۷ و ۴۵۶۸ و ۴۵۶۹ و ۴۵۷۰ و ۴۵۷۱ و ۴۵۷۲ و ۴۵۷۳ و ۴۵۷۴ و ۴۵۷۵ و ۴۵۷۶ و ۴۵۷۷ و ۴۵۷۸ و ۴۵۷۹ و ۴۵۸۰ و ۴۵۸۱ و ۴۵۸۲ و ۴۵۸۳ و ۴۵۸۴ و ۴۵۸۵ و ۴۵۸۶ و ۴۵۸۷ و ۴۵۸۸ و ۴۵۸۹ و ۴۵۹۰ و ۴۵۹۱ و ۴۵۹۲ و ۴۵۹۳ و ۴۵۹۴ و ۴۵۹۵ و ۴۵۹۶ و ۴۵۹۷ و ۴۵۹۸ و ۴۵۹۹ و ۴۶۰۰ و ۴۶۰۱ و ۴۶۰۲ و ۴۶۰۳ و ۴۶۰۴ و ۴۶۰۵ و ۴۶۰۶ و ۴۶۰۷ و ۴۶۰۸ و ۴۶۰۹ و ۴۶۱۰ و ۴۶۱۱ و ۴۶۱۲ و ۴۶۱۳ و ۴۶۱۴ و ۴۶۱۵ و ۴۶۱۶ و ۴۶۱۷ و ۴۶۱۸ و ۴۶۱۹ و ۴۶۲۰ و ۴۶۲۱ و ۴۶۲۲ و ۴۶۲۳ و ۴۶۲۴ و ۴۶۲۵ و ۴۶۲۶ و ۴۶۲۷ و ۴۶۲۸ و ۴۶۲۹ و ۴۶۳۰ و ۴۶۳۱ و ۴۶۳۲ و ۴۶۳۳ و ۴۶۳۴ و ۴۶۳۵ و ۴۶۳۶ و ۴۶۳۷ و ۴۶۳۸ و ۴۶۳۹ و ۴۶۴۰ و ۴۶۴۱ و ۴۶۴۲ و ۴۶۴۳ و ۴۶۴۴ و ۴۶۴۵ و ۴۶۴۶ و ۴۶۴۷ و ۴۶۴۸ و ۴۶۴۹ و ۴۶۵۰ و ۴۶۵۱ و ۴۶۵۲ و ۴۶۵۳ و ۴۶۵۴ و ۴۶۵۵ و ۴۶۵۶ و ۴۶۵۷ و ۴۶۵۸ و ۴۶۵۹ و ۴۶۶۰ و ۴۶۶۱ و ۴۶۶۲ و ۴۶۶۳ و ۴۶۶۴ و ۴۶۶۵ و ۴۶۶۶ و ۴۶۶۷ و ۴۶۶۸ و ۴۶۶۹ و ۴۶۷۰ و ۴۶۷۱ و ۴۶۷۲ و ۴۶۷۳ و ۴۶۷۴ و ۴۶۷۵ و ۴۶۷۶ و ۴۶۷۷ و ۴۶۷۸ و ۴۶۷۹ و ۴۶۸۰ و ۴۶۸۱ و ۴۶۸۲ و ۴۶۸۳ و ۴۶۸۴ و ۴۶۸۵ و ۴۶۸۶ و ۴۶۸۷ و ۴۶۸۸ و ۴۶۸۹ و ۴۶۹۰ و ۴۶۹۱ و ۴۶۹۲ و ۴۶۹۳ و ۴۶۹۴ و ۴۶۹۵ و ۴۶۹۶ و ۴۶۹۷ و ۴۶۹۸ و ۴۶۹۹ و ۴۷۰۰ و ۴۷۰۱ و ۴۷۰۲ و ۴۷۰۳ و ۴۷۰۴ و ۴۷۰۵ و ۴۷۰۶ و ۴۷۰۷ و ۴۷۰۸ و ۴۷۰۹ و ۴۷۱۰ و ۴۷۱۱ و ۴۷۱۲ و ۴۷۱۳ و ۴۷۱۴ و ۴۷۱۵ و ۴۷۱۶ و ۴۷۱۷ و ۴۷۱۸ و ۴۷۱۹ و ۴۷۲۰ و ۴۷۲۱ و ۴۷۲۲ و ۴۷۲۳ و ۴۷۲۴ و ۴۷۲۵ و ۴۷۲۶ و ۴۷۲۷ و ۴۷۲۸ و ۴۷۲۹ و ۴۷۳۰ و ۴۷۳۱ و ۴۷۳۲ و ۴۷۳۳ و ۴۷۳۴ و ۴۷۳۵ و ۴۷۳۶ و ۴۷۳۷ و ۴۷۳۸ و ۴۷۳۹ و ۴۷۴۰ و ۴۷۴۱ و ۴۷۴۲ و ۴۷۴۳ و ۴۷۴۴ و ۴۷۴۵ و ۴۷۴۶ و ۴۷۴۷ و ۴۷۴۸ و ۴۷۴۹ و ۴۷۵۰ و ۴۷۵۱ و ۴۷۵۲ و ۴۷۵۳ و ۴۷۵۴ و ۴۷۵۵ و ۴۷۵۶ و ۴۷۵۷ و ۴۷۵۸ و ۴۷۵۹ و ۴۷۶۰ و ۴۷۶۱ و ۴۷۶۲ و ۴۷۶۳ و ۴۷۶۴ و ۴۷۶۵ و ۴۷۶۶ و ۴۷۶۷ و ۴۷۶۸ و ۴۷۶۹ و ۴۷۷۰ و ۴۷۷۱ و ۴۷۷۲ و ۴۷۷۳ و ۴۷۷۴ و ۴۷۷۵ و ۴۷۷۶ و ۴۷۷۷ و ۴۷۷۸ و ۴۷۷۹ و ۴۷۸۰ و ۴۷۸۱ و ۴۷۸۲ و ۴۷۸۳ و ۴۷۸۴ و ۴۷۸۵ و ۴۷۸۶ و ۴۷۸۷ و ۴۷۸۸ و ۴۷۸۹ و ۴۷۹۰ و ۴۷۹۱ و ۴۷۹۲ و ۴۷۹۳ و ۴۷۹۴ و ۴۷۹۵ و ۴۷۹۶ و ۴۷۹۷ و ۴۷۹۸ و ۴۷۹۹ و ۴۸۰۰ و ۴۸۰۱ و ۴۸۰۲ و ۴۸۰۳ و ۴۸۰۴ و ۴۸۰۵ و ۴۸۰۶ و ۴۸۰۷ و ۴۸۰۸ و ۴۸۰۹ و ۴۸۱۰ و ۴۸۱۱ و ۴۸۱۲ و ۴۸۱۳ و ۴۸۱۴ و ۴۸۱۵ و ۴۸۱۶ و ۴۸۱۷ و ۴۸۱۸ و ۴۸۱۹ و ۴۸۲۰ و ۴۸۲۱ و ۴۸۲۲ و ۴۸۲۳ و ۴۸۲۴ و ۴۸۲۵ و ۴۸۲۶ و ۴۸۲۷ و ۴۸۲۸ و ۴۸۲۹ و ۴۸۳۰ و ۴۸۳۱ و ۴۸۳۲ و ۴۸۳۳ و ۴۸۳۴ و ۴۸۳۵ و ۴۸۳۶ و ۴۸۳۷ و ۴۸۳۸ و ۴۸۳۹ و ۴۸۴۰ و ۴۸۴۱ و ۴۸۴۲ و ۴۸۴۳ و ۴۸۴۴ و ۴۸۴۵ و ۴۸۴۶ و ۴۸۴۷ و ۴۸۴۸ و ۴۸۴۹ و ۴۸۵۰ و ۴۸۵۱ و ۴۸۵۲ و ۴۸۵۳ و ۴۸۵۴ و ۴۸۵۵ و ۴۸۵۶ و ۴۸۵۷ و ۴۸۵۸ و ۴۸۵۹ و ۴۸۶۰ و ۴۸۶۱ و ۴۸۶۲ و ۴۸۶۳ و ۴۸۶۴ و ۴۸۶۵ و ۴۸۶۶ و ۴۸۶۷ و ۴۸۶۸ و ۴۸۶۹ و ۴۸۷۰ و ۴۸۷۱ و ۴۸۷۲ و ۴۸۷۳ و ۴۸۷۴ و ۴۸۷۵ و ۴۸۷۶ و ۴۸۷۷ و ۴۸۷۸ و ۴۸۷۹ و ۴۸۸۰ و ۴۸۸۱ و ۴۸۸۲ و ۴۸۸۳ و ۴۸۸۴ و ۴۸۸۵ و ۴۸۸۶ و ۴۸۸۷ و ۴۸۸۸ و ۴۸۸۹ و ۴۸۹۰ و ۴۸۹۱ و ۴۸۹۲ و ۴۸۹۳ و ۴۸۹۴ و ۴۸۹۵ و ۴۸۹۶ و ۴۸۹۷ و ۴۸۹۸ و ۴۸۹۹ و ۴۹۰۰ و ۴۹۰۱ و ۴۹۰۲ و ۴۹۰۳ و ۴۹۰۴ و ۴۹۰۵ و ۴۹۰۶ و ۴۹۰۷ و ۴۹۰۸ و ۴۹۰۹ و ۴۹۱۰ و ۴۹۱۱ و ۴۹۱۲ و ۴۹۱۳ و ۴۹۱۴ و ۴۹۱۵ و ۴۹۱۶ و ۴۹۱۷ و ۴۹۱۸ و ۴۹۱۹ و ۴۹۲۰ و ۴۹۲۱ و ۴۹۲۲ و ۴۹۲۳ و ۴۹۲۴ و ۴۹۲۵ و ۴۹۲۶ و ۴۹۲۷ و ۴۹۲۸ و ۴۹۲۹ و ۴۹۳۰ و ۴۹۳۱ و ۴۹۳۲ و ۴۹۳۳ و ۴۹۳۴ و ۴۹۳۵ و ۴۹۳۶ و ۴۹۳۷ و ۴۹۳۸ و ۴۹۳۹ و ۴۹۴۰ و ۴۹۴۱ و ۴۹۴۲ و ۴۹۴۳ و ۴۹۴۴ و ۴۹۴۵ و ۴۹۴۶ و ۴۹۴۷ و ۴۹۴۸ و ۴۹۴۹ و ۴۹۵۰ و ۴۹۵۱ و ۴۹۵۲ و ۴۹۵۳ و ۴۹۵۴ و ۴۹۵۵ و ۴۹۵۶ و ۴۹۵۷ و ۴۹۵۸ و ۴۹۵۹ و ۴۹۶۰ و ۴۹۶۱ و ۴۹۶۲ و ۴۹۶۳ و ۴۹۶۴ و ۴۹۶۵ و ۴۹۶۶ و ۴۹۶۷ و ۴۹۶۸ و ۴۹۶۹ و ۴۹۷۰ و ۴۹۷۱ و ۴۹۷۲ و ۴۹۷۳ و ۴۹۷۴ و ۴۹۷۵ و ۴۹۷۶ و ۴۹۷۷ و ۴۹۷۸ و ۴۹۷۹ و ۴۹۸۰ و ۴۹۸۱ و ۴۹۸۲ و ۴۹۸۳ و ۴۹۸۴ و ۴۹۸۵ و ۴۹۸۶ و ۴۹۸۷ و ۴۹۸۸ و ۴۹۸۹ و ۴۹۹۰ و ۴۹۹۱ و ۴۹۹۲ و ۴۹۹۳ و ۴۹۹۴ و ۴۹۹۵ و ۴۹۹۶ و ۴۹۹۷ و ۴۹۹۸ و ۴۹۹۹ و ۵۰۰۰ و ۵۰۰۱ و ۵۰۰۲ و ۵۰۰۳ و ۵۰۰۴ و ۵۰۰۵ و ۵۰۰۶ و ۵۰۰۷ و ۵۰۰۸ و ۵۰۰۹ و ۵۰۱۰ و ۵۰۱۱ و ۵۰۱۲ و ۵۰۱۳ و ۵۰۱۴ و ۵۰۱۵ و ۵۰۱۶ و ۵۰۱۷ و ۵۰۱۸ و ۵۰۱۹ و ۵۰۲۰ و ۵۰۲۱ و ۵۰۲۲ و ۵۰۲۳ و ۵۰۲۴ و ۵۰۲۵ و ۵۰۲۶ و ۵۰۲۷ و ۵۰۲۸ و ۵۰۲۹ و ۵۰۳۰ و ۵۰۳۱ و ۵۰۳۲ و ۵۰۳۳ و ۵۰۳۴ و ۵۰۳۵ و ۵۰۳۶ و ۵۰۳۷ و ۵۰۳۸ و ۵۰۳۹ و ۵۰۴۰ و ۵۰۴۱ و ۵۰۴۲ و ۵۰۴۳ و ۵۰۴۴ و ۵۰۴۵ و ۵۰۴۶ و ۵۰۴۷ و ۵۰۴۸ و ۵۰۴۹ و ۵۰۵۰ و ۵۰۵۱ و ۵۰۵۲ و ۵۰۵۳ و ۵۰۵۴ و ۵۰۵۵ و ۵۰۵۶ و ۵۰۵۷ و ۵۰۵۸ و ۵۰۵۹ و ۵۰۶۰ و ۵۰۶۱ و ۵۰۶۲ و ۵۰۶۳ و ۵۰۶۴ و ۵۰۶۵ و ۵۰۶۶ و ۵۰۶۷ و ۵۰۶۸ و ۵۰۶۹ و ۵۰۷۰ و ۵۰۷۱ و ۵۰۷۲ و ۵۰۷۳ و ۵۰۷۴ و ۵۰۷۵ و ۵۰۷۶ و ۵۰۷۷ و ۵۰۷۸ و ۵۰۷۹ و ۵۰۸۰ و ۵۰۸۱ و ۵۰۸۲ و ۵۰۸۳ و ۵۰۸۴ و ۵۰۸۵ و ۵۰۸۶ و ۵۰۸۷ و ۵۰۸۸ و ۵۰۸۹ و ۵۰۹۰ و ۵۰۹۱ و ۵۰۹۲ و ۵۰۹۳ و ۵۰۹۴ و ۵۰۹۵ و ۵۰۹۶ و ۵۰۹۷ و ۵۰۹۸ و ۵۰۹۹ و ۵۱۰۰ و ۵۱۰۱ و ۵۱۰۲ و ۵۱۰۳ و ۵۱۰۴ و ۵۱۰۵ و ۵۱۰۶ و ۵۱۰۷ و ۵۱۰۸ و ۵۱۰۹ و ۵۱۱۰ و ۵۱۱۱ و ۵۱۱۲ و ۵۱۱۳ و ۵۱۱۴ و ۵۱۱۵ و ۵۱۱۶ و ۵۱۱۷ و ۵۱۱۸ و ۵۱۱۹ و ۵۱۲۰ و ۵۱۲۱ و ۵۱۲۲ و ۵۱۲۳ و ۵۱۲۴ و ۵۱۲۵ و ۵۱۲۶ و ۵۱۲۷ و ۵۱۲۸ و ۵۱۲۹ و ۵۱۳۰ و ۵۱۳۱ و ۵۱۳۲ و ۵۱۳۳ و ۵۱۳۴ و ۵۱۳۵ و ۵۱۳۶ و ۵۱۳۷ و ۵۱۳۸ و ۵۱۳۹ و ۵۱۴۰ و ۵۱۴۱ و ۵۱۴۲ و ۵۱۴۳ و ۵۱۴۴ و ۵۱۴۵ و ۵۱۴۶ و ۵۱۴۷ و ۵۱۴۸ و ۵۱۴۹ و ۵۱۵۰ و ۵۱۵۱ و ۵۱۵۲ و ۵۱۵۳ و ۵۱۵۴ و ۵۱۵۵ و ۵۱۵۶ و ۵۱۵۷ و ۵۱۵۸ و ۵۱۵۹ و ۵۱۶۰ و ۵۱۶۱ و ۵۱۶۲ و ۵۱۶۳ و ۵۱۶۴ و ۵۱۶۵ و ۵۱۶۶ و ۵۱۶۷ و ۵۱۶۸ و ۵۱۶۹ و ۵۱۷۰ و ۵۱۷۱ و ۵۱۷۲ و ۵۱۷۳ و ۵۱۷۴ و ۵۱۷۵ و ۵۱۷۶ و ۵۱۷۷ و ۵۱۷۸ و ۵۱۷۹ و ۵۱۸۰ و ۵۱۸۱ و ۵۱۸۲ و ۵۱۸۳ و ۵۱۸۴ و ۵۱۸۵ و ۵۱۸۶ و ۵۱۸۷ و ۵۱۸۸ و ۵۱۸۹ و ۵۱۹۰ و ۵۱۹۱ و ۵۱۹۲ و ۵۱۹۳ و ۵۱۹۴ و ۵۱۹۵ و ۵۱۹۶ و ۵۱۹۷ و ۵۱۹۸ و ۵۱۹۹ و ۵۲۰۰ و ۵۲۰۱ و ۵۲۰۲ و ۵۲۰۳ و ۵۲۰۴ و ۵۲۰۵ و ۵۲۰۶ و ۵۲۰۷ و ۵۲۰۸ و ۵۲۰۹ و ۵۲۱۰ و ۵۲۱۱ و ۵۲۱۲ و ۵۲۱۳ و ۵۲۱۴ و ۵۲۱۵ و ۵۲۱۶ و ۵۲۱۷ و ۵۲۱۸ و ۵۲۱۹ و ۵۲۲۰ و ۵۲۲۱ و ۵۲۲۲ و ۵۲۲۳ و ۵۲۲۴ و ۵۲۲۵ و ۵۲۲۶ و ۵۲۲۷ و ۵۲۲۸ و ۵۲۲۹ و ۵۲۳۰ و ۵۲۳۱ و ۵۲۳۲ و ۵۲۳۳ و ۵۲۳۴ و ۵۲۳۵ و ۵۲۳۶ و ۵۲۳۷ و ۵۲۳۸ و ۵۲۳۹ و ۵۲۴۰ و ۵۲۴۱ و ۵۲۴۲ و ۵۲۴۳ و ۵۲۴۴ و ۵۲۴۵ و ۵۲۴۶ و ۵۲۴۷ و ۵۲۴۸ و ۵۲۴۹ و ۵۲۵۰ و ۵۲۵۱ و ۵۲۵۲ و ۵۲۵۳ و ۵۲۵۴ و ۵۲۵۵ و ۵۲۵۶ و ۵۲۵۷ و ۵۲۵۸ و ۵۲۵۹ و ۵۲۶۰ و ۵۲۶۱ و ۵۲۶۲ و ۵۲۶۳ و ۵۲۶۴ و ۵۲۶۵ و ۵۲۶۶ و ۵۲۶۷ و ۵۲۶۸ و ۵۲۶۹ و ۵۲۷۰ و ۵۲۷۱ و ۵۲۷۲ و ۵۲۷۳ و ۵۲۷۴ و ۵۲۷۵ و ۵۲۷۶ و ۵۲۷۷ و ۵۲۷۸ و ۵۲۷۹ و ۵۲۸۰ و ۵۲۸۱ و ۵۲۸۲ و ۵۲۸۳ و ۵۲۸۴ و ۵۲۸۵ و ۵۲۸۶ و ۵۲۸۷ و ۵۲۸۸ و ۵۲۸۹ و ۵۲۹۰ و ۵۲۹۱ و ۵۲۹۲ و ۵۲۹۳ و ۵۲۹۴ و ۵۲۹۵ و ۵۲۹۶ و ۵۲۹۷ و ۵۲۹۸ و ۵۲۹۹ و ۵۳۰۰ و ۵۳۰۱ و ۵۳۰۲ و ۵۳۰۳ و ۵۳۰۴ و ۵۳۰۵ و ۵۳۰۶ و ۵۳۰۷ و ۵۳۰۸ و ۵۳۰۹ و ۵۳۱۰ و ۵۳۱۱ و ۵۳۱۲ و ۵۳۱۳ و ۵۳۱۴ و ۵۳۱۵ و ۵۳۱۶ و ۵۳۱۷ و ۵۳۱۸ و ۵۳۱۹ و ۵۳۲۰ و ۵۳۲۱ و ۵۳۲۲ و ۵۳۲۳ و ۵۳۲۴ و ۵۳۲۵ و ۵۳۲۶ و ۵۳۲۷ و ۵۳۲۸ و ۵۳۲۹ و ۵۳۳۰ و ۵۳۳۱ و ۵۳۳۲ و ۵۳۳۳ و ۵۳۳۴ و ۵۳۳۵ و ۵۳۳۶ و ۵۳۳۷ و ۵۳۳۸ و ۵۳۳۹ و ۵۳۴۰ و ۵۳۴۱ و ۵۳۴۲ و ۵۳۴۳ و ۵۳۴۴ و ۵۳۴۵ و ۵۳۴۶ و ۵۳۴۷ و ۵۳۴۸ و ۵۳۴۹ و ۵۳۵۰ و ۵۳۵۱ و ۵۳۵۲ و ۵۳۵۳ و ۵۳۵۴ و ۵۳۵۵ و ۵۳۵۶ و ۵۳۵۷ و ۵۳۵۸ و ۵۳۵۹ و ۵۳۶۰ و ۵۳۶۱ و ۵۳۶۲ و ۵۳۶۳ و ۵۳۶۴ و ۵۳۶۵ و ۵۳۶۶ و ۵۳۶۷ و ۵۳۶۸ و ۵۳۶۹ و ۵۳۷۰ و ۵۳۷۱ و ۵۳۷۲ و ۵۳۷۳ و ۵۳۷۴ و ۵۳۷۵ و ۵۳۷۶ و ۵۳۷۷ و ۵۳۷۸ و ۵۳۷۹ و ۵۳۸۰ و ۵۳۸۱ و ۵۳۸۲ و ۵۳۸۳ و ۵۳۸۴ و ۵۳۸۵ و ۵۳۸۶ و ۵۳۸۷ و ۵۳۸۸ و ۵۳۸۹ و ۵۳۹۰ و ۵۳۹۱ و ۵۳۹۲ و ۵۳۹۳ و ۵۳۹۴ و ۵۳۹۵ و ۵۳۹۶ و ۵۳۹۷ و ۵۳۹۸ و ۵۳۹۹ و ۵۴۰۰ و ۵۴۰۱ و ۵۴۰۲ و ۵۴۰۳ و ۵۴۰۴ و ۵۴۰۵ و ۵۴۰۶ و ۵۴۰۷ و ۵۴۰۸ و ۵۴۰۹ و ۵۴۱۰ و ۵۴۱۱ و ۵۴۱۲ و ۵۴۱۳ و ۵۴۱۴ و ۵۴۱۵ و ۵۴۱۶ و ۵۴۱۷ و ۵۴۱۸ و ۵۴۱۹ و ۵۴۲۰ و ۵۴۲۱ و ۵۴۲۲ و ۵۴۲۳ و ۵۴۲۴ و ۵۴۲۵ و ۵۴۲۶ و ۵۴۲۷ و ۵۴۲۸ و ۵۴۲۹ و ۵۴۳۰ و ۵۴۳۱ و ۵۴۳۲ و ۵۴۳۳ و ۵۴۳۴ و ۵۴۳۵ و ۵۴۳۶ و ۵۴۳۷ و ۵۴۳۸ و ۵۴۳۹ و ۵۴۴۰ و ۵۴۴۱ و ۵۴۴۲ و ۵۴۴۳ و ۵۴۴۴ و ۵۴۴۵ و ۵۴۴۶ و ۵۴۴۷ و ۵۴۴۸ و ۵۴۴۹ و ۵۴۵۰ و ۵۴۵۱ و ۵۴۵۲ و ۵۴۵۳ و ۵۴۵۴ و ۵۴۵۵ و ۵۴۵۶ و ۵۴۵۷ و ۵۴۵۸ و ۵۴۵۹ و ۵۴۶۰ و ۵۴۶۱ و ۵۴۶۲ و ۵۴۶۳ و ۵۴۶۴ و ۵۴۶۵ و ۵۴۶۶ و ۵۴۶۷ و ۵۴۶۸ و ۵۴۶۹ و ۵۴۷۰ و ۵۴۷۱ و ۵۴۷۲ و ۵۴۷۳ و ۵۴۷۴ و ۵۴۷۵ و ۵۴۷۶ و ۵۴۷۷ و ۵۴۷۸ و ۵۴۷۹ و ۵۴۸۰ و ۵۴۸۱ و ۵۴۸۲ و ۵۴۸۳ و ۵۴۸۴ و ۵۴۸۵ و ۵۴۸۶ و ۵۴۸۷ و ۵۴۸۸ و ۵۴۸۹ و ۵۴۹۰ و ۵۴۹۱ و ۵۴۹۲ و ۵۴۹۳ و ۵۴۹۴ و ۵۴۹۵ و ۵۴۹۶ و ۵۴۹۷ و ۵۴۹۸ و ۵۴۹۹ و ۵۵۰۰ و ۵۵۰۱ و ۵۵۰۲ و ۵۵۰۳ و ۵۵۰۴ و ۵۵۰۵ و ۵۵۰۶ و ۵۵۰۷ و ۵۵۰۸ و ۵۵۰۹ و ۵۵۱۰ و ۵۵۱۱ و ۵۵۱۲ و ۵۵۱۳ و ۵۵۱۴ و ۵۵۱۵ و ۵۵۱۶ و ۵۵۱۷ و ۵۵۱۸ و ۵۵۱۹ و ۵۵۲۰ و ۵۵۲۱ و ۵۵۲۲ و ۵۵۲۳ و ۵۵۲۴ و ۵۵۲۵ و ۵۵۲۶ و ۵۵۲۷ و ۵۵۲۸ و ۵۵۲۹ و ۵۵۳۰ و ۵۵۳۱ و ۵۵۳۲ و ۵۵۳۳ و ۵۵۳۴ و ۵۵۳۵ و ۵۵۳۶ و ۵۵۳۷ و ۵۵۳۸ و ۵۵۳۹ و ۵۵۴۰ و ۵۵۴۱ و ۵۵۴۲ و ۵۵۴۳ و ۵۵۴۴ و ۵۵۴۵ و ۵۵۴۶ و ۵۵۴۷ و ۵۵۴۸ و ۵۵۴۹ و ۵۵۵۰ و ۵۵۵۱ و ۵۵۵۲ و ۵۵۵۳ و ۵۵۵۴ و ۵۵۵۵ و ۵۵۵۶ و ۵۵۵۷ و ۵۵۵۸ و ۵۵۵۹ و ۵۵۶۰ و ۵۵۶۱ و ۵۵۶۲ و ۵۵۶۳ و ۵۵۶۴ و ۵۵۶۵ و ۵۵۶۶ و ۵۵۶۷ و ۵۵۶۸ و ۵۵۶۹ و ۵۵۷۰ و ۵۵۷۱ و ۵۵۷۲ و ۵۵۷۳ و ۵۵۷۴ و ۵۵۷۵ و ۵۵۷۶ و ۵۵۷۷ و ۵۵۷۸ و ۵۵۷۹ و ۵۵۸۰ و ۵۵۸۱ و ۵۵۸۲ و ۵۵۸۳ و ۵۵۸۴ و ۵۵۸۵ و ۵۵۸۶ و ۵۵۸۷ و ۵۵۸۸ و ۵۵۸۹ و ۵۵۹۰ و ۵۵۹۱ و ۵۵۹۲ و ۵۵۹۳ و ۵۵۹۴ و ۵۵۹۵ و ۵۵۹۶ و ۵۵۹۷ و ۵۵۹۸ و ۵۵۹۹ و ۵۶۰۰ و ۵۶۰۱ و ۵۶۰۲ و ۵۶۰۳ و ۵۶۰۴ و ۵۶۰۵ و ۵۶۰۶ و ۵۶۰۷ و ۵۶۰۸ و ۵۶۰۹ و ۵۶۱۰ و ۵۶۱۱ و ۵۶۱۲ و ۵۶۱۳ و ۵۶۱۴ و ۵۶۱۵ و ۵۶۱۶ و ۵۶۱۷ و ۵۶۱۸ و ۵۶۱۹ و ۵۶۲۰ و ۵۶۲۱ و ۵۶۲۲ و ۵۶۲۳ و ۵۶۲۴ و ۵۶۲۵ و ۵۶۲۶ و ۵۶۲۷ و ۵۶۲۸ و

اسنادہ حسن ولعضہ شواہد یصح بہ [انظر: ۶۶۹۰، ۶۷۱۲، ۶۷۲۷، ۶۷۲۸، ۶۷۵۷، ۶۷۷۰، ۶۷۷۲، ۶۷۹۶،

۶۷۹۷، ۶۸۲۷، ۶۹۳۳، ۶۹۷۱، ۶۹۹۲]

(۶۶۸۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بنو خزاعہ کے علاوہ سب لوگ اپنے اسلحے کو روک لو اور بنو خزاعہ کو بکر پر نماز عصر تک کے لئے اجازت دے دی، پھر ان سے بھی فرمایا کہ اسلحہ روک لو، اس کے بعد بنو خزاعہ کا ایک آدمی مزدلفہ سے اگلے دن بکر کے ایک آدمی سے ملا اور اسے قتل کر دیا، نبی ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنی کمرخانہ کعبہ کے ساتھ لگا رکھی ہے اور آپ ﷺ فرما رہے ہیں، لوگوں میں سے اللہ کے معاملے میں سب سے آگے بڑھنے والا وہ شخص ہے جو کسی کو حرم شریف میں قتل کرے یا کسی ایسے شخص کو قتل کرے جو قاتل نہ ہو، یا دور جاہلیت کی دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کرے۔

اسی اثناء میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگے کہ فلاں بچہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں اس دعویٰ کا کوئی اعتبار نہیں، جاہلیت کا معاملہ ختم ہو چکا، بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں، پھر دیت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں، سر کے زخم میں پانچ پانچ اونٹ ہیں، پھر فرمایا نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک بھی کوئی نفل نماز نہیں ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کرے، اور کسی عورت کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ قبول کرنے کی اجازت نہیں۔

(۶۶۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ يَوْمَ غَزَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ [انظر: ۶۶۹۴، ۶۹۰۶]

(۶۶۸۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ بنی مصطلق کے موقع پر دو نمازیں جمع فرمائیں۔

(۶۶۸۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ الصَّلَاةِ مِنَ الْإِبِلِ قَالَ مَعَهَا حِدَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرُدُّ الْمَاءَ فَدَعُهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا بِأُغْيَاهَا قَالَ الصَّلَاةُ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلدُّنْبِ تَجْمَعُهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا بِأُغْيَاهَا قَالَ الْحَرَبِ سَةُ الَّتِي تُوْجَدُ فِي مَرَاتِعِهَا قَالَ فِيهَا ثَمَنُهَا مَرَّتَيْنِ وَضَرْبُ نَكَالٍ وَمَا أَحَدٌ مِنْ عَطِيئِهِ فِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْشَّامُ وَمَا أَحَدٌ مِنْهَا فِي أَكْمَامِهَا قَالَ مَنْ أَحَذَ بِقِمِيهِ وَلَمْ يَتَّخِذْ حَبْنَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ احْتَمَلَ فَعَلَيْهِ ثَمَنُهُ مَرَّتَيْنِ وَضَرْبًا وَنَكَالًا وَمَا أَحَدٌ مِنْ أَجْرَانِهِ فِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّقَطَّةُ نَجَدُهَا فِي سَبِيلِ الْعَامِرَةِ قَالَ عَرَّفُهَا حَوْلًا فَإِنْ وَجَدَ بِأُغْيَاهَا فَأَدَّاهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَمِیْ لَكَ قَالَ مَا يُؤْجَدُ فِي الْحَرْبِ الْعَادِيَّ قَالَ فِيهِ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [صححه ابن خزيمة (۲۳۲۷)، و (۲۳۲۸)]

قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۱۷۰۸ و ۱۷۱۰ و ۱۷۱۱ و ۱۷۱۲ و ۱۷۱۳ و ۴۳۹۰، ابن ماجہ: ۲۵۹۶، الترمذی: ۱۲۸۹، النسائی: ۴۴/۵ و ۸۴/۸ و ۸۵) [انظر: ۶۷۴۶، ۶۸۹۱، ۶۹۳۶، ۷۰۹۴].

(۶۶۸۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ گشدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے ساتھ اس کا ”دسم“ اور اس کا ”مشکیزہ“ ہوتا ہے، وہ خود ہی درختوں کے پتے کھاتا اور ادویوں کا پانی پیتا اپنے مالک کے پاس پہنچ جائے گا اس لئے تم اسے چھوڑ دو تا کہ وہ اپنی منزل پر خود ہی پہنچ جائے، اس نے پوچھا کہ گشدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے لے جاؤ گے یا تمہارا کوئی بھائی لے جائے گا یا کوئی بھیڑیا لے جائے گا، تم اسے اپنی بکریوں میں شامل کرو تا کہ وہ اپنے مقصود پر پہنچ جائے۔

اس نے پوچھا وہ محفوظ بکری جو اپنی چراگاہ میں ہو، اسے چوری کرنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی دو گنی قیمت اور سزا، اور جسے باڑے سے چرا یا گیا ہو تو اس میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص خوشوں سے توڑ کر پھل چوری کر لے تو کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے جو پھل کھالیے اور انہیں چھپا کر نہیں رکھا، ان پر تو کوئی چیز واجب نہیں ہوگی، لیکن جو پھل وہ اٹھا کر لے جائے تو اس کی دو گنی قیمت اور پٹائی اور سزا واجب ہوگی، اور اگر وہ پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ سے چوری کیے گئے اور ان کی مقدار کم از کم ایک ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اس گری پڑی چیز کا کیا حکم ہے جو ہمیں کسی آباد علاقے کے راستے میں ملے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورے ایک سال تک اس کی تشہیر کراؤ، اگر اس کا مالک آجائے تو وہ اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہے، اس نے کہا کہ اگر یہی چیز کسی ویرانے میں ملے تو؟ فرمایا اس میں اور رکاز میں شمس واجب ہے۔

(۶۶۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ هَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَصَاءَ وَتَعَدَّى وَظَلَمَ [صححه ابن خزيمة (۱۷۴)]. قال الألبانی حسن صحيح (ابوداؤد: ۱۳۵، ابن ماجہ: ۴۲۲، النسائی: ۸۸/۱). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن.

(۶۶۸۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی وضو کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین تین مرتبہ اعضاء دھو کر دکھائے اور فرمایا یہ ہے وضو، جو شخص اس میں اضافہ کرے، وہ برا کرتا ہے اور حد سے تجاوز کر کے ظلم کرتا ہے۔

(۶۶۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عُمَرٍ كُلُّ ذَلِكَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ يَلْتَمِى حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ. [انظر: ۶۶۸۶]

(۶۶۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین عمرے کیے اور تینوں ذیقعدہ میں کیے، آپ ﷺ حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۶۶۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَبَّاجٌ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرٍ كُلُّ ذَلِكَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ يَلْتَمِى حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ.

(۶۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین عمرے کیے اور تینوں ذیقعدہ میں کیے، آپ ﷺ حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۶۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ فِيمَا الْمَجَنِّ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ ذَرَاهِمَ

(۶۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ایک ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

(۶۶۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي عِيدِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا قَالَ أَبِي وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَى هَذَا

(۶۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز عید میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری میں، اور اس سے پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز نہیں پڑھی، امام احمد رحمہ اللہ کی بھی یہی رائے ہے۔

(۶۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا صَيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا وَفَرَّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ قَالَ أَبِي وَقَالَ الطَّفَاوِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَوَّارُ أَبُو حَمْزَةَ وَأَخْطَأَ فِيهِ

[قال الألبانی حسن صحيح (ابوداؤد: ۴۹۵، و ۴۹۶). قال شعيب: اسنادہ حسن] [انظر: ۶۷۵۶].

(۶۶۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچوں کی عمر جب سات سال کی ہو جائے تو انہیں نماز کا حکم دو، دس سال کی عمر ہو جانے پر ترکِ صلوٰۃ کی صورت میں انہیں سزا دو، اور سونے کے بستر الگ کر دو۔

(۶۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَاطٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ طَهْرُهُ إِلَى الْكَعْبَةِ لَا يَقْتُلُ مُسْلِمٌ بَكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ. [راجع: ۶۶۸۱].

(۶۶۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے خانہ کعبہ کے ساتھ اپنی پشت کی ٹیک لگائے ہوئے دورانِ خطبہ ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے اور کسی معاہدہ کو مدتِ معاہدہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۶۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ ثَمْرَةً فِي بَيْتِهِ تَحْتَ حَبْنِهِ فَأَكَلَهَا [انظر: ۶۷۲۰].

(۶۶۹۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پہلو کے نیچے اپنے گھر میں ایک کھجور پائی، نبی ﷺ نے اسے کھالیا۔

(۶۶۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَامَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمُونَ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ تَكَاثُفًا دِمَاؤُهُمْ يُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ تَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعْدِهِمْ لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ دِيَّةَ الْكَافِرِ نِصْفُ دِيَّةِ الْمُسْلِمِ لَا جَلَبَ وَلَا حَنْبَ وَلَا تَوْخَذَ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دِيَارِهِمْ. [انظر: ۹۶۱۷، ۷۰۲۷، ۷۰۲۶، ۷۰۲۴، ۷۰۱۲].

(۶۶۹۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو لوگوں میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! زمانہ جاہلیت میں جتنے بھی معاہدے ہوئے، اسلام ان کی شدت میں مزید اضافہ کرتا ہے، لیکن اب اسلام میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، مسلمان اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں، سب کا خون برابر ہے، ایک ادنیٰ مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے، جو سب سے آخری مسلمان تک پر لوثائی جائے گی، ان کے لشکروں کو بیٹھے ہوئے مجاہدین پر لوثایا جائے گا، کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا، اور کافر کی دیت مسلمان کی دیت سے نصف ہے، زکوٰۃ کے جانوروں کو اپنے پاس منگوانے کی اور زکوٰۃ سے بچنے کی کوئی حیثیت نہیں، مسلمانوں سے زکوٰۃ ان کے علاقے ہی میں جا کر وصول کی جائے گی۔

(۶۶۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَبَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوُكُورُ. [اخرجه الطيالسي (۲۲۶۳)]. قَالَ شُعَيْبٌ: حَسَنٌ لَغِيْرُهُ، وَهَذَا اسناد ضعيف. [انظر: ۶۹۱۹، ۶۹۴۴].

(۶۶۹۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے اور وہ وتر ہے۔

(۶۶۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ [انظر: ۶۶۸۲].

(۶۶۹۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سفر میں دو نمازوں کو جمع فرمایا ہے۔

(۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَابْسُؤَا غَيْرَ مَخِيلَةٍ وَلَا سَرْفٍ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً فِي غَيْرِ

إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ. [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی حسن صحیحی (ابن ماجة: ۳۶۰۵، الترمذی: ۲۸۱۹، النسائی: ۷۹/۵). قال شعيب: اسنادہ حسن] [انظر: ۶۷۰۸].

(۶۶۹۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ پیو، صدقہ کرو، اور پہن لو لیکن تکبر نہ کرو اور اسراف بھی نہ کرو۔
(۶۶۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا كَلِمَاتٍ نَقُولُهُنَّ عِنْدَ النَّوْمِ مِنَ الْفَرْعِ بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يُعَلِّمُهَا مَنْ نَلَّغَ مِنْ وَلَدِهِ أَنْ يَقُولَهَا عِنْدَ نَوْمِهِ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ صَغِيرًا لَا يَعْقِلُ أَنْ يَحْفَظَهَا كَتَبَهَا لَهُ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ
[قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی حسن (ابو داود: ۳۸۹۳، الترمذی: ۳۵۲۸) قال شعيب: حدیث محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف]

(۶۶۹۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ کلمات سوتے وقت ڈر جانے کی صورت میں پڑھنے کے لئے سکھاتے تھے، میں اللہ کی تمام صفات کے ذریعے اس کے غضب، مزہ اور اس کے بندوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، نیز شیاطین کی پھونکوں سے اور ان کے میرے قریب آنے سے بھی میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ خود بھی اپنے بچوں کو ”جو بلوغ کی عمر کو پہنچ جاتے“ یہ دعاء سوتے وقت پڑھنے کے لئے سکھایا کرتے تھے اور وہ چھوٹے بچے جو اسے یاد نہیں کر سکتے تھے، ان کے گلے میں لکھ کر لٹکا دیتے تھے۔

(۶۶۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ وَقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ تِهَامَةَ يَلْمَلَمُ وَلِأَهْلِ الطَّائِفِ وَهِيَ نَجْدٌ قُرْنَا وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ [سبائی فی مسند جابر: ۱۴۶۲۶].

(۶۶۹۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن و تہامہ کے لئے یملم، اہل طائف (نجد) کے لئے قرن اور اہل عراق کے لئے ذات عرق کو میقات قرار دیا ہے۔

(۶۶۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَرَدَّ شَهَادَةُ الْقَاغِ الْخَادِمِ وَالتَّابِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ وَأَجَازَهَا لِغَيْرِهِمْ. [قال الألبانی حسن (ابو داود: ۳۶۰۰، ۳۶۰۱، ابن ماجة: ۲۳۶۶)] [انظر: ۶۸۹۹، ۷۱۰۲، ۶۹۴۰].

(۶۶۹۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی خائن مرد و عورت کی گواہی مقبول نہیں، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نوکر کی گواہی اس کے مالکان کے حق میں قبول نہیں فرمائی البتہ دوسرے لوگوں کے حق میں قبول فرمائی ہے۔

(۶۶۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَيُّمَا مُسْتَلْحَقٍ اسْتَلْحَقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ قَضَى إِنْ كَانَ مِنْ حُرَّةٍ تَزَوَّجَهَا أَوْ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا فَقَدْ لِحَقَ بِمَا اسْتَلْحَقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ حُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ عَاهَرَ بِهَا لَمْ يَلْحَقْ بِمَا اسْتَلْحَقَهُ وَإِنْ كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ وَهُوَ ابْنُ زَنِيَةٍ لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً. [قال الألبانی حسن (ابوداود: ۲۲۶۵، و ۲۲۶۶، ابن ماجة: ۲۷۴۶)]. [انظر: ۷۰۴۲].

(۶۶۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو بچہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کے نسب میں شامل کیا جائے جس کا دعویٰ مرحوم کے ورثاء نے کیا ہو، اس کے متعلق نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر وہ آزاد عورت سے ہو جس سے مرنے والے نے نکاح کیا ہو، یا اس کی ملوکہ باندی سے ہو تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت ہو جائے گا اور اگر وہ کسی آزاد عورت یا باندی سے گناہ کا نتیجہ ہے تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت نہ ہوگا، اگرچہ خود اس کا باپ ہی اس کا دعویٰ کرے، وہ زنا کی پیداوار اور اپنی ماں کا بیٹا ہے اور اس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے خواہ وہ کوئی بھی لوگ ہوں، آزاد ہوں یا غلام۔

(۶۷۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ذَوِي أَرْحَامٍ أَصِلُ وَيَقْطَعُونِي وَأَعْفُو وَيَظْلِمُونَ وَأُحْسِنُ وَيُسِيئُونَ أَفَأَكْفِيهِمْ قَالَ لَا إِذَا تَتْرَكُونَ جَمِيعًا وَلَكِنْ خُذْ بِالْفَضْلِ وَصِلْهُمْ فَإِنَّهُ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ ظَهِيرٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا كُنْتَ عَلَى ذَلِكَ. [انظر: ۶۹۴۲].

(۶۷۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے رشتہ داری جوڑتا ہوں، وہ توڑتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں، وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں، وہ میرے ساتھ برا کرتے ہیں، کیا میں بھی ان کا بدلہ دے سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، ورنہ تم سب کو چھوڑ دیا جائے گا، تم فضیلت والا پہلو اختیار کرو، اور ان سے صلہ رحمی کرو، اور جب تک تم ایسا کرتے رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ مستقل ایک معاون لگا رہے گا۔

(۶۷۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَةُ رَجُلٍ حَضَرَهَا بَدْعَاءُ وَصَلَاةٌ فَذَلِكَ رَجُلٌ دَعَا رَبَّهُ إِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِسُكُوتٍ وَإِنْصَاتٍ فَذَلِكَ هُوَ حَقُّهَا وَرَجُلٌ يَحْضُرُهَا يَلْعُو فَذَلِكَ حَظُّهُ مِنْهَا. [انظر: ۷۰۰۲].

(۶۷۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ میں تین قسم کے لوگ آتے ہیں، ایک آدمی تو وہ ہے جو نماز

اور دعاء میں شریک ہوتا ہے، اس آدمی نے اپنے رب کو پکار لیا، اب اس کی مرضی ہے کہ وہ اسے عطاء کرے یا نہ کرے، دوسرا آدمی وہ ہے جو خاموشی کے ساتھ آکر اس میں شریک ہو جائے، یہی اس کا حق ہے، اور تیسرا آدمی وہ ہے جو بیکار کاموں میں لگا رہتا ہے، یہ اس کا حصہ ہے۔

(۶۷۰۲) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَقَدْ جَلَسْتُ أَنَا وَأَخِي مَجْلِسًا مَا أَحْبَبَ أَنْ لِي بِهِ حُمْرَ النَّعَمِ أَقْبَلْتُ أَنَا وَأَخِي وَإِذَا مَشِيخَةٌ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ عِنْدَ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهِ فَكُفَرْنَا أَنْ نَفُوقَ بَيْنَهُمْ فَجَلَسْنَا حَجْرَةً إِذْ ذَكَرُوا آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَتَمَارَوْا فِيهَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغَضَّبًا قَدْ احْمَرَّتْ وَجْهَهُ يَرْمِيهِمْ بِالتُّرَابِ وَيَقُولُ مَهْلًا يَا قَوْمُ بِهِذَا أَهْلَيْكَ الْإِمَمُ مِنْ قَلْبِكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَضَرَبَهُمُ الْكُتُبُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ إِنَّ الْقُرْآنَ لَمْ يَنْزِلْ يَكْذِبُ بَعْضُهُ بَعْضًا بَلْ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَمَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَأَعْمَلُوا بِهِ وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَوَدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ [أخرجہ عبدالرزاق (۲۳۶۷) قال شعيب صحيح وهذا اسناد حسن] . [انظر ۶۷۴۱، ۶۸۴۵]

(۶۷۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں اور میرا بھائی ایسی مجلس میں بیٹھے ہیں کہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹ بھی ملنا پسند نہیں ہے، ایک دفعہ میں اپنے بھائی کے ساتھ آیا تو کچھ بزرگ صحابہ رضی اللہ عنہم مسجد نبوی کے کسی دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے ان کے درمیان گھس کر تفریق کرنے کو اچھا نہیں سمجھا اس لئے ایک کونے میں بیٹھ گئے، اس دوران صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قرآن کی ایک آیت کا تذکرہ چھیڑا اور اس کی تفسیر میں ان کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا، یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہونے لگیں، نبی ﷺ، غضب ناک ہو کر باہر نکلے، آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور آپ ﷺ مٹی پھینک رہے تھے اور فرما رہے تھے لوگو! رک جاؤ، تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں کہ انہوں نے اپنے انبیاء کے سامنے اختلاف کیا اور اپنی کتابوں کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر مارا، قرآن اس طرح نازل نہیں ہوا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کی تکذیب کرتا ہو، بلکہ وہ ایک دوسرے کی تصدیق کرتا ہے، اس لئے تمہیں جتنی بات کا علم ہو، اس پر عمل کر لو اور جو معلوم نہ ہو تو اسے اس کے عالم سے معلوم کر لو۔

(۶۷۰۳) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ الْمَرْءُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ لَعَنَ اللَّهُ دِينًا أَنَا أَكْبَرُ مِنْهُ يَعْنِي التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ . [انظر ۶۹۸۵]

(۶۷۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تقدیر پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، خواہ وہ اچھی ہو یا بری۔

(۶۷.۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَنْحَرَ مِائَةَ بَدَنَةٍ وَأَنَّ هِشَامَ بْنَ الْعَاصِي نَحَرَ حِصَّتَهُ خَمْسِينَ بَدَنَةً وَأَنَّ عَمْرًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا أَبُوكَ فَلَوْ كَانَ أَقْرَبَ بِالتَّوْحِيدِ فَصُنْتُ وَتَصَدَّقْتُ عَنْهُ نَفَعَهُ ذَلِكَ. [قال

الالبانی حسن (۲۸۸۳)]

(۶۷.۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عاص بن وائل نے زمانہ جاہلیت میں سواون قربان کرنے کی منت مانی تھی، اس کے ایک بیٹے ہشام بن عاص نے اپنے حصے کے پچاس اونٹ قربان کر دیے، دوسرے بیٹے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارے باپ نے توحید کا اقرار کر لیا ہوتا تو تم اس کی طرف سے جو بھی روزہ اور صدقہ کرتے اسے ان کا نفع ہوتا (لیکن چونکہ اس نے اسلام قبول نہیں کیا اس لئے اسے کیا فائدہ ہوگا)

(۶۷.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ فِي هَبْتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَائِدُ فِي هَبْتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَبْتِهِ. [قال

الالبانی حسن صحيح (ابن ماجة، ۲۳۷۸، النسائی ۶۰/۲۶۴). قال شعيب حسن]

(۶۷.۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنا ہدیہ واپس نہ مانگے سوائے باپ اپنے بیٹے سے، اور ہدیہ دے کر واپس لینے والا ایسے ہے جیسے قی کر کے اسے چاٹ لینے والا۔

(۶۷.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الْمُلُوطِيَّةُ الصُّغْرَى يَعْنِي الرَّجُلُ يَأْتِي أُمَّرَأَتَهُ فِي دُبْرِهَا. [الخرجه الطيالسي (۲۲۶۶)]

قال شعيب: حسن [انظر ۶۹۶۷، ۶۹۶۸]

(۶۷.۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے سوراخ میں آتا ہے، وہ ”ملوطت صغریٰ“ کرتا ہے۔

(۶۷.۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أُمَّ أَدَةَ أَمَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا كَانَ يَطْنِي لَهْ وَعَاءً وَحِجْرِي لَهْ جِوَاءً وَلَدْنِي لَهْ سِقَاءً وَزَعَمَ أَبُوهُ أَنَّهُ يَنْزِعُهُ مِنِّي قَالَ أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تُنْكِحِي. [قال البلبانی: حسن (ابوداود: ۲۲۷۶)]

[انظر: ۶۸۹۳]

(۶۷.۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرا یہ بیٹا ہے، میرا پیٹ اس کا برتن تھا، میری گود اس کا گہوارہ تھی اور میری چھاتی اس کے لئے سیرابی کا ذریعہ تھی، لیکن اب اس کا باپ کہہ رہا ہے کہ وہ اسے مجھ سے چھین لے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک تم کہیں اور شادی نہیں کرتیں، اس پر تمہارا حق زیادہ ہے۔

(۶۷۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَابْسُوا فِي غَيْرِ مَخِيلَةٍ وَلَا سَرَفٍ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تَرَى نِعْمَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ. [راجع: ۶۶۹۵].

(۶۷۰۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کھاؤ پیو، صدقہ کرو، اور پہنو لیکن تکبر نہ کرو اور اسراف بھی نہ کرو، اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمتوں کا اثر اس کے بندے پر ظاہر ہو۔

(۶۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حَبَاءٍ أَوْ عِدَّةٍ قُلِّ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ نَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهِ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُه [قال الألبانی: ضعيف (ابوداؤد: ۲۱۲۹، ابن ماجہ: ۱۹۵۵، النسائی: ۱۲۰/۶۰) قال شعيب: حسن]

(۶۷۰۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت مہر، تحنہ یا ہدیہ کے بدلے نکاح کرے تو نکاح سے قبل ہونے کی صورت میں وہ اسی کی ملکیت ہوگا، اور نکاح کا بندھن بندھ جانے کے بعد وہ اس کی ملکیت میں ہوگا جسے دیا گیا ہو، اور کسی آدمی کا اکرام اس وجہ سے کہ اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے اس کا اکرام کیا جائے۔

(۶۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ زَيْنَبًا أبا رُوحٍ وَجَدَ غُلَامًا لَهُ مَعَ حَارِثَةَ لَهُ فَجَدَعَ أَنْفَهُ وَجَهَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكَ قَالَ زَيْنَبُ فَقَدْ عَاهَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَوْلَى مَنْ أَنَا قَالَ مَوْلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَأَوْصَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ وَصِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ نَحْرِي عَلَيْكَ النَّفَقَةَ وَعَلَى عِيَالِكَ فَأَجْرَاهَا عَلَيْهِ حَتَّى قُبِضَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا اسْتَخْلَفَ عُمَرُ جَاءَهُ فَقَالَ وَصِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ مِصْرَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى صَاحِبِ مِصْرَ أَنْ يُعْطِيَهُ أَرْضًا يَا كُلُّهَا. [قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۴۵۱۹، ابن ماجہ: ۲۶۸۰). قال شعيب: حسن لغيره. و هذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۷۰۹۶].

(۶۷۱۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو روح ”جس کا اصل نام زیناب تھا“ نے اپنے غلام کو ایک باندی کے ”ساتھ“ پایا، اس نے اس غلام کی ناک کاٹ دی اور اسے خنسی کر دیا، وہ نبی ﷺ کے پاس آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا تیرے ساتھ یہ سلوک کس نے کیا؟ اس نے زیناب کا نام لیا، نبی ﷺ نے اسے بلوایا اور اس سے پوچھا کہ تم نے یہ حرکت کیوں کی؟ اس

نے سارا واقعہ ذکر کر دیا، نبی ﷺ نے غلام سے فرمایا جا تو آزاد ہے، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! میرا آزاد کرنے والا کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو اللہ اور اس کے رسول کا آزاد کردہ ہے، اور نبی ﷺ نے مسلمانوں کو بھی اس کی وصیت کر دی۔

جب نبی ﷺ کا وصال ہو گیا تو وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی ﷺ کی وصیت کا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا ہاں! مجھے یاد ہے، ہم تیرا اور تیرے اہل و عیال کا نفقہ جاری کر دیتے ہیں، چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کا نفقہ جاری کر دیا، پھر جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو وہ پھر آیا اور نبی ﷺ کی وصیت کا ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا ہاں! یاد ہے، تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ اس نے ”مصر“ کا نام لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گورنر مصر کے نام اس مضمون کا خط لکھ دیا کہ اسے اتنی زمین دے دی جائے کہ جس سے یہ کھاپی سکے۔

(۶۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ إِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ سِنَّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ قَالَ مُحَمَّدٌ وَسَمِعْتُ مَكْحُولًا يَقُولُ وَلَا يَذْكُرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَوْرَعَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ. [راجع، ۶۶۶۳]

(۶۷۱۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر انگلی میں دس اونٹ واجب ہیں، ہر دانت میں پانچ اونٹ ہیں، اور سب انگلیاں بھی برابر ہیں اور تمام دانت بھی برابر ہیں۔

(۶۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ أَنَّ عَمْرٍو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنَدَ إِلَى بَيْتٍ فَوَعِظَ النَّاسَ وَذَكَرَهُمْ قَالَ لَا يُصَلِّي أَحَدٌ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ مَسِيرَةَ ثَلَاثٍ وَلَا تَتَقَدَّمَ امْرَأَةٌ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا. [راجع، ۶۶۸۱]

(۶۷۱۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ سے ٹیک لگا کر لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کوئی شخص عصر کی نماز کے بعد رات تک نوافل نہ پڑھے، اور نہ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک، نیز کوئی عورت تین دن کی مسافت کا محرم کے بغیر سفر نہ کرے، اور کسی عورت سے اس کی چھو بھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

(۶۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْعُقُوقَ وَكَانَتْ كَرِهَةً إِلَّا سَمَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَسْأَلُكَ عَنْ أَحَدِنَا يُولَدُ لَهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَنْسَكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَفْعَلْ عَنِ الْغُلَامِ شَتَانِ مَكْفَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْفَرَعِ قَالَ وَالْفَرَعُ حَقٌّ وَأَنْ تَتْرُكَهُ حَتَّى يَكُونَ شُغْرَبًا أَوْ شُغْرُوبًا ابْنُ مَحَاضٍ أَوْ ابْنُ لَبُونٍ فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ يُلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ

وَتُكْفِيءُ إِنَّا نَكَ وَتَوَلَّه نَافَتَكَ وَقَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْعَتِيرَةِ فَقَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَا الْعَتِيرَةُ قَالَ كَانُوا يَذْبَحُونَ فِي رَجَبٍ شَاةً فَيَطْبَحُونَ وَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ. [قال الألباني: حسن (ابوداود):

[۲۸۴۲، النسائي: ۱۶۲/۷] [انظر: ۶۷۵۹، ۶۸۲۲]

(۶۷۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے ”عقیقہ“ کے متعلق سوال کیا، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ عقوق (نافرمانی) کو پسند نہیں کرتا، گویا نبی ﷺ نے لفظی مناسبت کو اچھا نہیں سمجھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ سے اپنی اولاد کے حوالے سے سوال کر رہے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنی اولاد کی طرف سے قربانی کرنا چاہے، وہ لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کر دے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کر لے۔

پھر کسی نے اونٹ کے پہلے بچے کی قربانی کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ برحق ہے لیکن اگر تم اسے جوان ہونے تک چھوڑ دو کہ وہ دو تین سال کا ہو جائے، پھر تم اسے کسی کو فی سبیل اللہ سواری کے لئے دے دو، یا بیواؤں کو دے دو تو یہ زیادہ بہتر ہے اس بات سے کہ تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت اس کے بالوں کے ساتھ لگاؤ، اپنا برتن الٹ دو اور اپنی اونٹنی کو پاگل کر دو، پھر کسی نے ”عتیرہ“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا عتیرہ برحق ہے۔

کسی نے عمرو بن شعیب سے عتیرہ کا معنی پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ لوگ ماہ رجب میں بکری ذبح کر کے اسے پکا کر خود بھی کھاتے تھے اور دوسروں کو بھی کھلاتے تھے۔

(۶۷۱۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا مُقْتَرِنَانِ يَمْشِيَانِ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الْقِرَانِ قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرْنَا أَنْ نَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ مُقْتَرِنَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هَذَا نَذْرًا فَقَطَعَ قِرَانَهُمَا قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتِغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

(۶۷۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دو آدمیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ چمٹ کر بیت اللہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے پوچھا کہ اس طرح چمٹ کر چلنے کا کیا مطلب؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم نے یہ مت مانی تھی کہ اسی طرح بیت اللہ تک چل کر جائیں گے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ منت نہیں ہے اور ان دونوں کی اس کیفیت کو ختم کروادیا، سرتج اپنی حدیث میں یہ بھی کہتے ہیں کہ نذر اس چیز کی ہوتی ہے جس کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کی جائے۔

(۶۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرُجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْصُ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَاءٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا كَانَ يُلْفَنُ أَوْ مَكْلَفٌ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ. [راجع: ۶۶۶۱]

(۶۷۱۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا وعظ صرف وہی شخص کہہ سکتا ہے جو امیر ہو، یا اسے اس کی اجازت دی گئی ہو یا ریا کار۔

(۶۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نَصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى. [قال الألبانی حسن (۴۵۴۲)، ابن ماجہ، ۲۶۴۴، النسائی: (۴۵/۸)] - [راجع: ۶۶۶۳].

(۶۷۱۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ان کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی ہوگی۔

(۶۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دَفَعَ إِلَى أَوْلِيَائِهِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَانُوا قَتَلُوهُ وَإِنْ شَاؤُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خِلْفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعُمِدِ وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ [راجع، ۶۶۶۳].

(۶۷۱۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو عمداً قتل کر دے، اسے مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے گا، اگر وہ چاہیں تو اسے بدلے میں قتل کر دیں اور چاہیں تو دیت لے لیں جو تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس حاملہ اونٹنیوں پر مشتمل ہوگی، یہ قتل عمد کی دیت ہے اور جس چیز پر فریقین کے درمیان صلح ہو جائے وہ ورثاء مقتول کو ملے گی اور یہ سخت دیت ہے۔

(۶۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شِبْهِ الْعُمِدِ مَغْلُظٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعُمِدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَذَلِكَ أَنْ يَنْزُو الشَّيْطَانُ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فَيَكُونُ رَمِيًّا فِي عِمِّيًّا فِي غَيْرِ فِتْنَةٍ وَلَا حَمَلٍ سِلَاحٍ [راجع: ۶۶۶۳].

(۶۷۲۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قتل شہر عمد کی دیت بھی قتل عمد کی دیت کی طرح مغلظ ہوگی (جس کی تفصیل گذشتہ حدیث میں گزری) البتہ اس صورت میں قاتل کو قتل نہیں کیا جاسکے گا، اور اس کی صورت یہ ہے کہ شیطان لوگوں کے درمیان کوڈ پڑے اور بغیر کسی امتحان کے یا اسلحہ اٹھانے کے اندھا دھند تیر اندازی شروع ہو جائے۔

(۶۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى مَنْ قُتِلَ خَطَأً فِدْيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۶۶۶۳].

(۶۷۲۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جو شخص خطاء مارا جائے، اس کی دیت سواونٹ ہوگی۔

(۶۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَائِمًا فَوَجَدَ تَمْرَةً تَحْتَ جَنْبِهِ فَأَخَذَهَا فَأَكَلَهَا ثُمَّ جَعَلَ يَتَصَوَّرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَفَرَغَ لِدَلِكَ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ تَمْرَةً تَحْتَ جَنْبِي فَأَكَلْتُهَا فَخَشِيتُ أَنْ تَكُونَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ [راجع: ۶۶۹۱].

(۶۷۲۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور پائی، نبی ﷺ نے اسے کھالیا پھر رات کے آخری حصے میں آپ ﷺ بے چین ہونے لگے، جس پر نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ گھبرا گئیں، نبی ﷺ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور ملی تھی جسے میں نے کھالیا تھا، اب مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ صدقہ کی کھجور نہ ہو۔

(۶۷۲۱) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَفْقَةً خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَفَارِقَهُ خَشِيَةً أَنْ يَسْتَقِيلَهُ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی حسن (ابو داود: ۳۴۵۶، الترمذی: ۱۲۴۷، النسائی: ۲۵۱/۷)].

صحيح لغيره دون: يستقبله وهذا اسناده حسن.

(۶۷۲۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بایع اور مشتری جب تک جدا نہ ہو جائیں، ان کا اختیار منفع باقی رہتا ہے، الا یہ کہ معاملہ اختیار کا ہو، اور کسی کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے ساتھ کسی سے اس ڈر سے جلدی جدا ہو جائے کہ کہیں یہ اقالہ ہی نہ کر لے (بیع ختم ہی نہ کر دے)۔

(۶۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو كَتَبَ إِلَى عَامِلٍ لَهُ عَلَى أَرْضٍ لَهُ أَنْ لَا تَمْنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِمَنْعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلْبِ مَنَعَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَضْلَهُ

(۶۷۲۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنی زمین میں کام کرنے والے کی طرف ایک مرتبہ خط لکھا کہ زائد پانی سے کسی کو مت روکنا، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص زائد پانی یا زائد گھاس کسی کو دینے سے روکتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس سے اپنا فضل روک لے گا۔

(۶۷۲۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكُ أَخْبَرَنِي الثَّقَفُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ [أخرجه مالك في الموطأ (۳۷۷)].

(۶۷۲۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے بیعانہ کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۶۷۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقٍ [راجع: ۶۶۶۳].

(۶۷۲۴) حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو ہم پر اسلحہ اٹھاتا ہے یا راستہ میں گھات لگاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۶۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عُمَرُو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأُفْتِنِي فِي صَيْدِهَا فَقَالَ إِنْ كَانَتْ لَكَ كِلَابٌ مُكَلَّبَةٌ فَكُلْ مِمَّا أُمْسَكْتَ عَلَيْكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذِكْيٌ وَغَيْرُ ذِكْيٍ قَالَ ذِكْيٌ وَغَيْرُ ذِكْيٍ قَالَ وَإِنْ أَكَلْتُ مِنْهُ قَالَ وَإِنْ أَكَلْتُ مِنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ كُلْ مَا أُمْسَكْتَ عَلَيْكَ قَوْسُكَ قَالَ ذِكْيٌ وَغَيْرُ ذِكْيٍ قَالَ ذِكْيٌ وَغَيْرُ ذِكْيٍ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنِّي قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنْكَ مَا لَمْ يَصِلْ يَعْغِيهِ أَوْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ غَيْرِ سَهْمِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي آيَةِ الْمَحْجُوسِ إِذَا اضْطُرَرْنَا إِلَيْهَا قَالَ إِذَا اضْطُرَرْتُمْ إِلَيْهَا فَاغْسِلُوهَا بِالْمَاءِ وَأَطْبَحُوهَا فِيهَا. [قال الألساني حسن لکن قوله ((اَکَل مِنْهُ)) منکر (ابوداؤد: ۲۸۵۷، النسائی: ۱۹۱/۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]

(۶۷۲۵) حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے پاس کچھ سدھائے ہوئے کتے ہیں، ان کے ذریعے شکار کے بارے مجھے فتویٰ دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارے کتے سدھائے ہوئے ہوں تو وہ تمہارے لیے جو شکار کریں تم اسے کھا سکتے ہو، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! خواہ اسے ذبح کروں یا نہ کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! انہوں نے پوچھا اگرچہ کتا بھی اس میں سے کچھ کھالے؟ فرمایا ہاں!

انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! کمان کے بارے بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کمان کے ذریعے (مراد تیر ہے) تم جو شکار کرو، وہ بھی کھا سکتے ہو، انہوں نے پوچھا کہ خواہ ذبح کروں یا نہ کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! انہوں نے پوچھا اگرچہ وہ میری نظروں سے اوجھل ہو جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ (جب تم شکار کے پاس پہنچو تو) وہ گڑ نہ چکا ہو یا اس میں تمہارے تیر کے علاوہ کسی اور چیز کا نشان نہ ہو، انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جو سیوں کے برتن کے بارے بتائیے جب کہ انہیں استعمال کرنا ہماری مجبوری ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم انہیں استعمال کرنے پر مجبور ہو تو انہیں پانی سے دھو کر پھر اس میں پکا سکتے ہو۔

(۶۷۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ كَتَبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَةَ أَوْاقٍ فَهُوَ عَبْدٌ وَأَيُّمَا عَبْدٍ كَتَبَ عَلَى مِائَةِ دِينَارٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَةَ دَنَابِيرٍ فَهُوَ عَبْدٌ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ عَبَّاسُ الْجَزَرِيُّ كَانَ فِي النُّسخَةِ عَبَّاسُ الْجَوْبَرِيُّ فَأَصْلَحَهُ أَبِي كَمَا قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الْجَزَرِيُّ [راجع: ۶۶۶۶]

(۶۷۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس غلام نے سو اوقیہ بدل کتابت اداء کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا ہو اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آنکہ مکمل ادائیگی کر دے) اس طرح وہ غلام جو سو

دینار پر کتابت کرے اور دس دینار کو چھوڑ کر باقی سب ادا کر دے تب بھی وہ غلام ہی رہے گا۔

(۶۷۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَجُوزُ لِمَرْأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا [راجع: ۶۶۸۱]۔

(۶۷۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی عورت کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ قبول کرنے کی اجازت نہیں۔

(۶۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ

(۶۷۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَجَاءَتْهُ وَفُودٌ هَوَازِنٌ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا أَصْلُ وَعَشِيرَةٌ فَمَنْ عَلَيْنَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ قَدْ نَزَلَ بِنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَحْفَى عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوا بَيْنَ نِسَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَأَبْنَائِكُمْ قَالُوا خَيْرَتُنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَأَمْوَالِنَا نَخْتَارُ أَبْنَانَا فَقَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَبِالْمُؤْمِنِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسَائِنَا وَأَبْنَائِنَا قَالَ فَفَعَلُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ عُبَيْدُ بْنُ بَدْرٍ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي قُرَازَةَ فَلَا وَقَالَ الْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مُرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا فَقَالَتِ الْحَيَّانُ كَذَبْتَ بَلْ هُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيْنَهُمْ نِسَاءَهُمْ وَأَبْنَاءَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ بِشَيْءٍ مِنَ الْفَيْءِ فَلَهُ عَلَيْنَا سِتَّةَ قَرَانِصٍ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيئُهُ اللَّهُ عَلَيْنَا ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَتَعَلَّقَ بِهِ النَّاسُ يَقُولُونَ أَفِيسُمْ عَلَيْنَا فَبَيْنَا بَيْنَنَا حَتَّى الْجَنُوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطَطَتْ رِدَاءَهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي فَوَاللَّهِ لَوْ كَانَ لَكُمْ بَعْدُ شَجَرٌ يَهَامَةُ نَعَمْ لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تُلْفُونِي بِحَيْلٍ وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ دَنَا مِنْ بَعِيرِهِ فَأَخَذَ وَبَرَةً مِنْ سَنَامِهِ فَجَعَلَهَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ رَفَعَهَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ لِي مِنْ هَذَا الْفَيْءِ وَلَا هَذِهِ إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَرُدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ يَكُونُ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَارًا وَنَارًا وَشَنَارًا فَقَامَ رَجُلٌ مَعَهُ كَبَّةٌ مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَذْتُ هَذِهِ أَصْلَحَ بِهَا بَرْدَعَةٌ يَبْعِيرُ لِي ذَبَرَ قَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي

عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا إِذْ بَلَغْتُ مَا أَرَى فَلَا أَرَبَ لِي بِهَا وَنَبَذَهَا. [قال الألبانی حسن (ابوداؤد: ۲۶۹۴، ۲۶۶۲/۶، و ۱۳۱/۷)] [انظر: ۷۰۳۷].

(۶۷۲۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر جب بنو ہوازن کا وفد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں بھی وہاں موجود تھا، وفد کے لوگ کہنے لگے اے محمد ﷺ! ہم اصل نسل اور خاندانی لوگ ہیں، آپ ہم پر مہربانی کیجئے، اللہ آپ پر مہربانی کرے گا، اور ہم پر جو مصیبت آئی ہے، وہ آپ پر مخفی نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اپنی عورتوں اور بچوں اور مال میں سے کسی ایک کو اختیار کر لو، وہ کہنے لگے کہ آپ نے ہمیں ہمارے حسب اور مال کے بارے میں اختیار دیا ہے، ہم اپنی اولاد کو مال پر ترجیح دیتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہوگا وہی تمہارے لیے ہوگا، جب میں ظہر کی نماز پڑھ چکوں تو اس وقت اٹھ کر تم لوگ یوں کہنا کہ ہم اپنی عورتوں اور بچوں کے بارے میں نبی ﷺ سے مسلمانوں کے سامنے اور مسلمانوں سے نبی ﷺ کے سامنے سفارش کی درخواست کرتے ہیں۔

چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، نبی ﷺ نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہے وہی تمہارے لیے ہے، مہاجرین کہنے لگے کہ جو ہمارے لیے ہے وہی نبی ﷺ کے لیے ہے، انصار نے بھی یہی کہا، عیینہ بن بدر کہنے لگا کہ جو میرے لیے اور بنو فزارہ کے لیے ہے وہ نہیں، اقرع بن حابس نے کہا کہ میں اور بنو تمیم بھی اس میں شامل نہیں، عباس بن مرداس نے کہا کہ میں اور بنو سلیم بھی اس میں شامل نہیں، ان دونوں قبیلوں کے لوگ بولے تم غلط کہتے ہو، یہ نبی ﷺ کے لیے ہے، نبی ﷺ نے فرمایا لوگو! انہیں ان کی عورتیں اور بچے واپس کر دو، جو شخص مال غنیمت کی کوئی چیز اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے تو ہمارے پاس سب سے پہلا جو مال غنیمت آئے گا اس میں سے اس کے چھ حصے ہمارے ڈے ہیں۔

یہ کہہ کر نبی ﷺ اپنی سواری پر سوار ہو گئے اور کچھ لوگ نبی ﷺ کے ساتھ چٹ گئے اور کہنے لگے کہ ہمارے درمیان مال غنیمت تقسیم کر دیجئے، یہاں تک کہ انہوں نے نبی ﷺ کو بول کے ایک درخت کے نیچے پناہ لینے پر مجبور کر دیا، اسی اثناء میں آپ ﷺ کی رداء مبارک بھی کسی نے چھین لی، نبی ﷺ نے فرمایا میری چادر مجھے واپس دے دو، بخدا! اگر تہامہ کے درختوں کی تعداد کے برابر جانور ہوتے تب بھی میں انہیں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا، پھر بھی تم مجھے بخیل، بزدل یا جھوٹا نہ پاتے، اس کے بعد نبی ﷺ اپنے اونٹ کے قریب گئے، اور اس کے کوہان سے ایک بال لیا اور اسے اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی سے پکڑا اور اسے بلند کر کے فرمایا لوگو! غنم کے علاوہ اس مال غنیمت میں میرا کوئی حصہ نہیں ہے، یہ بال بھی نہیں اور غنم بھی تم پر ہی لوٹا دیا جاتا ہے، اس لیے اگر کسی نے سوئی دھاگہ بھی لیا ہو تو وہ واپس کر دے کیونکہ مال غنیمت میں خیانت قیامت کے دن اس خائن کے لیے باعث شرمندگی اور جہنم میں جانے کا ذریعہ اور بدترین عیب ہوگی۔

یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا جس کے پاس بالوں کا ایک گچھا تھا، اور کہنے لگا کہ میں نے یہ اس لیے لیے ہیں تاکہ اپنے اونٹ کا پالان صحیح کر لوں، نبی ﷺ نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہے وہی تمہارے لیے بھی ہے، وہ کہنے لگا یا

مُسْلِمُ أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْطَا الْأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ أُمَّتِي لَا يَقُولُونَ لِلظَّالِمِ مِنْهُمْ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ [راجع: ۶۵۲۳]

(۶۷۷۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈر رہی ہے تو ان سے رخصت ہوگئی۔ (ضمیر کی زندگی یا دعاؤں کی قبولیت)

(۶۷۷۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ أَبِي قَالَ حَسَنُ الْأَشْيَبِ رَاشِدُ أَبُو يَحْيَى الْمَعَاوِرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا غَنِيْمَةٌ مَجَالِسِ الذِّكْرِ قَالَ غَنِيْمَةٌ مَجَالِسِ الذِّكْرِ الْجَنَّةُ [راجع: ۶۶۵۱]

(۶۷۷۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجالس ذکر کی غنیمت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجالس ذکر کی غنیمت جنت ہے۔

(۶۷۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَبَزِيدُ بْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ قَالَ يَزِيدُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ [راجع: ۶۵۳۲]

(۶۷۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۶۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ [راجع: ۶۷۷۹]

(۶۷۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۶۷۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لَابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ [راجع: ۶۷۶۹]

(۶۷۸۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جس خاتون کا (نکاح یا خرید کے ذریعے) مالک نہ ہو، اسے طلاق دینے کا بھی حق نہیں رکھتا، اپنے غیر مملوک کو آزاد کرنے کا بھی انسان کو کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی غیر مملوک چیز کی منت ماننے کا اختیار ہے اور نہ ہی غیر مملوک چیز میں اس کی قسم کا کوئی اعتبار ہے۔

(۶۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ طَلَاقٌ وَلَا بَيْعٌ وَلَا عِتْقٌ وَلَا وَفَاءٌ نَذْرٍ فِيمَا لَا يَمْلِكُ [راجع: ۶۷۸۱]

(۶۷۸۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جس چیز کا (نکاح یا خرید کے ذریعے) مالک نہ ہو، اسے طلاق دینے، بیچنے، آزاد کرنے یا منت پوری کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔

تَقْبَلُ صَلَاتَهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ تَابَ لَمْ يَنْبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُسْقِيَهُ مِنْ عَيْنِ حَبَالٍ قِيلَ وَمَا عَيْنُ حَبَالٍ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ.

(۶۷۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب پی کر مدہوش ہو جائے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اگر دوبارہ شراب پیئے تو پھر چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اگر دوبارہ پیئے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی، اگر وہ توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ کو قبول نہیں کرے گا اور اللہ پر حق ہے کہ اسے شمشہ خبال کا پانی پلائے، کسی نے پوچھا کہ شمشہ خبال سے کیا مراد ہے تو فرمایا اہل جہنم کی پیپ۔

(۶۷۷۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعَ الرَّحِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا حُجْنَةٌ كَحُجْنَةِ الْمِغْزَلِ تَكَلِّمُ بِلِسَانٍ طَلْقِي ذَلِكَ فَتَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا وَتَقْطَعُ مَنْ قَطَعَهَا وَقَالَ عَفَّانُ الْمِغْزَلُ وَقَالَ بِاللَّسِنَةِ لَهَا. [أخرجه ابن أبي شيبة: ۳۵۰/۸ اسنادہ ضعیف] [انظر: ۶۹۵۰]

(۶۷۷۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ”رحم“ کو چرنے کی طرح ٹیڑھی شکل میں پیش کیا جائے گا اور وہ انتہائی فصیح و بلیغ زبان میں گفتگو کر رہا ہوگا، جس نے اسے جوڑا ہوگا وہ اسے جوڑ دے گا اور جس نے اسے توڑا ہوگا، وہ اسے توڑ دے گا۔

(۶۷۷۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ يَزِيدَ أَحْمَى مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَيْفِ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ يَحْيَى قَالَ فِي سَبْعٍ لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَهُ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ وَقَالَ كَيْفَ أَصُومُ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَيُكْتَبُ لَكَ أَجْرُ سَعَةِ أَيَّامٍ قَالَ إِنْ أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ يَوْمَيْنِ وَيُكْتَبُ لَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ حَتَّى بَلَغَ خُمُسَةَ أَيَّامٍ. [راجع: ۶۵۳۵]

(۶۷۷۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا میں کتنے دن میں ایک قرآن پڑھا کروں؟ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور کہا کہ سات دن میں، اور تین دن سے کم میں پڑھنے والا اسے نہیں سمجھتا، میں نے پوچھا کہ روزے کس طرح رکھوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے تین روزے رکھا کرو، ایک روزہ دس دن کی طرف سے ہو جائے گا اور تمہارے لیے نوایام کا اجر مزید لکھا جائے گا، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دس دن میں دو روزے رکھ لیا کرو، اور تمہارے لیے آٹھ ایام کا اجر لکھا جائے گا، یہاں تک کہ نبی ﷺ پانچ دن تک پہنچ گئے۔

(۶۷۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ فَضْرَبَ عَلَى الْحَسَنِ وَقَالَ عَنْ ابْنِ مُسْلِمٍ وَإِنَّمَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ

(۱۹۷۹)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن خزيمة (۲۱۰۹)۔ [راجع: ۶۵۲۷]۔

(۶۷۶۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم ہمیشہ روزہ رکھتے ہو، جب تم ہمیشہ روزہ رکھو گے اور رات کو قیام کرو گے تو آنکھیں غالب آ جائیں گی اور نفس کمزور ہو جائے گا، ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا ہر مہینے صرف تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر حضرت داؤد کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے۔

(۶۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَقَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا. [راجع: ۶۵۲۳، ۶۵۰۴]

(۶۷۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، پھر حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نیز فرمایا کہ نبی ﷺ بے تکلف یا تکلف بے حیائی کرنے والے نہ تھے، اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے میرے نزدیک سب سے محبوب لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(۶۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ الْأَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ [صححه البخاری (۳۴)، ومسلم (۵۸)، وابن حبان (۲۵۴)]۔ [انظر: ۶۸۸۴]

(۶۷۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چار چیزیں جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان چاروں میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو اس میں نفاق کا ایک شعبہ موجود ہے جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب عہد کرے تو بد عہدی کرے، جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

(۶۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ طَلَاقٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عَتَاقٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

(۶۷۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَكَانَ لَا يَأْتِيهَا كَانَ يَشْغَلُهُ الصَّوْمُ وَالصَّلَاةُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَمَا زَالَ بِهِ حَتَّى قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَقَالَ لَهُ اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ خَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ حَتَّى قَالَ اقْرَأْ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ شِرَّتُهُ إِلَى سِتْنِي فَقَدْ أَفْلَحَ وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ هَلَكَ. [راجع: ۶۴۷۷]

(۶۷۶۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے قریش کی ایک خاتون سے شادی کر لی، لیکن نماز، روزے کی طاقت اور شوق کی وجہ سے انہوں نے اس کی طرف کوئی توجہ ہی نہیں کی۔

نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، اور فرمایا مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے پندرہ دن، پھر میرے کہنے پر سات، حتیٰ کہ تین دن کا فرمادیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا ہر عمل میں ایک تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا ایک انقطاع ہوتا ہے، یا سنت کی طرف یا بدعت کی طرف، جس کا انقطاع سنت کی طرف ہو تو وہ ہدایت پا جاتا ہے اور جس کا انقطاع کسی اور چیز کی طرف ہو تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

(۶۷۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالذَّكَاءُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ [راجع: ۶۵۴۴]۔

(۶۷۶۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۶۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ وَكَانَ صَدُوقًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ فَإِذَا صُمْتَ الدَّهْرَ وَقُمْتَ اللَّيْلَ هَجَمْتَ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهَشَتْ لَهُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ أَبَدًا صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمَ الدَّهْرِ كُلِّهِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَقْرُ إِذَا لَأَقَى وَقَالَ رَوْحٌ نَهَشَتْ لَهُ النَّفْسُ. [صححه البخاری]

(۶۷۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي السُّجُودِ نَحْوَ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِي فِي سُجُودِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُولُ رَبِّ لَمْ تَعَذِّنِي هَذَا وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ رَبِّ لَمْ تَعَذِّنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا صَلَّيْتُ قَالَ عَرِضْتُ عَلَى الْجَنَّةِ حَتَّى لَوْ مَدَدْتُ يَدِي لَتَنَاولْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَعَرِضْتُ عَلَى النَّارِ فَجَعَلْتُ أَنْفُخُ خَشْيَةً أَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا سَارِقَ بَدَنَتْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دَعْدَعٍ سَارِقَ الْحَبِيجِ فَإِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هَذَا عَمَلُ الْمُحْجَنِّ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ حِمِيرِيَّةً تَعَذَّبُ فِي هَرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا انْكَسَفَا أَحَدُهُمَا أَوْ قَالَ فِعْلٌ بِأَحَدِهِمَا شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ أَبِي قَالَ ابْنُ فَضِيلٍ لَمْ تَعَذِّبْهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ لَمْ تَعَذِّبْنَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ وَوَأَفَّقَ شُعْبَةُ زَائِدَةً وَقَالَ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ [انظر ۶۸۸۰]

(۶۷۶۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، نبی ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے، (ہم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے)، نبی ﷺ نے طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے۔

پھر سجدے میں آپ ﷺ زمین پر پھونکتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے کہ پروردگار! تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ میری موجودگی میں انہیں عذاب نہیں دے گا؟ پروردگار! ہماری طلب بخشش کے باوجود تو ہمیں عذاب دے گا؟ اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنی نماز مکمل فرمائی، اور فرمایا میرے سامنے جنت کو پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ اگر میں اس کی کسی ٹہنی کو پکڑنا چاہتا تو پکڑ لیتا، اسی طرح جہنم کو بھی میرے سامنے پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں اسے بھانے لگا، اس خوف سے کہ کہیں وہ تم پر نہ آ پڑے، اور میں نے جہنم میں اس آدمی کو بھی دیکھا جس نے نبی ﷺ کی دو اونٹیاں چرائی تھیں، نیز میں نے قبیلہ حمیر کی ایک عورت کو دیکھا جو سیاہ رنگت اور لمبے قد کی تھی، اسے اس کی ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود اسے کھلایا پلایا، اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی، نیز میں نے وہاں بنو دعدع کے ایک آدمی کو بھی دیکھا، یہ شخص اپنی لائھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چرایا کرتا تھا اور جب حاجیوں کو پتہ چل جاتا تو کہہ دیتا کہ میں نے اسے چرایا تھوڑی ہے، یہ چیز تو میری لائھی کے ساتھ چپک کر آ گئی تھی اور شمس و قمر کو کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہذا جب ان میں سے کسی ایک کو گہن لگ جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑا کرو۔

وَنَمَّ وَصُمَّ وَأَفْطَرَ وَصُمَّ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ وَهُوَ صِيَامُ دَاوُدَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ. [صححه البخاری (۱۹۷۶)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن حبان (۳۶۶۰)]. [انظر: ۶۸۶۷، ۶۷۶۱، ۶۸۸۶، ۶۸۷۸].

(۶۷۶۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے میری ملاقات ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم ہی ہو جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ تم کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میں نے ہی کہا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا قیام بھی کیا کرو اور سویا بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کیا کرو، اور ہر مہینے میں صرف تین روزے رکھا کرو، تمہیں ساری زندگی روزے رکھنے کا ثواب ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ کرنے کی طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ افضل کی طاقت رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کیا کرو، یہ روزہ کا معتدل ترین طریقہ ہے اور یہی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ صیام ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے بھی افضل کی طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس سے افضل کوئی روزہ نہیں ہے۔

(۶۷۶۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا يَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ أَوْ قُلْتُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا يَقِيتُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَقُمْ وَنَمْ وَأَفْطِرْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۶۷۶۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کو پتہ چل گیا کہ میں کہتا ہوں میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم ہی ہو جو کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میں نے ہی کہا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے لہذا قیام بھی کیا کرو اور سویا بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کیا کرو، اور ہر مہینے میں صرف تین روزے رکھا کرو کہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [انظر: ۶۸۸۰].

(۶۷۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

دس سال کی عمر ہو جانے پر ترکِ صلوٰۃ کی صورت میں انہیں سزا دو، اور سونے کے بستر الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام یا نوکر کا نکاح کر دے تو اس کی شرمگاہ کی طرف ہرگز نہ دیکھے کیونکہ ناف کے نیچے سے گھٹنوں کا حصہ ستر ہے۔

(۶۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ قَتَلَ فِي حَرَمِ اللَّهِ أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ قَتَلَ بِذُحُولِ الْجَاهِلِيَّةِ. [راجع: ۶۶۸۱].

(۶۷۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے اللہ کے معاملے میں سب سے آگے بڑھنے والا وہ شخص ہے جو کسی کو حرم شریف میں قتل کرے یا کسی ایسے شخص کو قتل کرے جو قاتل نہ ہو، یا دورِ جاہلیت کی دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کرے۔

(۶۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرِو عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ نَافِعٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَشْكُ يُونُسُ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُغْضُ الْبَلِغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا. [راجع: ۶۵۴۳].

(۶۷۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو وہ شخص انتہائی ناپسند ہے جو اپنی زبان کو اس طرح ہلاتا رہتا ہے جیسے گائے بگائی کرتی ہے۔

(۶۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفَرْعِ فَقَالَ الْفَرْعُ حَقٌّ وَإِنْ تَرَكَهُ حَتَّى يَكُونَ شُغْرًا ابْنُ مَخَاضٍ أَوْ ابْنُ لَبُونٍ فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَبْكُهُ يَلْصِقُ لَحْمَهُ بِوَبْرِهِ وَتَكْفَأَ إِيَّانَكَ وَتَوَلَّاهُ نَافَتَكَ. [راجع: ۶۷۱۳].

(۶۷۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے اونٹ کے پہلے بچے کی قربانی کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ برحق ہے لیکن اگر تم اسے جوان ہونے تک چھوڑ دو کہ وہ دو تین سال کا ہو جائے، پھر تم اسے کسی کو فی سبیل اللہ سواری کے لئے دے دو، یا بیواؤں کو دے دو تو یہ زیادہ بہتر ہے اس بات سے کہ تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت اس کے بالوں کے ساتھ لگاؤ، اپنا برتن الٹ دو اور اپنی اونٹنی کو پاگل کر دو۔

(۶۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ أُحَدِّثْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ أَوْ أَنَّكَ الَّذِي تَقُولُ لِلْقَوْمِ اللَّيْلَ وَالْأَصُومُ النَّهَارَ قَالِي أَحْسِبُهُ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قُلْتَ ذَلِكَ قَالَ فَقُمْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِي يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. [صححه مسلم (۴۰)، وابن حبان (۴۰۰)].

(۶۷۵۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۶۷۵۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنِ ابْنِ مَرْجٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً. [انظر: ۶۶۰۵].

(۶۷۵۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص نبی ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔

(۶۷۵۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَكْسُومٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حُبَيْرَةَ يُسْأَلُ الْقَاسِمَ بْنَ الْبَرْحِيِّ كَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِي يُخْبِرُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ خَصْمَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي فَقَضَى بَيْنَهُمَا فَسَخَطَ الْمُقْضَى عَلَيْهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى الْقَاضِي فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ عَشْرَةٌ أَجُورٍ وَإِذَا اخْتَهَدَ فَأَخْطَأَ كَانَ لَهُ أَحَرٌ أَوْ أَجْرَانِ

(۶۷۵۵) قاسم بن برجی رضی اللہ عنہ سے ابن حبیہ نے پوچھا کہ آپ نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ دو فریق حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس ایک جھگڑا لے کر آئے، انہوں نے دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا، لیکن جس کے خلاف فیصلہ ہوا وہ ناراض ہو گیا، اور نبی ﷺ کے پاس آ کر اس نے سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا جب قاضی کوئی فیصلہ خوب احتیاط سے کرے اور صحیح کرے تو اسے دس گنا اجر ملے گا اور اگر احتیاط کے باوجود فیصلے میں غلطی ہو جائے تو اس اکہرا دو ہر اجر ملے گا۔

(۶۷۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَوَّارُ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوا أَبْنَاءَكُمْ بِالصَّلَاةِ لِسَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لِعَشْرِ سِنِينَ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَصَاجِعِ وَإِذَا أَنْكَحَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَحْبَرَهُ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ فَإِنَّ مَا أَسْفَلَ مِنْ سُرَّتِهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مِنْ عَوْرَتِهِ. [قال الألسنى حسن]

[۴۱۱۳ و ۴۱۱۴]. [انظر: ۶۶۸۹].

(۶۷۵۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچوں کی عمر جب سات سال ہو جائے تو انہیں نماز کا حکم دو،

در میان موجود تمام چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور ”لا الہ الا اللہ“ کو دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو یہ دوسرا پلڑا جھک جائے گا، اگر آسمان وزمین اور ان میں موجود تمام چیزیں لوہے کی سطح بن جائیں اور ایک آدمی ”لا الہ الا اللہ“ کہہ دے تو یہ کلمہ لوہے کی ان تمام چادروں کو پھاڑتے ہوئے اللہ کے پاس پہنچ جائے۔

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ ادا کی، جانے والے چلے گئے اور بعد میں آنے والے بعد میں آئے، نبی ﷺ اس حال میں تشریف لائے کہ آپ ﷺ کے پیڑے گھٹنوں سے ہٹنے کے قریب تھے اور فرمایا اے گروہِ مسلمین! تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں نے ایک فرض ادا کر لیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۶۷۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّ نَوْفًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو احْتَمَمَا فَقَالَ نَوْفٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِي وَآتَا أَحَدُكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ وَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَتُوبَ النَّاسُ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَجَاءَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفْسُ رَافِعًا إِصْبَعَهُ هَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَابَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ أَبْشِرُوا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةُ يَقُولُ مَلَائِكَتِي انظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَذَوْا قَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أَخَوَى [انظر ۶۹۴۶]

(۶۷۵۱) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے پھر راوی نے حدیث ذکر کی اور کہا کہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ ادا کی، جانے والے چلے گئے اور بعد میں آنے والے بعد میں آئے، نبی ﷺ اس حال میں تشریف لائے کہ آپ ﷺ کا سانس پھولا ہوا تھا، نبی ﷺ نے اپنی انگلی اٹھا کر انیس کا عدد بنایا اور آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے گروہِ مسلمین! تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں نے ایک فرض ادا کر لیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۶۷۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَزْدِيِّ وَعَنْ نَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرَأَى فِيهِ وَإِنْ كَادَ يَحْسِرُ تَوْبَهُ عَنْ رُكُوبِهِ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفْسُ. [انظر ۶۷۵۰]

(۶۷۵۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں سانس پھولنے کا بھی ذکر ہے۔

(۶۷۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ

۶/۲۵۶). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۷۰۲۲].

(۶۷۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میرے پاس تو مال نہیں ہے، البتہ ایک یتیم بھتیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے یتیم بھتیجے کے مال میں سے اتنا کھا سکتے ہو کہ جو اسراف کے زمرے میں نہ آئے، یا یہ فرمایا کہ اپنے مال کو اس کے مال کے بدلے فدیہ نہ بناؤ۔

(۶۷۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاحِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاحِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ. [صححه ابن خزيمة (۲۵۷۰) قال الترمذی حسن صحيح. قال الألبانی حسن (۲۶۰۷)، الترمذی (۱۶۷۴)]

(۶۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہوتا ہے اور دو سوار دو شیطان ہوتے ہیں اور تین سوار، سوار ہوتے ہیں۔

(۶۷۴۹) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَائِمِ وَالْمَغْرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. [راجع: ۶۷۳۴]

(۶۷۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، قرض اور گناہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، عذاب قبر اور عذاب جہنم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۶۷۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ نُوْفًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو يَعْنِي ابْنَ الْعَاصِي اجْتَمَعَا فَقَالَ نُوْفٌ لَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِمَا وَضَعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوَضَعْتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى لَرَجَحَتْ بِهِنَّ وَلَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِنَّ كُنَّ طَبَقًا مِنْ حديد فَقَالَ رَجُلٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَخَرَفَتُهُنَّ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَادَ يَحْسِرُ نَبَاهُ عَنْ رُكْبَتِهِ فَقَالَ أَبَشَرُوا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةُ يَقُولُ هَؤُلَاءِ عِبَادِي قُضُوا فَرِيضَةٌ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى. [قال البوصيري: رجاله ثقات. قال

الألبانی: صحيح (ابن ماجه، ۸۰۱)].

(۶۷۵۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے کہ اگر آسمان وزمین اور ان کے

ذَلِكَ فَهُوَ شِبْهُ الْعُمْدِ وَعَقْلُهُ مَغْلُظٌ وَلَا يَقْتُلُ صَاحِبَهُ وَهُوَ كَالشَّهْرِ الْحَرَامِ لِلْحُرْمَةِ وَالْجَوَارِ. [راجع: ۶۶۶۳]

(۶۷۴۲) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہم پر اسلحہ اٹھاتا ہے یا راستہ میں گھات لگاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص اس کے علاوہ صورت میں مارا جائے تو اسے ”شبہ عمد“ کہا جاتا ہے اور اس کی دیت، مغلطہ ہوگی، البتہ اس صورت میں قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، اور وہ حرمت اور پڑوس کے لئے حرمت والے مہینے کی طرح ہے۔

(۶۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ قَالَ حُسَيْنٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فِدْيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بَنَاتٌ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بَنَاتٌ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حَقَّةً وَعَشْرُ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ. [راجع: ۶۶۶۳]

(۶۷۴۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جو شخص خطا مارا جائے، اس کی دیت سواوٹ ہوگی جن میں تیس بنت مخاض، تیس بنت لبون، تیس حقہ اور دس ابن لبون مذکر ہوں گے۔

(۶۷۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَأَاهُمْ فَكَّرَهُ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ أَرِ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَرَّاهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيْبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اثْنَانِ. [راجع: ۶۵۹۵]

(۶۷۴۴) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہاشم کے کچھ لوگ ایک مرتبہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے یہاں آئے ہوئے تھے، ان کے زوج محترم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، چونکہ وہ ان کی بیوی تھیں اس لئے انہیں اس پر ناگواری ہوئی، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ میں نے خیر ہی دیکھی (کوئی برا منظر نہیں دیکھا لیکن پھر بھی اچھا نہیں لگا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے انہیں بچالیا، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد کوئی شخص کسی ایک عورت کے پاس تنہا نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو، الا یہ کہ اس کے ساتھ ایک یا دو آدمی ہوں۔

(۶۷۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقَّبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الدِّمَةِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا. [قال الألبانی:

(۶۷۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ قَيْصَرَ التَّجِيبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ شَابٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْبَلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ لَا فَجَاءَ شَيْخٌ فَقَالَ أَقْبَلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمْتُ لِمَ نَظَرَ بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِنَّ الشَّيْخَ يَمْلِكُ نَفْسَهُ. [انظر: ۷۰۵۴]

(۶۷۳۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! روزے کی حالت میں میں اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تھوڑی دیر بعد ایک بڑی عمر کا آدمی آیا اور اس نے بھی وہی سوال پوچھا، نبی ﷺ نے اسے اجازت دے دی، اس پر ہم لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم ایک دوسرے کو کسوں دیکھ رہے ہو؟ دراصل عمر رسیدہ آدمی اپنے اوپر قابو رکھ سکتا ہے۔

(۶۷۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَّاسِ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَّه لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَاتَ فِي كُلِّ يَوْمٍ لَمْ يَسْبِقْهُ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ وَلَا يُدْرِكُهُ أَحَدٌ بَعْدَهُ إِلَّا بِأَفْضَلٍ مِنْ عَمَلِهِ. [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۵۷۵) قال شعيب: صحيح اسناداه حسن] [انظر: ۷۰۰۵]

(۶۷۴۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے ”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے“ اس پر کوئی پہلا سبقت نہیں لے جا سکے گا، اور بعد والا اسے کوئی پانہیں سکے گا، الا یہ کہ اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

(۶۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَذَارُونَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهَذَا ضَرَبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ وَإِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللَّهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضُهُ بِبَعْضٍ فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوا وَمَا جَهِلْتُمْ فِكَلُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ. [راجع: ۶۷۰۲]

(۶۷۴۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کو ایک دوسرے سے تکرار کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں کہ انہوں نے اپنی کتابوں کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر مارا، قرآن اس طرح نازل نہیں ہوا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کی تکذیب کرتا ہو، بلکہ وہ ایک دوسرے کی تصدیق کرتا ہے، اس لئے تمہیں جتنی بات کا علم ہو، اس پر عمل کرو اور جو معلوم نہ ہو تو اسے اس کے عالم سے معلوم کرو۔

(۶۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقِي وَمَنْ قُتِلَ عَلَى غَيْرِ

فِتْنَةُ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. [قال الألبانی: حسن صحيح
الاسناد (النسائی: ۲۶۹/۸). قال شعيب، صحيح اسنادہ حسن] [انظر: ۶۷۴۹].

(۶۷۳۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، قرض اور گناہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، عذاب قبر اور عذاب جہنم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔
(۶۷۳۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَابُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبُكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ الْقَوْمُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَحْسَنُكُمْ خُلُقًا. [قال
شعيب: اسنادہ حسن]

(۶۷۳۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ قیامت کے دن تم میں سب سے زیادہ میری نگاہوں میں محبوب اور میرے قریب تر مجلس والا کون ہوگا؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے دو تین مرتبہ اس بات کو دہرایا تو لوگ کہنے لگے جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں۔

(۶۷۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خِيَّاطٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينِ قَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَتَرَكَهَا كَفَّارُهَا. [انظر: ۶۹۹۰]

(۶۷۳۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں خیر دیکھے تو اسے ترک کر دینا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(۶۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي الْأَسْلَمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةً
(۶۷۳۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری بطور عقیقہ کے قربان فرمائی۔

(۶۷۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [اخرجه ابن ابی شیبہ غ ۴۶۱/۷. قال
شعب: صحيح لغيره اسنادہ حسن].

(۶۷۳۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

رسول اللہ! جب بات یہاں تک پہنچ گئی ہے تو اب مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں اور اس نے اسے پھینک دیا۔

(۶۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَخَّذْ صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ. [اخرجه الطيالسي (۲۲۶۴)].

(۶۷۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں سے ان کے چشموں کی پیداوار کی زکوٰۃ وصول کی جائے گی۔

(۶۷۳۱) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَحْلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُعْطِيتُ أُمِّي حَدِيقَةً حَيَاتَهَا وَإِنِّهَا مَاتَتْ فَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعْتُ إِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ. [صححه ابن خزيمة (۲۴۶۵) صحح الوصیری اسنادہ لمن يحتج بعمرہ قال الألبانی حسن صحيح (ابن ماجة: ۲۳۹۵) قال شعيب: اسنادہ حسن]

(۶۷۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں آ کر عرض کیا کہ میں نے اپنی والدہ کو ان کی زندگی میں ایک باغ دیا تھا، اب وہ فوت ہو گئی ہیں اور میرے علاوہ ان کا کوئی وارث بھی نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں صدقہ کا ثواب بھی مل گیا اور تمہارا باغ بھی تمہارے پاس واپس آ گیا۔

(۶۷۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ إِلَّا فِيمَا ابْتِغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَحَلَّ وَلَا يَمِينُ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ. [انظر: ۶۹۹۰]

(۶۷۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امت انہی چیزوں میں ہوتی ہے جن سے اللہ کی رضا حاصل ہو سکے اور قطع رحمی کے معاملے میں کسی قسم کا اعتبار نہیں۔

(۶۷۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا. [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹۲۰)]. [انظر: ۶۹۳۵، ۶۹۳۷]

(۶۷۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

(۶۷۳۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ دُونَهُ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۶۸۱۶]

(۶۸۲۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہو اماں راجائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى الْكُعْبَةِ فَذَكَرَهُ [انظر: ۶۶۸۱]

(۶۸۲۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنی پشت خانہ کعبہ سے لگا لی، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۸۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْفَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَتَكَلَّى بِكَلَامٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَفَظَةَ الَّتِي يَحْفَظُونَهُ أَكْتُبُوا لِعَبْدِي مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَرِيحٌ مَا دَامَ مَحْبُوسًا فِي وَثَاقِي وَقَالَ إِسْحَاقُ أَكْتُبُوا لِعَبْدِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ [راجع: ۶۴۸۲]

(۶۸۲۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تا وقتیکہ یہ میری حفاظت میں رہے۔

(۶۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۶۸۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [انظر: ۶۶۸۱]

(۶۸۲۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں یا کسی ذمی کو اس کے معاہدے کی مدت میں قتل نہ کیا جائے۔

(۶۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضِيعَ مَنْ يَقُولُ [راجع: ۶۴۹۵]

(۶۸۲۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

(۶۸۱۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بے تکلف یا بتکلف بے حیائی کرنے والے نہ تھے، اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(۶۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى لِلْمَرْءِ مِنَ الْإِثْمِ أَنْ يُضِيعَ مَنْ يَقُوتُ [راجع: ۶۴۹۰]۔

(۶۸۱۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

(۶۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَتْ تَحْتَ حَنْبِيهِ تَمْرَةً مِنَ اللَّيْلِ فَأَكَلَهَا فَلَمْ يَنْمِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ بَعْضُ نِسَائِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبَارِحَةَ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُ تَحْتَ حَنْبِي تَمْرَةً فَأَكَلْتُهَا وَكَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَحَشِيتُ أَنْ تَكُونَ مِنْهُ. [راجع: ۶۶۹۱]۔

(۶۸۲۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور پائی، نبی ﷺ نے اسے کھالیا پھر رات کے آخری حصے میں آپ ﷺ بے چین ہونے لگے، جس پر نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ گھبرا گئیں، نبی ﷺ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور ملی تھی جسے میں نے کھالیا تھا، اب مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ صدقہ کی کھجور نہ ہو۔

(۶۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى ثِيَابٍ مُعْصِفَرَةٍ فَقَالَ أَلْفَهَا فَإِنَّهَا ثِيَابُ الْكُفَّارِ [راجع: ۶۵۱۳]۔

(۶۸۲۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عصفر سے رنگے ہوئے دو کپڑے میرے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے اتار دو۔

(۶۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا أَحِبُّ الْعُقُوقَ وَمَنْ وَلِدَ لَهُ مَوْلُودٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَفْعَلْ عَنْ الْعُلَامِ شَتَانٍ مَكَافَاتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ۶۷۱۳]۔

(۶۸۲۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے ”عقیقہ“ کے متعلق سوال کیا، نبی ﷺ نے فرمایا میں عقوق (نافرمانی) کو پسند نہیں کرتا، جو شخص اپنی اولاد کی طرف سے قربانی کرنا چاہے، وہ لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کر دے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کر لے۔

(۶۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ خَالِهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(۶۸۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ الْمُهَاجِرُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [راجع: ۶۵۱۵]

(۶۸۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! اصل مہاجر کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ ثَمَرَةً قَلْبِهِ وَصَفْقَةً يَدِهِ فَلْيُطْعِمَهُ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۶۵۰۱]

(۶۸۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی امام سے بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا ثمرہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے۔

(۶۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ خَالِهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَتِلَ دُونَهُ فَهُوَ شَهِيدٌ. [الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (أبو داود: ۴۷۷۱، الترمذی: ۱۴۱۹، و ۱۴۲۰، النسائی: ۱۱۵/۷)] [انظر: ۶۸۲۳، ۶۸۲۹، ۷۰۳۱]

(۶۸۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہو اماں مار جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ (ح) وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا فِطْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِيءِ وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قَطَعَتْهُ رَحِمُهُ وَصَلَهَا قَالَ يَزِيدُ الْوَاصِلُ [راجع: ۶۵۲۴]

(۶۸۱۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رحم عرش کے ساتھ معلق ہے، بدلہ دینے والا صلہ رکھی کرنے والے کے زمرے میں نہیں آتا، اصل صلہ رکھی کرنے والا تو وہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی اس سے رشتہ توڑے تو وہ اس سے رشتہ جوڑے۔

(۶۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ (ح) وَابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَافًا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَافًا. [راجع: ۶۵۰۴]

ثواب سے نصف ہے۔

(۶۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبَغُوا الْوُضُوءَ [صححه مسلم (۲۴۱)، وابن خزيمة (۱۶۱)] [راجع: ۶۵۲۸].

(۶۸۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایڑیاں چمک رہی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے، اعضاء وضو کو اچھی طرح مکمل دھویا کرو۔ (۶۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ يَزِيدُ أَوْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقْلٍ مِنْ ثَلَاثٍ لَمْ يَفْقَهُهُ. [انظر: ۶۵۴۶]

(۶۸۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(۶۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ [راجع: ۶۵۴۴].

(۶۸۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات میں ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۶۸۱۲) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ الْجِهَادِ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۶۸۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكْتَبِيِّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَهَمَّا هَجْرَتَانِ هَجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهَجْرَةُ الْبَادِي فَأَمَّا هَجْرَةُ الْبَادِي فَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَأَمَّا هَجْرَةُ الْحَاضِرِ فَهِيَ أَشَدُّهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا [راجع: ۶۴۸۷].

(۶۸۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کر لے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت

(۶۸۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صور پھونکنے والے فرشتے دوسرے آسمان میں ہیں، ان میں سے ایک کاسر مشرق میں اور پاؤں مغرب میں ہیں اور وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ انہیں صور پھونکنے کا حکم کب ملتا ہے کہ وہ اسے پھونکیں۔

(۶۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَسْلَمَ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَعَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصُّورِ فَقَالَ قَرْنٌ يَنْفُخُ فِيهِ [راجع: ۶۵۰۷]۔

(۶۸۰۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر سوال پوچھا یا رسول اللہ! صور کیا چیز ہے؟ فرمایا ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔

(۶۸۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِنْدَهُ الْقَوْمُ فَتَحَطَّى إِلَيْهِ فَمَنَعُوهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَأَتَى حَتَّى جَلَسَ عِنْدَهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي بِشَىءٍ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۶۵۱۵]۔

(۶۸۰۶) عامر کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، ان کے پاس کچھ لوگ پہلے سے بیٹھے ہوئے تھے، وہ ان کی گردنیں پھلانگنے لگا، لوگوں نے روکا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اسے چھوڑ دو، وہ آ کر ان کے پاس بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی ﷺ سے محفوظ کی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۸۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكُغْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْحُحَ عَنِ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَبِيتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ [راجع: ۶۵۰۱]۔

(۶۸۰۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخلہ نصیب ہو جائے، تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کو وہ دے جو خود لینا پسند کرتا ہو۔

(۶۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ شَيْخٍ يُكْنَى أَبَا مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سُفْيَانُ أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ. [اخرجه

النسائی فی الکبری (۱۲۷۹)۔ قال شعب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف]۔

(۶۸۰۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے

جواب میں یہی فرمایا اب کرلو، کوئی حرج نہیں۔

(۶۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَإِنَّا لَجُلُوسٌ إِذْ اخْتَلَفَ رَجُلَانِ فِي آيَةٍ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ.

(۶۸۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں دو پہر کے وقت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک آیت کی تفسیر میں اختلاف ہو گیا اور بڑھتے بڑھتے ان کی آوازیں بلند ہونے لگیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم سے پہلی امتیں اپنی کتاب میں اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئی تھیں۔

(۶۸۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ حِفْظَهُ فَتَهَنَّتَنِي فُرَيْشٌ عَنْ ذَلِكَ وَقَالُوا تَكْتُبُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْغَضَبِ وَالرَّضَا فَأَمْسَكْتُ حَتَّى ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَرَجَ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ. [راجع، ۶۵۱۰].

(۶۸۰۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی زبان سے جو چیز سن لیتا، اسے لکھ لیتا تاکہ یاد رکھ سکوں، مجھے قریش کے لوگوں نے اس سے منع کیا اور کہا کہ تم نبی ﷺ سے جو کچھ بھی سنتے ہو، سب لکھ لیتے ہو، حالانکہ نبی ﷺ بھی ایک انسان ہیں، بعض اوقات غصہ میں بات کرتے ہیں اور بعض اوقات خوشی میں، ان لوگوں کے کہنے کے بعد میں نے لکھنا چھوڑ دیا، اور نبی ﷺ سے یہ بات ذکر کر دی، نبی ﷺ نے فرمایا لکھ لیا کرو، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(۶۸۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى التَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [راجع، ۶۵۱۲].

(۶۸۰۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۸۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أُسْلَمَ عَنْ أَبِي مُرَيْثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّفَّاحَانِ فِي السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ رَأْسُ أَحَدِهِمَا بِالْمَشْرِقِ وَرِجْلَاهُ بِالْمَغْرِبِ أَوْ قَالَ رَأْسُ أَحَدِهِمَا بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ بِالْمَشْرِقِ يَنْتَظِرَانِ مَتَى يُؤْمَرَانِ يَنْفُخَانِ فِي الصُّورِ فَيَنْفُخَانِ.

(۶۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [انظر: ۶۶۸۱].

(۶۷۹۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں یا کسی ذمی کو اس کے معاہدے کی مدت میں قتل نہ کیا جائے۔

(۶۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنَدٌ ظَهْرُهُ إِلَى الْكُعْبَةِ الْمُسْلِمُونَ تَكَافَأُوا دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِدِمَتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

(۶۷۹۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کے خون کا خون برابر ہے ایک کا کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مسلمان اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں سب کا خون برابر ہے ایک ادنی مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے۔

(۶۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رِبْعَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِدَى مِرَّةٍ سِوَى وَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَوِيٌّ وَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَلَمْ يَرْفَعَهُ سَعْدٌ وَلَا ابْنُهُ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ.

(۶۷۹۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مالدار آدمی کے لئے یا کسی مضبوط اور طاقتور (بڑے کئے) آدمی کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں ہے۔

(۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَفْرَأُ وَارْقُ وَرَتَّلْ كَمَا كُنْتَ تَرْتَلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنَازِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُهَا.

(۶۷۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور درجات جنت چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسے دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، کہ تیری منزل اس آخری آیت پر ہوگی جو تو پڑھے گا۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ آخِرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ أَنْحَرُ وَلَا حَرَجَ فَمَا سَبَلُ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَ وَلَا أَخَّرَ إِلَّا قَالَ أَفْعَلْ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۶۴۸۴].

(۶۸۰۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ خلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے خلق کروالیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جا کر قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی ﷺ سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ ﷺ نے اس کے

مسلمان پر آزمائش آئے گی تو وہ کہے گا کہ میری موت اسی میں ہو جائے گی، پھر وہ آزمائش ختم ہو جائے گی اور کچھ عرصہ بعد ایک اور آزمائش آ جائے گی اور وہ مسلمان یہ کہے گا کہ یہ میری موت کا سبب بن کر رہے گی اور کچھ عرصے بعد وہ بھی ختم ہو جائے گی۔ تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخلہ نصیب ہو جائے، تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کو وہ دے جو خود لینا پسند کرتا ہو اور جو شخص کسی امام سے بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا شمرہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے اپنا سر لوگوں میں گھسا کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہ آپ کے چچا زاد بھائی (وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اپنے گمان کے مطابق مراد لے رہا تھا، جب کہ حقیقت اس کے برخلاف تھی) ہمیں اس کا حکم دیتے ہیں، یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ جمع کر کے پیشانی پر رکھ لیے اور تھوڑی دیر کو سر جھکا لیا، پھر سر اٹھا کر فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کے کاموں میں ان کی بھی اطاعت کرو اور اللہ کی معصیت کے کاموں میں ان کی بھی نافرمانی کرو، میں نے ان سے کہا کہ کیا واقعی آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میرے کانوں نے سنا ہے اور دل نے اسے محفوظ کیا ہے۔

(۶۷۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَوَلَّانا مَنْزِلًا فَلَدَّكَو الْحَدِيثُ

(۶۷۹۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا نَأْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَتَتَحَدَّثُ عَنْدهُ فَلَدَّكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا أَزَالُ أَحِبُّهُ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ قَيْدٍ بِهِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ [راجع: ۶۵۲۳]

(۶۷۹۵) مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہو کر ان سے باتیں کرتے تھے، ایک دن ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے، تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا آج تم نے ایک ایسے آدمی کا تذکرہ کیا ہے جس سے میں اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا۔

نبی ﷺ نے فرمایا جس کے گھوڑے کی کوچیں کاٹ دی گئی ہوں اور اس کا خون بہا دیا گیا ہو، یزید کی سند سے روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ پھر ایک اور آدمی نے پکار کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کر لے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(۶۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكُعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَهُ فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَزَلْنَا مِنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي حَشِيرِهِ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً قَالَ فَاَنْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَلَا وَإِنَّ عَافِيَةَ هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي أَوَّلِهَا وَسَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ وَفِتْنٌ يَرْفُقُ بَعْضُهَا بَعْضًا تَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ هَذِهِ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَزْحَزَحَ عَنِ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْحَنَّةَ فَلْتَنْدِرْ كُهُ مَبِيتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفَقَةً يَدِهِ وَتَمَرَةً قَلْبِهِ فَلْيُطْعِمْهُ إِنْ اسْتَطَاعَ وَقَالَ مَرَّةً مَا اسْتَطَاعَ فَلَمَّا سَمِعْتُهَا أَذْخَلْتُ رَأْسِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَقُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَمِّكَ مُعَاوِيَةَ يَأْمُرُنَا فَوْضَعَ جُمُعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ نَكَسَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَطْعِمَهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَأَعِصِهِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ أَذْنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي [راجع: ۶۵۰۱].

(۶۷۹۳) عبد الرحمان بن عبد رب الکعبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچا، وہ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، نبی ﷺ نے ایک مقام پر پہنچ کر پڑاؤ ڈالا، ہم میں سے بعض لوگوں نے خیمے لگائے، بعض چراگاہ میں چلے گئے اور بعض تیر اندازی کرنے لگے، اچانک ایک منادی نداء کرنے لگا کہ نماز تیار ہے، ہم لوگ اسی وقت جمع ہو گئے۔

میں نبی ﷺ کے پاس پہنچا تو وہ خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرما رہے تھے اے لوگو! مجھ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام ﷺ گذرے ہیں، وہ اپنی امت کے لئے جس چیز کو خیر سمجھتے تھے، انہوں نے وہ سب چیزیں اپنی امت کو بتادیں اور جس چیز کو شر سمجھتے تھے اس سے انہیں خبردار کر دیا، اور اس امت کی عافیت اس کے پہلے حصے میں رکھی گئی ہے، اور اس امت کے آخری لوگوں کو سخت مصائب اور عجیب و غریب امور کا سامنا ہوگا، ایسے فتنے رونما ہوں گے جو ایک کو دوسرے کے لئے نرم کر دیں گے،

پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا۔

(۶۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي قُرَّةُ (ح) وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ اتُّنَوِي بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الرَّابِعَةِ فَلَكُمْ عَلَى أَنْ أَقْتُلَهُ

(۶۷۹۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب پیئے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو دوبارہ کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیئے پر اسے قتل کر دو، اس بناء پر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میرے پاس ایسے شخص کو لے کر آؤ جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی ہو، میرے ذمے اسے قتل کرنا واجب ہے۔

(۶۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكْتَبِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالظُّلْمِ فَظَلَمُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا وَإِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا الْفُحْشُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ هُوَ أَوْ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عَقَرَ جَوَادَهُ وَأَهْرَبَ دَمَهُ قَالَ أَبِي وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ نَادَاهُ هَذَا أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَهَمَا هَجْرَتَانِ هَجْرَةٌ لِلْبَادِي وَهَجْرَةٌ لِلْحَاضِرِ فَأَمَّا هَجْرَةُ الْبَادِي فَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَأَمَّا هَجْرَةُ الْحَاضِرِ فَهِيَ أَشَدُّهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا [راجع: ۶۴۸۷]۔

(۶۷۹۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا، بے حیائی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ کو بے تکلف یا بے تکلف کسی نوعیت کی بے حیائی پسند نہیں، بخل سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا تھا، اسی بخل نے انہیں قطع رحمی کا راستہ دکھایا سو انہوں نے رشتے نا طے توڑ دیئے، اسی بخل نے انہیں اپنی دولت اور چیزیں اپنے پاس سمیٹ کر رکھنے کا حکم دیا سو انہوں نے ایسا ہی کیا، اسی بخل نے انہیں گناہوں کا راستہ دکھایا سو وہ گناہ کرنے لگے۔

اسی دوران ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا مسلمان افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ کہ دوسرے مسلمان جس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں، ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟

یہ۔ [راجع: ۶۵۲۳]۔

(۶۷۸۶) مسروق رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ عَنْہُ حضرت ابن مسعود رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کا تذکرہ کرنے لگے اور فرمایا کہ وہ ایسا آدمی ہے جس سے میں ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کا نام لیا، پھر حضرت ابی بن کعب رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کا، حضرت معاذ بن جبل رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کا، پھر حضرت ابو حذیفہ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کے آزاد کردہ غلام سالم رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کا۔

(۶۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسَاءَ حُفَالًا فَنُسِنُوا فَافْتَوُوا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا [راجع: ۶۵۱۱]۔

(۶۷۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے درمیان سے کھینچ لے گا بلکہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھالے گا، حتیٰ کہ جب ایک عالم بھی نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے اور انہیں سے مسائل معلوم کیا کریں گے، وہ علم کے بغیر انہیں فتویٰ دیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(۶۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَمَلَى عَلَيَّ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّ نَحْوُهُ [گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔]

(۶۷۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ وَمُسَعَّرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفْرُ إِذَا لَاقَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْآبَةَ [راجع: ۶۵۲۷]۔

(۶۷۸۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے نیز فرمایا کہ ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(۶۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ قُبْدَا بِهِ وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ [راجع: ۶۵۲۳]۔

(۶۷۹۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے

(۶۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عِنْدَ الْجُمُرَةِ الثَّانِيَةِ أَكْثَرَ مِمَّا وَقَفَ عِنْدَ الْجُمُرَةِ الْأُولَى ثُمَّ أَتَى جُمُرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا [راجع: ۶۶۶۹].

(۶۷۸۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجرہ ثانیہ کے پاس حجرہ اولیٰ کی نسبت زیادہ دیر ٹھہرے رہے، پھر حجرہ عقبہ پر تشریف لا کر رمی کی اور وہاں نہیں ٹھہرے۔

(۶۷۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَنَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ وَيَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيُصَلِّي حَافِيًا وَنَاعِلًا وَيَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ [راجع: ۶۶۶۷].

(۶۷۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ دائیں بائیں جانب سے واپس چلے جاتے تھے، میں نے آپ ﷺ کو برہنہ پاؤں اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

(۶۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ أُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ أَنْ تَقُولَ لَهُ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ [راجع: ۶۵۲۱].

(۶۷۸۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈر رہی ہے تو ان سے رخصت ہو گئی۔ (ضمیر کی زندگی یاد عاؤں کی قبولیت)

(۶۷۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِيءِ وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قُطِعَتْ رَحْمَةُ وَصَلَهَا. [راجع: ۶۵۲۴].

(۶۷۸۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والے کے زمرے میں نہیں آتا، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی اس سے رشتہ توڑے تو وہ اس سے رشتہ جوڑے۔

(۶۷۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ مَنَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَذَاكَ رَجُلٌ لَا أَرَا أَوْحَى مِنْهُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ

جس میں ان تینوں میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو اس میں نفاق کا ایک شعبہ موجود ہے جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۶۸۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ دَارَهُ فَسَأَلَنِي وَهُوَ يَطْنُ أُنَى مِنْ بَنِي أُمِّ كُلثُومِ ابْنَةَ عَقْبَةَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا أَنَا لِلْكَلْبِيَّةِ ابْنَةُ الْأَصْبَغِ وَقَدْ جِئْتُكَ لَأَسْأَلَكَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ إِلَيْكَ أَوْ قَالَ لَكَ قَالَ كُنْتُ أَقُولُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَلَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ فَلَمَّ بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي فَجَاءَنِي فَدَخَلَ عَلَيَّ بَنِي فَقَالَ أَلَمْ يُلْغِنِي يَا عَبْدَ اللَّهِ أَنَّكَ تَقُولُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ قُلْتُ بَلَى قُلْتُ ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمُ الْإِثْنَيْنِ وَالْحَمِيسَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمُ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَإِنَّهُ أَعْدَلَ الصَّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ وَهُوَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ لَا يُخَلِّفُ إِذَا وَعَدَ وَلَا يَقْرَأُ إِذَا لَاقَى وَاقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ نَصْفِ شَهْرٍ مَرَّةً قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ لَا تَرِيدَنَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه البخاری (۱۹۸۰)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن خزيمة

(۲۱۱۰) . [راجع: ۶۷۶۲]

(۶۸۸۰) ابوسلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ سمجھے کہ میں ام کلثوم بنت عقبہ کا بیٹا ہوں، چنانچہ انہوں نے مجھ سے ان کے متعلق پوچھا، میں نے انہیں بتایا کہ میں کلبیہ کا بیٹا ہوں، اور آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں کہ نبی ﷺ نے آپ کو کیا نصیحت فرمائی تھی؟ انہوں نے فرمایا میں نبی ﷺ کے دور باسعادت میں کہا کرتا تھا کہ میں ایک دن رات میں قرآن مکمل کر لیا کروں گا اور ہمیشہ روزہ رکھا کروں گا، نبی ﷺ کو یہ بات پتہ چلی تو نبی ﷺ میرے گھر تشریف لائے، اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایک دن رات میں پورا قرآن پڑھ لیتے ہو؟ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر پندرہ دن میں مکمل کر لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے بھی زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر سات راتوں میں مکمل کر لیا کرو اور اس پر اضافہ نہ کرنا۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ہمیشہ روزہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ نے

تین روزے رکھو، تمہیں سات روزوں کا ثواب ملے گا پھر نبی ﷺ مسلسل کی کرتے رہے حتیٰ کہ آخر میں فرمایا روزہ رکھنے کا سب سے افضل طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اس لئے ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن ناغہ کیا کرو، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ جب بوڑھے ہو گئے تو کہنے لگے اے کاش! میں نے نبی ﷺ کے حکم پر قناعت کر لی ہوتی۔

(۶۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ بَيْتَهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَكْلِفُ قِيَامَ اللَّيْلِ وَصِيَامَ النَّهَارِ قَالَ إِنِّي لَأَفْعَلُ فَقَالَ إِنَّ حَسْبَكَ وَلَا أَقُولُ أَفْعَلْ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الْحَسَنَةُ عَشْرُ امْتِلَاحٍ فَكَأَنَّكَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ فَعَلَّطْتُ فَعَلَّطْتُ عَلَى قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي لَأَجِدُ قُوَّةً مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ مِنْ حَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ كُلَّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَعَلَّطْتُ فَعَلَّطْتُ عَلَى فَقُلْتُ إِنِّي لَأَجِدُ بِي قُوَّةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ نَصْفُ الدَّهْرِ ثُمَّ قَالَ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَلِلْهَلِكِ عَلَيْكَ حَقٌّ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَصُومُ ذَلِكَ الصِّيَامَ حَتَّى أَدْرَكَهُ السِّنُّ وَالضَّعْفُ كَانَ يَقُولُ لَأَنْ أَكُونَ قِيلْتُ رُخْصَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي. [انظر: ۶۸۸۰].

(۶۸۷۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر تشریف لائے اور نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم ہی ہو جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ تم کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میں نے ہی کہا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے ہی کافی ہے کہ ہر مہینے میں صرف تین روزے رکھا کرو کہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے اور تمہیں ساری زندگی روزے رکھنے کا ثواب ہوگا، میں نے اپنے اوپر سختی کی لہذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ کرنے کی طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ہر ہفتے میں تین روزے رکھ لیا کرو، میں نے اپنے اوپر سختی کی لہذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ افضل کی طاقت رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کیا کرو، یہ روزہ کا معتدل ترین طریقہ ہے اور یہی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ صیام ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا تم پر تمہارے نفس اور تمہارے گھروالوں کا بھی حق ہے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اس طریقے کے مطابق روزے رکھتے رہے حتیٰ کہ وہ بوڑھے اور کمزور ہو گئے، اس وقت وہ کہا کرتے تھے کہ اب مجھے نبی ﷺ کی رخصت قبول کرنا اپنے اہل خانہ اور مال و دولت سے بھی زیادہ پسند ہے۔

(۶۸۷۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا كُنَّ فِي الرَّجُلِ فَهُوَ الْمُنَافِقُ الْخَالِصُ إِنْ حَدَّثَ كَذَبًا وَإِنْ وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِنْ أَوْثَمَنَ خَانَ وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ يَزَلْ يَنْفِقُ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَذْعَبَهَا. (۶۸۷۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے اور

لِلْكَلْبِيَّةِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَأَقْرَأْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَقْرَأْهُ فِي نِصْفِ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ لَا تَزِيدَنَّ وَبَلَّغْنِي أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي لَأَصُومُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَإِنَّهُ أَعَدَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ وَكَانَ لَا يُخْلِفُ إِذَا وَعَدَ وَلَا يَغْفِرُ إِذَا لَاقَى. [انظر: ٦٧٦١].

(۶۸۷) ابوسلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ سمجھے کہ میں ام کلثوم بنت عقبہ کا بیٹا ہوں، چنانچہ انہوں نے مجھ سے ان کے متعلق پوچھا، میں نے انہیں بتایا کہ میں کلید کا بیٹا ہوں، پھر انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے، اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایک دن رات میں پورا قرآن پڑھ لیتے ہو؟ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر چند دن میں مکمل کر لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے بھی زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر سات راتوں میں مکمل کر لیا کرو اور اس پر اضافہ نہ کرنا۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ہمیشہ روزہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، یہ بہترین روزہ ہے، اور وہ وعدہ خلائی نہیں کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے۔

(٦٨٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرْنِي بِصِيَامٍ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةَ فِرْدْنِي قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةَ فِرْدْنِي قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ سَبْعَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَمَا زَالَ يَحْطُّ لِي حَتَّى قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمُ أَحْيَى دَاوُدَ أَوْ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ شَكَ الْجَرِيرِيُّ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَمَّا ضَعُفَ لَيْتَنِي كُنْتُ فَنَعْتُ بِمَا أَمَرَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٧٠٨٧].

(۶۸۷۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے روزے کے حوالے سے کوئی حکم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں آٹھ کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا

أَيَّامُ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةِ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيَقْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهِذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوَّحٌ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۶۵۲۷].

(۶۸۷۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کو پتہ چلا کہ میں ہمیشہ دن کو روزہ اور رات کو قیام کرتا ہوں، تو نبی ﷺ نے مجھے بلوایا یوں ہی ملاقات ہو گئی اور نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم ہی ہو جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ تم کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ ایسا نہ کرو، کیونکہ تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے، تمہارے نفس اور تمہارے گھر والوں کا بھی حق ہے، اس لئے قیام بھی کیا کرو اور سویا بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کیا کرو، اور ہر دس دن میں صرف ایک روزہ رکھا کرو، تمہیں مزید نو روزے رکھنے کا ثواب ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ کرنے کی طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! حضرت داؤد علیہ السلام کس طرح روزہ رکھتے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور دشمن بے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے، میں نے عرض کیا کہ میں اے اللہ کے نبی! یہ کیسے کر سکتا ہوں؟ نیز نبی ﷺ نے دو مرتبہ یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، وہ کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(۶۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ رَجُلٌ صَالِحٌ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِلٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ وَمَنْزِلُهُ فِي الْحِلِّ وَمَسْجِدُهُ فِي الْحَرَمِ قَالَ قَبِينَا أَنَا عِنْدَهُ رَأَى أُمَّ سَعِيدٍ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ مُتَقَلِّدَةً قَوْسًا وَهِيَ تَمْشِي مِشْيَةَ الرَّجُلِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ هَذِهِ قَالَ الْهَذِلِيُّ فَقُلْتُ هَذِهِ أُمُّ سَعِيدٍ بِنْتُ أَبِي جَهْلٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَلَا مَنْ تَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ

(۶۸۷۵) بنو ہذیل کے ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کا گھر حرم سے باہر اور مسجد حرم کے اندر تھی، میں ان کے پاس ہی تھا کہ ان کی نظر ابو جہل کی بیٹی ام سعیدہ پر پڑی جس نے گلے میں کمان لٹکا رکھی تھی اور وہ مردانہ چال چل رہی تھی، حضرت عبداللہ کہنے لگے یہ کون عورت ہے؟ میں نے انہیں بتایا کہ یہ ابو جہل کی بیٹی ام سعیدہ ہے، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مرد ہم میں سے نہیں ہیں۔

(۶۸۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فَسَأَلَنِي وَهُوَ يَظُنُّ أَنِّي لَأُمُّ كُلْثُومٍ ابْنَةِ عُقْبَةَ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا

میں محمد ﷺ کی جان ہے قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک ہر طرف بے حیائی عام نہ ہو جائے، قطع رحمی، غلط اور برا پڑوس عام نہ ہو جائے اور جب تک خائن کو امین اور امین کو خائن نہ سمجھا جائے لگے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے مسلمان کی مثال سونے کے ٹکڑے جیسی ہے کہ اگر اس کا مالک اس پر پھونکیں مارے تو اس میں کوئی تبدیلی یا نقص واقع نہیں ہوتا، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے مسلمان کی مثال شہد کی مکھی جیسی ہے جو اچھا کھاتی ہے اور اچھا بناتی ہے، اسے گرنے پر توڑا جاتا ہے اور نہ ہی وہ خراب کرتی ہے، اور فرمایا درکھو! میرا ایک حوض ہے، جس کی چوڑائی اور لمبائی ایک جیسی ہے، یعنی ایلہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک، جو تقریباً ایک ماہ مسافت بنتی ہے، اس کے آنچورے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا، جو اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

عبید اللہ بن زیاد نے وہ صحیفہ لے کر اپنے پاس رکھ لیا، جس پر مجھے گھبراہٹ ہوئی، پھر یحییٰ بن یحمر سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے اس کا شکوہ کیا، انہوں نے کہا کہ بخدا وہ مجھے قرآن کی کسی سورت سے زیادہ یاد ہے، چنانچہ انہوں نے مجھے وہ حدیث اسی طرح سنا دی جیسے اس تحریر میں لکھی تھی۔

(۶۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ بَنِ صَفْوَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُهُ فِي لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَأَنْ تَمَلَّ أَقْرَأَ بِهِ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ أَى رَسُولِ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتَعُ مِنْ قُرْآنِي وَمِنْ شَبَابِي قَالَ أَقْرَأَ بِهِ فِي عَشْرِينَ قُلْتُ أَى رَسُولِ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتَعُ مِنْ قُرْآنِي وَمِنْ شَبَابِي قَالَ أَقْرَأَ بِهِ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتَعُ مِنْ قُرْآنِي وَمِنْ شَبَابِي قَالَ أَقْرَأَ بِهِ فِي كُلِّ سَبْعٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتَعُ مِنْ قُرْآنِي وَمِنْ شَبَابِي قَالِي [راجع: ۶۵۱۶]

(۶۸۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قرآن کریم یاد کیا اور ایک رات میں سارا قرآن پڑھ لیا، نبی ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد تم تنگ ہو گے، ہر مہینے میں ایک مرتبہ قرآن کریم پورا کر لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنی طاقت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے دیجئے، اسی طرح تکرار ہوتا رہا، نبی ﷺ میں، دس اور سات دن کہہ کر رک گئے، میں نے سات دن سے کم کی اجازت بھی مانگی لیکن آپ ﷺ نے انکار کر دیا۔

(۶۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَرَوْحُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ بَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ قَالَ فَإِنَّمَا أُرْسِلَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا لَقِيْتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تَفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلُ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِلْأَهْلِكَ حَظًّا فَصُمَّ وَأَفْطِرْ وَصَلَّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ

عَلَى عَشْرَةِ مَرَّاتٍ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى يَخْرُجَ الدَّجَالُ فِي يَقِيَّتِهِمْ [قال الألبانی: ضعيف]

(ابوداؤد: ۲۴۸۲)۔ اسنادہ ضعیف [انظر: ۶۹۵۲]۔

(۶۸۷۱ م) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عنقریب میری امت میں سے مشرقی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی، اسے ختم کر دیا جائے گا، یہ جملہ دس مرتبہ دہرایا، یہاں تک کہ ان کے آخری حصے میں دجال نکل آئے گا۔

(۶۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ سَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْخَوْضِ فَقَالَ لَهُ أَبُو سَبْرَةَ رَجُلٌ مِنْ صَحَابَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَإِنَّ أَبَاكَ حِينَ انْطَلَقَ وَإِفْدًا إِلَى مُعَاوِيَةَ انْطَلَقْتَ مَعَهُ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي مِنْ فِيهِ إِلَى فِي حَدِيثِنَا سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْلَاهُ عَلَيَّ وَكَتَبْتُهُ قَالَ فَإِنِّي أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا أَعْرِفْتُ هَذَا الْبِرْدُونَ حَتَّى تَأْتِيَنِي بِالْكِتَابِ قَالَ فَرَكِبْتُ الْبِرْدُونَ فَرَكَضْتُهُ حَتَّى عَرِيقٌ فَاتَيْتُهُ بِالْكِتَابِ إِذَا فِيهِ حَدِيثِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُغْضُ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخُونَ الْأَمِينُ وَيُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ حَتَّى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ وَقَطِيعَةُ الْأَرْحَامِ وَسُوءُ الْجَوَارِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِ لَكَمَثَلِ الْقِطْعَةِ مِنَ الذَّهَبِ نَفَعَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا فَلَمْ تَغْيَرْ وَلَمْ تَنْقُصْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِ لَكَمَثَلِ النَّحْلَةِ أَكَلَتْ طَبِيبًا وَوَضَعَتْ طَبِيبًا وَوَقَعَتْ فَلَمْ تَكْسَرْ وَلَمْ تَفْسُدْ قَالَ وَقَالَ لَا إِنِّي لِي حَوْضًا مَابَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ آيَلَةٍ إِلَى مَكَّةَ أَوْ قَالَ صُنْعَاءَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْبَارِقِ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ هُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا قَالَ أَبُو سَبْرَةَ فَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الْكِتَابَ فَجَرَعْتُ عَلَيْهِ فَلَقِيتُ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ فَشَكَّوْتُ ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَنَا أَحْفَظُ لَهُ مَنِي لِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَحَدَّثَنِي بِهِ كَمَا كَانَ فِي الْكِتَابِ سِوَاءَ [راجع: ۶۵۱۴]

(۶۸۷۲) عبد اللہ بن بریدہ کہتے ہیں کہ عید اللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے وجود میں شک تھا، اس کے ہم نشینوں میں سے ابوسبرہ نے اس سے کہا کہ تمہارے والد نے ایک مرتبہ کچھ مال دے کر مجھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میری ملاقات حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو انہوں نے خود نبی ﷺ سے سنی تھی، انہوں نے وہ حدیث مجھے املاء کروائی اور میں نے اسے اپنے ہاتھ سے کسی ایک حرف کی بھی کمی بیشی کے بغیر لکھا، اس نے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اس گھوڑے کو پسینے میں غرق کر کے میرے پاس وہ تحریر لے آؤ، چنانچہ میں اس گھوڑے پر سوار ہوا اور اسے ایڑ لگا دی، میں وہ تحریر لایا تو گھوڑا پسینے میں ڈوبا ہوا تھا، اس میں یہ لکھا تھا کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بے تکلف یا تکلف کسی قسم کی بے حیائی کو پسند نہیں کرتا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت

کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے نہیں رلایا ہے، اسی طرح انہیں ہنساؤ۔

(۶۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيَّمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُصَابُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى الْحَفَظَةَ الَّذِينَ يَحْفَظُونَهُ قَالَ اكْتُبُوا لِعَبْدِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِنَ الْخَيْرِ مَا دَامَ مَحْبُوسًا فِي وَثَاقِي [راجع: ۶۴۸۲]

(۶۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تا وقتیکہ یہ میری حفاظت میں رہے۔

(۶۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ لَمَّا حَاطْنَا بَيْعَةَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَأُخْبِرْتُ بِمَقَامِ يَوْمِهِ نَوْفٍ فَجِئْتُهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَدَّ النَّاسُ عَلَيْهِ حِمِيصَةً وَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ فَلَمَّا رَأَاهُ نَوْفٌ أَمْسَكَ عَنْ الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا سَتَكُونُ هَجْرَةٌ بَعْدَ هَجْرَةٍ يَنْحَارُ النَّاسُ إِلَى مَهَاجِرٍ إِبْرَاهِيمَ لَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ إِلَّا شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفُظُهُمْ أَرْضُهُمْ تَقْدَرُهُمْ نَفْسُ اللَّهِ تَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقَرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا وَتَأْكُلُ مَنْ تَخَلَّفَ

(۶۸۷۱) شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ جب ہمیں یزید بن معاویہ کی بیعت کی اطلاع ملی تو میں شام آیا، مجھے ایک ایسی جگہ کا پتہ معلوم ہوا جہاں نوف کھڑے ہو کر بیان کرتے تھے، میں ان کے پاس پہنچا، اسی اثناء میں ایک آدمی کے آنے پر لوگوں میں ہلچل مچ گئی، جس نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، دیکھا تو وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے، نوف نے انہیں دیکھ کر ان کے احترام میں حدیث بیان کرنا چھوڑ دی اور حضرت عبداللہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب اس ہجرت کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی جس میں لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت گاہ میں جمع ہو جائیں گے، زمین میں صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے، ان کی زمین انہیں پھینک دے گی اور اللہ کی ذات انہیں پسند نہیں کرے گی، آگ انہیں بندروں اور خنزیروں کے ساتھ جمع کر لے گی، جہاں وہ رات گزاریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ وہیں رات گزارے گی اور جہاں وہ قیلولہ کریں گے، وہ بھی وہیں قیلولہ کرے گی اور جو پیچھے رہ جائے گا اسے کھا جائے گی۔

(۶۸۷۱) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ أَنْاسٌ مِنْ أُمَّتِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى عَدَّهَا زِيَادَةً

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ فَإِنَّ لِحَسْبِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لَزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لَزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ صُمْ صَوْمَ نَبِيِّ دَاوُدَ وَلَا تَزِدْ عَلَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا كَانَ صِيَامَ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا. [انظر: ۶۸۸۰].

(۶۸۶۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے ہو اور رات بھر قیام کرتے ہو، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا روزہ بھی رکھا کرو اور نائغہ بھی کیا کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو، کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، ہر مہینے صرف تین دن روزہ رکھا کرو، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا لیکن میں نے خود ہی اپنے اوپر سختی کی لہذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ہر ہفتے میں تین روزے رکھ لیا کرو، میں نے سختی کی لہذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ اختیار کر کے ایک دن روزہ اور ایک دن نائغہ کر لیا کرو۔

(۶۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُهُ فَقَامَ بِالنَّاسِ فَقِيلَ لَا يَرْكَعُ فَرَكَعَ فَقِيلَ لَا يَرْفَعُ فَرَفَعَ فَقِيلَ لَا يَسْجُدُ وَسَجَدَ فَقِيلَ لَا يَرْفَعُ فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ. [انظر: ۶۴۸۳].

(۶۸۶۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، اس دن نبی ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تھے، نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی، نبی ﷺ نے اتنا طویل قیام کیا کہ ہمیں خیال ہونے لگا کہ شاید نبی ﷺ رکوع نہیں کریں گے، پھر رکوع کیا تو رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے محسوس نہ ہوئے، پھر رکوع سے سر اٹھایا تو سجدے میں جاتے ہوئے نہ لگے، سجدے میں چلے گئے تو ایسا لگا کہ سجدے سے سر نہیں اٹھائیں گے، اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اور سورج روشن ہو گیا۔

(۶۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جِئْتُ لِأُبَايِعَكَ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأُضِحْكِهُمَا كَمَا أَبْكَيْتُهُمَا. [راجع: ۶۴۹۰].

(۶۸۶۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا

عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ الْأَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ [راجع: ۶۸۶۸].

(۶۸۶۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چار چیزیں جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان چاروں میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو اس میں نفاق کا ایک شعبہ موجود ہے جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب عہد کرے تو بد عہدی کرے، جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

(۶۸۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ الطَّحَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ ضَرَّارُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ عَنْ شَيْخٍ مِنَ النَّحَّعِ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ إِبِلْيَاءَ فَصَلَّيْتُ إِلَى سَارِيَةِ رَكْعَتَيْنِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَصَلَّى قَرِيبًا مِنِّي فَمَالَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ فَجَاءَهُ رَسُولُ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَنْ أَجِبْ قَالَ هَذَا يُنْهَانِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَمَا كَانَ أَبُوهُ يُنْهَانِي وَإِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ. [انظر: ۶۵۵۷].

(۶۸۶۵) ایک نفی بزرگ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد ایلپاء میں داخل ہوا، ایک ستون کی آڑ میں دو رکعتیں پڑھیں، اسی دوران ایک آدمی آیا اور میرے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، لوگ اس کی طرف متوجہ ہو گئے، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے، ان کے پاس یزید کا قاصد آیا کہ امیر المؤمنین آپ کو بلا رہے ہیں، انہوں نے فرمایا یہ شخص مجھے تمہارے سامنے احادیث بیان کرنے سے روکتا ہے جیسے اس کے والد مجھے روکتے تھے، اور میں نے تمہارے نبی ﷺ کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں غیر نافع علم، غیر مقبول دعاء، خشوع و خضوع سے خالی دل اور نہ بھرنے والے نفس سے ان چاروں چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۶۸۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ. [انظر: ۶۷۶۶].

(۶۸۶۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(۶۸۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ قُلْتُ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَحَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ وَمَا حَقُّهُ قَالَ يَذْبَحُهُ ذَبْحًا وَلَا يَأْخُذُ بِعُنُقِهِ فَيَقْطَعُهُ [راجع: ۶۵۵۰]

(۶۸۶۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیام کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! حق کیا ہے؟ فرمایا اسے ذبح کرے، گردن سے نہ پکڑے کہ اسے توڑ ہی دے۔

(۶۸۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَبَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَلَّغْنِي أَنْكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا وَلَا تَفْعَلَنَّ فَإِنَّ لِحَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لَزُوجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا أَفْطِرُ وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ فَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ أَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ [راجع: ۶۸۳۲]

(۶۸۶۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے ہو اور رات بھر قیام کرتے ہو، ایسا نہ کرو، کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، ہر مہینے صرف تین دن روزہ رکھا کرو، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ اختیار کر کے ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، بعد میں حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کاش! میں نے نبی ﷺ کی اس رخصت کو قبول کر لیا ہوتا۔

(۶۸۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَغِيرَةَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ أَقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ أَقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ [راجع: ۶۴۷۷]

(۶۸۶۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ مجھے مسلسل چھوٹ دیتے رہے حتیٰ کہ فرمایا پھر تین راتوں میں مکمل کر لیا کرو۔

(۶۸۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

(۶۸۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے

آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۶۸۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شُعْبَةُ شَكَكَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ فَهَلْ لَكَ وَالِدَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أُمِّي قَالَ انْطَلِقْ فَبَرَهَا قَالَ فَانْطَلَقَ يَتَخَلَّلُ الرَّكَابَ [انظر: ۶۴۹۰].

(۶۸۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں شرکت جہاد کی اجازت حاصل کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا کہ جی ہاں! میری والدہ زندہ ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جاؤ اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو، چنانچہ وہ ساریوں کے درمیان سے گذرتا ہوا چلا گیا۔

(۶۸۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنَ الشَّامِ وَكَانَ يَتَّبِعُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ وَيَسْمَعُ قَالَ كُنْتُ مَعَهُ فَلَقِيَ نَوْفًا فَقَالَ نَوْفُ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِمَ لَا يَكْفِيهِ اذْعُوا إِلَى عِبَادِي قَالُوا يَا رَبِّ كَيْفَ وَالسَّمَوَاتُ السَّبْعُ دُونَهُمْ وَالْعَرْشُ فَوْقَ ذَلِكَ قَالَ إِنَّهُمْ إِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسْتَجَابُوا قَالَ يَقُولُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو صَلِّتْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ أَوْ غَيْرَهَا قَالَ فَجَلَسَ قَوْمٌ أَنَا فِيهِمْ يَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ الْآخَرَى قَالَ فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا يُسْرِعُ الْمَشْيَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَفْعِهِ إِذَا رَهُ لِيَكُونَ أَحْتَّ لَهُ فِي الْمَشْيِ فَانْتَهَى إِلَيْنَا فَقَالَ أَلَا أَبَشِّرُوا هَذَا رَبُّكُمْ أَمْرَ بَابِ السَّمَاءِ الْوُسْطَى أَوْ قَالَ بَابِ السَّمَاءِ فَفُتِحَ فَفَاحَرَ بِكُمْ الْمَلَائِكَةُ قَالَ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَذْأَوْ حَقًّا مِنْ حَقِّي ثُمَّ هُمْ يَنْتَظِرُونَ أَذَاءَ حَقِّي آخَرَ يُؤَدُّونَهُ [انظر: ۶۷۵۰].

(۶۸۶۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں سے فرمایا میرے بندوں کو بلاؤ، فرشتوں نے عرض کیا پروردگار! یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ ان کے درمیان سات آسمان اور اس سے آگے عرش حائل ہے؟ اللہ نے فرمایا جب وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ لیں تو ان کی پکار قبول ہوگی۔

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ ادا کی، کچھ لوگ ”جن میں میں بھی شامل تھا“ دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھ گئے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ تیزی سے ہماری طرف آتے ہوئے دکھائی دیئے، میری نگاہوں میں اب بھی وہ منظر محفوظ ہے کہ نبی ﷺ نے اپنا تہبند اٹھا رکھا تھا تاکہ چلنے میں آسانی ہو، نبی ﷺ نے ہمارے پاس پہنچ کر فرمایا تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا درمیانہ دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں کو دیکھو کہ انہوں نے ایک فرض ادا کر لیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۶۸۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

(۶۸۵۳ م) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا، پھر اسی دن ان پر نور ڈالا، جس پر وہ نور پڑ گیا وہ ہدایت پا گیا اور جسے وہ نور نہ مل سکا، وہ گمراہ ہو گیا، اسی وجہ سے میں کہتا ہوں کہ اللہ کے علم کے مطابق لکھ کر قلم خشک ہو چکے۔

(۶۸۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُنَادَةَ الْمَعَارِفِيُّ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سَجْنُ الْمُؤْمِنِ وَسَنَتُهُ فَإِذَا فَارَقَ الدُّنْيَا فَارَقَ السَّجْنَ وَالسَّنَةَ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۴۶)].

[اسنادہ ضعیف]

(۶۸۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا مومن کا قید خانہ اور قحط سالی ہے، جب وہ دنیا کو چھوڑے گا تو قید اور قحط سے بھی نجات پا جائے گا۔

(۶۸۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلِ جُمُجْمَةٍ أُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِيَ مَسِيرَةُ خُمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ لَبَلَّغَتْ الْأَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ مِنْ رَأْسِ السَّلْسِلَةِ لَسَارَتْ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ أَصْلَهَا أَوْ قَعَهَا.

[قال الترمذی: اسنادہ حسن صحیح. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۲۵۸۸) قال شعيب: اسنادہ حسن] [انظر: ۶۸۵۷]

(۶۸۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر اتنا سا پتھر ”یہ کہہ کر آپ ﷺ نے کھوپڑی کی طرف اشارہ کیا“ آسمان سے زمین کی طرف پھینکا جائے ”جو کہ پانچ سو سال کی مسافت بنتی ہے“ تو وہ رات ہونے سے پہلے زمین تک پہنچ جائے، اور اگر اسے زمین کے سرے سے پھینکا جائے تو وہ دن رات چالیس سال تک مسلسل لڑھکتا رہے گا اور اس کے بعد وہ اپنی اصل تک پہنچ سکے گا۔

(۶۸۵۷) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو شُجَاعٍ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۶۸۵۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا شَاعِرًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو [راجع: ۶۵۴۴].

نبی ﷺ نے میری طرف دیکھا تو مجھ پر عصف سے رنگی ہوئی ایک چادر دکھائی دی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں سمجھ گیا کہ نبی ﷺ نے اسے پسند نہیں فرمایا، چنانچہ جب میں اپنے گھر پہنچا تو اہل خانہ تنور دہکا رہے تھے، میں نے اس چادر کو لپیٹا اور تنور میں جھونک دیا، پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا اس چادر کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے آپ کی ناگواری کا احساس ہو گیا تھا اس لئے جب میں اپنے گھر پہنچا تو گھر والے تنور دہکا رہے تھے سو میں نے وہ چادر اس میں پھینک دی، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے وہ چادر اپنے گھر کے کسی فرد (خاتون) کو کیوں نہ پہنا دی؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی ذکر کیا کہ جب نبی ﷺ انہیں لے کر ”ثنیہ اذخر“ سے نیچے اتر رہے تھے تو انہیں ایک دیوار کی آڑ میں ”جسے آپ ﷺ نے قبلہ کے رخ سترہ بنا لیا تھا“ نماز پڑھائی، دوران نماز ایک جانور آیا اور نبی ﷺ کے آگے سے گزرنے لگا، نبی ﷺ اسے مسلسل دور کرتے اور خود دیوار کے قریب ہوتے گئے، یہاں تک کہ میں نے دیکھا نبی ﷺ کاٹن مبارک دیوار سے لگ گیا اور جانور نبی ﷺ کے پیچھے سے گزر گیا۔

(۶۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْوَزَائِعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ السَّلُولِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً أَعْلَاهَا مِنْحَةُ الْعَنْزِ مَا مِنْهَا حَسَنَةٌ يَعْمَلُ بِهَا عَبْدٌ رَجَاءً قَوَّابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ [راجع: ۶۴۸۸].

(۶۸۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چالیس نیکیاں ”جن میں سے سب سے اعلیٰ نیکی بکری کا تحفہ ہے“ ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک نیکی پر ”اس کے ثواب کی امید اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے“ عمل کر لے، اللہ اسے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۶۸۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ عَنِ ابْنِ الدِّيَلَمِيِّ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ بَيْتَ الْمُقَدِّسِ قَالَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَارِبَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي فَيَقْبَلَ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا [راجع: ۶۶۴۴].

(۶۸۵۴) عبداللہ بن دلیلی رضی اللہ عنہ ”جو بیت المقدس میں رہتے تھے“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے پوچھا اے عبداللہ بن عمرو! کیا آپ نے نبی ﷺ کو شرابی کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پی لے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۶۸۵۴) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ خَلْقَهُ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِي ظُلْمَةٍ ثُمَّ أَخَذَ مِنْ نُورِهِ مَا شَاءَ فَأَلْقَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَصَابَ النُّورُ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصِيبَهُ وَأَخْطَأَ مَنْ شَاءَ فَمَنْ أَصَابَهُ النُّورُ يُومِنُ فَقَدْ اهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَأَ يَوْمِنِ ضَلَّ فَلِلَّهِ قُلْتُ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ [راجع: ۶۶۴۴].

نوحہ نہیں کروگی اور جاہلیت اولیٰ کی طرح زیب و زینت اختیار نہیں کروگی۔

(۶۸۵۱) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ الْأَلْهَانِيِّ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْجُبَرَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى بَيْنَ يَدَيَّ صَحِيفَةً فَقَالَ هَذَا مَا كَتَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ فِيهَا فَإِذَا فِيهَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي مَا أَقُولُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشُرَكَاهُ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُورَهُ إِلَى مُسْلِمٍ قَالَ

الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۵۲۹) قال شعب: صحیح لغیره، وهذا اسناد حسن.]

(۶۸۵۱) ابوراشد جبرانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہو، اس پر انہوں نے میرے سامنے ایک صحیفہ رکھا اور فرمایا کہ یہ وہ صحیفہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے لکھوایا ہے، میں نے دیکھا تو اس میں یہ بھی درج تھا کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح و شام پڑھ لیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر! یہ دعاء پڑھ لیا کرو اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر سب کو جاننے والے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے کہ خود کسی گناہ کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کو کھینچ کر اس میں مبتلا کروں۔

(۶۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُغِيرَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَارِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَبِيَّةٍ إِذَا خَرَّ قَالَ فَنَظَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا عَلَى رِبْطَةٍ مُضْرَجَةٍ بَعْضُفٍ فَقَالَ مَا هَذِهِ فَعَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَهَا فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنَوَّرَهُمْ فَلَفَفْتُهَا ثُمَّ أَلْقَيْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلْتَ الرِّبْطَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ عَرَفْتُ مَا كَرِهْتَ مِنْهَا فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنَوَّرَهُمْ فَأَلْقَيْتُهَا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا كَسَرْتَهَا بَعْضُ أَهْلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ حِينَ هَبَطَ بِهِمْ مِنْ نَبِيَّةٍ إِذَا خَرَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَدْرِ اتَّخَذَهُ قِبْلَةً فَأَقْبَلَتْ بِهِمْ تَمْرٌ بَيْنَ يَدَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يَدَارِيهَا وَيَدْنُو مِنَ الْجَدْرِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى بَطْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَصِقَ بِالْجِدَارِ وَمَوَتْ مِنْ خَلْفِهِ. [قال الألبانی حسن صحیح (ابو داود: ۷۰۹). قال شعب: صحیح وهذا اسناد حسن.]

(۶۸۵۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ”نبیہ اذخر“ سے نیچے اتر رہے تھے،

الْقَدْرِ هَذَا يَنْزِعُ آيَةً وَهَذَا يَنْزِعُ آيَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۶۶۶۸].

(۶۸۴۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے تو لوگ تقدیر کے متعلق گفتگو کر رہے تھے پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْلَلُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ وَزَنْتَ ذُنُوبَهُ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ لَوَزَنْتَهَا [انظر: ۷۰۴۳]

(۶۸۴۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قریش کا ایک آدمی حرم مکہ کو حل بنا لے گا، اگر اس کے گناہوں کا جن و انس کے گناہوں سے وزن کیا جائے تو اس کے گناہوں کا پلڑا جھک جائے گا۔

(۶۸۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطِعُوا الطَّعَامَ وَأَدْخُلُوا الْجَنَانَ [راجع: ۶۵۸۷].

(۶۸۴۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمان کی عبادت کرو، سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۶۸۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمَحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَبَبَتْهَا عَنْ نَاسٍ كَثِيرٍ. [راجع: ۶۵۹۰].

(۶۸۴۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! صرف مجھے اور محمد ﷺ کو بخش دے، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اس دعاء کو بہت سے لوگوں سے پردے میں چھپالیا۔

(۶۸۵۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَتْ أُمِّمَةُ بِنْتُ رُقَيْقَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ أَبَايَعُكَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكِي بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقِي وَلَا تَزْنِي وَلَا تَقْتُلِي وَلَكَ وَلَا تَأْتِي بِبَهْتَانٍ تَفْتَرِيهِنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَجُلَيْكَ وَلَا تَنْوَحِي وَلَا تَبْرَجِي تَبْرُجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى

(۶۸۵۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا اسلام پر بیعت کرنے کے لئے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ میں تم سے اس شرط پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گی، چوری نہیں کرو گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنے بچے کو قتل نہیں کرو گی، اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان کوئی بہتان تراشی نہیں کرو گی،

(۶۸۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ حَتَّى قَالَ أَقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي خَمْسَةِ أَيَّامٍ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمِ أَحَبَّ الصُّومِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا. [راجع: ۶۵۲۷]

(۶۸۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، میں مسلسل درخواست کرتا رہا حتیٰ کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ دن میں ایک قرآن پڑھا کرو، اور مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس طریقے سے روزہ رکھو جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔

(۶۸۴۴) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى. [راجع: ۶۶۶۴]

(۶۸۴۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو مختلف دین رکھنے والے لوگ آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

(۶۸۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ نَفَرًا كَانُوا جُلُوسًا بَبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ كَذَا وَكَذَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ كَانَمَا فِيهِ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ بِهِذَا أَمَرْتُمْ أَوْ بِهِذَا بُعِثْتُمْ أَنْ تَضْرِبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضُهُ بَعْضٍ إِنَّمَا ضَلَلْتُ الْأُمَمَ قَبْلَكُمْ فِي مِثْلِ هَذَا إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِمَّا هَاهُنَا فِي شَيْءٍ انْظُرُوا إِلَيْهِ أَمْرُكُمْ بِهِ فَاعْمَلُوا بِهِ وَالَّذِي نُهَيْتُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا. [راجع: ۶۷۰۲]

(۶۸۴۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگ مسجد نبوی کے کسی دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس دوران قرآن کی ایک آیت کی تفسیر میں ان کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا، نبی ﷺ ان کی آواز سن کر باہر نکلے، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا نبی ﷺ کے چہرہ انور پر سرخ تار نچوڑ دیا گیا ہو، اور فرمایا کیا تمہیں یہی حکم دیا گیا ہے؟ کیا تم اسی کے ساتھ بیٹھے گئے ہو کہ اللہ کی کتاب کو ایک دوسرے پر مارو، تم سے پہلی امتیں بھی اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں اس لئے تمہیں جتنی بات کا علم ہو، اس پر عمل کر لو اور جو معلوم نہ ہو تو اسے اس کے عالم سے معلوم کر لو۔

(۶۸۴۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَمَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَارَعُونَ فِي

النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ وَصَغْرَهُ وَحَقَرَهُ قَالَ قَدَرْتُ عَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو [انظر: ۶۹۸۶].
(۶۸۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے، یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

(۶۸۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الذَّنْبِ أَنْ يَسُبَّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا وَكَيْفَ يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ [راجع: ۶۵۲۹]

(۶۸۴۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی اپنے والدین کو گالیاں دے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کوئی آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کی ماں کو گالی دے۔

(۶۸۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ لَمْ يَفْقَهُهُ [راجع: ۶۵۳۵]

(۶۸۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(۶۸۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ يَقُولُ إِنَّ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَهُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَقِيمَ هَذَا الشَّهْرَ هَاهُنَا بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ لَهُ تَرَكْتَ لِأَهْلِكَ مَا يَقُوتُهُمْ هَذَا الشَّهْرَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ فَاتْرُكْ لَهُمْ مَا يَقُوتُهُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ [راجع: ۶۴۹۵]

(۶۸۴۲) وہب بن جابر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ایک غلام نے ان سے کہا کہ میں یہاں بیت المقدس میں ایک ماہ قیام کرنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم نے اپنے اہل خانہ کے لئے اس مہینے کی غذائی ضروریات کا انتظام کر دیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا پھر اپنے اہل خانہ کے پاس جا کر ان کے لئے اس کا انتظام کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشَّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَفَقَطَعُوا وَبِالْبُخْلِ فَبَخَلُوا وَبِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ قَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ اللَّهُ وَالْهَجْرَةُ هَجْرَتَانِ هَجْرَةُ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي فَأَمَّا الْبَادِي فَإِنَّهُ يُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَأَمَّا الْحَاضِرُ فَأَعْظَمُهُمَا بَلَاءً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا [راجع: ۶۴۸۷].

(۶۸۳۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا ظلم سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا، بے حیائی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ کو بے تکلف یا بخل کسی نوعیت کی بے حیائی پسند نہیں، بخل سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا تھا، اسی بخل نے انہیں قطع رحمی کا راستہ دکھایا سو انہوں نے رشتے ناطے توڑ دیے، اسی بخل نے انہیں اپنی دولت اور چیزیں اپنے پاس سمیٹ کر رکھنے کا حکم دیا سو انہوں نے ایسا ہی کیا، اسی بخل نے انہیں گناہوں کا راستہ دکھایا سو وہ گناہ کرنے لگے۔

اسی دوران ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں، ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کر لے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(۶۸۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَرَاهُ أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ وَأَبِي بِنِي كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ [راجع: ۶۵۲۳].

(۶۸۳۸) مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے اور فرمایا کہ وہ ایسا آدمی ہے جس سے میں ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا۔ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا، اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا۔

(۶۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ فِي بَيْتِ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ

زیادہ طاقت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ اختیار کر کے ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، بعد میں حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کاش! میں نے نبی ﷺ کی اس رخصت کو قبول کر لیا ہوتا۔

(۶۸۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَنَّتْ لَأَبَائِكَ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأُضَحِّكُهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا وَأَبَى أَنْ يَبَايَعَهُ [راجع: ۶۴۹۰]

(۶۸۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے انہیں رلایا ہے، اسی طرح انہیں ہنساؤ اور اسے بیعت کرنے سے انکار کر دیا۔
(۶۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَلَنْ يَرُحَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَرِيحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا [راجع: ۶۵۹۲]

(۶۸۳۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکے گا، حالانکہ جنت کی خوشبو تو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے۔
(۶۸۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ سَمِعْتُ سَيْفًا يُحَدِّثُ عَنْ رُشَيْدِ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعْنِي وَمَا وَجَدْتُ فِي وَسْقِكَ يَوْمَ الْبُرْمُوكِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

(۶۸۳۵) رشید ہجیری کے والد سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ جنگ یرموک کے دن آپ کو مجھ سے جو ایذا پہنچی، اس سے درگزر کیجئے اور مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہوتا ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
(۶۸۳۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْحَكَمَ سَمِعْتُ سَيْفًا يُحَدِّثُ عَنْ رُشَيْدِ الْهَجَرِيِّ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَدَعْنَا وَمَا وَجَدْتُ فِي وَسْقِكَ يَوْمَ الْبُرْمُوكِ

(۶۸۳۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلْ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۶۸۱۶]

(۶۸۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۸۲۹م) وَأُخْبِسُ الْأَعْرَجَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ [سبائی فی مسند ابی ہریرہ: ۸۲۸۱]۔

(۶۸۲۹م) یہی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ [راجع: ۶۵۳۲]

(۶۸۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۶۸۳۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً أَعْلَاهُنَّ مَبِيحَةُ الْعُزْرِ لَا يَعْمَلُ الْعَبْدُ بِحَسَنَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَذْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ [راجع: ۶۴۸۸]۔

(۶۸۳۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چالیس نیکیاں ”جن میں سے سب سے اعلیٰ نیکی بکری کا تحفہ ہے“ ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک نیکی پر ”اس کے ثواب کی امید اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے“ عمل کر لے، اللہ اسے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۶۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَّغْنِي أُنْكَ (ح) قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَّغْنِي أُنْكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِحْسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِرُؤُوسِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمُّ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفِطِرْ يَوْمًا قَالَ فَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ أَخَذْتُ بِالرُّحْصَةِ وَقَالَ عَفَّانُ وَبَهْرُ

إِنِّي أَجِدُ بِي قُوَّةً. [انظر: ۶۸۶۲]۔

(۶۸۳۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے ہو اور رات بھر قیام کرتے ہو، ایسا نہ کرو، کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، ہر مہینے صرف تین دن روزہ رکھا کرو، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے

فرمایا پیر اور جمعرات کا روزہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، یہ بہترین روزہ ہے، اور وہ وعدہ خلاقی نہیں کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے پھر نبی ﷺ چلے گئے۔

(۶۸۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ جَلَسَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مَرْوَانَ بِالْمَدِينَةِ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ فِي الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا خُرُوجُ الدَّجَالِ قَالَ فَانْصَرَفَ النَّفَرُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو فَحَدَّثُوهُ بِالَّذِي سَمِعُوهُ مِنْ مَرْوَانَ فِي الْآيَاتِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَقُلْ مَرْوَانَ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجَ الدَّابَّةِ ضَحَى فَإِنَّهُمَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْآخَرَى عَلَى أَثَرِهَا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَ يَقْرَأُ الْكُتُبَ وَأَطْلُقُ أَوَّلَهَا خُرُوجًا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَذَلِكَ أَنَّهَا كَلَّمَا غَرَبَتْ أَتَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَسَجَدَتْ وَاسْتَأْذَنْتْ فِي الرُّجُوعِ فَأَذِنَ لَهَا فِي الرُّجُوعِ حَتَّى إِذَا بَدَأَ لِلَّهِ أَنْ تَطْلُعَ مِنْ مَغْرِبِهَا فَعَلَتْ كَمَا كَانَتْ تَفْعَلُ أَتَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَسَجَدَتْ فَاسْتَأْذَنْتْ فِي الرُّجُوعِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهَا شَيْءٌ ثُمَّ تَسْتَأْذِنُ فِي الرُّجُوعِ فَلَا يَرُدُّ عَلَيْهَا شَيْءٌ ثُمَّ تَسْتَأْذِنُ فَلَا يَرُدُّ عَلَيْهَا شَيْءٌ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَذْهَبَ وَعَرَفَتْ أَنَّهُ إِنْ أَذِنَ لَهَا فِي الرُّجُوعِ لَمْ تُدْرِكِ الْمَشْرِقَ قَالَتْ رَبِّ مَا أَبْعَدَ الْمَشْرِقُ مِنْ لِي بِالنَّاسِ حَتَّى إِذَا صَارَ الْآفَاقُ كَأَنَّهُ طَوْقٌ اسْتَأْذَنْتُ فِي الرُّجُوعِ فَيَقَالُ لَهَا مِنْ مَكَانِكَ فَاطْلُعِي فَطَلَعَتْ عَلَى النَّاسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ثُمَّ تَلَا عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ آيَةُ يَوْمٍ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا. [راجع: ۶۵۳۱].

(۶۸۸۱) ابو زرعة بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں تین مسلمان مروان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اسے علامات قیامت کے حوالے سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلی علامت دجال کا خروج ہے، وہ لوگ واپسی پر حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مروان سے سنی ہوئی حدیث بیان کر دی، انہوں نے فرمایا اس نے کوئی مضبوط بات نہیں کہی، میں نے اس حوالے سے نبی ﷺ کی ایک ایسی حدیث سنی ہے جو میں اب تک نہیں بھولا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے، پھر چاشت کے وقت دابۃ الارض کا خروج ہونا ہے، ان دونوں میں سے جو بھی علامت پہلے ظاہر ہو جائے گی، دوسری اس کے فوراً بعد رونما ہو جائے گی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ”جو کہ گزشتہ آسمانی کتابیں بھی پڑھے ہوئے تھے“ کہتے تھے کہ میرا خیال ہے کہ سب سے پہلے سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ روزانہ سورج جب غروب ہو جاتا ہے تو عرش الہی کے نیچے آ کر سجدہ ریز ہو جاتا ہے، پھر واپس جانے کی اجازت مانگتا ہے تو اسے اجازت مل جاتی ہے، جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا کہ وہ مغرب سے طلوع ہو تو وہ حسب معمول عرش کے نیچے سجدہ ریز ہو کر جب واپسی کی اجازت مانگے گا تو اسے کوئی جواب نہ دیا جائے گا، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا، جب رات کا اتنا حصہ بیت جائے گا جو اللہ کو منظور ہوگا اور سورج کو اندازہ ہو جائے گا کہ اب اگر اسے اجازت مل بھی گئی تو وہ مشرق تک نہیں پہنچ سکے گا، تو وہ کہے گا کہ پروردگار! مشرق کتنا دور ہے؟ مجھے لوگوں تک کون پہنچائے گا؟ جب افق ایک طوق کی طرح ہو جائے گا تو اسے واپس جانے کی اجازت مل جائے گی اور اس سے کہا جائے گا کہ اسی جگہ سے طلوع کرو، چنانچہ وہ لوگوں پر مغرب کی جانب سے طلوع ہوگا، پھر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”جس دن آپ کے رب کی کچھ نشانیاں ظاہر ہو گئیں تو اس شخص کو ”جواب تک ایمان نہیں لایا“ اس وقت ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے سکے گا۔“

(۶۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نُسَيْطِ بْنِ شَرِبِطٍ قَالَ غُنْدَرُ نُسَيْطِ بْنِ سَمِيطٍ قَالَ حَجَّاجٌ نُسَيْطِ بْنِ شَرِبِطٍ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْثَانٌ وَلَا عَاقٍ وَالِدِيهِ وَلَا مُدْمِنٌ خَمْرٍ [راجع: ۶۵۳۷]

(۶۸۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی احسان جتانے والا اور کوئی والدین کا نافرمان اور کوئی عادی شرابی جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۶۸۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا [راجع: ۶۵۱۲]

(۶۸۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نوافل پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ (۶۸۸۳م) قَالَ وَابْصُرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ لَمْ يَتِمُّوا الْوُضُوءَ فَقَالَ أَسْبِغُوا يَعْنِي الْوُضُوءَ وَيَلِ لِلْعَرِاقِ قِيبٍ مِنَ النَّارِ أَوْ الْأَعْقَابِ [راجع: ۶۸۰۹]

(۶۸۸۳م) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ اچھی طرح وضو نہیں کر رہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے، اعضاء وضو کو اچھی طرح مکمل دھویا کرو۔ (۶۸۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَتْلُ النَّفْسِ شُعْبَةُ الشَّاكِّ وَالْيَمِينُ

الْعُمُوسُ . [صححه البخاری (۶۸۷۰)] .

(۶۸۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا (کسی کو قتل کرنا) اور جھوٹی قسم کھانا۔

(۶۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ طَيْسَلَةَ حَدَّثَنِي مَعْنُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْمَازِنِيُّ وَالْحَيُّ بَعْدُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعَشَى الْمَازِنِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَدْتُهُ يَا مَالِكَ النَّاسِ وَدَيَانَ الْعَرَبِ إِنِّي لَقَيْتُ ذِرْبَةً مِنَ الدَّرْبِ عَدَوْتُ أَنْبِغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبٍ فَخَلَفْتَنِي بِنِزَاعٍ وَهَرَبَ أَخْلَفْتُ الْعَهْدَ وَلَطْتُ بِاللَّذْنِ وَهَنْ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبَ قَالَ فَحَعَلَ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ وَهَنْ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبَ .

(۶۸۸۵) حضرت عائشہ مازنی رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ اشعار پیش کیے جن کا ترجمہ یہ ہے ”اے لوگوں کے بادشاہ اور عرب کو دینے والے، میں ایک بد زبان عورت سے ملا، میں رجب کے مہینے میں اس کے لئے کھانے کی تلاش میں نکلا، پیچھے سے اس نے مجھے جھگڑے اور راہ فرار کا منظر دکھایا، اس نے وعدہ خلافی کی اور دم سے مارا، یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ دوسروں پر غالب رہے، یہ سن کر نبی ﷺ اس کا آخری جملہ دہرانے لگے کہ یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ دوسروں پر غالب رہے۔
فائدہ: اس کی مکمل وضاحت اگلی روایت میں آرہی ہے۔

(۶۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي الْجُنَيْدُ بْنُ أَمِينٍ بْنُ ذُرْوَةَ بْنِ نَضْلَةَ بْنِ طَرِيفٍ بْنُ بُهْصَلٍ الْحِرْمَازِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَمِينُ بْنُ ذُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ ذُرْوَةَ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ أَبِيهِ نَضْلَةَ بْنِ طَرِيفٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ الْأَعَشَى وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَعْوَرِ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا مُعَاذَةُ خَرَجَ فِي رَجَبٍ يَمِيرُ أَهْلَهُ مِنْ هَجَرَ فَهَرَبَتْ امْرَأَتُهُ بَعْدَهُ نَاشِرًا عَلَيْهِ فَعَادَتْ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مُطَرِّفُ بْنُ بُهْصَلٍ بْنُ كَعْبٍ بْنُ قَمِشْعٍ بْنِ ذُلَفٍ بْنِ أَهْصَمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَجَعَلَهَا خَلْفَ ظَهْرِهِ فَلَمَّا قَدِمَ وَلَمْ يَجِدْهَا فِي بَيْتِهِ وَأَخْبَرَ أَنَّهَا نَشَرَتْ عَلَيْهِ وَأَنَّهَا عَادَتْ بِمُطَرِّفِ بْنِ بُهْصَلٍ فَاتَاهُ فَقَالَ يَا ابْنَ عَمِّ أَعِنْدَكَ امْرَأَتِي مُعَاذَةُ فَأَدْفَعَهَا إِلَيَّ قَالَ لَيْسَتْ عِنْدِي وَلَوْ كَانَتْ عِنْدِي لَمْ أَدْفَعَهَا إِلَيْكَ قَالَ وَكَانَ مُطَرِّفٌ أَعَزَّ مِنْهُ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَادَ بِهِ وَأَنْشَأَ يَقُولُ يَا سَيِّدَ النَّاسِ وَدَيَانَ الْعَرَبِ إِلَيْكَ أَشْكُو ذِرْبَةً مِنَ الدَّرْبِ كَالذُّبْيَةِ الْغُبْشَاءِ فِي ظِلِّ السَّرْبِ خَرَجْتُ أَنْبِغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبٍ فَخَلَفْتَنِي بِنِزَاعٍ وَهَرَبَ أَخْلَفْتُ الْعَهْدَ وَلَطْتُ بِاللَّذْنِ وَقَدَفْتَنِي بَيْنَ عِصِيٍّ مُؤْتَشَبٍ وَهَنْ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ وَهَنْ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبَ فَشَكَا إِلَيْهِ

اُمْرَاتُهُ وَمَا صَنَعَتْ بِهِ وَأَنَّهَا عِنْدَ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مُطَرِّفٌ بَنُ بَهْصَلٍ فَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُطَرِّفٍ انْظُرْ أُمْرَأَةً هَذَا مُعَاذَةٌ فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ فَأَتَاهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا يَا مُعَاذَةُ هَذَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكَ فَأَنَا دَافِعُكَ إِلَيْهِ قَالَتْ خُذْ لِي عَلَيْهِ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ لَا يُعَاقِبُنِي فِيمَا صَنَعْتُ فَأَخَذَ لَهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ وَدَفَعَهَا مُطَرِّفٌ إِلَيْهِ فَأَنْشَأَ يَقُولُ لَعْمَرُكَ مَا حَبَبِي مُعَاذَةٌ بِاللَّيْلِ يُغَيِّرُهُ الْوَأَشَى وَلَا قِدَمُ الْعَهْدِ وَلَا سُوءُ مَا جَاءَتْ بِهِ إِذْ أَرَاهَا غَوَاةَ الرِّجَالِ إِذْ يُنَاجُونَهَا بَعْدِي

(۶۸۸۶) نطلہ بن طریف کہتے ہیں کہ ان کے قبیلے کا ایک آدمی تھا جسے آشی کہا جاتا تھا، اس کا اصل نام عبد اللہ بن اعور تھا، اس کے نکاح میں جو عورت تھی اس کا نام معاذہ تھا، ایک مرتبہ آشی رجب کے مہینے میں ہجرت نامی علاقے سے اپنے اہل خانہ کے لئے غلہ لانے کے لئے روانہ ہوا، پیچھے سے اس کی بیوی اس سے ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گئی اور اپنے قبیلے کے ایک آدمی کے یہاں پناہ لی جس کا نام مطرف بن بہصل تھا، اس نے اسے اپنی پناہ فراہم کر دی۔

جب آشی واپس آیا تو گھر میں بیوی نہ لی، پتہ چلا کہ وہ ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گئی ہے اور اب مطرف بن، بہصل کی پناہ میں ہے، آشی یہ سن کر مطرف کے پاس آیا اور کہنے لگا اے میرے چچا زاد بھائی! کیا میری بیوی معاذہ آپ کے پاس ہے؟ اسے میرے حوالے کر دیں، اس نے کہا کہ وہ میرے پاس نہیں ہے، اگر ہوتی بھی تو میں اسے تمہارے حوالے نہ کرتا، مطرف دراصل اس کی نسبت زیادہ طاقتور تھا، چنانچہ آشی وہاں سے نکل کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ اشعار کہتے ہوئے ان کی پناہ چاہی، اے لوگوں کے سردار اور عرب کو دینے والے! میں آپ کے پاس ایک بد زبان عورت کی شکایت لے کر آیا ہوں، وہ اس مادہ بھیڑیے کی طرح ہے جو سراب کے سائے میں دھوکہ دے دیتی ہے، میں ماہِ رجب میں اس کے لئے غلہ کی تلاش میں نکلا تھا، اس نے پیچھے سے مجھے جھگڑے اور زاہر فرار کا منظر دکھایا، اس نے وعدہ خلافی کی اور اپنی دم ماری، اور اس نے مجھے سخت مشکل میں مبتلا کر دیا، اور یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ غالب رہے۔

نبی ﷺ اس کا یہ آخری جملہ دہرانے لگے کہ یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ دوسروں پر غالب رہے، اس کے بعد اُشی نے اپنی بیوی کی شکایت کی اور اس کا سارا کارنامہ نبی ﷺ کو بتایا اور یہ بھی کہ اب وہ انہی کے قبیلے کے ایک آدمی کے پاس ہے جس کا نام مطرف بن بہصل ہے، اس پر نبی ﷺ نے مطرف کو یہ خط لکھا کہ دیکھو! اس شخص کی بیوی معاذہ کو اس کے حوالے کر دو۔

نبی ﷺ کا خط جب اس کے پاس پہنچا اور اسے پڑھ کر سنایا گیا تو اس نے اس عورت سے کہا کہ معاذہ! یہ تمہارے متعلق نبی ﷺ کا خط ہے اس لئے میں تمہیں اس کے حوالے کر رہا ہوں، اس نے کہا کہ اس سے میرے لیے عہد و پیمان اور اللہ کے پیغمبر کا ذمہ لے لو کہ یہ میرے اس ”کارنامے“ پر مجھے کوئی سزا نہ دے گا، چنانچہ اس نے اس سے عہد و پیمان لے لیے اور اسے اس کے حوالے کر دیا، اس پر اُٹھی نے یہ اشعار کہے تیری عمر کی قسم! معاذہ تجھ سے میری محبت ایسی نہیں ہے جسے کوئی رنگ بدل سکے یا

زمانہ کا بعد اسے متغیر کر سکے، اور نہ ہی اس حرکت کی برائی جو اس سے صادر ہوئی، جبکہ اسے نہ کہے ہوئے لوگوں نے پھسلا لیا اور میرے پیچھے اس سے سرگوشیاں کرتے رہے۔

(۶۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِمْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْفًا عَلَى رَاحِلَتِهِ بِمَنْى قَالَ فَاتَّاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّ الْخَلْقَ قَبْلَ الذَّبْحِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أُذْبَحَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّ الذَّبْحَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ فَأَرَمُ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَهُ رَجُلٌ قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَجَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْخَلْقَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ أَرَمُ وَلَا حَرَجَ. [راجع: ۶۴۸۴]

(۶۸۸۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منیٰ میں نبی ﷺ کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ خلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جا کر قربانی کرلو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب جا کر رمی کرلو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی ﷺ سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ ﷺ نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب جا کر رمی کرلو، کوئی حرج نہیں۔

(۶۸۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۶۴۸۶]

(۶۸۸۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری طرف سے آگے پہنچا دیا کرو، خواہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل کی باتیں بھی ذکر کر سکتے ہو، کوئی حرج نہیں، اور جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہئے۔

(۶۸۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَمَّا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَسْأَلُكَ عَنِ التَّوْرَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ [انظر: ۶۹۰۳]

(۶۸۸۹) ابوسعید کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں آپ سے وہ حدیث پوچھتا ہوں جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہے، وہ نہیں پوچھتا جو تورات میں ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے

ہوئے سنا ہے حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۶۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ الْقَاضِي أَبُو سَهْلٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَافِعٍ عَنِ الْفَرَزْدَقِ بْنِ حَنَانٍ الْقَاصِّ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي لَمْ أَنَسَهُ بَعْدُ خَرَجْتُ أَنَا وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ حَيْدَةَ فِي طَرِيقِ الشَّامِ فَمَرَرْنَا بِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِكُمَا أَعْرَابِيٌّ جَافٍ جَرِيءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ الْهَجْرَةُ إِلَيْكَ حَيْثُمَا كُنْتُ أَمْ إِلَى أَرْضٍ مَعْلُومَةٍ أَوْ لِقَوْمٍ خَاصَّةٍ أَمْ إِذَا مِتُّ انْقَطَعْتُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْهَجْرَةِ قَالَ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ فَأَنْتَ مُهَاجِرٌ وَإِنْ مِتُّ بِالْحَضْرَمَةِ قَالَ يَعْنِي أَرْضًا بِأَلِيَمَامَةٍ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ نِيَابَ أَهْلِ الْجَنَّةِ أُنْسَجَ نَسْجًا أَمْ تُشَقَّقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَانَ الْقَوْمُ تَعَجَّبُوا مِنْ مَسْأَلَةِ الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ مَا تَعَجَّبُونَ مِنْ جَاهِلٍ يَسْأَلُ عَالِمًا قَالَ فَسَكَتَ هُنَيْئَةً ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ نِيَابِ الْجَنَّةِ قَالَ أَنَا قَالَ لَا بَلْ تُشَقَّقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ [انظر ۷۰۹۵]

(۶۸۹۰) فرزدق بن حنان نے ایک مرتبہ اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کیا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جسے میرے کانوں نے سنا، میرے دل نے اسے محفوظ کیا اور میں اسے اب تک نہیں بھولا؟ میں ایک مرتبہ عبید اللہ بن حیدہ کے ساتھ شام کے راستے میں نکلا، ہمارا گزر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، اس کے بعد انہوں نے حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تم دونوں کی قوم سے ایک سخت طبیعت کا جری دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کی طرف ہجرت کہاں کی جائے؟ آیا جہاں کہیں بھی آپ ہوں یا کسی معین علاقے کی طرف؟ یا یہ حکم ایک خاص قوم کے لئے ہے یا یہ کہ آپ کے وصال کے بعد ہجرت منقطع ہو جائے گی؟ نبی ﷺ نے تھوڑی دیر تک اس پر سکوت فرمایا پھر پوچھا کہ ہجرت کے متعلق سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا جب تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو تو تم مہاجر ہو خواہ تمہاری موت حضرتمہ جو یمامہ کا ایک علاقہ ہے، ہی میں آئے۔

پھر وہ آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جنتیوں کے کپڑے بنے جائیں گے یا ان سے جنت کا پھل چیر کر نکالا جائے گا؟ لوگوں کو اس دیہاتی کے سوال پر تعجب ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کس بات پر تعجب ہو رہا ہے، ایک ناواقف آدمی ایک عالم سے سوال کر رہا ہے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا اہل جنت کے کپڑوں کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ میں یہاں ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اہل جنت کے کپڑے جنت کے پھل سے چیر کر نکالے جائیں گے۔

(۶۸۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ سَمِعْتُ ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ يَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَعَهَا حَدَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ فَذَرُهَا حَتَّى يَأْتِيَ بِأَغْيَها قَالَ وَسَأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ الْغَنَمِ فَقَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلدُّبِّ أَجْمَعِها

إِلَيْكَ حَتَّى يَأْتِيَ بِأُغْيَاهَا وَسَأَلَهُ عَنْ الْحَرِيسَةِ الَّتِي تُوَجَدُ فِي مَرَاتِعِهَا قَالَ فَقَالَ فِيهَا ثَمَنُهَا مَرَّتَيْنِ وَضَرْبُ نَكَالٍ قَالَ فَمَا أَحَدٌ مِنْ أَعْطَانِهِ فَفِيهِ الْقُطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنُ الْمَجْحُوقِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّقْطَةُ نَجِدُهَا فِي السَّبِيلِ الْعَامِرِ قَالَ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَلَا فَهِيَ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُوْجَدُ فِي الْخَرَابِ الْعَادِي قَالَ فِيهِ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۶۶۸۳]

(۶۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی کو نبی ﷺ سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ گمشدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کے ساتھ اس کا ”سَم“ اور اس کا ”مَشْكِيْزَه“ ہوتا ہے، وہ خود ہی درختوں کے پتے کھاتا اور وادیوں کا پانی پیتا اپنے مالک کے پاس پہنچ جائے گا، اس نے پوچھا کہ گمشدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یا تم اسے لے جاؤ گے یا تمہارا کوئی بھائی لے جائے گا یا کوئی بیھڑیا لے جائے گا، تم اسے اپنی بکریوں میں شامل کرو تا کہ وہ اپنے مقصود پر پہنچ جائے۔

اس نے پوچھا وہ محفوظ بکری جو اپنی چراگاہ میں ہو اسے چوری کرنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی دو گنی قیمت اور سزا، اور جسے باڑے سے چرایا گیا ہو تو اس میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، جبکہ وہ ایک ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے۔ اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اس گری پڑی چیز کا کیا حکم ہے جو ہمیں کسی آباد علاقے کے راستے میں ملے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پورے ایک سال تک اس کی تشہیر کراؤ، اگر اس کا مالک آجائے تو وہ اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہے، اس نے کہا کہ اگر یہی چیز کسی ویرانے میں ملے تو؟ فرمایا اس میں اور رکاز میں ٹمس واجب ہے۔

(۶۸۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَقَاقٌ وَلَا مُدْمِنٌ خَمْرٍ وَلَا مَنَانٌ وَلَا وَلَدٌ زَيْنٍ [راجع: ۶۵۳۷] (۶۸۹۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا والدین کا کوئی نافرمان، کوئی احسان جتانے والا اور کوئی عادی شرابی اور کوئی ولد زنا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۶۸۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْمَرْأَةَ أَحَقُّ بِوَلَدِهَا مَا لَمْ تَزَوَّجْ [راجع: ۶۷۰۷] (۶۸۹۳) حضرت امین عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ عورت اپنے بچے کی زیادہ حقدار ہے جب تک وہ کسی اور سے شادی نہیں کر لیتی۔

(۶۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَعَادًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدَّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ أَنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ وَأَنْتَ تُصَلِّي جَالِسًا قَالَ أَجَلٌ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ [راجع: ۶۵۱۲]

(۶۸۹۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، میں نے عرض کیا مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ فرماتے ہیں بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

(۶۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ حَسَنَةٍ مِنَ الْعِبَادَةِ ثُمَّ مَرَضَ قِيلَ لِلْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِهِ ائْتِ بِهُ مِثْلَ عَمَلِهِ إِذَا كَانَ طَلِيقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ اكْفَيْتَهُ إِلَى

(۶۸۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو آدمی نیک اعمال سرانجام دیتا ہو اور وہ بیمار ہو جائے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تاوقتیکہ میں اسے چھوڑوں یا اپنے پاس بلا لوں۔

(۶۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ أَنْ يُعْطِيَهُمْ إِيَّاهُ وَلَكِنْ يَذْهَبُ بِالْعُلَمَاءِ كُلَّمَا ذَهَبَ عَالَمٌ ذَهَبَ بِمَا مَعَهُ مِنَ الْعِلْمِ حَتَّى يَبْقَى مَنْ لَا يَعْلَمُ فَيَتَّخِذُ النَّاسُ رُؤْسَاءَ جُهَالًا فَيُسْتَفْتَوْا فَيُفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيُضِلُّوا وَيُضِلُّوا [راجع: ۶۵۱۱]۔

(۶۸۹۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے درمیان سے کھینچ لے گا بلکہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھالے گا، حتیٰ کہ جب ایک عالم بھی نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے اور انہیں سے مسائل معلوم کیا کریں گے، وہ علم کے بغیر انہیں فتویٰ دیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(۶۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُفْسِطُونَ فِي الدُّنْيَا عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ لَوْلُوهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا أَفْسَطُوا فِي الدُّنْيَا [راجع: ۶۴۸۵]۔

(۶۸۹۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا میں عدل و انصاف کرنے والے قیامت کے دن اپنے اس عدل و انصاف کی برکت سے رحمان کے سامنے موتیوں کے منبر پر جلوہ افروز ہوں گے۔

(۶۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُ أَعْلَى الْوَادِي يُرِيدُ أَنْ نُصَلِّيَ قَدْ قَامَ وَقُمْنَا إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا حِمَارٌ مِنْ شُعْبِ أَبِي دُبٍّ شُعْبِ أَبِي مُوسَى فَأَمْسَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُكَبِّرْ وَأَجْرَى

إِلَيْهِ يَعْقُوبُ بْنُ زُمَعَةَ حَتَّى رَدَّهُ. [اخرجه عبد الرزاق (۲۳۳۳). اسنادہ ضعیف]

(۶۸۹۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی وادی کے بالائی حصے میں تھے، نماز پڑھنے کا ارادہ ہوا تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم بھی کھڑے ہو گئے، اچانک شعب ابی دُب کی جانب سے ایک گدھا ہمارے سامنے نکل آیا، نبی ﷺ رک گئے اور اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جب تک یعقوب بن زمعہ نے دوڑ کر اسے بھاگ نہ دیا۔

(۶۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا ذِي غَمْرٍ عَلَى أَحِيهِ وَلَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ لغيرِهِمْ وَالْقَانِعُ الَّذِي يُنْفِقُ عَلَيْهِ أَهْلُ الْبَيْتِ [راجع: ۶۶۹۸]

(۶۸۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی خائن مرد و عورت کی گواہی اور کسی نا تجربہ کار آدمی کی اپنے بھائی کے متعلق گواہی مقبول نہیں، نیز نبی ﷺ نے نوکر کی گواہی اس کے مالکان کے حق میں قبول نہیں فرمائی البتہ دوسرے لوگوں کے حق میں قبول فرمائی ہے۔

(۶۹۰۰) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِيمَا دُونَ عَشْرَةِ ذَرَاهِمَ

(۶۹۰۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دس درہم سے کم مالیت والی چیز چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۶۹۰۱) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَمْرَاتَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمَا سَوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ سَوَّرَكُمَا اللَّهُ سَوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَذْبَا حَقَّ اللَّهُ عَلَيْكُمَا فِي هَذَا. [راجع: ۶۶۶۷]

(۶۹۰۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ دو یمنی عورتیں آئیں، جن کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم دونوں اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ وہ کہنے لگیں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تمہارے ہاتھوں میں جو کنگن ہیں ان کا حق ادا کرو۔

(۶۹۰۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَاصِمُ أَبَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ احْتَنَحَ مَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ [راجع: ۶۶۷۸]

(۶۹۰۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ میرا باپ میرے مال پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

(۶۹۰۳) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ. [قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجة: ۸۴۱). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۷۰۱۶].

(۶۹۰۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر وہ نماز جس میں ذرا سی بھی قراءت نہ کی جائے، وہ ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۶۹۰۴) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ عَلَى أَنْ يَعْقِلُوا مَعَاقِلَهُمْ وَيَقْدُوا عَانِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [تقدم في مسند ابن عباس: ۲۴۴۳]

(۶۹۰۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین و انصار کے درمیان یہ تحریر لکھ دی کہ وہ دیت ادا کریں، اپنے قیدیوں کا بھلے طریقے سے فدیہ ادا کریں اور مسلمانوں کے درمیان اصلاح کریں۔

(۶۹۰۵) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيْتِ وَصَنِيعَةَ الطَّعَامِ بَعْدَ ذَفْنِهِ مِنَ النَّيَاحَةِ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۶۱۲)]

(۶۹۰۵) حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ میت کے گھر والوں کے پاس اکٹھا ہونا، اور اس کے دفن ہونے کے بعد کھانا تیار کرنا نوخ کا حصہ سمجھتے تھے۔

(۶۹۰۶) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ يَوْمَ غَزَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ [راجع: ۶۶۸۲].

(۶۹۰۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بنی مصطلق کے موقع پر دو نمازیں جمع فرمائیں۔

(۶۹۰۷) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرُو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاثِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَكْفُرْ عَنْ يَمِينِهِ

(۶۹۰۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں خیر دیکھے تو خیر والا کام کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

(۶۹۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ شَيْءٍ صَنَعَهُ الْمُشْرِكُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي بِفَنَاءِ الْكُعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوَى ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ بِهِ خَنْقًا شَدِيدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اتَّقَتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّي اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ [انظر: ۷۰۳]

(۶۹۰۸) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے کہا کہ مجھے کسی ایسے سخت واقعے کے متعلق بتائیے جو مشرکین نے نبی ﷺ کے ساتھ روا رکھا ہو؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی ﷺ صحن کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران عقبہ بن ابی معیط آ گیا، اس نے نبی ﷺ کا کندھا پکڑا اور نبی ﷺ کی مبارک گردن میں کپڑا لپیٹ کر اسے زور زور سے گھونٹنا شروع کر دیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو وہ فوراً آئے اور اسے کندھے سے پکڑ کر دوڑ کیا اور فرمایا کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جس کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ یہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، جب کہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے واضح دلائل بھی لے کر آیا ہے۔

(۶۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُبَايِعُهُ عَلَى الْهَجْرَةِ وَعَلَّظَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا جِئْتُكَ حَتَّى أَبْكِيَهُمَا يَعْنِي وَالِدَيْهِ قَالَ ارْجِعْ فَأُصْحِكُهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا [راجع: ۶۹۰]

(۶۹۰۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے انہیں رلایا ہے، اسی طرح انہیں ہنساؤ۔

(۶۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَصَلَتَانِ أَوْ خَلَتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِمَا قَلِيلٌ تَسَبَّحَ اللَّهُ عَشْرًا وَتَحَمَدَ اللَّهُ عَشْرًا وَتَكَبَّرَ اللَّهُ عَشْرًا فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَذَلِكَ مِائَةٌ وَخَمْسُونَ بِاللَّسَانِ وَالْفِ مِائَةٌ وَخَمْسُونَ مِائَةٌ فِي الْمِيزَانِ وَتَسَبَّحَ ثَلَاثًا وَتَحَمَدَ ثَلَاثًا وَتَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَتَلَا ثَلَاثًا وَتَلَا ثَلَاثًا وَتَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَتَلَا ثَلَاثِينَ عَطَاءٌ لَا يَدْرِي أَتَيْنَهُنَّ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ فَذَلِكَ مِائَةٌ بِاللَّسَانِ وَالْفِ مِائَةٌ فِي الْمِيزَانِ فَإِيَّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ الْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ يَأْتِي أَحَدُكُمُ الشَّيْطَانُ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةً كَذَا وَكَذَا فَيَقُومُ وَلَا يَقُولُهَا فَإِذَا اضْطَجَعَ يَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ فَيَتَوَمَّمُهُ قَبْلَ أَنْ يَقُولَهَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ

عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيَّ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَدِمَ عَلَيْنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الْبُصْرَةَ فَقَالَ لَنَا أَيُّوبُ اثْنَوْه فَاَسْأَلُوهُ عَنْ حَدِيثِ النَّسَبِ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ [راجع: ۶۴۹۸].

(۶۹۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان پر مداومت کرنے والے کو وہ دونوں خصلتیں جنت میں پہنچا دیتی ہیں، بہت آسان ہیں اور عمل میں بہت تھوڑی ہیں، ایک تو یہ کہ ہر فرض نماز کے بعد دس دس مرتبہ الحمد للہ، اللہ اکبر اور سبحان اللہ کہہ لیا کرو، زبان پر تو یہ ڈیڑھ سو ہوں گے لیکن میزان عمل میں پندرہ سو ہوں گے اور دوسرا یہ کہ جب اپنے بستر پر پہنچو تو ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ اللہ اکبر اور ۳۳ الحمد للہ کہہ لیا کرو، زبان پر تو یہ سو ہوں گے لیکن میزان عمل میں ایک ہزار ہوں گے، اب تم میں سے کون شخص ایسا ہے جو دن رات میں ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہوگا؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یہ کلمات آسان اور عمل کرنے والے کے لئے تھوڑے کیسے ہوئے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس شیطان دوران نماز آ کر اسے مختلف کام یاد کرواتا ہے اور وہ ان میں الجھ کر یہ کلمات نہیں کہہ پاتا، اسی طرح سوتے وقت اس کے پاس آتا ہے اور اسے یوں ہی سلا دیتا ہے اور وہ اس وقت بھی یہ کلمات نہیں کہہ پاتا؟ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر گن کر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا تَوَضَّعُوا لَمْ يَتَمُوا التَّوَضُّعَ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [انظر: ۶۹۷۶].

(۶۹۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ اچھی طرح وضو نہیں کر رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایڈیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۶۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمُهَاجِرَ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ [راجع: ۶۵۱۵].

(۶۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۶۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ مَعَاوِيَةَ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ أَرْضًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَقَالُ لَهَا الْوَهْطُ فَأَمَرَ مَوَالِيَهُ فَلَبَسُوا أَتَهُمْ وَأَرَادُوا الْقِتَالَ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ مَاذَا فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُظَلَّمُ بِمُظْلَمَةٍ فَيُقَاتِلَ فَيُقْتَلَ إِلَّا قُتِلَ شَهِيدًا [اخرجه الطيالسي: ۲۲۹۴].

(۶۹۱۳) ایک غیر معروف راوی سے منقول ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی ”وہط“ نامی

زمین پر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا، حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنے غلاموں کو اس کے لئے تیار کیا، چنانچہ انہوں نے قتال کی نیت سے اسلحہ پہن لیا، میں ان کے پاس آیا اور ان سے کہا یہ کیا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس مسلمان پر کوئی ظلم توڑ جائے اور وہ اس کی مدافعت میں قتال کرے اور اس دوران لڑتا ہو مارا جائے تو وہ شہید ہو کر مقتول ہوا۔
فائدہ: سند کے اعتبار سے یہ روایت مضبوط نہیں ہے، اور اسے صرف طیالیسی نے نقل کیا ہے۔

(۶۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِلَالِ بْنِ طَلْحَةَ أَوْ طَلْحَةَ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو صُمْ الدَّهْرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا [اخرجه الطيالسي (۲۲۸۰) قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف]

(۶۹۱۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عبد اللہ بن عمرو! ہمیشہ روزے سے رہو اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر مہینہ تین روزے رکھ لیا کرو، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جو ایک نیکی لے کر آئے گا اسے اس جیسی دس نیکیاں ملیں گی، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناعہ کرتے تھے۔

(۶۹۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ حَتَّى عَدَّ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ أَوْ خَمْسَةَ شُعْبَةَ يَشْكُ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا [انظر: ۷۰۹۸]

(۶۹۱۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ایک دن کا روزہ رکھو، تمہیں بقیہ ایام کا اجر ملے گا، حتیٰ کہ نبی ﷺ نے چار اور پانچ ایام کا تذکرہ کیا، اور حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناعہ کرتے تھے۔

(۶۹۱۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْْنَى ابْنَ عِيَاشٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي حَصِينٍ نَعُوذُهُ وَمَعَنَا عَاصِمٌ قَالَ قَالَ أَبُو حَصِينٍ لِعَاصِمٍ تَذَكَّرْ حَدِيثًا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَخْمَرَةَ قَالَ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ حَدَّثَنَا يَوْمًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ قَبْلَ لِلْكَاتِبِ الَّذِي يَكْتُبُ عَمَلَهُ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ إِذَا كَانَ طَلِيقًا حَتَّى أَقْبِضَهُ أَوْ أُطْلِقَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَاصِمٌ وَأَبُو حَصِينٍ جَمِيعًا [راجع: ۶۴۸۲]

(۶۹۱۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو آدمی نیک اعمال سرانجام دیتا ہو

اور وہ بیمار ہو جائے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تاوقتیکہ میں اسے چھوڑوں یا اپنے پاس بلا لوں۔

(۶۹۱۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ يَقُولُ كُلُّ حَلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا حَلْفَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۶۶۹۲]۔

(۶۹۱۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فتح مکہ کے سال یہ فرماتے ہوئے سنا کہ زمانہ جاہلیت میں جتنے بھی معاہدے ہوئے، اسلام ان کی شدت میں مزید اضافہ کرتا ہے، لیکن اب اسلام میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

(۶۹۱۸) حَدَّثَنَا أَبُوبُ بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلْفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ [راجع: ۶۶۲۸]۔

(۶۹۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے، بیع اور ادھار سے، اس چیز کی بیع سے جو ضمانت میں ابھی داخل نہ ہوئی ہو، اور اس چیز کی بیع سے ”جو آپ کے پاس موجود نہ ہو“ منع فرمایا۔

(۶۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ أَبُو الْخَطَّابِ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوا عَلَيْهَا وَهِيَ الْوَتَرُ فَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ رَأَى أَنَّ يَعَادَ الْوَتَرَ وَلَوْ بَعْدَ شَهْرٍ [راجع: ۶۶۹۳]۔

(۶۹۱۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے اور وہ وتر ہے، لہذا اس کی پابندی کرو۔

(۶۹۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِمَّنْ يَقُولُ لَهُ أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو يَقُولُ مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ عَامًا تَبَّ عَلَيْهِ وَمَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ تَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى قَالَ يَوْمًا حَتَّى قَالَ سَاعَةً حَتَّى قَالَ فَوَاقًا قَالَ قَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ مُشْرِكًا أَسْلَمَ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكُمْ كَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

(۶۹۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی موت سے ایک سال پہلے توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول ہو جائے گی، جو ایک مہینہ پہلے توبہ کر لے اس کی توبہ بھی قبول ہو جائے گی، حتیٰ کہ ایک دن پہلے، یا ایک گھنٹہ پہلے یا موت کی بجلی سے پہلے بھی توبہ کر لے تو وہ بھی قبول ہو جائے گی، کسی آدمی نے پوچھا یہ بتائیے، اگر کوئی مشرک اس وقت اسلام قبول کر لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو تم سے اسی طرح حدیث بیان کر دی ہے جیسے میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا۔

(۶۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَرَوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصَّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ نِصْفَ النَّهْرِ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَرُقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرُقُدُ آخِرَهُ ثُمَّ يَقُومُ ثَلَاثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ. [راجع: ۶۴۹۱].

(۶۹۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، وہ نصف زمانے تک روزے سے رہتے تھے، اسی طرح ان کی نماز بھی اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے، وہ آدھی رات تک سوتے تھے، تہائی رات تک قیام کرتے تھے، اور چھٹا حصہ پھر آرام کرتے تھے۔

(۶۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْبَسَةَ بِنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ وَتَيَسَّرُوا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَّظَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مَنْ قُتِلَ عَلَى مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. [صححه مسلم (۱۴۱)].

(۶۹۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما اور عنہ بن ابی سفیان کے درمیان کچھ رنجش تھی، نوبت لڑائی تک جا پہنچی، حضرت خالد بن عاص رضی اللہ عنہ، ابن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور انہیں سمجھانے کی کوشش کی، وہ کہنے لگے کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہو مارا جائے وہ شہید ہے؟

(۶۹۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أَوْقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرًا أَوْاقٍ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيقٌ. [راجع: ۶۶۶۶].

(۶۹۲۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس غلام سے سو اوقیہ بدل کتابت ادا کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا جائے اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، پھر عاجز آجائے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آنکہ مکمل ادائیگی کر دے)۔

(۶۹۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَنْفِ الثَّيِّبِ [راجع: ۶۶۷۲].

(۶۹۲۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سفید بالوں کو نوچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۹۲۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَدْرُونَ مَنْ الْمُسْلِمُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُؤْمِنُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَنْ أَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالْمَهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ فَاجْتَنَبَهُ [انظر: ۷۰۱۷].

(۶۹۲۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ ”مسلم“ کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں؟ فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، پھر پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ ”مؤمن“ کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا جس کی طرف سے دوسرے مؤمنین کی جان و مال محفوظ ہو اور اصل مہاجر وہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے اور ان سے اجتناب کرے۔

(۶۹۲۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأَسِيرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَمُعَاوِيَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لِعَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ يَعْنِي عَمَّارًا فَقَالَ عَمْرٍو لِمُعَاوِيَةَ أَسْمَعُ مَا يَقُولُ هَذَا فَحَدَّثَهُ فَقَالَ أَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ إِنَّمَا قَتَلَهُ مَنْ جَاءَ بِهِ. [راجع: ۶۴۹۹]

(۶۹۲۶) عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ (جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جنگ صفین سے فارغ ہو کر آ رہے تھے تو) میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے درمیان چل رہا تھا، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد سے کہنے لگے میں نے نبی ﷺ کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو ایک باغی گروہ قتل کر دے گا؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اس کی بات سن رہے ہیں؟ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیا ہم نے انہیں شہید کیا ہے؟ انہیں تو ان لوگوں نے ہی شہید کیا ہے جو انہیں لے کر آئے تھے۔

(۶۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي الضَّرِيرَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ قَدْ كَرَّ نَحْوَهُ

(۶۹۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۹۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ (ح) وَزَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَأَيْتُهُ يَصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ. [راجع: ۶۶۲۷].

(۶۹۲۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دوران سفر روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے آپ ﷺ کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے نبی ﷺ کو دائیں اور بائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۹۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي أُسُودُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الْغُبَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي رَأْسِ عَمَّارٍ يَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ

لِيَطْبُ بِهِ أَحَدُكُمْ نَفْسًا لِصَاحِبِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ كَذَا قَالَ أَبِي يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاطِنَةُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا تُغْنِي عَنَّا مَجْنُونُكَ يَا عَمْرُو فَمَا بِأَلْكَ مَعَنَا قَالَ إِنَّ أَبِي شَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطِيعْ أَبَاكَ مَا دَامَ حَيًّا وَلَا تَعْصِهِ فَإِنَّا مَعَكُمْ وَلَسْتُ أَقَاتِلُ. [راجع: ٦٥٣٨].

(۶۹۲۹) حظلہ بن خویلد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، دو آدمی ان کے پاس جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اس نے شہید کیا ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تمہیں چاہئے ایک دوسرے کو مبارکباد دو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے پھر آپ ہمارے ساتھ کیا کر رہے ہو، اے عمرو! اپنے اس دیوانے سے ہمیں مستغنی کیوں نہیں کر دیتے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میری شکایت کی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا زندگی بھر اپنے باپ کی اطاعت کرنا، اس کی نافرمانی نہ کرنا، اس لئے میں آپ کے ساتھ تو ہوں لیکن لڑائی میں شریک نہیں ہوتا۔

(٦٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُتِبَ مَا أَسْمَعُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فِي الرِّضَا وَالسُّخْطِ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِي أَنْ أَقُولَ فِي ذَلِكَ إِلَّا حَقًّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ فِي حَدِيثِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَاءَ فَأَكْتُبُهَا قَالَ نَعَمْ [انظر: ٧٠٢٠]، [صححه ابن خزيمة (٢٢٨٠) والحاكم (١٠٥/١)]، قال شعيب: صحيح لغيره]

(۶۹۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں، انہیں لکھ لیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا رضا مندی اور ناراضگی دونوں حالتوں میں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! کیونکہ میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(٦٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نَفِيرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ ابْنُ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ مُعْصَفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهُمَا. [راجع: ٦٥١٣].

(۶۹۳۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عصفروں سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے مت پہنا کرو۔

(٦٩٣٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا تَمْلِكُونَ وَلَا عَتَاقَ فِيمَا لَا تَمْلِكُونَ وَلَا نَذَرَ فِيمَا لَا تَمْلِكُونَ وَلَا نَذَرَ فِي

مَعْصِيَةِ اللّٰهِ. [راجع: ۶۷۶۹].

(۶۹۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم جس خاتون کے (نکاح یا خرید کے ذریعے) مالک نہ ہو، اسے طلاق دینے کا بھی حق نہیں رکھتے، اپنے غیر مملوک کو آزاد کرنے کا بھی تمہیں کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی غیر مملوک چیز کی منت ماننے کا اختیار ہے اور اللہ کی معصیت میں منت نہیں ہوتی۔

(۶۹۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فُتِحَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةُ قَالَ كُفُّوا السَّلَاحَ إِلَّا خُرَاعَةً عَنْ بَنِي بَكْرٍ فَإِذَنْ لَهُمْ حَتَّى صَلُّوا الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ كُفُّوا السَّلَاحَ فَلَقِيَ مِنْ الْعِدِّ رَجُلٌ مِنْ خُرَاعَةٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي بَكْرٍ بِالْمَزْدَلِفَةِ فَقَتَلَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ مَنْ عَدَا فِي الْحَرَمِ وَمَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَمَنْ قَتَلَ بِدُحُولِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنِي فَلَانًا عَاهَرْتُ بِأَمِّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَا دَعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْإِثْلُبُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْإِثْلُبُ قَالَ الْحَجَرُ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ وَعَشْرٌ وَفِي الْمَوَاضِحِ خُمْسٌ وَخُمْسٌ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا تُنْكِحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا يَجُوزُ لِمَرْأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحَدِّثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ. [راجع: ۶۶۸۱].

(۶۹۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بنو خزاعہ کے علاوہ سب لوگ اپنے اپنے کھڑے ہو کر اور بنو خزاعہ کو بنو بکر پر نماز عصر تک کے لئے اجازت دے دی، پھر ان سے بھی فرمایا کہ اسلحہ روک لو، اس کے بعد بنو خزاعہ کا ایک آدمی مزدلفہ سے اگلے دن بنو بکر کے ایک آدمی سے ملا اور اسے قتل کر دیا، نبی ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا لوگوں میں سے اللہ کے معاملے میں سب سے آگے بڑھنے والا وہ شخص ہے جو کسی کو حرم شریف میں قتل کرے یا کسی ایسے شخص کو قتل کرے جو قاتل نہ ہو، یا دور جاہلیت کی دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کرے۔

اسی اثناء میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگے کہ فلاں بچہ میرا بیٹا ہے، میں نے زمانہ جاہلیت میں اس کی ماں کے ساتھ گناہ کیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں اس دعویٰ کا کوئی اعتبار نہیں، جاہلیت کا معاملہ ختم ہو چکا، بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں، پھر دیت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں، سر کے زخم میں پانچ پانچ اونٹ ہیں، پھر فرمایا نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک بھی کوئی نفل نماز نہیں ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کرے، اور کسی عورت کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ قبول کرنے کی اجازت نہیں اور زمانہ جاہلیت کے معاہدے پورے کیا کرو، کیونکہ اسلام نے

اس کی شدت میں اضافہ ہی کیا ہے، البتہ اسلام میں ایسا کوئی نیا معاہدہ نہ کرو۔

(۶۹۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي مَوْلَى لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّمْسُ حِينَ غَرَبَتْ فَقَالَ فِي نَارِ اللّٰهِ الْحَامِيَةِ لَوْلَا مَا يَزَعُهَا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ لَأَهْلَكْتُ مَا عَلَى الْأَرْضِ.

(۶۹۳۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سورج کو غروب ہوتے ہوئے دیکھا تو فرمایا یہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ میں ہوگا، اگر اللہ اپنے حکم سے اس سے نہ بچاتا تو یہ زمین پر موجود ساری چیزیں تباہ کر دیتا۔

(۶۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا وَيُرْحَمَ صَغِيرِنَا [راجع: ۶۷۲۳]

(۶۹۳۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا حق نہ پہچانے۔

(۶۹۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ وَهُوَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ وَسَأَلَهُ عَنِ الثَّمَارِ وَمَا كَانَ فِي أَكْمَامِهِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ بِقَمِيهِ وَلَمْ يَتَّخِذْ حُبْنَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ وَجَدَ قَدْ احْتَمَلَ فِيهِ ثَمَنُهُ مَوْتَيْنِ وَضَرْبُ نَكَالٍ فَمَا أَخَذَ مِنْ جِرَانِهِ فِيهِ الْقُطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْيَمْحَنِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي السَّبِيلِ الْعَامِرِ مِنَ اللَّفْطَةِ قَالَ عَرَفْتُهَا حَوْلًا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي الْخَرِبِ الْعَادِيَّ قَالَ فِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۶۶۸۳]

(۶۹۳۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی کو نبی ﷺ سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص خوشوں سے توڑ کر پھل چوری کر لے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے جو پھل کھا لیے اور انہیں چھپا کر نہیں رکھا، ان پر تو کوئی چیز واجب نہیں ہوگی، لیکن جو پھل وہ اٹھا کر لے جائے تو اس کی دو گنی قیمت اور پٹائی اور سزا واجب ہوگی، اور اگر وہ پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ سے چوری کیے گئے اور ان کی مقدار کم از کم ایک ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اس گری پڑی چیز کا کیا حکم ہے جو ہمیں کسی آباد علاقے کے راستے میں ملے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پورے ایک سال تک اس کی تشہیر کراؤ، اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہے، اس نے کہا کہ اگر یہی چیز کسی دیرانے میں ملے تو؟ فرمایا اس میں اور کاز میں نہیں واجب ہے۔

(۶۹۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَتَفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ مَا شَابَ رَجُلٌ فِي الْإِسْلَامِ شَيْبَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَمُحِيتَ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةٌ وَكُتِبَتْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوقَرْ كَبِيرًا وَيَرْحَمَ صَغِيرًا [راجع: ۶۶۷۲، ۶۷۳۳].

(۶۹۳۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سفید بالوں کو نوچنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ مسلمانوں کا نور ہے، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، یا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

(۶۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ إِلَى أَبِي الْعَاصِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ حَدِيثٍ قَالَ أَبِي فِي حَدِيثٍ حَجَّاجٍ رَدَّ زَيْنَبَ ابْنَتَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ أَوْ قَالَ وَاهٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ الْحَجَّاجُ مِنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغُرَزِيِّ وَالْغُرَزِيُّ لَا يُسَاوِي حَدِيثَهُ شَيْئًا وَالْحَدِيثُ الصَّحِيحُ الَّذِي رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَهُمَا عَلَى النَّكَاحِ الْأَوَّلِ [قال الترمذی: فی اسنادہ مقال. وضعف اسنادہ احمد. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجہ، ۲۰۱۰، الترمذی: ۱۱۴۲)].

(۶۹۳۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو اپنے داماد ابوالعاص کے پاس لئے مہر اور نئے نکاح کے بعد واپس بھیجا تھا۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ حجاج کا سماع عمرو بن شعیب سے ثابت نہیں، صحیح حدیث یہ ہے کہ نبی ﷺ نے ان دونوں کا پہلا نکاح ہی برقرار کیا تھا۔

(۶۹۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَتْ أَمْرَاتَانِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمَا أُسُورَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوَّرَكُمَا اللَّهُ بِأُسُورَةٍ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَأَذْبَحْ هَذَا [راجع: ۶۶۶۷].

(۶۹۳۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ دو یمنی عورتیں آئیں، جن کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم دونوں اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ وہ کہنے لگیں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تمہارے ہاتھوں میں جو کنگن ہیں ان کا حق ادا کرو۔

(۶۹۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ (ح) وَمُعَمَّرُ بْنُ سَلَمَانَ الرَّقِّيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا مَحْدُودٍ فِي

الْإِسْلَامَ وَلَا ذِي غِمْرِ عَلَى أَخِيهِ [راجع: ۶۶۹۸].

(۶۹۴۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی خائن مرد و عورت کی گواہی مقبول نہیں، نیز جس شخص کو اسلام میں حد لگائی گئی ہو، یا وہ آدمی جو ناسخ و بکارت ہو، اس کی گواہی بھی اس کے بھائی کے حق میں مقبول نہیں۔

(۶۹۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوُكُورُ [راجع: ۶۶۹۳].

(۶۹۴۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے اور وہ وتر ہے۔

(۶۹۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ذَوِي أَرْحَامٍ أَصْلُ وَيَقْطَعُونَ وَأَعْفُو وَيَظْلِمُونَ وَأُحْسِنُ وَيُسِينُونَ أَفَأَكْفِيهِمْ قَالَ لَا إِذَا تَتَرَكُونَ جَمِيعًا وَلَكِنْ خُذْ بِالْفَضْلِ وَصَلِّهِمْ فَإِنَّهُ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ مَا كُنْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۶۷۰۰].

(۶۹۴۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے رشتہ داری جوڑتا ہوں، وہ توڑتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں، وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں، وہ میرے ساتھ برا کرتے ہیں، کیا میں بھی ان کا بدلہ دے سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، ورنہ تم سب کو چھوڑ دیا جائے گا، تم فضیلت والا پہلو اختیار کرو، اور ان سے صلہ رحمی کرو، اور جب تک تم ایسا کرتے رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ مستقل ایک معاون لگا رہے گا۔

(۶۹۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاجِعُ فِي هَيْئِهِ كَالْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْنِهِ [راجع: ۶۶۲۹].

(۶۹۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے ہدیے کو واپس مانگنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی کتا قی کر کے اس کو چاٹ لے۔

(۶۹۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَنْتِفِ شَعْرَهُ وَيَدْعُو وَيَبْكُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتَقْتُ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُهَا قَالَ صُمُّ شَهْرَيْنِ مُتَابَعَيْنِ قَالَ لَا أَصْطَبِعُ قَالَ أَطْعِمُ سِتِينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِفُنِي فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمَرٍ قَالَ خُذْ هَذَا فَأَطْعِمْهُ عَنْكَ سِتِينَ مِسْكِينًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَا بَيْتَهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنَّا قَالَ كُلُّهُ أَنْتَ وَعِيَالُكَ. [سبائی فی]

مسند ابی ہریرہ: ۷۲۸۸.]

(۶۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص اپنے بال نوچتا اور دوا دلا کرتا ہوا آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک ٹوکرا آیا جس میں چند رو صاع کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۶۹۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بِمِثْلِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ بَدَنَةً قَالَ عَمْرُو فِي حَدِيثِهِ وَأَمْرُهُ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا مَكَانَهُ. [اخرجه ابن ابی شیبہ: ۱۰۶/۳]

قال شعيب: صحيح

(۶۹۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۹۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّ نَوْفًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو اجْتَمَعَا فَقَالَ نَوْفٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ وَأَنَا أُحَدِّثُكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَعَقَبَ مَنْ عَقَبَ وَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَثُورَ النَّاسُ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَجَاءَ وَقَدْ حَفَرَهُ النَّفْسُ رَافِعًا إِبْصَعَهُ هَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَأَشَارَ بِإِبْصَعِهِ السَّيَّابَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ أَبْشُرُوا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةُ يَقُولُ يَا مَلَائِكَتِي انظُرُوا إِلَى عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَقْدُوا قَرِيبَةً وَهُمْ يَسْتَعْطِرُونَ أَخْوَى [راجع: ۶۷۵۱]

(۶۹۳۶) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے پھر راوی نے حدیث ذکر کی اور کہا کہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ ادا کی، جانے والے چلے گئے اور بعد میں آنے والے بعد میں آئے، نبی ﷺ اس جال میں تشریف لائے کہ آپ ﷺ کا سانس پھولا ہوا تھا، نبی ﷺ نے اپنی انگلی اٹھا کر تینس کا عدد بنایا اور آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے گروہ مسلمین! تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں نے ایک فرض ادا کر لیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۶۹۴۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ وَهُوَ ذُو بَنِي خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَسْتَدَ قَالَ هُوَ ذُو الْهَزَانِي قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ الذَّهَبَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ لَمْ يَلْبَسْ مِنْ ذَهَبِ الْجَنَّةِ وَقَالَ هُوَ ذُو حَرَمٍ اللَّهُ عَلَيْهِ ذَهَبُ الْجَنَّةِ وَمَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ حَرَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَرِيرَ الْجَنَّةِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ضَرَبَ أَبِي عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ضَرَبَ عَلَيْهِ لِأَنَّهُ خَطَأٌ وَإِنَّمَا هُوَ مَيْمُونُ بْنُ أَسْتَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَيْسَ فِيهِ عَنِ الصَّدِيقِ وَيُقَالُ إِنَّ مَيْمُونًا هَذَا هُوَ الصَّدِيقُ لِأَنَّ سَمَاعَ يُزِيدُ بْنُ هَارُونَ مِنَ الْحَرِيرِيِّ آخِرَ عُمُرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [راجع: ۶۵۵۶]

(۶۹۴۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص سونا پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، وہ جنت کا سونا نہیں پہن سکے گا یا یہ کہ اللہ اس پر جنت کا سونا حرام قرار دے دیتا ہے، اور میری امت میں سے جو شخص ریشم پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا ریشم حرام قرار دے دیتا ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد امام احمد رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کاٹ دیا تھا کیونکہ اس میں سند کی غلطی پائی جاتی ہے۔

(۶۹۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَسْتَدَ عَنِ الصَّدِيقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي وَهُوَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ شُرْبَهَا فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي وَهُوَ يَتَخَلَّى الذَّهَبَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِبَاسَهُ فِي الْجَنَّةِ

(۶۹۴۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص شراب پیتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کی شراب حرام قرار دے دیتا ہے، اور میری امت میں سے جو شخص سونا پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا سونا حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۶۹۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَةٍ فَأَذَاهَا إِلَّا عَشْرًا أَوْاقٍ فَهُوَ رَقِيقٌ [راجع: ۶۶۶۶]

(۶۹۴۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس غلام سے سو اوقیہ بدل کتابت اداء کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا جائے اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آٹھ کھل ادا کی کر دے)

(۶۹۵۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الشَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوْضَعُ الرَّحِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا حُجْنَةً كَحُجْنَةِ الْمُغْرَلِ تَتَكَلَّمُ بِاللِّسَانِ طُلُقٍ ذُلُقٍ فَفَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا وَتَقَطَعَ مَنْ قَطَعَهَا [راج: ۶۶۷۴]

(۶۹۵۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ”رحم“ کو چرنے کی طرح ٹیڑھی شکل

میں پیش کیا جائے گا اور وہ انتہائی فصیح و بلیغ زبان میں گفتگو کر رہا ہوگا، جس نے اسے جوڑا ہوگا وہ اسے جوڑ دے گا اور جس نے اسے توڑا ہوگا، وہ اسے توڑ دے گا۔

(۶۹۵۱) حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ عَشْرَةُ أَيَّامٍ قَالَ زِدْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِي قُوَّةٌ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ تِسْعَةُ أَيَّامٍ قَالَ زِدْنِي فَإِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ [راجع: ۶۵۴۰]۔

(۶۹۵۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو دس کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں نو کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں آٹھ روزوں کا ثواب ملے گا۔

(۶۹۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ قَالَ أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى نَوْفٍ الْبِكَالِيِّ وَهُوَ يُحَدِّثُ فَقَالَ حَدَّثُ فَإِنَّا قَدْ نُهِنَا عَنْ الْحَدِيثِ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَحَدٍ وَعِنْدِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ هَجْرَةٌ بَعْدَ هَجْرَةٍ فَيَخَارُ الْأَرْضُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ لِيَخَارُ الْأَرْضُ إِلَى مَهَاجِرِ إِبْرَاهِيمَ فَيَقَى فِي الْأَرْضِ شَرَارُ أَهْلِهَا تَلْفُظُهُمُ الْأَرْضُ وَتَقْدَرُهُمْ نَفْسُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقَوَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثُ فَإِنَّا قَدْ نُهِنَا عَنْ الْحَدِيثِ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأَحَدٍ وَعِنْدِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قَبْلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ تَرَافِيهِمْ كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَأَ قَرْنٌ حَتَّى يَخْرُجَ فِي بَقِيَّتِهِمُ الدَّجَالُ [راجع: ۶۸۷۱]۔

(۶۹۵۲) شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نو ف بکالی کے پاس آئے، وہ اس وقت حدیث بیان کر رہے تھے، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا کہ تم حدیث بیان کرتے رہو کیونکہ ہمیں تو حدیث بیان کرنے سے روک دیا گیا ہے، نوف نے کہا کہ ایک صحابی رسول اور وہ بھی قریشی کی موجودگی میں حدیث بیان نہیں کر سکتا، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مجھ پر یہ اس ہجرت کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی جس میں بہترین لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت گاہ میں جمع ہو جائیں گے، زمین میں صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے، ان کی زمین انہیں پھینک دے گی اور اللہ کی ذات انہیں پسند نہیں کرے گی، آگ انہیں بندروں اور خزیروں کے ساتھ جمع کر لے گی، پھر فرمایا تم حدیث بیان کرو کیونکہ ہمیں تو اس سے روک دیا گیا ہے، نوف نے کہا کہ صحابی رسول اور وہ بھی قریشی کی موجودگی میں حدیث بیان نہیں کر سکتا چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مشرق کی

جانب سے ایک قوم نکلے گی، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب بھی ان کی ایک نسل ختم ہوگی، دوسری پیدا ہو جائے گی، یہاں تک کہ ان کے آخر میں دجال نکل آئے گا۔

(۶۹۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَقُلْتُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا تَحْدِثْنِي عَنِ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۶۸۸۹]۔

(۶۹۵۳) ابوسعید کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں آپ سے وہ حدیث پوچھتا ہوں جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہے، وہ نہیں پوچھتا جو تورات میں ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور حقیقی مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتوں سے رک جائے۔

(۶۹۵۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَثْمَانَ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيَّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَ وَاعْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَّرَ وَذَنَا فَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرٌ قِيَامِ سَنَةٍ وَصِيَامِهَا (۶۹۵۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص خوب اچھی طرح غسل کرے اور صبح سویرے ہی جمعہ کے لئے روانہ ہو جائے، امام کے قریب بیٹھے، توجہ سے اس کی بات سنے اور خاموشی اختیار کرے، اسے ہر قدم کے بدلے ”جو وہ اٹھائے گا“ ایک سال کے قیام و صیام کا ثواب ملے گا۔

(۶۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ هِلَالِ الْهَجَرِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَا إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ عَنْ سَيْفٍ عَنْ رُشَيْدِ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ [انظر: ۶۸۳۵]

(۶۹۵۵) ہلال کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں آپ سے وہ حدیث پوچھتا ہوں جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور حقیقی مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتوں سے رک جائے۔

(۶۹۵۶) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَبِيلُ دُونَ مَالِهِ شَهِيدٌ [انظر: ۷۰۱۴]۔

(۶۹۵۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۹۵۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّجْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْحُمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى فَقَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي أَقْضَيْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَأَيْتَهُ سُبُلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ أَفْعَلْ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۶۴۸۴]۔

(۶۹۵۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منیٰ میں نبی ﷺ کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کر دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جا کر قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی ﷺ سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ ﷺ نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب جا کر لو، کوئی حرج نہیں۔

(۶۹۵۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ عَمَلٍ شُرَّةٌ وَلِكُلِّ شُرَّةٍ فِتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ فِتْرَتُهُ إِلَى سُنَّتِي فَقَدْ أَفْلَحَ وَمَنْ كَانَتْ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ هَلَكَ [راجع: ۶۴۷۷]۔

(۶۹۵۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر عمل میں ایک تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا ایک انقطاع ہوتا ہے، جس کا انقطاع سنت کی طرف ہو تو وہ ہدایت پا جاتا ہے اور جس کا انقطاع کسی اور چیز کی طرف ہو تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

(۶۹۵۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كَفَرْتُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۶۴۷۹]۔

(۶۹۵۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی یہ کہہ لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۶۹۶۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ صُهَيْبًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فِي غَيْرِ شَيْءٍ إِلَّا بِحَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [راجع: ۶۵۰۰]

(۶۹۶۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیام کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا۔

(۶۹۶۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٍو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [قال الألبانی حسن (الترمذی: ۳۵۸۵) قال شعب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]

(۶۹۶۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن نبی ﷺ بکثرت یہ دعاء پڑھتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اور تعریف اسی کی ہے، ہر طرح کی خیر اسی کے دست قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶۹۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّبِعُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً. [راجع: ۶۶۷۲]

(۶۹۶۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید بالوں کو مت نوجا کرو، کیونکہ یہ مسلمانوں کا نور ہے، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، یا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۶۹۶۳) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ بِسَمَاحَتِهِ قَاضِيًا وَمُتَقَاضِيًا. [حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک شخص ادا کرتے وقت اور تقاضا کرتے وقت نرم خوئی کا مظاہرہ کرنے کی وجہ سے جنت میں چلا گیا۔]

(۶۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَأْخُذَ اللَّهُ شَرِيطَتَهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَقْفِي فِيهَا عَجَاجَةً لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا.

(۶۹۶۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک اللہ اہل زمین

میں سے اپنا حصہ وصول نہ کر لے، اس کے بعد زمین میں گھسیا لوگ رہ جائیں گے جو نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے۔
(۶۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَرْفَعَهُ وَقَالَ حَتَّى يَأْخُذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَرِيكَتَهُ مِنَ النَّاسِ

(۶۹۶۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۹۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطَوِيلِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغْرُبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْهِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكَ عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ. [صححه مسلم (۶۱۲)، وابن خزيمة (۳۲۶)، و ۳۵۴، و ۳۵۵]

وابن حبان (۱۴۷۳) [انظر: ۶۹۹۳، ۷۰۷۷]

(۶۹۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظہر کا وقت زوال شمس کے وقت ہوتا ہے جب کہ ہر آدمی کا سایہ اس کی لمبائی کے برابر ہو، اور یہ اس وقت تک رہتا ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو جائے، عصر کا وقت سورج کے پہلا ہونے سے پہلے تک ہے، مغرب کا وقت غروب شفق سے پہلے تک ہے، عشاء کا وقت رات کے پہلے نصف تک ہے، فجر کا وقت طلوع فجر سے لے کر اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے، جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ سورج شیطان کے دو سنگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۶۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْإِدَى يَأْتِي أَمْرَاتُهُ فِي دُبُرِهَا هِيَ اللَّوْطِيَّةُ الصُّغْرَى [راجع: ۶۷۰۶]

(۶۹۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے سوراخ میں آتا ہے، وہ ”لواطت صغریٰ“ کرتا ہے۔

(۶۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدَيْبٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ الْإِدَى يَأْتِي أَمْرَاتُهُ فِي دُبُرِهَا فَقَالَ قَتَادَةُ حَدَّثَنَا عَمْرِو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ اللَّوْطِيَّةُ الصُّغْرَى قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ وَسَّاجٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ وَهَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِلَّا كَافِرٌ.

(۶۹۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے سوراخ میں آتا ہے، وہ ”لواطت صغریٰ“ کرتا ہے۔

(۶۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيْثَاطٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ قَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَهِيَ كَفَّارَتُهَا [انظر: ۶۹۹۰].

(۶۹۶۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں خیر دیکھے تو اسے ترک کر دینا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(۶۹۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرُهُ إِلَى الْكُعْبَةِ فَقَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَالْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُوا دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِدِمَتِهِمْ أَذْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [انظر: ۶۶۸۱].

(۶۹۷۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ نے اپنی کمرخانہ کعبہ کے ساتھ لگا کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک بھی کوئی نفل نماز نہیں ہے اور تمام مسلمانوں کا خون برابر ہے، اور ان میں سے ادنیٰ کی ذمہ داری بھی پوری کی جائے گی، اور وہ اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں، خبردار! کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے، یا کسی ذمی کو اس کی مدت میں قتل نہ کیا جائے۔

(۶۹۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ فَلَانُ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دِعَاوَةَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۶۶۸۱].

(۶۹۷۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں بچہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں اس دعویٰ کا کوئی اعتبار نہیں۔

(۶۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَاهُ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعْصَفَرَانِ فَقَالَ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسُهَا [راجع: ۶۵۱۳].

(۶۹۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے محصر سے رگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے مت پہنا کرو۔

(۶۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ يَعْنِي السَّهْمِيَّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّ أَخْبَرَ اللَّهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا كَفَرْتُ عَنْهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْبَحْرِ [راجع: ۶۴۷۹].

(۶۹۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا روئے زمین پر جو آدمی بھی یہ کہہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۶۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ زَعَمُوا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو شَهِدَ بِهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عَنْقَهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو يَقُولُ ائْتُونِي بِرَجُلٍ قَدْ جُلِدَ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ لَكُمْ عَلَيَّ أَنْ أَضْرِبَ عَنْقَهُ [انظر، ۶۷۹۱]

(۶۹۷۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب پیئے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو دوبارہ کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیئے پر اسے قتل کر دو، اسی بناء پر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میرے پاس ایسے شخص کو لے کر آؤ جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی ہو، میرے ذمے اسے قتل کرنا واجب ہے۔

(۶۹۷۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى أَغْرَابِيٍّ قَائِمًا فِي الشَّمْسِ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ نَذَرْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ لَا أَزَالَ فِي الشَّمْسِ حَتَّى تَفْرَغَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هَذَا نَذْرًا إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتِغَى بِهِ وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۶۹۷۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی کو دھوپ میں کھڑے ہوئے دیکھا، اس وقت نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا تمہارا کیا معاملہ ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے یہ منت مانی ہے کہ آپ کے خطبے کے اختتام تک اسی طرح دھوپ میں کھڑا رہوں گا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ منت نہیں ہے، منت تو وہ ہوتی ہے جس کے ذریعے اللہ کی رضامندی حاصل کی جاتی ہے۔

(۶۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرَةٍ سَافَرْنَاهَا فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرَهَقْنَا صَلَاةَ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صححه البخاری (۶۰)، ومسلم (۲۴۱)، وابن خزيمة (۱۶۶)]. [انظر، ۷۱۰۳]

(۶۹۷۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں پیچھے رہ گئے، اور ہمارے قریب اس وقت پہنچے جبکہ نماز عصر کا وقت بالکل قریب آ گیا تھا اور ہم وضو کر رہے تھے، ہم اپنے اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے، تو نبی ﷺ نے بآواز بلند دو تین مرتبہ فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۶۹۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ لَيْسَ

خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ فَطَرَحَهُ ثُمَّ لَيْسَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَذَا أَحَبُّ وَأَخْبَثُ فَطَرَحَهُ ثُمَّ لَيْسَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَسَكَتَ عَنْهُ.

(۶۹۷۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ ﷺ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا، انہوں نے وہ پھینک کر لوہے کی انگوٹھی بنوائی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو اس سے بھی بری ہے، یہ تو اہل جہنم کا زیور ہے، انہوں نے وہ پھینک کر چاندی کی انگوٹھی بنوائی، نبی ﷺ نے اس پر سکوت فرمایا۔

(۶۹۷۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الرُّكْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مِنْ أَبِي قُبَيْسٍ لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ [صححه ابن حزيمة (۲۷۳۷)]. قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف.

(۶۹۷۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن حجر اسود جب آئے گا تو وہ جبل ابوقبیس سے بھی بڑا ہوگا، اور اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے۔

(۶۹۷۹) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا مِنَ الْأَوْعِيَةِ الدَّبَاءَ وَالْمُرْقَتَ وَالْحَنْتَمَ قَالَ شَرِيكٌ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَعْرَابِي لَا ظُرُوفَ لَنَا فَقَالَ اشْرَبُوا مَا حَلَّ وَلَا تَسْكُرُوا أَعَدَّتْهُ عَلَى شَرِيكِ فَقَالَ اشْرَبُوا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَلَا تَسْكُرُوا. [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۷۰۰ و ۳۷۰۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف.

(۶۹۷۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دباء، مرقف اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے بچو، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ ہمارے پاس تو ان کے علاوہ کوئی برتن نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس میں صرف حلال مشروبات پیو، نشہ آور چیزیں مت پیو کہ تم پر نشہ طاری ہو جائے۔

(۶۹۸۰) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَمِينٍ كُوشَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ فَنَالَهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ. [قال الترمذی: غريب. قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۴۲۶۵، ابن ماجه: ۳۹۶۷، الترمذی: ۲۱۷۸)].

(۶۹۸۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک ایسا فتنہ رونما ہوگا جس کی طرف اہل عرب مائل ہو جائیں گے، اس فتنے میں مرنے والے جہنم میں ہوں گے اور اس میں زبان کی کاٹ تلوار کی کاٹ سے زیادہ سخت ہوگی۔

(۶۹۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَالْمَوْدِ عَ فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ ثَلَاثًا وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي أُوتِيَتْ فَوَاتِحُ الْكَلِمِ وَجَوَامِعُهُ وَخَوَاتِمُهُ وَعَلِمْتُ كَمَ خَزَنَةِ النَّارِ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَتَجَوَّزَ بِي وَعُوفِيْتُ وَعُوفِيْتُ أُمِّي فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا دُمْتُ فِيكُمْ فَإِذَا ذُهِبَ بِي فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ أَحِلُّوا حَلَالَهُ وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ. [راجع: ۶۶۰۷]

(۶۹۸۱) اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اس طرح ہمارے پاس تشریف لائے جیسے کوئی رخصت کرنے والا ہوتا ہے اور تین مرتبہ فرمایا میں محمد ہوں، نبی امی ہوں، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، مجھے ابتدائی کلمات، اختتامی کلمات اور جامع کلمات بھی دیئے گئے ہیں، میں جانتا ہوں کہ جہنم کے نگران فرشتے اور عرش الہی کو اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟ مجھ سے تجاوز کیا جا چکا، مجھے اور میری امت کو عافیت عطاء فرمادی گئی، اس لئے جب تک میں تمہارے درمیان رہوں، میری بات سنتے اور مانتے رہو اور جب مجھے لے جایا جائے تو کتاب اللہ کو اپنے اوپر لازم پکڑ لو، اس کے حلال کو حلال سمجھو اور اس کے حرام کو حرام سمجھو۔

(۶۹۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [راجع: ۶۵۱۵]

(۶۹۸۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ [انظر ما قبله]

(۶۹۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۹۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي. [راجع: ۶۵۳۲]

(۶۹۸۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۶۹۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. [راجع: ۶۷۰۳]

(۶۹۸۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تقدیر پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، خواہ وہ

ابھی ہو یا بری۔

(۶۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ أَبِي عُبَيْدَةَ فَذَكَرُوا الرِّبَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ يُكْنَى بِأَبِي يَزِيدَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ سَمِعَ خَلْقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ. [اخرجه ابن ابی شیبہ: ۵۲۶/۱۳. قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۷۰۸۵].

(۶۹۸۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔

(۶۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُعْيٍ ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَابٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ ذَكَرُوا الْفِتْنَةَ أَوْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ قَدْ مَرَحَتْ عَنْهُمْ دُهُمٌ وَخَفَّتْ أَمَانَتُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ أَفْعَلُ عِنْدَ ذَلِكَ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ الزُّمُ بَيْنَكَ وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَخُذْ مَا تَعْرِفُ وَذَعْ مَا تَنْكُرُ وَعَلَيْكَ بِأَمْرِ خَاصَّةٍ نَفْسِكَ وَذَعْ عَنْكَ أَمْرَ الْعَامَّةِ. [صححه الحاكم (۲۸۲/۲). قال الألبانی حسن صحیح (ابوداؤد: ۴۳۴۳) قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۶۹۸۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ فتنوں کا تذکرہ ہونے لگا، تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ اس وقت ہوگا، جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیہ کر کے دکھائی) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت میرے لیے کیا حکم ہے؟ فرمایا اپنے گھر کو لازم پکڑنا، اپنی زبان کو قابو میں رکھنا، نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔

(۶۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْيَدَ. [راجع: ۶۵۲۷].

(۶۹۸۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(۶۹۸۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَنَفُّهِ الشَّيْبِ وَقَالَ إِنَّهُ نَوْرُ الْإِسْلَامِ. [راجع: ۶۶۷۲].

(۶۹۸۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سفید بالوں کو سوچنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ اسلام کا نور ہے۔

(۶۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَبُو مَالِكٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرُ وَلَا يَمِينُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا قِطْعَةٍ رَجِمَ فَمَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا [قال الألبانی: حسن الا: ((ضمن حلف)) فهو منكر (ابوداود: ۲۱۹۱، ۳۲۷۴، النسائی

۷/۱۲) قال شعيب: اسنادہ حسن [راجع، ۶۷۳۶، ۶۷۳۶، ۶۹۶۹]

(۶۹۹۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان چیزوں میں منت یا قسم نہیں ہوتی جن کا انسان مالک نہ ہو یا وہ اللہ کی نافرمانی کے کام ہوں، یا قطع رحمی ہو، جو شخص کسی بات پر قسم کھالے پھر کسی اور چیز میں خیر نظر آئے تو پہلے والے کام کو چھوڑ کر خیر کو اختیار کر لے کیونکہ اس کا چھوڑ دینا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(۶۹۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالْإِشْتِرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ [راجع، ۶۶۷۶]

(۶۹۹۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۶۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفُّوا السَّلَاحَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَحْيَى وَزَيْدٍ وَ قَالَ فِيهِ وَأَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۶۶۸۱]

(۶۹۹۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو خزانہ کے علاوہ سب لوگوں سے اپنے اسلحہ کو روک لو پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ زمانہ جاہلیت کے معاہدوں کو پورا کرو، کیونکہ اسلام نے ان کی شدت ہی میں اضافہ کیا ہے، البتہ اسلام میں کوئی ایسا نیا معاہدہ نہ کرو۔

(۶۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمْ يَرْفَعْ مَرَّتَيْنِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ [راجع: ۶۹۶۶]

(۶۹۹۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظہر کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو

جائے، عصر کا وقت سورج کے پیلا ہونے سے پہلے تک ہے، مغرب کا وقت غروبِ شفق سے پہلے تک ہے، عشاء کا وقت رات کے پہلے نصف تک ہے، فجر کا وقت طلوعِ فجر سے لے کر اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔

(۶۹۹۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّلَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْتَخْلِصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ سِجْلًا كُلُّ سِجْلٍ مَدَّةُ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتَنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا أَظْلَمْتَكَ كَتَبَنِي الْحَافِظُونَ قَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَلَيْكَ عُذْرٌ أَوْ حَسَنَةٌ فَيَبْهَتُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَاحِدَةً لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ فَتُخْرِجُ لَهُ بِطَاقَةً فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ أَحْضِرُوهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبُطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السَّجَّاتِ فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَظْلَمُ قَالَ فَتَوْضَعُ السَّجَّاتُ فِي كَفِّهِ قَالَ فَطَاشَتِ السَّجَّاتُ وَتَفَلَّتْ الْبُطَاقَةُ وَلَا يَنْقَلُ شَيْءٌ بِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. [قال الترمذی: حسن غریب

قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۴۳۰۰، الترمذی: ۲۶۳۹) قال شعب: استاده قوی] [انظر: ۷۰۶۶]

(۶۹۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اللہ ساری مخلوق کے سامنے میرے ایک امتی کو باہر نکالے گا اور اس کے سامنے نانوے رجسٹر کھولے گا جن میں سے ہر رجسٹر واحد نگاہ ہوگا، اور اس سے فرمائے گا کیا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے محافظ کاتبین نے تجھ پر ظلم کیا ہے؟ وہ کہے گا نہیں اے پروردگار! اللہ فرمائے گا کیا تیرے پاس کوئی عذر یا کوئی نیکی ہے؟ وہ آدی بہوت ہو کر کہے گا نہیں اے پروردگار! اللہ فرمائے گا کیوں نہیں، ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے، آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا، چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا جس میں یہ لکھا ہوگا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ فرمائے گا اے میزانِ عمل کے پاس حاضر کرو، وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! کاغذ کے اس پرزے کا اتنے بڑے رجسٹروں کے ساتھ کیا مقابلہ؟ اس سے کہا جائے گا کہ آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا، چنانچہ ان رجسٹروں کو ایک پلڑے میں رکھا جائے گا، ان کا پلڑا اوپر ہو جائے گا اور کاغذ کے اس پرزے والا پلڑا جھک جائے گا کیونکہ اللہ کے نام سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہیں جو رحمان بھی ہے اور رحیم بھی ہے۔

(۶۹۹۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ عَلَى مُعِيَّةٍ إِلَّا وَمَعَهُ غَيْرُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَمَا دَخَلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْمَقَامِ عَلَى مُعِيَّةٍ إِلَّا وَمَعِيَ وَاحِدٌ أَوْ اثْنَانِ. [راجع: ۶۵۹۵]

(۶۹۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آج کے بعد کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہا نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو، الا یہ کہ اس کے ساتھ ایک دو آدمی ہوں، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کبھی کسی عورت کے پاس تنہا نہیں گیا الا یہ کہ میرے ساتھ ایک دو آدمی ہوں۔

(۶۹۹۶) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقْسِمَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِأَلَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَنَادَى ثَلَاثًا فَاتَى رَجُلٌ بِرِمَامٍ مِنْ شَعْرِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَسَمَ الْغَنِيمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ غَنِيمَةٍ كُنْتُ أَصَبْتُهَا قَالَ أَمَا سَمِعْتَ بِأَلَا يُنَادِي ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ فَأَعْتَلَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَنْ أَقْبَلَهُ حَتَّى تَكُونَ أَنْتَ الَّذِي تُوَافِينِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن حبان (۴۸۰۹)، والحاكم (۲/۲۷۷)]
قال الألبانی: حسن (۲۷۲۱)۔

(۶۹۹۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مال غنیمت تقسیم کرنے کا ارادہ فرماتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے، وہ تین مرتبہ منادی کر دیتے، ایک مرتبہ مال غنیمت کی تقسیم کے بعد ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس بالوں کی ایک لگام لے کر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ مال غنیمت ہے جو مجھے ملا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے بلال کی تین مرتبہ منادی کو نہیں سنا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں! سنا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اس وقت تمہیں ہمارے پاس آنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ اس نے کوئی عذر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارا کوئی عذر قبول نہیں کر سکتا، اب قیامت کے دن یہ تم میرے پاس لے کر آؤ گے۔

(۶۹۹۷) حَدَّثَنَا عَتَّابُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْحُمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ سُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يَدُهْنُ بِهَا السُّفْنُ وَيُدُهْنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هِيَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ السُّحُومَ جَمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا وَآكَلُوهَا أَثْمَانَهَا. [اخرجه البيهقي (۳۵۵/۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۶۹۹۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار اور خنزیر کی بیچ کو حرام قرار دیا ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اسے کشتیوں اور جسم کی کھالوں پر ملا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، یہ حرام ہے، پھر فرمایا یہودیوں پر خدا کی مار ہو، جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے خوب مزین کر کے بیچ دیا اور اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۶۹۹۸) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَافِحُ النِّسَاءَ فِي الْبَيْعَةِ. [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۶۹۹۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عورتوں سے بیعت لیتے وقت ان سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔
(۶۹۹۹) حَدَّثَنَا عَتَّابُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَفْرُقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا. [حسنه الترمذی: صحيح]

قال الألبانی حسن صحيح (ابوداؤد: ۴۸۴۴، و ۴۸۴۵، الترمذی: ۲۷۲۵). قال شعيب: اسنادہ حسن
(۶۹۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شخص کے لئے یہ حلال نہیں کہ وہ آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر گھس کر بیٹھ جائے۔

(۷۰۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا رَحَاءُ أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ فَأَشَدُّ بِاللَّهِ ثَلَاثًا وَوَضَعَ إصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَأْفُوتَانِ مِنْ يَأْفُوتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نُورَهُمَا وَلَوْلَا أَنَّ اللَّهَ طَمَسَ نُورَهُمَا لَأَضَاءَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. [قال الترمذی: هذا اسناد ليس بالقوى. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۸۷۸ و ۲۷۳۱ و ۲۷۳۲) قال شعيب: اسنادہ ضعیف والاصح وقفه].

(۷۰۰۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ اللہ کی قسم کھائی اور اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں پر رکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے دو یاقوت ہیں، اللہ نے ان کی روشنی بجھا دی ہے، اگر اللہ ان کی روشنی نہ بجھاتا تو یہ دونوں مشرق و مغرب کے درمیان ساری جگہ کو روشن کر دیتے۔

(۷۰۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي مَالًا وَوَالِدًا وَإِنَّ الْيَدِ يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لَوَالِدِكَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَلَّغْنِي أَنَّ حَبِيبًا الْمَعْلَمِ يَقَالُ لَهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي بَقِيَّةٍ. [راجع، ۶۶۷۸].

(۷۰۰۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ میرے پاس مال بھی ہے اور اولاد بھی، میرا باپ میرے مال پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے، تمہاری اولاد تمہاری سب سے پاکیزہ کمائی ہے لہذا اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(۷۰۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يَحْضُرُ الْجُمُعَةُ ثَلَاثَةٌ فَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَلْعُو فَذَاكَ حَظُّهُ مِنْهَا وَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَدْعَاءُ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ وَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَأْنِصَاتٍ وَسُكُوتٍ وَلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةً مُسْلِمٍ وَلَمْ يُوْذَ أَحَدًا فَهِيَ كَفَّارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا وَزِيَادَةٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا. [صححه ابن خزيمة (۱۸۱۳). قال الألبانی: حسن (۱۱۱۳)]. [راجع: ۶۷۰۱].

(۷۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ میں تین قسم کے لوگ آتے ہیں، ایک آدمی تو وہ ہے جو نماز اور دعاء میں شریک ہوتا ہے، اس آدمی نے اپنے رب کو پکار لیا، اب اس کی مرضی ہے کہ وہ اسے عطاء کرے یا نہ کرے، دوسرا آدمی وہ ہے جو خاموشی کے ساتھ آ کر اس میں شریک ہو جائے، کسی مسلمان کی گردن نہ پھلانگے، اور کسی کو تکلیف نہ پہنچائے تو اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن تک وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”جو شخص ایک نیکی لے کر آئے گا اسے دس گنا ثواب ملے گا“ اور تیسرا آدمی وہ ہے جو بیکار کاموں میں لگا رہتا ہے، یہ اس کا حصہ ہے۔

(۷۰۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ وَمَنْ شَرِبَ الثَّانِيَةَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ الثَّلَاثَةَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ. [راجع: ۶۵۵۳].

(۷۰۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو پھر مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر مارو، اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

(۷۰۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَكْبَرَ الْكَبَائِرِ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قِيلَ وَمَا عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ [راجع: ۶۵۲۹].

(۷۰۰۶) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی اپنے والدین کی نافرمانی کرے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! والدین کی نافرمانی سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کی ماں کو گالی دے۔

(۷۰۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مَائَتِي مَرَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَمْ يَسْبِقْهُ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ وَلَمْ يَذْرِكْهُ أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ إِلَّا بِأَفْضَلٍ مِنْ عَمَلِهِ يَعْنِي إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِأَفْضَلٍ مِنْ عَمَلِهِ [راجع: ۶۷۴۰].

(۷۰۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے ”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے“ اس پر کوئی پہلا سبقت نہیں لے جاسکے گا، اور بعد والا اسے کوئی پانہیں سکے گا، الا یہ کہ اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

(۷۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ قَالَ أَقْبَلَ أَبُو كُبَيْشَةَ السَّلُولِيُّ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكْرِيَّا وَأَبُو بَحْرِيَّةٍ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَلَّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدَّثُوا عَنِّي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَّبِعُوا مَفْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۶۴۸۶].

(۷۰۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری طرف سے آگے پہنچا دیا کرو، خواہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل کی باتیں بھی ذکر کر سکتے ہو، کوئی حرج نہیں، اور جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہئے۔

(۷۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّكْبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَلَاثَةُ رَكْبٌ. [انظر: ۶۷۴۸].

(۷۰۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک سوار ایک شیطان ہوتا ہے اور دو سوار دو شیطان ہوتے ہیں اور تین سوار، سوار ہوتے ہیں۔

(۷۰۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَدْخَلَ إِيَّاهُ فِي أُذُنِهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَجَرَ وَالْمَقَامَ يَأْقُوتَانِ مِنْ يَأْقُوتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ نُورَهُمَا لَوْلَا ذَلِكَ لَأَضَاءَتَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ كَذَا قَالَ يُونُسُ بْنُ رَجَاءَ بْنِ يَحْيَى وَقَالَ عَفَّانُ رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى. [راجع: ۷۰۰۰].

(۷۰۸) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں رکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے دو یاقوت ہیں، اللہ نے ان کی روشنی بجا دی ہے، اگر اللہ ان کی روشنی نہ بجھاتا تو یہ دونوں مشرق و مغرب کے درمیان ساری جگہ کو روشن کر دیتے۔

(۷۰۸) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ صَبِيحٍ أَبُو يَحْيَى الْحَرَشِيُّ وَالصَّوَابُ أَبُو يَحْيَى كَمَا قَالَ عَفَّانُ وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ [مكرر ما قبله].

(۷۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۷۰۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَاطِ مُسْتَكْبِرٍ
جَمَاعٍ مَنَاعٍ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ [راجع، ۶۵۸۰].

(۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل جہنم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر بد اخلاق، تند خو، متکبر، جمع کر کے رکھنے والا اور نیکی سے رکنے والا جہنم میں ہوگا اور اہل جنت کمزور اور مغلوب لوگ ہوں گے۔

(۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَرَنَ خَشْيَةَ أَنْ يُصَدَّ عَنْ النَّبِيِّ وَقَالَ إِنَّ لَمْ تَكُنْ حَاجَّةً فَعُمْرَةٌ.

(۷۱۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ کو اس لئے جمع کیا تھا کہ آپ ﷺ کو اندیشہ تھا کہ کہیں بیت اللہ جانے سے روک نہ دیا جائے اور آپ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر حج نہ ہو تو عمرہ ہی کر لیں گے۔

(۷۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى دَرَجَةِ الْكُفَّةِ فَكَانَ فِيمَا قَالَ بَعْدَ أَنْ أَنْشَأَ عَلَى اللَّهِ أَنْ قَالَ يَا
أَيُّهَا النَّاسُ كُلُّ حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا هِجْرَةَ بَعْدَ
الْفَتْحِ يَدُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَلَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بَكَافِرٍ وَدِيَةُ الْكَافِرِ كَنَصْفِ
دِيَةِ الْمُسْلِمِ إِلَّا وَلَا شِعَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَنْبَ وَلَا جَلْبَ وَتَوَخَّذْ صَدَقَاتِهِمْ فِي دِيَارِهِمْ يُجِيرُ عَلَى
الْمُسْلِمِينَ أَذْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَقْصَاهُمْ ثُمَّ نَزَلَ وَقَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ [صبحہ ابن خزيمة (۲۲۸۰) وحسنہ الترمذی، قال الألبانی حسن صحیح (ابوداؤد: ۱۵۹۱ و ۲۷۵۱ و ۴۵۳۱،

ابن ماجہ: ۲۶۵۹ و ۲۶۷۵، الترمذی: ۴۱۳ و ۱۵۸۵) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن [راجع: ۶۶۹۲]

(۷۱۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو خانہ کعبہ کی سیڑھی پر لوگوں میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور حمد و ثناء کے بعد دیگر باتوں میں یہ بھی فرمایا لوگو! زمانہ جاہلیت میں جتنے بھی معاہدے ہوئے، اسلام ان کی شدت میں مزید اضافہ کرتا ہے، لیکن اب اسلام میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اور فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا، مسلمان اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں سب کا خون برابر ہے ایک ادنی مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے، جو سب سے آخری مسلمان تک پر لوثائی جائے گی، کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا، اور کافر کی

دیت مسلمان کی دیت کی نصف ہے، اسلام میں نکاح شغار نہیں ہے، زکوٰۃ کے جانوروں کو اپنے پاس منگوانے کی اور زکوٰۃ سے بچنے کی کوئی حیثیت نہیں، مسلمانوں سے زکوٰۃ ان کے علاقے ہی میں جا کر وصول کی جائے گی پھر نبی ﷺ نیچے اتر آئے۔

(۷.۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خُمْسُ خُمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ. [قال

الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ۲۶۵۳، ۲۶۵۵، النسائی: ۵۵/۸). قال شعيب: حسن لغیره]۔ [راجع: ۶۶۶۳]۔

(۷.۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں، سر کے زخم میں پانچ پانچ اونٹ ہیں، اور سب انگلیاں برابر ہیں۔

(۷.۱۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ شَهْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَقْتُولُ دُونَ مَالِهِ شَهِيدٌ [راجع: ۶۹۵۶]

(۷.۱۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۷.۱۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ أَبُو عَمْرِو الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَيْلَةَ الْعُقَيْلِيُّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ الْمُقَدِّسِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ النَّفْقِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَلَى الْمَرْوَةِ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ مَضَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَبَقِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو يَبْكِي فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا يَبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ هَذَا يَعْنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْقَالٌ حَبَّةٌ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبَرٍ أَكْبَهُهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ [قال شعيب: إسناده صحيح]۔

(۷.۱۵) ابوسلمہ نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروہ پر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ملاقات ہوئی، تھوڑی دیر گفتگو کے بعد جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما واپس آئے تو وہ رو رہے تھے، کسی نے ان سے پوچھا اے ابو عبد الرحمن! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا اس حدیث کی وجہ سے جو انہوں نے مجھ سے بیان کی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا، اللہ اسے چہرے کے بل جہنم میں اوندھا کر کے ڈال دے گا۔

(۷.۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ أَبُو الْحَجَّهِمْ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا فَهْيَ خِدَاجٌ ثُمَّ خِدَاجٌ ثُمَّ خِدَاجٌ. [راجع: ۶۹۰۳]۔

(۷.۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر وہ نماز جس میں ذرا سی بھی قراءت نہ کی جائے، وہ ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۷۰۱۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَذَرُونَ مِنَ الْمُسْلِمِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَتَدْرُونَ قَالَ تَذَرُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِ قَالُوا اللَّهُ يَعْنِي وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَنْ آمَنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الشُّوَّاءَ فَاجْتَنِبْهُ. [راجع: ۶۹۲۵]

(۷۰۱۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ ”مسلم“ کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں؟ فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، پھر پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ ”مؤمن“ کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا جس کی طرف سے دوسرے مؤمنین کی جان و مال محفوظ ہو اور اصل مہاجر وہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے اور ان سے اجتناب کرے۔

(۷۰۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دُوَيْدُ بْنُ خُرَّاسَانَ وَالزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ قَاعِدٌ مَعَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ أَحَادِيثَ لَا نَحْفَظُهَا أَفَلَا نَكْتُبُهَا قَالَ بَلَى فَاتَّكِبُوهَا (۷۰۱۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ سے بہت سی حدیثیں سنتے ہیں جو ہمیں یاد نہیں رہتیں، کیا ہم انہیں لکھ نہ لیا کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں، لکھ لیا کرو۔

(۷۰۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَرُوا بِاللَّهِ تَبَرُّوْا مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ أَوْ ادَّعَاءٌ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ.

(۷۰۱۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے نسب سے بیزاری ظاہر کرنا ”خواہ بہت معمولی درجے میں ہو“ یا ایسے نسب کا دعویٰ کرنا جس کی طرف اس کی نسبت غیر معروف ہو، کفر ہے۔

(۷۰۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَاءَ أَفَلَا تَكْتُبُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فِي الْغَضَبِ وَالرَّضَا قَالَ نَعَمْ فَإِنِّي لَا أَقُولُ فِيهِمَا إِلَّا حَقًّا. [راجع: ۶۹۳۰]

(۷۰۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں، انہیں لکھ لیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا رضامندی اور ناراضگی دونوں حالتوں میں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! کیونکہ میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(۷۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ قَالَ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي حُسَيْنًا عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُتَّعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَاعِدًا

وَقَائِمًا. [راجع: ۶۶۲۷].

(۷۰۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دورانِ سفر روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے آپ ﷺ کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے نبی ﷺ کو دائیں اور بائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لِي مَالٌ وَلِي يَتِيمٌ فَقَالَ كُلُّ مَنْ مَالٍ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَدِّرٍ وَلَا مُتَأَلٍّ مَالًا وَمِنْ غَيْرِ أَنْ تَفِيَّ مَالَكَ أَوْ قَالَ تَفِدِيَّ مَالَكَ بِمَالِهِ شَكَ حُسَيْنٌ. [راجع: ۶۷۴۷]

(۷۰۲۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میرے پاس تو مال نہیں ہے، البتہ ایک یتیم بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے یتیم بھتیجے کے مال میں سے اتنا کھا سکتے ہو کہ جو اسراف کے زمرے میں نہ آئے، اور اپنے مال میں اضافہ نہ کرو اور یہ کہ اپنے مال کو اس کے مال کے بدلے فدیہ نہ بناؤ۔

(۷۰۲۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فِي كُمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ فِي يَوْمِي وَلَيْلَتِي قَالَ فَقَالَ لِي ارْقُدْ وَصَلِّ وَارْقُدْ وَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ فَمَا زِلْتُ أَنْاقِصُهُ وَيُنَاقِصُنِي إِلَيَّ أَنْ قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ لَيْالٍ قَالَ أَبِي وَلَمْ أَفْهَمْ وَسَقَطَتْ عَلَيَّ كَلِمَةٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَصُومُ وَلَا أَفْطِرُ قَالَ فَقَالَ لِي صُمْ وَأَفْطِرْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَمَا زِلْتُ أَنْاقِصُهُ وَيُنَاقِصُنِي حَتَّى قَالَ صُمْ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمْرُ النَّعَمِ حَسِبْتُهُ شَكَ عُبَيْدَةُ [قال الألبانی: صحيح (ابوداود):

(۱۳۸۹). قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف]. [راجع: ۶۵۰۶]

(۷۰۲۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم کتنے عرصے میں قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا ایک دن رات میں، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا سو یا بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور ہر مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، میں نبی ﷺ سے مرید کی کروا تا رہا اور نبی ﷺ کی کرتے رہے، حتیٰ کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر سات راتوں میں ایک قرآن پڑھا کرو (میرے والد کہتے ہیں کہ یہاں ایک کلمہ مجھ سے چھوٹ گیا ہے جسے میں سمجھ نہیں سکا) پھر میں نے عرض کیا کہ میں ہمیشہ روزہ رکھتا ہوں، کبھی ناغہ نہیں کرتا، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا روزہ بھی رکھا کرو اور ناغہ بھی کیا کرو اور ہر مہینے تین روزے رکھ لیا کرو، میں نبی ﷺ سے مسلسل کی کروا تا رہا اور نبی ﷺ کی کرتے رہے حتیٰ کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس طریقے سے روزہ رکھ لیا کرو جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے یعنی ایک دن روزہ رکھ لیا کرو

اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، بعد میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اب مجھے نبی ﷺ کی رخصت قبول کر لینا سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ پسند ہے۔

(۷۰۲۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا تَوْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ. [راجع: ۶۶۹۲].

(۷۰۲۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زکوٰۃ کے جانوروں کو اپنے پاس منگوانے کی اور زکوٰۃ سے بچنے کی کوئی حیثیت نہیں، مسلمانوں سے زکوٰۃ ان کے علاقے ہی میں جا کر وصول کی جائے گی۔

(۷۰۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ الْحَرَشِيُّ وَكَانَ نَفَقَةً فِيمَا ذَكَرَ أَهْلُ بَلَادِهِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ حَبِيبٍ مَوْلَى ثَقِيفٍ وَكَانَ مُسْلِمٌ رَجُلًا يُؤْخَذُ عَنْهُ وَقَدْ أَدْرَكَ وَسَمِعَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْشٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا بِأَرْضٍ لَسْنَا نَجِدُ بِهَا اللَّيْنَارَ وَالذَّرْهَمَ وَإِنَّمَا أَمْوَالُنَا الْمَوَاشِي فَتَحْنُ نَتْبَاعُهَا بَيْنَنَا فَنَبْتَاعُ الْبَقَرَةَ بِالشَّاةِ نَظَرَةً إِلَى أَجَلٍ وَالْبَعِيرَ بِالْبَقَرَاتِ وَالْفَرَسَ بِالْبَاعِرِ كُلُّ ذَلِكَ إِلَى أَجَلٍ فَهَلْ عَلَيْنَا فِي ذَلِكَ مِنْ بَأْسٍ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ أَمْرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبْعَثَ جَيْشًا عَلَى إِبِلٍ كَانَتْ عِنْدِي قَالَ فَحَمَلْتُ النَّاسَ عَلَيْهَا حَتَّى نَفَذْتُ الْإِبِلَ وَبَقِيَتْ بَقِيَّةٌ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْإِبِلُ قَدْ نَفَذْتُ وَقَدْ بَقِيَتْ بَقِيَّةٌ مِنَ النَّاسِ لَا ظَهَرَ لَهُمْ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَغِ عَلَيْنَا إِبِلًا بِقَلَائِصَ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ إِلَى مَحِلِّهَا حَتَّى نُنْفِذَ هَذَا الْبُعْثَ قَالَ فَكُنْتُ ابْتَاعُ الْبَعِيرَ بِالْقُلُوصَيْنِ وَالثَّلَاثِ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ إِلَى مَحِلِّهَا حَتَّى نَفَذْتُ ذَلِكَ الْبُعْثَ قَالَ فَلَمَّا حَلَّتْ الصَّدَقَةُ أَذَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [ذكر الخطاطبي أن في أسناده مقالاً. قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۳۳۵۷) قال شعيب: حسن] [راجع: ۶۵۹۳]

(۷۰۲۵) عمرو بن حریش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم لوگ ایسے علاقے میں ہوتے ہیں جہاں دینار یا درہم نہیں چلتے، ہمارا مال جانور ہوتے ہیں، ہم ایک وقت مقررہ تک کے لئے اونٹ اور بکری کے بدلے خرید و فروخت کر لیتے ہیں، آپ کی اس بارے کیا رائے ہے کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ انہوں نے فرمایا تم نے ایک باختر آدمی سے دریافت کیا، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک لشکر تیار کیا اس امید پر کہ صدقہ کے اونٹ آ جائیں گے، اونٹ ختم ہو گئے اور کچھ لوگ باقی بچ گئے (جنہیں سواری نڈل سکی) نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ہمارے لیے اس شرط پر اونٹ خرید کر لاؤ کہ صدقہ کے اونٹ پہنچنے پر وہ دے دیئے جائیں گے، چنانچہ میں نے دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ خریدا، بعض اوقات تین کے بدلے بھی خریدا، یہاں تک کہ میں فارغ ہو گیا، اور نبی ﷺ نے صدقہ کے اونٹ آنے پر ان سے اس کی ادائیگی فرمادی۔

(۷.۲۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَقْلِ الْجَنِينِ إِذَا كَانَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٌ أَوْ أُمَةٌ فَقَضَى بِذَلِكَ فِي أُمْرَةٍ حَمَلَتْ بِنِ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهَذَلِيَّ [قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۷.۲۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنین ”یعنی وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو“ (اور کوئی شخص اسے مار دے) کی دیت میں نبی ﷺ نے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا ہے، یہ فیصلہ آپ ﷺ نے حضرت حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی بیوی کے متعلق فرمایا تھا۔

(۷.۲۶م) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۶۶۹۲]

(۷.۲۶م) اور نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں نکاح شغار (وٹے سٹے) کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۷.۲۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ يَعْنِي مُحَمَّدًا حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۶۶۹۲].

(۷.۲۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسلام میں نکاح شغار (وٹے سٹے) کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۷.۲۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَلَدِ الْمُتَلَاعِنِينَ أَنَّهُ يَرِثُ أُمُّهُ وَتَرِثُهُ أُمُّهُ وَمَنْ قَفَّاهَا بِهِ جِلْدَ ثَمَانِينَ وَمَنْ دَعَاهُ وَلَدَ زَنًا جِلْدَ ثَمَانِينَ

(۷.۲۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لعان کرنے والوں کے بچے کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ وہ اپنی ماں کا وارث ہوگا اور اس کی ماں اس کی وارث ہوگی، اور جو شخص اس کی ماں پر تہمت لگائے گا اسے اسی کوڑوں کی سزا ہوگی، اور جو شخص اسے ”ولد الزنا“ کہہ کر پکارے گا اسے بھی اسی کوڑے مارے جائیں گے۔

(۷.۲۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ أَبَوَيْهِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ الرَّجُلُ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ [راجع: ۶۵۲۹].

(۷.۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی اپنے والدین کو گالیاں دے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کوئی آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر

اس کی ماں کو گالی دے دے۔

(۷.۳۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُطَّلِبِ الْمُخَزُومِيَّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ (۷.۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۷.۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِثْلَ ذَلِكَ (۷.۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷.۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِمْسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ يَسْأَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَشْعُرُ أَنَّ الرِّمَى قَبْلَ النَّحْرِ فَتَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ وَطَفِقَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْعُرُ أَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْحَرِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يَوْمَئِذٍ يُسْأَلُ عَنْ أَمْرٍ مِمَّا يَنْسَى الْإِنْسَانُ أَوْ يَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ الْأُمُورِ بَعْضُهَا قَبْلَ بَعْضٍ وَأَشْبَاهِهَا إِلَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْهُ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۶۷۸۴]۔

(۷.۳۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منیٰ میں نبی ﷺ کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جا کر قربانی کرلو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب جا کر رمی کرلو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی ﷺ سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ ﷺ نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب جا کر رمی کرلو، کوئی حرج نہیں۔

(۷.۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَدْ كَرَّ حَدِيثًا قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ يَدْفَعُ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاؤُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاؤُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلْفَةً فَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صَلَحُوا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ شَدِيدُ الْعَقْلِ وَعَقْلٌ شَبِهُ الْعَمْدِ مُغْلَظَةٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَذَلِكَ أَنْ يُنَزَعَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ النَّاسِ

فَتَكُونُ دِمَاءٌ فِي غَيْرِ ضَعِيفَةٍ وَلَا حَمْلٍ سِلَاحٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْنَى مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقٍ فَمَنْ قُتِلَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ شِبْهُ الْعَمْدِ وَعَقْلُهُ مَغْلَظَةٌ وَلَا يَقْتُلُ صَاحِبَهُ وَهُوَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَلِلْحَرَمَةِ وَلِلْجَارِ وَمَنْ قُتِلَ خَطَأً قَدِيتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشْرُ بَكَارَةٍ بَنَى لَبُونٌ ذُكُورًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِيمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلُهَا مِنَ الْوَرِقِ وَكَانَ يَقِيمُهَا عَلَى اثْنَانِ الْإِبِلِ فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى عَهْدِ الزَّمَانِ مَا كَانَ قَبْلَ غَلَّتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ وَعِدْلُهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافٍ دِرْهَمٍ وَقَضَى أَنْ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ عَلَى أَهْلِ الْبُقَرِ فِي الْبُقَرِ مِائَتِي بُقْرَةٍ وَقَضَى أَنْ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ عَلَى أَهْلِ الشَّاءِ فَأَلْفِي شَاةٍ وَقَضَى فِي الْأَنْفِ إِذَا جُدَّ عَ كُلُّهُ بِالْعَقْلِ كَامِلًا وَإِذَا جُدَّ عَتْ أَرْبَعَةُ فَنَصَفُ الْعَقْلِ وَقَضَى فِي الْعَيْنِ نِصْفُ الْعَقْلِ خَمْسِينَ مِنَ الْإِبِلِ أَوْ عِدْلُهَا ذَهَبًا أَوْ وَرَقًا أَوْ مِائَةَ بُقْرَةٍ أَوْ أَلْفَ شَاةٍ وَالرَّجُلُ نِصْفُ الْعَقْلِ وَالْيَدُ نِصْفُ الْعَقْلِ وَالْمَأْمُومَةُ ثُلُثُ الْعَقْلِ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ مِنَ الْإِبِلِ أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ أَوْ الْبُقَرِ أَوْ الشَّاءِ وَالْجَائِفَةُ ثُلُثُ الْعَقْلِ وَالْمُنْقَلَةُ خَمْسُ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَالْمَوْضِعَةُ خَمْسُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْأَسْنَانُ خَمْسُ مِنَ الْإِبِلِ. [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی حسن (ابوداود: ۴۵۴۱ و ۴۵۴۲ و ۴۵۶۳، و ۴۵۶۴، و ۴۵۸۳، ابن ماجه: ۲۶۲۶ و ۲۶۳۰ و ۲۶۴۷، الترمذی: ۱۳۸۷، النسائی: ۴۲/۸ و ۵۵)

قال شعيب: حسن وبعضه صحيح]. [راجع: ۶۶۶۳]

(۷۰۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو عمدًا قتل کر دے، اسے مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے گا، وہ چاہیں تو اسے قصاصاً قتل کر دیں اور چاہیں تو دیت لے لیں جو کہ ۳۰ حقے، ۳۰ جذع اور ۴۰ حاملہ اونٹنیوں پر مشتمل ہوگی، یہ قتل عمد کی دیت ہے اور جس چیز پر ان سے صلح ہو جائے وہ اس کے حقدار ہوں گے اور یہ سخت دیت ہے۔ قتل شبہ عمد کی دیت بھی قتل عمد کی دیت کی طرح مغلظ ہی ہے لیکن اس صورت میں قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، اس کی صورت یوں ہوتی ہے کہ شیطان لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دیتا ہے اور بغیر کسی کینے کے یا اسلحہ کے خوریزی ہو جاتی ہے۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے یا راستہ میں گھات لگائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ اس کے علاوہ جس صورت میں بھی قتل ہوگا وہ شبہ عمد ہوگا، اس کی دیت مغلظ ہوگی اور قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، یہ اشہر حرم میں، حرمت کی وجہ سے اور پڑوس کی وجہ سے ہوگا۔

خطا قتل ہونے والے کی دیت سواونٹ ہے جن میں ۳۰ بنت مخاض، ۳۰ بنت لبون، ۳۰ حقے اور دس ابن لبون مذکر اونٹ شامل ہوں گے۔

اور نبی ﷺ شہر والوں پر اس کی قیمت چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر فرماتے تھے اور قیمت کا تعین اونٹوں کی قیمت کے اعتبار سے کرتے تھے، جب اونٹوں کی قیمت بڑھ جاتی تو دیت کی مقدار مذکور میں بھی اضافہ فرما دیتے اور جب کم ہو جاتی تو اس میں بھی کمی فرما دیتے، نبی ﷺ کے دور باسعادت میں یہ قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک بھی پہنچی ہے، اور اس کے برابر چاندی کی قیمت آٹھ ہزار درہم تک پہنچی ہے۔

نبی ﷺ نے یہ فیصلہ بھی فرمایا کہ جس کی دیت گائے والوں پر واجب ہوتی ہو تو وہ دو سو گائے دے دیں اور جس کی بکری والوں پر واجب ہوتی ہو، وہ دو ہزار بکریاں دے دیں، ناک کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر اسے مکمل طور پر کاٹ دیا جائے تو پوری دیت واجب ہوگی اور اگر صرف نرم حصہ کاٹا ہو تو نصف دیت واجب ہوگی، ایک آنکھ کی دیت نصف قرار دی ہے، یعنی پچاس اونٹ یا اس کے برابر سونا چاندی، یا سو گائے یا ہزار بکریاں، نیز ایک پاؤں کی دیت بھی نصف اور ایک ہاتھ کی دیت بھی نصف قرار دی ہے۔

دامغی زخم کی دیت تہائی مقرر فرمائی ہے یعنی ۳۳ اونٹ یا اس کی قیمت کے برابر سونا، چاندی، یا گائے، بکری، گہرے زخم کی دیت بھی تہائی مقرر فرمائی ہے، ہڈی اپنی جگہ سے ہلا دینے کی دیت ۱۵ اونٹ مقرر فرمائی ہے اور کھال چیر کر گوشت نظر آنے والے زخم کی دیت پانچ اونٹ مقرر فرمائی ہے اور ہر دانت کی دیت پانچ اونٹ مقرر فرمائی ہے۔

(۷۰۴۴) قَالَ وَذَكَرَ عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ طَعَنَ رَجُلًا بِقُرْنٍ فِي رِجْلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْدِنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعَجَلْ حَتَّى يَبْرَأَ جُرْحُكَ قَالَ فَأَتَى الرَّجُلُ إِلَهُ أَنْ يَسْتَقِيدَ فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ قَالَ فَعَرَجَ الْمُسْتَقِيدُ وَبَرَأَ الْمُسْتَقَادُ مِنْهُ فَأَتَى الْمُسْتَقِيدُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرَجْتُ وَبَرَأَ صَاحِبِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَمُرْكَ أَنْ لَا تَسْتَقِيدَ حَتَّى يَبْرَأَ جُرْحُكَ فَعَصَيْتَنِي فَأَبْعَدَكَ اللَّهُ وَبَطَلَ جُرْحُكَ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرَّجُلِ الَّذِي عَرَجَ مَنْ كَانَ بِهِ جُرْحٌ أَنْ لَا يَسْتَقِيدَ حَتَّى يَبْرَأَ جِرَاحَتَهُ فَإِذَا بَرَأَتْ جِرَاحَتَهُ اسْتَقَادَ.

(۷۰۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کی ٹانگ پر سینگ دے مارا، وہ نبی ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے قصاص دلوائیے، نبی ﷺ نے اس کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جلد بازی سے کام نہ لو، پہلے اپنا زخم ٹھیک ہونے دو، وہ فوری طور پر قصاص لینے کے لئے اصرار کرنے لگا، نبی ﷺ نے اسے قصاص دلو دیا، بعد میں قصاص لینے والا لنگڑا ہو گیا اور جس سے قصاص لیا گیا وہ ٹھیک ہو گیا۔

چنانچہ وہ قصاص لینے والا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں لنگڑا ہو گیا اور وہ صحیح ہو گیا؟ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کیا میں نے تمہیں اس بات کا حکم نہ دیا تھا کہ جب تک تمہارا زخم ٹھیک نہ ہو جائے، تم قصاص نہ لو، لیکن تم

نے میری بات نہیں مانی، اس لئے اللہ نے تمہیں دور کر دیا اور تمہارا زخم خراب کر دیا، اس کے بعد نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرما دیا کہ جسے کوئی زخم لگے، وہ اپنا زخم ٹھیک ہونے سے پہلے قصاص کا مطالبہ نہ کرے، ہاں! جب زخم ٹھیک ہو جائے، پھر قصاص کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

(۷۰۳۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَجْلِسٍ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قَالَ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا [انظر: ۶۷۳۵].

(۷۰۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مجلس میں تین مرتبہ فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ قیامت کے دن تم میں سب سے زیادہ میری نگاہوں میں محبوب اور میرے قریب تر مجلس والا ہوگا؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ انہی نے فرمایا تم میں سے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں۔

(۷۰۳۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ لَهُ مَا أَكْثَرَ مَا رَأَيْتَ قُرَيْشًا أَصَابَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ فِيَمَا كَانَتْ تُظْهِرُ مِنْ عَدَاوَتِهِ قَالَ حَضَرْتُهُمْ وَقَدْ اجْتَمَعَ أَشْرَافُهُمْ يَوْمًا فِي الْحِجْرِ فَذَكَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا رَأَيْنَا مِثْلَ مَا صَبَرْنَا عَلَيْهِ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ قَطُّ سَفَهَ أَحْلَامَنَا وَشَمَّ آبَائَنَا وَعَابَ دِينَنَا وَفَرَّقَ جَمَاعَتَنَا وَسَبَّ آلِهَتَنَا لَقَدْ صَبَرْنَا مِنْهُ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ أَوْ كَمَا قَالُوا قَالَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ بِمِشْيِ حَتَّى اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ مَرَّ بِهِمْ طَائِفًا بِالنَّبِيتِ فَلَمَّا أَنْ مَرَّ بِهِمْ غَمَزُوهُ بِبَعْضِ مَا يَقُولُ قَالَ فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ مَضَى فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ الثَّانِيَةَ غَمَزُوهُ بِمِثْلِهَا فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ مَضَى ثُمَّ مَرَّ بِهِمْ الثَّالثَةَ فَعَمَزُوهُ بِمِثْلِهَا فَقَالَ تَسْمَعُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَمَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ جِئْتُكُمْ بِالْبَدِيعِ فَأَخَذْتُ الْقَوْمَ كَلِمَتَهُ حَتَّى مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا كَانَتْمَا عَلَى رَأْسِهِ طَائِرٌ وَاقِعٌ حَتَّى إِنْ أَشَدَّهُمْ فِيهِ وَصَاءَةٌ قَبْلَ ذَلِكَ لِكِرْفُوهُ بِأَحْسَنِ مَا يَجِدُ مِنَ الْقَوْلِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَقُولُ أَنْصَرِفْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَنْصَرِفْ رَاشِدًا قَوْلَ اللَّهِ مَا كُنْتُ جَهْلُولا قَالَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ اجْتَمَعُوا فِي الْحِجْرِ وَأَنَا مَعَهُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ذَكَرْتُمْ مَا بَلَغَ مِنْكُمْ وَمَا بَلَغَكُمْ عَنْهُ حَتَّى إِذَا بَادَاكُمْ بِمَا تَكْرَهُونَ تَرَكْتُمُوهُ فَبَيْنَمَا هُمْ فِي ذَلِكَ إِذْ طَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَثُّوا إِلَيْهِ وَثْبَةً رَجُلٍ وَاحِدٍ فَحَاطُوا بِهِ يَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ كَذَا وَكَذَا لِمَا كَانَ يُلْفَهُمْ عَنْهُ مِنْ عَيْبِ آلِهَتِهِمْ وَدِينِهِمْ قَالَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ أَنَا الَّذِي أَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ

اَخَذَ بِمَجْمَعِ رِدَائِهِ قَالَ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ دُونَهُ يَقُولُ وَهُوَ يَبْكِي اَتَقْتُلُونَ رَجُلًا
اَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ ثُمَّ انْصَرَفُوا عَنْهُ فَإِنَّ ذَلِكَ لَأَشَدُّ مَا رَأَيْتُ قُرَيْشًا بَلَغَتْ مِنْهُ قَطُّ. [صححه البخاری

(۳۸۵۶)۔ [راجع: ۶۹۰۸]۔

(۷۰۳۶) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے کسی ایسے سخت واقعے کے متعلق بتائیے جو مشرکین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روا رکھا ہو؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن اشراف قریشِ حطیم میں جمع تھے، میں بھی وہاں موجود تھا، وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے جیسا صبر اس آدمی پر کیا ہے کسی اور پر کبھی نہیں کیا، اس نے ہمارے عقلمندوں کو بیوقوف کہا، ہمارے آباؤ اجداد کو برا بھلا کہا، ہمارے دین میں عیوب نکالے، ہماری جماعت کو منتشر کیا، اور ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہا، ہم نے ان کے معاملے میں بہت صبر کر لیا، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے آگے بڑھے اور حجر اسود کا استلام کیا، اور بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے ان کے پاس سے گزرے، اس دوران وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض باتوں میں عیب نکالتے ہوئے ایک دوسرے کو اشارے کرنے لگے، مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر اس کے اثرات محسوس ہوئے، تین چکروں میں اسی طرح ہوا، بالآخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے گروہ قریش! تم سنئے ہو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے میں تمہارے پاس قربانی لے کر آیا ہوں، لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جملے پر بڑی شرم آئی اور ان میں سے ایک آدمی بھی ایسا نہ تھا جس کے سر پر پرندے بیٹھے ہوئے محسوس نہ ہوئے ہوں، حتیٰ کہ اس سے پہلے جو آدمی انتہائی سخت تھا، وہ اب اچھی بات کہنے لگا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم، آپ خیر و عافیت کے ساتھ تشریف لے جائیے، بخدا آپ ناواقف نہیں ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس چلے گئے۔

اگلے دن وہ لوگ پھر حطیم میں جمع ہوئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ پہلے تو تم نے ان سے پہنچنے والی صبر آزمایاں باتوں کا تذکرہ کیا اور جب وہ تمہارے سامنے ظاہر ہوئے جو تمہیں پسند نہ تھا تو تم نے انہیں چھوڑ دیا، ابھی وہ یہ باتیں کر رہی رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، وہ سب اکٹھے کودے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیرے میں لے کر کہنے لگے کیا تم ہی اس طرح کہتے ہو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! میں ہی اس طرح کہتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان میں سے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو گردن سے پکڑ لیا (اور گھومنا شروع کر دیا) یہ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بچانے کے لئے کھڑے ہوئے، وہ روتے ہوئے کہتے جا رہے تھے ”کیا تم ایک آدمی کو صرف اس وجہ سے قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے“ اس پر وہ لوگ واپس چلے گئے، یہ سب سے سخت دن تھا جس میں قریش کی طرف سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی سخت اذیت پہنچی تھی۔

(۷۰۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ وَفَدَهُ هَازِنٌ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَقَدْ أَسْلَمُوا فَقَالُوا يَا

رَسُولُ اللَّهِ إِنَّا أَصْلُ وَعَشِيرَةُ وَقَدْ أَصَابَنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ فَاْمُنْ عَلَيْنَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْنَاؤُكُمْ وَنِسَاؤُكُمْ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ أَمْ أَمْوَالُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيْرَتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَبَيْنَ أَمْوَالِنَا بَلْ تُرَدُّ عَلَيْنَا نِسَاؤُنَا وَأَبْنَاؤُنَا فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا فَقَالَ لَهُمْ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِئِنِّي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ لِلنَّاسِ الظُّهْرَ فَقُومُوا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبْنَانِنَا وَنِسَانِنَا فَسَاعُطِيكُمْ عِنْدَ ذَلِكَ وَاسْأَلْ لَكُمْ فَلَمَّا صَلَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ قَامُوا فَتَكَلَّمُوا بِالَّذِي أَمَرَهُمْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِئِنِّي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ عَيْشَةُ بْنُ حِصْنٍ بِنُ حُذَيْفَةَ بِنُ بَدْرٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو فِرَارَةَ فَلَا قَالَ عَبَّاسُ بْنُ مُرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُكَيْمٍ فَلَا قَالَتْ بَنُو سُكَيْمٍ لَا مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ عَبَّاسُ يَا بَنِي سُكَيْمٍ وَهَنُومُونِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَنْ تَمَسَكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ مِنْ هَذَا السَّبْيِ فَلَهُ بِكُلِّ إِنْسَانٍ سِتُّ فَرَانِصٍ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ نُصِيبُهُ فَرُدُّوْا عَلَى النَّاسِ أَبْنَاءَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ. [راجع: ۶۷۲۹].

(۷۰۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر جب بنو ہوازن کا وفد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ ہجرانہ میں تھے، وفد کے لوگ کہنے لگے اے محمد! ﷺ ہم اصل نسل اور خاندانی لوگ ہیں، آپ ہم پر مہربانی کیجئے، اللہ آپ پر مہربانی کرے گا، اور ہم پر جو مصیبت آئی ہے، وہ آپ پر مخفی نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اپنی عورتوں اور بچوں اور مال میں سے کسی ایک کو اختیار کر لو، وہ کہنے لگے کہ آپ نے ہمیں ہمارے حسب اور مال کے بارے میں اختیار دیا ہے، ہم اپنی اولاد کو مال پر ترجیح دیتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہوگا وہی تمہارے لیے ہوگا، جب میں ظہر کی نماز پڑھ چکوں تو اس وقت اٹھ کر تم لوگ یوں کہنا کہ ہم اپنی عورتوں اور بچوں کے بارے میں نبی ﷺ سے مسلمانوں کے سامنے اور مسلمانوں سے نبی ﷺ کے سامنے سفارش کی درخواست کرتے ہیں، میں تمہاری درخواست قبول کر لوں گا اور مسلمانوں سے بھی کہہ دوں گا۔

چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، نبی ﷺ نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہے وہی تمہارے لیے ہے، مہاجرین کہنے لگے کہ جو ہمارے لیے ہے وہی نبی ﷺ کے لیے ہے، انصار نے بھی یہی کہا، عیینہ بن بدر کہنے لگا کہ جو میرے لیے اور بنو فزارہ کے لیے ہے وہ نہیں، اقرع بن حابس نے کہا کہ میں اور بنو تميم بھی اس میں شامل نہیں، عباس بن مرداس نے کہا کہ میں اور بنو سلیم بھی اس میں شامل نہیں، بنو سلیم کے لوگ بولے نہیں، جو ہمارا ہے وہ نبی ﷺ کا ہے، اس پر عباس بن مرداس کہنے لگا

اے یوسلیم! تم نے مجھے رسوا کر دیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا لوگو! انہیں ان کی عورتیں اور بچے واپس کر دو، جو خُص مال غنیمت کی کوئی چیز اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے تو ہمارے پاس سب سے پہلا جو مال غنیمت آئے گا اس میں سے اس کے چھ حصے ہمارے ذمے ہیں۔

(۷۰۲۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ مِقْسَمِ أَبِي الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَتَلِيدُ بْنُ كِلَابٍ اللَّيْثِيُّ حَتَّى أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ مُعَلِّقًا نَعْلَيْهِ بِيَدِهِ فَقُلْنَا لَهُ هَلْ حَضَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَكْلُمُهُ التَّمِيمِيُّ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ نَعَمْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يَقَالُ لَهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ فَوَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعْطِي النَّاسَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ رَأَيْتُ مَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ فَكَيْفَ رَأَيْتَ قَالَ لَمْ أَرَكَ عَدَلْتَ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ وَيَحْكَ إِنْ لَمْ يَكُنْ الْعَدْلُ عِنْدِي فَعِنْدَ مَنْ يَكُونُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ لَا دَعُوهُ فَإِنَّهُ سَيَكُونُ لَهُ شِيعَةٌ يَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهُ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ ثُمَّ فِي الْقِدْحِ شَيْءٌ ثُمَّ فِي الْفُوقِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ سَبَقَ الْفُرْتُ وَالذَّمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدَةَ هَذَا اسْمُهُ مُحَمَّدٌ ثَقَفَ وَأَخُوهُ سَلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمَّارٍ لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا عَلَى بْنِ زَيْدٍ وَلَا نَعْلَمُ خَبْرَهُ وَمِقْسَمٌ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَلِهَذَا الْحَدِيثُ طُرُقًا فِي هَذَا الْمَعْنَى وَطُرُقًا أُخَرُ فِي هَذَا الْمَعْنَى صَحَّاحٌ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

(۷۰۳۸) مقسم کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ تلید بن کلاب لیثی کے ساتھ نکلا، ہم لوگ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچے، وہ اس وقت ہاتھوں میں جوتے لٹکائے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، ہم نے ان سے پوچھا کہ غزوہ حنین کے موقع پر جس وقت بنو تميم کے ایک آدمی نے نبی ﷺ سے بات کی تھی، کیا آپ وہاں موجود تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! بنو تميم کا ایک آدمی جسے ذوالخولصیرہ کہا جاتا تھا، آیا اور نبی ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا، اس وقت نبی ﷺ لوگوں میں مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے، وہ کہنے لگا کہ اے محمد! ﷺ آج میں نے آپ کو مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے دیکھ ہی لیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اچھا، تمہیں کیسا لگا؟ اس نے کہا کہ میں نے آپ کو عدل سے کام لیتے ہوئے نہیں دیکھا، یہ سن کر نبی ﷺ کو غصہ آ گیا اور فرمایا تجھ پر افسوس! اگر میرے پاس ہی عدل نہ ہوگا تو اور کس کے پاس ہوگا؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، اسے چھوڑ دو، عنقریب اس کے گروہ کے کچھ لوگ ہوں گے جو تم قنقن فی الدین کی راہ اختیار کریں گے، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، تیر کے پھل کو دیکھا جائے تو اس پر کچھ نظر نہ آئے، دستے پر دیکھا جائے تو وہاں کچھ نظر نہ آئے اور سو فار پر دیکھا جائے تو وہاں کچھ نظر نہ آئے بلکہ وہ تیر لید اور خون پر سبقت لے جائے۔

(۷.۳۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنْ الْجَلَالَةِ وَعَنْ رُكُوبِهَا وَأَكْلِ لُحُومِهَا [قال الألبانی حسن صحیح (ابوداود: ۳۸۱۱، النسائی: ۲۳۹/۷). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعیف].

(۷.۴۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت اور گند کھانے والے جانور سے منع فرمایا ہے اس پر سوار ہونے سے بھی اور اس کا گوشت کھانے سے بھی۔

(۷.۴۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ خَزَائِنٌ مَنْظُومَاتٌ فِي سِلْكٍ فَإِنْ يُقَطَّعَ السِّلْكُ يَتَّبِعْ بَعْضُهَا بَعْضًا. [اخرجه ابن ابی شیبہ: ۶۳/۱۵ اسنادہ ضعیف]

(۷.۴۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا علامات قیامت لڑی کے دانوں کی طرح جڑی ہوئی ہیں جوں ہی لڑی ٹوٹے گی تو ایک کے بعد دوسری علامت قیامت آ جائے گی۔

(۷.۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْبِيُّ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ الرَّحْبِيَّ عَنْ حَبَّانَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْبَرِهِ يَقُولُ أَرْحَمُوا تَرْحَمُوا وَاعْفِرُوا يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُلْ لَأَقْصَاعِ الْقَوْلِ وَيُلْ لِلْمُصْرِينَ الَّذِينَ يَصْرُونَ عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ [راجع: ۶۵۴۱]

(۷.۴۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے برسر منبر یہ بات ارشاد فرمائی تم رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا، معاف کرو، اللہ تمہیں معاف کر دے گا، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو صرف باتوں کا ہتھیار رکھتے ہیں، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے گناہوں پر جانتے بوجھتے اصرار کرتے اور ڈٹے رہتے ہیں۔

(۷.۴۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحِقٍ يُسْتَلْحَقُ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادْعَاهُ وَرَكَّتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضَى إِنْ كَانَ مِنْ أُمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قَسَمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يَقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يُلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرُهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ غَاوَرَهَا فَإِنَّهُ لَا يُلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ الَّذِي ادْعَاهُ وَهُوَ وَلَدٌ زِنًا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أُمَةً [راجع: ۶۶۹۹].

(۷.۴۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو بچہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کے نسب میں شامل کیا جائے جس کا دعویٰ مرحوم کے ورثاء نے کیا ہو، اس کے متعلق نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر وہ آزاد عورت سے ہو جس سے مرنے والے نے نکاح کیا ہو، یا اس کی مملوکہ باندی سے ہو تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت ہو جائے گا اور اگر وہ کسی آزاد عورت یا باندی

سے گناہ کا نتیجہ ہے تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت نہ ہوگا، اگرچہ خود اس کا باپ ہی اس کا دعویٰ کرے، وہ زنا کی پیداوار اور اپنی ماں کا بیٹا ہے اور اس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے خواہ وہ کوئی بھی لوگ ہوں، آزاد ہوں یا غلام۔

(۷.۴۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو ابْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْحِجْرِ فَقَالَ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ إِنَّاكَ وَالْإِلْحَادُ فِي حَرَمِ اللَّهِ فَإِنِّي أَشْهَدُ لَسَمِعتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحِلُّهَا وَيَحُلُّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ وَرِثَتْ ذُنُوبُهُ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ لَوَرِثَتْهَا قَالَ فَانْظُرْ أَنْ لَا تَكُونَ هُوَ يَا ابْنَ عَمْرٍو فَإِنَّكَ قَدْ قَرَأْتَ الْكُتُبَ وَصَحِبْتَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنِّي أَشْهَدُكَ أَنَّ هَذَا وَجَّهِي إِلَى الشَّامِ مُجَاهِدًا. [راجع: ۶۸۴۷].

(۷.۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، اس وقت وہ حطیم میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ اے ابن زبیر! حرم میں الحاد کا سبب بننے سے اپنے آپ کو بچانا، میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قریش کا ایک آدمی حرم مکہ کو حل بنا لے گا، اگر اس کے گناہوں کا جن وانس کے گناہوں سے وزن کیا جائے تو اس کے گناہوں کا پلڑا جھک جائے گا، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! دیکھو تم وہ آدمی نہ بننا، کیونکہ تم نے سابقہ آسمانی کتابیں بھی پڑھ رکھی ہیں اور نبی ﷺ کی ہمنشینی کا شرف بھی حاصل کیا ہے، انہوں نے فرمایا میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں جہاد کے لئے شام جا رہا ہوں۔

(۷.۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي الْأَشْبَعَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ الرُّوْيَا الصَّالِحَةُ يُبَشِّرُهَا الْمَوْتُ مِنْ هِيَ جُزْءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ فَمَنْ رَأَى ذَلِكَ فَلْيُخْبِرْ بِهَا وَمَنْ رَأَى سِوَى ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيُحْزِنَهُ فَلْيَنْفُتْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْكُتْ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا أَحَدًا.

(۷.۴۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا! لہم البشری فی الحیاة الدنیا کا مطلب یہ ہے کہ مؤمن جو نیک خواب دیکھتا ہے وہ اس کے لئے خوشخبری ہوتا ہے، اور اچھے خواب اجزاء نبوت میں سے انچاسواں جزو ہوتے ہیں، جو شخص اچھا خواب دیکھے اسے بیان کر دے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے تاکہ اسے غمگین کر دے، اس لئے اسے اپنی باتیں جانب تین مرتبہ تھوک دینا چاہئے اور اس پر سکوت اختیار کرنا چاہئے کہ کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے۔

(۷.۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّتْهُ الطَّيْرَةُ مِنْ حَاجَةٍ فَقَدْ أَشْرَكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَةُ ذَلِكَ قَالَ أَنْ يَقُولَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرٌ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۷.۴۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو بدشگونی نے کسی کام سے

روک دیا، وہ سمجھ لے کہ اس نے شرک کیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہہ لیا کرے اے اللہ! ہر خیر آپ ہی کی ہے، ہر شگون آپ ہی کا ہے اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۷، ۴۷-۷، ۴۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَبَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ أَنْ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَى عَنْ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ مَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ أَطْوَلَ مِنْهُ وَلَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ. [راجع: ۶۶۳۱]

(۷، ۴۶-۷، ۴۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، ”تو نماز تیار ہے“ کا اعلان کر دیا گیا، نبی ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے، پھر سورج روشن ہو گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس دن سے طویل رکوع سجدہ کبھی نہیں دیکھا۔

(۷، ۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ دُرَّاجِ أَبِي السَّمُوحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ لَتَلْتَفِيَانِ عَلَى مَسِيرَةِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا رَأَى وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ. [راجع: ۶۶۳۶]

(۷، ۴۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمنین کی روہیں ایک دن کی مسافت پر ملاقات کر لیتی ہیں، ابھی ان میں سے کسی نے دوسرے کو دیکھا نہیں ہوتا۔

(۷، ۴۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْرُبُونَ فِيهِ غَرْبَلَةٌ يَبْقَى مِنْهُمْ حُثَالَةٌ قَدْ مَرَجَتْ عُهْدُهُمْ وَأَمَانَتُهُمْ وَاخْتَلَفُوا فَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْمَخْرَجُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَدْعُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتَقْبَلُونَ عَلَى أَمْرِ خَاصَّتِكُمْ وَتَدْعُونَ أَمْرَ عَامَّتِكُمْ.

(۷، ۴۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں ان کی چھانٹی ہو جائے گی اور صرف جھاگ رہ جائے گا، ایسا اس وقت ہوگا جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیہ کر کے دکھائی) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہوگا؟ فرمایا نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔

(۷، ۵۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ الشَّحْبِيُّ سَمِعْتُ أَبَا قَبِيلَ الْمِصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ

الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَقِيَ فِتْنَةُ الْقَبْرِ. [راجع: ۶۶۴۶].

(۷۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں فوت ہو جائے، اللہ اسے قبر کی آزمائش سے بچالیتا ہے۔

(۷۰۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدِّينَ. [صححه مسلم (۱۸۸۶)، والحاكم (۱۱۹/۲)].

(۷۰۵۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ معاف ہو جائے گا۔
(۷۰۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُسْلِمَ الْمُسَدَّدَ لِيَذْرُكَ دَرَجَةَ الصَّوَامِ الْقَوَامِ بآيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِنُكْرَمَ صَرِيَّتِهِ وَحُسْنِ خُلُقِهِ. [راجع: ۶۶۴۹].

(۷۰۵۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک سیدھا مسلمان اپنے حسن اخلاق اور اپنی شرافت و مہربانی کی وجہ سے ان لوگوں کے درجے تک جا پہنچتا ہے جو روزہ دار اور شب زندہ دار ہوتے ہیں۔
(۷۰۵۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُخَرَّبُ الْكُفَّةُ ذُو السُّوَيْفَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ وَيُسَلِّبُهَا حُلِيِّتُهَا وَيُجَرِّدُهَا مِنْ كِسْوَتِهَا وَلَكَاثِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أُصْلِعَ أَفِيدِعَ يَضْرِبُ عَلَيْهَا بِمِسْحَاتِهِ وَمَعْرَلِهِ.

(۷۰۵۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی خانہ کعبہ کو ویران کر دے گا، اس کا زیور چھین لے گا اور اس کا غلاف اتار لے گا، اس حبشی کو گویا میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ اس کے سر کے اگلے بال گرے ہوئے ہیں اور وہ ٹیڑھے جوڑوں والا ہے، اور چھینی اور کدال سے خانہ کعبہ پر ضربیں لگا رہا ہے۔

(۷۰۵۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ قَيْصَرَ الشَّجِيئِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ شَابٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْبَلُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ لَا فَجَاءَ شَيْخٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْبَلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ فَنَظَرُ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمْتُ نَظَرَ بَعْضِكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِنَّ الشَّيْخَ يَمْلِكُ نَفْسَهُ. [راجع: ۶۷۳۹].

(۷۰۵۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا

رسول اللہ! روزے کی حالت میں میں اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تھوڑی دیر بعد ایک بڑی عمر کا آدمی آیا اور اس نے بھی وہی سوال پوچھا، نبی ﷺ نے اسے اجازت دے دی، اس پر ہم لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم ایک دوسرے کو کیوں دیکھ رہے ہو؟ دراصل عمر رسیدہ آدمی اپنے اوپر قابو رکھ سکتا ہے۔

(۷۰۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَهُوَ شَهِيدٌ. [راجع: ۶۵۲۲].

(۷۰۵۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا ظلم مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۷۰۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى لَهُ بَيْتًا أَوْسَعُ مِنْهُ فِي الْجَنَّةِ.

(۷۰۵۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرتا ہے، اس کے لئے جنت میں اس سے کشادہ گھر تعمیر کر دیا جاتا ہے۔

(۷۰۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ فَضْلَ مَائِهِ أَوْ فَضْلَ كَلْبِهِ مَنَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَضْلَهُ.

[راجع: ۶۶۷۳]

(۷۰۵۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص زائد پانی یا زائد گھاس کسی کو دینے سے روکتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس سے اپنا فضل روک لے گا۔

(۷۰۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَحْسِبُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَمُرَّ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عَصَمَتَهَا.

[قال الألبانی حسن صحیح (ابوداود، ۳۵۴۶، ابن ماجہ، ۲۳۸۸، النسائی: ۲۷۸/۶). قال شعيب: له اسنادان متصل حسن ومرسل].

(۷۰۵۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے غالباً مروی ہے عورت کی بات اس کے مال میں نافذ نہ ہوگی جب کہ اس کا شوہر اس کی عصمت کا مالک بن چکا۔

(۷۰۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَبَّبَتْهَا عَنْ نَاسٍ كَثِيرٍ. [راجع: ۶۵۹۰]

(۷۰۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! صرف مجھے اور محمد ﷺ کو بخش

دے، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اس دعا کو بہت سے لوگوں سے پردے میں چھپا لیا۔

(۷۰۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الصَّلَاةَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَبَّحَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتِلُهَا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَلْقَى بِهَا بَعْضُهَا بَعْضًا [راجع: ۶۶۳۲]۔

(۷۰۶۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کے دوران ایک آدمی نے کہا ”الحمد لله ملئ السماء“ پھر تسبیح کہی (اور دعا کی)، نبی ﷺ نے نماز کے بعد پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا کہ میں ہوں نبی ﷺ نے فرمایا میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہوئے ان کلمات کا ثواب لکھنے کے لئے آئے۔

(۷۰۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ الْيَهُودَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ السَّامُ عَلَيْكَ وَقَالُوا فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا جَاؤُكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ فَقَرَأْ إِلَى قَوْلِهِ فَيَنْسُ الْمَصِيرُ [راجع: ۶۵۸۹]۔

(۷۰۶۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں یہودی آکر ”سام علیک“ کہتے تھے، پھر اپنے دل میں کہتے تھے، کہ ہم جو کہتے ہیں اللہ ہمیں اس پر عذاب کیوں نہیں دیتا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ”جب یہ آپ کے پاس آتے ہیں تو اس انداز میں آپ کو سلام کرتے ہیں جس انداز میں اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا۔“

(۷۰۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ وَكَانَ شَاعِرًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ [راجع: ۶۵۸۹]۔

(۷۰۶۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۷۰۶۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ أَنْ يُغْرِبَلَ النَّاسُ غُرْبَلَةً وَتَبْقَى حَتَالَةٌ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرَّجَتْ عَهْوَهُمْ وَأَمَانَتَهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالُوا فَكَيْفَ تَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَذَرُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتَقْبَلُونَ عَلَى خَاصَّتِكُمْ وَتَدْعُونَ عَامَّتِكُمْ. [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۳۴۲، ابن ماجه: ۳۹۵۷)]۔

(۷۰۶۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں ان کی چھانٹی ہو جائے گی اور صرف جھاگ رہ جائے گا، ایسا اس وقت ہوگا جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور

لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیہ کر کے دکھائی) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہوگا؟ فرمایا نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔ (۷۰۶۳ م) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَتَبَقِيَ حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ وَتَدْعُونَ أَمْرَ عَامِيَّتِكُمْ (۷۰۶۳ م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۰۶۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَاذِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْبُرْجِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخْرَجَ صَدَقَةً فَلَمْ يَجِدْ إِلَّا بَرًّا بَرِيًّا فَلْيَرْدْهَا.

(۷۰۶۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صدقہ نکالنا چاہے اور اسے بربری غلام کے علاوہ کوئی اور نہ ملے تو اسے چاہئے کہ اسے لوٹا دے۔

(۷۰۶۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هَذَا السَّرَفُ يَا سَعْدُ قَالَ أَفِي الْوُضُوءِ سَرَفٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهْرٍ جَارٍ [اخرجه ابن ماجه (۴۲۵)].

(۷۰۶۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا گذر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ اس وقت وضو کر رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا سعد! یہ اسراف کیسا؟ وہ کہنے لگے کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اگر چشم جاری نہر پر ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۰۶۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعَ الْمَوَازِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ فَيُوضَعُ فِي كِفَّةٍ فَيُوضَعُ مَا أُحْصِيَ عَلَيْهِ فَيَمِيلُ بِهِ الْمِيزَانُ قَالَ فَيُبْعَثُ بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ فَإِذَا أُذْبِرَ بِهِ إِذَا صَاحَ يَصِيحُ مِنْ عِنْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ لَا تَعْجَلُوا لَا تَعْجَلُوا فَإِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَهُ فَيُؤْتَى بِبَطَاقَةٍ فِيهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيُوضَعُ مَعَ الرَّجُلِ فِي كِفَّةٍ حَتَّى يَمِيلَ بِهِ الْمِيزَانُ. [راجع: ۶۹۹۴].

(۷۰۶۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل قائم کیے جائیں گے، ایک آدمی کو لا کر ایک پلڑے میں رکھا جائے گا، اس پر اس کے گناہ لا دئیے جائیں گے اور وہ پلڑا جھک جائے گا، اسے جہنم کی طرف بھیج دیا جائے گا، جب وہ پیٹھ پھیرے گا تو رحمان کی جانب سے ایک منادی پکارے گا جلدی نہ کرو، جلدی نہ کرو، اس کی ایک چیز رہ گئی ہے، چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا جس میں یہ لکھا ہوگا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں پھر اسے اس آدمی کے ساتھ ایک پلڑے میں رکھا جائے گا تو وہ جھک جائے گا۔

(۷.۶۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ لَكَانَ فِي إِحْدَى إَصْبَعَيَّ سَمْنًا وَفِي الْأُخْرَى عَسَلًا فَأَنَا أَلْعَقُهُمَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَقْرَأُ الْكِتَابَيْنِ التَّوْرَةَ وَالْفُرْقَانَ فَكَانَ يَقْرَأُ هُمَا

(۷.۶۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ایک انگلی میں گھی اور دوسری میں شہد لگا ہوا ہے اور میں ان دونوں کو چاٹ رہا ہوں، جب صبح ہوئی تو میں نے نبی ﷺ سے یہ خواب ذکر کیا تو نبی ﷺ نے اس کی تعبیر یہ دی کہ تم تو رات اور قرآن دونوں کتابیں پڑھ سکو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ دونوں کتابیں پڑھ لیتے تھے۔

(۷.۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي فَاجْتَمَعَ وَرَاءَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَحْرُسُونَهُ حَتَّى إِذَا انْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُمْ لَقَدْ أُعْطِيتُ اللَّيْلَةَ خَمْسًا مَا أُعْطِيَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي أَمَّا أَنَا فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ عَامَةً وَكَانَ مِنْ قَبْلِي إِنَّمَا يُرْسَلُ إِلَى قَوْمِهِ وَنُصِرْتُ عَلَى الْعَدُوِّ بِالرُّعْبِ وَكُوُ كَانُوا يَنْبِئُونَهُمْ مَسِيرَةَ شَهْرٍ لَمَلَأَ مِنْهُ رُعْبًا وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ أَكْلُهَا وَكَانَ مِنْ قَبْلِي يُعْظَمُونَ أَكْلُهَا كَانُوا يُحْرِقُونَهَا وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسَاجِدَ وَطَهُورًا إِنَّمَا أَدْرَكَنِي الصَّلَاةُ تَمْسَحُتُ وَصَلَّيْتُ وَكَانَ مِنْ قَبْلِي يُعْظَمُونَ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانُوا يُصَلُّونَ فِي كَنَائِسِهِمْ وَبِعِيعِهِمْ وَالْخَامِسَةُ هِيَ مَا هِيَ قِيلَ لِي سَلْ فَإِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ سَأَلَ فَأَخَّرْتُ مُسْأَلَتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَوَيْلٌ لَكُمْ وَلِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۷.۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ تبوک کے سال نبی ﷺ نماز تہجد کے لئے بیدار ہوئے، تو نبی ﷺ کے پیچھے بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم حفاظت کے خیال سے جمع ہو گئے، جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا آج رات مجھے پانچ ایسی خوبیاں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، چنانچہ مجھے ساری انسانیت کی طرف عمومی طور پر پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہے جبکہ مجھ سے پہلے ایک مخصوص قوم کی طرف پیغمبر آیا کرتے تھے، دشمن پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ اگر میرے اور دشمن کے درمیان ایک مہینے کی مسافت بھی ہو تو وہ رعب سے بھرپور ہو جاتا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو کلی طور پر حلال قرار دے دیا گیا ہے، جبکہ مجھ سے پہلے انبیاء رضی اللہ عنہم اسے کھانا بڑا گناہ سمجھتے تھے اس لئے وہ اسے جلا دیتے تھے۔

پھر میرے لیے پوری زمین کو مسجد اور باعث پاکیزگی بنا دیا گیا ہے، جہاں بھی نماز کا وقت آجائے میں زمین ہی پر تیمم کر کے نماز پڑھ لوں گا، مجھ سے پہلے انبیاء رضی اللہ عنہم اسے بہت بڑی بات سمجھتے تھے، اس لئے وہ صرف اپنے گرجوں اور معبدوں میں ہی نماز پڑھتے تھے، اور پانچویں خوبی سب سے بڑی ہے اور وہ یہ کہ مجھ سے کہا گیا آپ مانگیں، کیونکہ عربی نے مانگا ہے، لیکن میں نے اپنا سوال قیامت کے دن تک مؤخر کر دیا ہے، جس کا فائدہ تمہیں اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دینے والے ہر شخص کو ہوگا۔

(۷.۶۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ.

(۷۰۶۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اس دروازے سے جو شخص سب سے پہلے داخل ہو گا وہ جنتی ہوگا، چنانچہ وہاں سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔

(۷۰۷۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي رُقَيْةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَذْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا حَسَدَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ.

(۷۰۷۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، بد شکونی، مردے کی کھوپڑی کے کیڑے اور حسد کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ نظر لگ جانا برحق ہے۔

(۷۰۷۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تُحَسُّ بِالْوُحْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ أَسْمَعُ صَلاَصِلَ ثُمَّ أَسْكُتُ عِنْدَ ذَلِكَ فَمَا مِنْ مَرْفُوعٍ يُوحَى إِلَيَّ إِلَّا ظَنَنْتُ أَنَّ نَفْسِي تَفِيضُ.

(۷۰۷۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کو وحی کا احساس ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! مجھے گھنٹیوں کی آواز محسوس ہوتی ہے، اس وقت میں خاموش ہو جاتا ہوں، اور جنتی مرتبہ بھی مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے، ہر مرتبہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب میری روح نکل جائے گی۔

(۷۰۷۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَوْمُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ نُوْرُهُمْ كَنُوْرِ الشَّمْسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَحْنُ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ وَلَكِنَّهُمْ الْفُقَرَاءَ وَالْمُهَاجِرُونَ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ مِنْ أَفْطَارِ الْأَرْضِ.

(۷۰۷۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس وقت سورج طلوع ہو رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کے کچھ لوگ اس طرح آئیں گے کہ ان کا نور سورج کی روشنی کی طرح ہوگا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ ہم لوگ ہوں گے؟ فرمایا نہیں، تمہارے لیے خیر کثیر ہے لیکن یہ وہ فقراء مہاجرین ہوں گے جنہیں زمین کے کونے کونے سے جمع کر لیا جائے گا۔

(۷۰۷۳) وَقَالَ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ فَقِيلَ مَنْ الْغُرَبَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ صَالِحُونَ فِي نَاسٍ سَوَاءٍ كَثِيرٍ مَنْ يَعْصِيهِمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ. [راجع: ۶۶۵۰].

(۷۰۷۳) اور آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کہ خوشخبری ہے غرباء کے لئے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! غرباء سے کون لوگ

مراد ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا برے لوگوں کے جم غفیر میں تھوڑے سے نیک لوگ، جن کی بات ماننے والوں کی تعداد سے زیادہ نہ ماننے والوں کی تعداد ہو۔

(۷.۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا. [قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۹۴۳)].

(۷.۷۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کا حق نہ پہچانے۔

(۷.۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَخَضَّرُ فِي حُلَّةٍ إِذْ أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الْأَرْضُ فَأَخَذَتْهُ فَهَوَّ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا أَوْ يَتَجَرَّجَرُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(۷.۷۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے حلہ میں متکبرانہ چال چلتا جا رہا تھا کہ اللہ نے زمین کو حکم دیا، اس نے اسے پکڑ لیا اور اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۷.۷۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَرْوَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ أَنَّ عَمْرٍو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَنْزَعُ فِي حَوْضِي حَتَّى إِذَا مَلَأْتُهُ لِأَهْلِي وَرَدَّ عَلَيَّ الْبَعِيرُ لَغَيْرِي فَسَقَيْتُهُ فَهَلْ لِي فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَى أَجْرٌ.

(۷.۷۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں اپنے حوض میں پانی لا کر بھرتا ہوں، جب اپنے گھر والوں کے لئے بھر لیتا ہوں تو کسی دوسرے آدمی کا اونٹ میرے پاس آتا ہے، میں اسے پانی پلا دیتا ہوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر حرارت والے جگہ میں اجر ہے۔

(۷.۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْخَطَّابِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الرَّبِيعِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وَإِيْمَا امْرَأَةٍ مَسَّتْ فَرَجَهَا فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۷.۸۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے نیا وضو کر لینا چاہئے اور جو عورت اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ بھی نیا وضو کر لے۔

(۷.۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطَوْلِهِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ فَأَمْسِكَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ مَعَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ. [راجع: ۶۹۶۶].

(۷.۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظہر کا وقت زوالِ شمس کے وقت ہوتا ہے جب کہ ہر آدمی کا سایہ اس کی لمبائی کے برابر ہو، اور یہ اس وقت تک رہتا ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو جائے، عصر کا وقت سورج کے پیلا ہونے سے پہلے تک ہے، مغرب کا وقت غروبِ شفق سے پہلے تک ہے، عشاء کا وقت رات کے پہلے نصف تک ہے، فجر کا وقت طلوعِ فجر سے لے کر اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے، جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ سورج شیطان کے دو سنگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۷.۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ الدَّبَلِيِّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظَلَّتْ الْخُضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الْغُبَرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ. [راجع: ۶۵۱۹].

(۷.۷۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روئے زمین پر اور آسمان کے سائے تلے ابو ذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۷.۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذِكِرَتْ الْأَعْمَالُ فَقَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِمْ أَفْضَلُ مِنْ هَذِهِ الْعَشْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ قَالَ فَالْجِهَادُ إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ رَجُلٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تَكُونَ مُهْجَةً نَفْسِهِ فِيهِ. [راجع: ۶۵۵۹].

(۷.۷۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اعمال کا تذکرہ ہونے لگا، جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان دس ایام کے علاوہ کسی اور دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے زیادہ پسند نہیں جتنے ان ایام میں ہیں، کسی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا ہاں! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور واپس نہ آ سکا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا، (راوی کہتے ہیں کہ ”ان ایام“ سے مراد عشرہ ذی الحجہ ہے)۔

(۷.۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا تَوَقَّى إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ رُكُوعِهِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ كَذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ. [انظر، ۶۴۸۳].

(۷۰۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو سورج کو گہن لگ گیا، نبی ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے، نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں اور طویل قیام کیا پھر قیام کے برابر رکوع کیا تو پھر رکوع کے برابر سجدہ کیا اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اور سلام پھیر دیا۔

(۷۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شَرَجِيلُ بْنُ شَرِيكَ الْمَعَاظِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ التَّنُوخِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَبَالِي مَا أَتَيْتُ أَوْ مَا رَكِبْتُ إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تَرِيْقًا أَوْ تَعَلَّقْتُ تَمِيمَةً أَوْ قُلْتُ الشَّعْرَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِي. [راجع، ۶۵۶۵]

(۷۰۸۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر میں نے زہر کو دور کرنے کا تریاق پی رکھا ہو، یا گلے میں تعویذ لٹکا رکھا ہو، یا از خود کوئی شعر کہا ہو تو مجھے اس کی کوئی پروا نہیں۔

(۷۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيِّفٍ الْمَعَاظِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَيْطِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَقَالَ لَهَا مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ قَالَتْ أَقْبَلْتُ مِنْ وَرَاءِ جَنَازَةِ هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَهَلْ بَلَغْتَ مَعَهُمُ الْكُدَى قَالَتْ لَا وَكَيْفَ أَبْلُغُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ قَالَ وَاللَّيْ نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ بَلَغْتَ مَعَهُمُ الْكُدَى مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكَ. [راجع، ۶۵۷۴]

(۷۰۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ نبی ﷺ کی نظر ایک خاتون پر پڑی، ہم نہیں سمجھتے تھے کہ نبی ﷺ نے اسے پہچان لیا ہوگا، جب ہم راستے کی طرف متوجہ ہو گئے تو نبی ﷺ وہیں ٹھہر گئے، جب وہ خاتون وہاں پہنچی تو پتہ چلا کہ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا فاطمہ! تم اپنے گھر سے کسی کام سے نکلی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اس گھر میں رہنے والوں کے پاس آئی تھی، یہاں ایک فوتگی ہو گئی تھی، تو میں نے سوچا کہ ان سے تعزیت اور مرنے والے کے لئے دعائے رحمت کراؤں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر تم ان کے ساتھ قبرستان بھی گئی ہوگی؟ انہوں نے عرض کیا معاذ اللہ! کہ میں ان کے ساتھ قبرستان جاؤں، جبکہ میں نے اس کے متعلق آپ سے جو سن رکھا ہے، وہ مجھے یاد بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم ان کے ساتھ وہاں چلی جاتیں تو تم جنت کو دیکھ بھی نہ پاتیں یہاں تک کہ تمہارے باپ کا دادا اسے دیکھ لیتا۔

(۷۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقُبَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ

عِيسَى بْنُ هَلَالٍ الصَّدْفِيُّ وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبَلِيُّ يَقُولَانِ سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي رَجُلٌ يَرْكَبُونَ عَلَى السُّرُوجِ كَأَشْبَاهِ الرِّجَالِ يَنْزِلُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ نِسَاؤُهُمْ كَأَسْيَافٍ عَارِيَاتٍ عَلَى رُئُوسِهِمْ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْعَجَافِ الْعَوْنُ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ لَوْ كَانَتْ وَرَأَيْتُكُمْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ لَخَدَمْتُ نِسَاؤُكُمْ نِسَائَهُمْ كَمَا يَخْدُمُكُمْ نِسَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ. [إسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٥٧٥٣)، والحاكم (٤٣٦/٤)].

(۷۰۸۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے آخر میں ایسے لوگ بھی آئیں گے جو مردوں سے مشابہہ زینوں پر سوار ہو کر آیا کریں گے اور مسجدوں کے دروازوں پر اتر آ کریں گے، ان کی عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی، ان کے سروں پر بختی اونٹوں کی طرح جھولیں ہوں گی، تم ان پر لعنت بھیجنا، کیونکہ ایسی عورتیں ملعون ہیں، اگر تمہارے بعد کوئی اور امت ہوتی تو تمہاری عورتیں ان کی عورتوں کی اسی طرح خدمت کرتیں جیسے تم سے پہلے کی عورتیں تمہاری خدمت کر رہی ہیں۔

(۷۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ. [صححه البخاری (۲۴۸۰)].

(۷۰۸۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہو انظماً مارا جائے، اس کے لئے جنت ہے۔

(۷۰۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعٌ خَلْقِهِ وَحَقُّهُ وَصَغْرُهُ. [راجع: ۶۹۸۶] (۷۰۸۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔

(۷۰۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [راجع: ۶۵۱۵].

(۷۰۸۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۷۰۸۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ التَّسْعَةِ

قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمُّ مِنْ كُلِّ تِسْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ الثَّمَانِيَةِ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ السَّبْعَةِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا. [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۱۲/۴). قال شعيب: صحيح بغيره هذه

السياقة]. [انظر: ۶۸۷۷].

(۷۰۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے روزے کے حوالے سے کوئی حکم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو نو کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں آٹھ کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں سات روزوں کا ثواب ملے گا پھر نبی ﷺ مسلسل کی کرتے رہے حتیٰ کہ آخر میں فرمایا ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن ناغہ کیا کرو۔

(۷۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مَغْلَظَةٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَمَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقِ [راجع: ۶۶۶۳].

(۷۰۸۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قتل شبہ عمد کی دیت مغلظ ہے، جیسے قتل عمد کی دیت ہوتی ہے، البتہ شبہ عمد میں قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، اور جو ہم پر اسلحہ اٹھاتا ہے یا راستہ میں گھات لگاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۷۰۸۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُشَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِأَهْلِ عَرَفَةَ فَيَقُولُ انظُرُوا إِلَيَّ عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْنًا غَيْرًا

(۷۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام اہل عرفہ کے ذریعے اپنے فرشتوں کے سامنے پوچھتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے ان بندوں کو دیکھو جو میرے پاس پرانگندہ حال اور غبار آلود ہو کر آتے ہیں۔

(۷۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدَيْتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ ابْنَةً مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ ابْنَةً لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَعَشْرَةُ بَنِي لَبُونٍ ذُكْرَانٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُهَا عَلَى أُنْمَانِ الْإِبِلِ فَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا وَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَتْ

فَبَلَغْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلُهَا مِنْ الْوَرَقِ ثَمَانِيَةَ آلَافٍ [راجع: ۶۶۶۳].

(۷۰۹۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا خطا قتل ہونے والے کی دیت سواونٹ ہے جن میں ۳۰ بنت مخاض، ۳۰ بنت لبون، ۳۰ حقے اور دس ابن لبون مذکر اونٹ شامل ہوں گے اور نبی ﷺ شہر والوں پر اس کی قیمت چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر فرماتے تھے اور قیمت کا تعین اونٹوں کی قیمت کے اعتبار سے کرتے تھے، جب اونٹوں کی قیمت بڑھ جاتی تو دیت کی مقدار مذکور میں بھی اضافہ فرما دیتے اور جب کم ہو جاتی تو اس میں بھی کمی فرما دیتے، نبی ﷺ کے دور باسعادت میں یہ قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک بھی پہنچی ہے، اور اس کے برابر چاندی کی قیمت آٹھ ہزار درہم تک پہنچی ہے۔

(۷۰۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى فَرَائِصِهِمْ. [قال الألبانی: حسن (النسائی: ۴۳/۸)]

(۷۰۹۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ دیت کا مال مقتول کے ورثاء کے درمیان ان کے حصوں کے تناسب سے تقسیم ہوگا۔

(۷۰۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْأَنْفِ إِذَا جُدِعَ كُلُّهُ الدِّيَّةُ كَامِلَةً وَإِذَا جُدِعَتْ أَرْبَعَتُهُ نِصْفَ الدِّيَّةِ وَفِي الْعَيْنِ نِصْفَ الدِّيَّةِ وَفِي الْيَدِ نِصْفَ الدِّيَّةِ وَفِي الرَّجْلِ نِصْفَ الدِّيَّةِ وَقَضَى أَنْ يَعْقَلَ عَنْ الْمَرْأَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرْتُوا مِنْهَا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا وَقَضَى أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ نِصْفَ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى. [قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۴۵۶۴، ابن ماجہ: ۲۶۴۷، النسائی: ۴۳/۸)]. [راجع: ۶۶۶۳].

(۷۰۹۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ناک کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر اسے مکمل طور پر کاٹ دیا جائے تو پوری دیت واجب ہوگی اور اگر صرف نرم حصہ کاٹا ہو تو نصف دیت واجب ہوگی، ایک آنکھ کی دیت نصف قرار دی ہے، نیز ایک پاؤں کی دیت بھی نصف اور ایک ہاتھ کی دیت بھی نصف قرار دی ہے اور یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ عورت کی جانب سے اس کے عصبہ دیت ادا کریں گے خواہ وہ کوئی بھی ہوں، اور وہ اسی چیز کے وارث ہوں گے جو اس کی وراثت میں سے باقی بچے گی، اور اگر کسی نے عورت کو قتل کر دیا ہو تو اس کی دیت اس کے ورثاء میں تقسیم کی جائے گی اور وہ اس کے قاتل کو قتل کر سکیں گے، نیز یہ فیصلہ بھی فرمایا کہ اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کی دیت مسلمانوں کی دیت سے نصف ہوگی۔

(۷۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ سَمِعْتُ أَبَا الْوَاظِعِ جَابِرَ بْنَ عَمْرٍو

يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا رَأَوْهُ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۷۰۹۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، قیامت کے دن وہ اس پر حسرت و افسوس کریں گے۔

(۷۰۹۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْحَائِطَ قَالَ يَا كُلُّ غَيْرٍ مَّتَّخِذٍ حُبْنَةً. [راجع: ۶۶۸۳].

(۷۰۹۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص کسی باغ میں داخل ہو کر خوشوں سے توڑ کر پھل چوری کر لے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے جو پھل کھا لیے اور انہیں چھپا کر نہیں رکھا، ان پر کوئی چیز واجب نہیں ہوگی۔

(۷۰۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَصَّاحِ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حَنَانُ بْنُ خَارِجَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيُّ عَلَوِيٍّ جَرِيءٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنَا عَنْ الْهَجْرَةِ إِلَيْكَ أَيْنَمَا كُنْتَ أَوْ لِقَوْمٍ خَاصَّةٍ أَمْ إِلَى أَرْضٍ مَعْلُومَةٍ أَمْ إِذَا مِتُّ انْقَطَعَتْ قَالَ فَسَكَّتَ عَنْهُ يَسِيرًا ثُمَّ قَالَ آيِنَ السَّائِلُ قَالَ هَا هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْهَجْرَةُ أَنْ تَهْجَرَ الْقَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ ثُمَّ أَنْتَ مُهَاجِرٌ وَإِنْ مِتَّ بِالْحَضَرِ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو ابْتِدَاءً مِنْ نَفْسِهِ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنَا عَنْ ثِيَابِ أَهْلِ الْحَبْنَةِ خَلْقًا تَخْلُقُ أَمْ نَسَجًا تَنْسُجُ فَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّ تَضْحَكُونَ مِنْ جَاهِلٍ يَسْأَلُ عَالِمًا ثُمَّ أَكَبَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ آيِنَ السَّائِلُ قَالَ هُوَ ذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ تَشَقُّقٌ عَنْهَا ثَمَرُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. [إسناده ضعيف، صحيحه الحاكم (۸۵/۲)].

(۷۰۹۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں ایک سخت طبیعت کا جری دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کی طرف ہجرت کہاں کی جائے؟ آیا جہاں کہیں بھی آپ ہوں یا کسی معین علاقے کی طرف؟ یا یہ حکم ایک خاص قوم کے لئے ہے یا یہ کہ آپ کے وصال کے بعد ہجرت منقطع ہو جائے گی؟ نبی ﷺ نے تھوڑی دیر تک اس پر سکوت فرمایا پھر پوچھا کہ ہجرت کے متعلق سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ظاہری اور باطنی بے حیائی کے کاموں سے بچو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو تو تم مہاجر ہو خواہ تمہاری موت حضرہ جو یمامہ کا ایک علاقہ ہے، ہی میں آئے۔

پھر وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے خود ابتداء کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول

اللہ! یہ بتائیے کہ جنتیوں کے کپڑے بنے جائیں گے یا پیدا کیے جائیں گے؟ لوگوں کو اس دیہاتی کے سوال پر تعجب ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کس بات پر تعجب ہو رہا ہے، ایک ناواقف آدمی ایک عالم سے سوال کر رہا ہے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا اہل جنت کے کپڑوں کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ میں یہاں ہوں، نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کہ اہل جنت کے کپڑے جنت کے پھل سے چیر کر نکالے جائیں گے۔

(۷۹۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَثَلَ بِهِ أَوْ حُرَّقَ بِالنَّارِ فَهُوَ حُرٌّ وَهُوَ مَوْلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ قَاتِي بْنُ رَجُلٍ قَدْ خُصِيَ يُقَالُ لَهُ سَنْدَرٌ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ إِلَيْهِ خَيْرًا ثُمَّ أَتَى عُمَرَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَصَنَعَ إِلَيْهِ خَيْرًا ثُمَّ إِنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى مِصْرَ فَكَتَبَ لَهُ عُمَرُ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنْ أَصْنَعُ بِهِ خَيْرًا وَاحْفَظْ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [راجع: ۶۷۱۰]

(۷۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کا مثلہ کیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، وہ آزاد ہے اور اللہ اور اس کے رسول کا آزاد کردہ ہے، ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس ”سندر“ نامی ایک آدمی کو لایا گیا جسے خصی کر دیا گیا تھا، نبی ﷺ نے اسے آزاد کر دیا، جب نبی ﷺ کا وصال ہو گیا تو وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی ﷺ کی وصیت کا ذکر کیا، انہوں نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا، پھر جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو وہ پھر آیا اور نبی ﷺ کی وصیت کا ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا، فرمایا ہاں! یاد ہے، تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ اس نے ”مصر“ جانا چاہا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گورنر مصر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے نام اس مضمون کا خط لکھ دیا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور نبی ﷺ کی وصیت یاد رکھنا۔

(۷۹۷) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَغِيبُ لَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ أَيُّجَامَعُ أَهْلَهُ قَالَ نَعَمْ.

(۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ایک آدمی غائب رہتا ہے، وہ پانی استعمال کرنے پر بھی قدرت نہیں رکھتا، کیا وہ اپنی بیوی سے ہم بستری کر سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں۔

(۷۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاصٍ سَمِعْتُ أَبَا عِيَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا. [صححه مسلم (۱۱۵۹)، وابن حزيمة (۲۱۰۶)]

(۲۱۲۱)۔ [راجع: ۶۹۱۵]۔

(۷۰۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے روزے کے حوالے سے کوئی حکم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو نو کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں آٹھ کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں سات روزوں کا ثواب ملے گا پھر نبی ﷺ مسلسل کی کرتے رہے حتیٰ کہ آخر میں فرمایا روزہ رکھنے کا سب سے افضل طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اس لئے ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن ناعمل کیا کرو۔

(۷۰۹۹) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اسْتَأْذَنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْزُولٍ كَانَتْ تُسَافِحُ وَتَشْتَرِطُ لَهُ أَنْ تَنْفِقَ عَلَيْهِ وَأَنَّهُ اسْتَأْذَنَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَكَرَ لَهُ أَمْرَهَا فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّانِيَةَ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ قَالَ أَبِي قَالَ عَارِمٌ سَأَلْتُ مُعْتَمِرًا عَنْ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ كَانَ قَاصًّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ [راجع: ۶۴۸۰]۔

(۷۰۹۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ”ام مہزول“ نامی ایک عورت تھی جو بدکاری کرتی تھی اور بدکاری کرنے والے سے اپنے نفقہ کی شرط کروالیتی تھی، ایک مسلمان نبی ﷺ کی خدمت میں اس کے قریب ہونے کی اجازت لینے کے لئے آیا، یا یہ کہ اس نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ کے سامنے کیا، نبی ﷺ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ زانیہ عورت سے وہی نکاح کرتا ہے جو خود زانی ہو یا مشرک ہو۔

(۷۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَهُ [مکرر ماقبلہ]

(۷۱۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۱۰۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ الصَّقْعَبَ بْنَ زُهَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ طَيَالِسَةٍ مَكْفُوفَةٍ بِدِيَاخٍ أَوْ مَزْرُورَةٍ بِدِيَاخٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَرْفَعَ كُلَّ رَاغٍ ابْنِ رَاغٍ وَيَضَعَ كُلَّ فَارِسٍ ابْنِ فَارِسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَأَخَذَ بِمَجَامِعِ جُبَّتِهِ فَاجْتَذَبَهُ وَقَالَ لَا أَرَى عَلَيْكَ نِيَابَ مَنْ لَا يَعْقِلُ ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَقَالَ إِنَّ نَوْحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ دَعَا ابْنَهُ فَقَالَ إِنِّي قَاصِرٌ عَلَيْكُمَا الْوَصِيَّةَ أَمْرُكُمَا بِأَنْتَيْنِ وَأَنْهَاكُمَا عَنْ أَتْنَيْنِ أَنَّهَاكُمَا عَنِ الشُّرْكِ وَالْكِبْرِ وَأَمْرُكُمَا بِمَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِمَا لَوْ وُضِعَتْ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

فِي الْكِفَّةِ الْآخَرَى كَانَتْ أَرْجَحَ وَلَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا حَلْقَةً قَوْضَعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهَا لَقَصَمَتْهَا أَوْ لَقَصَمَتْهَا وَأَمْرُكُمْ بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّهَا صَلَاةٌ كُلُّ شَيْءٍ وَبِهَا يُرْزَقُ كُلُّ شَيْءٍ [راجع: ۶۵۸۳]

(۷۱۰۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے بڑا قیمتی جبہ ”جس پر دیباچہ و ریشم“ کے پٹن لگے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے تو مکمل طور پر فارس ابن فارس (نسلی فارس آدمی) کی وضع اختیار کر رکھی ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کے یہاں چرواہوں کی نسل ختم ہو جائے گی، پھر نبی ﷺ نے غصے سے کھڑے ہو کر اس کے جبے کو مختلف حصوں سے پکڑ کر جمع کیا اور فرمایا کہ میں تمہارے جسم پر بیوقوفوں کا لباس نہیں دیکھ رہا؟ پھر فرمایا اللہ کے نبی ﷺ حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے دونوں بیٹوں سے فرمایا کہ میں تمہیں ایک وصیت کر رہا ہوں، جس میں میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے روکتا ہوں۔

ممانعت شرک اور تکبر سے کرتا ہوں اور حکم اس بات کا دیتا ہوں کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتے رہنا، کیونکہ اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو دوسرے پلڑے میں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ والا پلڑا جھک جائے گا، اور اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مبہم حلقہ ہوتیں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ انہیں خاموش کر دیتا، اور دوسری کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے ہر مخلوق کو رزق ملتا ہے۔

(۷۱۰۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ شَهَادَةَ الْخَائِنِ وَالْخَائِنَةِ وَذِي الْغِمْرِ عَلَى أَحِبِّهِ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْفَاقِعِ لِلْأَهْلِ الْبَيْتِ وَأَجَازَهَا عَلَى غَيْرِهِمْ [راجع: ۶۶۹۸]

(۷۱۰۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی خائن مرد و عورت کی گواہی قبول نہیں کی، نیز نبی ﷺ نے کسی نا تجربہ کار آدمی کی اس کے بھائی کے حق میں، نوکر کی گواہی اس کے مالکان کے حق میں قبول نہیں فرمائی البتہ دوسرے لوگوں کے حق میں قبول فرمائی ہے۔

(۷۱۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ سَافَرْنَا فِيهِ وَأَذْرَكْنَا وَقَدْ أَرْهَقْنَا الصَّلَاةُ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَوَاصِبًا فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۶۹۷۶]

(۷۱۰۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں پیچھے رہ گئے، اور ہمارے قریب اس وقت پہنچے جبکہ نماز عصر کا وقت بالکل قریب آ گیا تھا اور ہم وضو کر رہے تھے، ہم اپنے اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے، تو نبی ﷺ نے با واز بلند دو تین مرتبہ فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

آخِرُ مُسْنَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حَدِيثُ أَبِي رَمْثَةَ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۷۱.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي حَتَّى أَتَيْتَا

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِرَأْسِهِ رَدْعَ حِجَابٍ [انظر: ۷۱۰۹]

(۷۱.۴) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نکلا، ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچے، میں نے نبی ﷺ کے سر مبارک پر مہندی کا اثر دیکھا۔

(۷۱.۵) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنِ وَأَبُو النَّضْرِ فَلَا حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُ الْمُعْطَى الْعُلْيَا أَمْلَكَ وَأَبَاكَ وَأَخْخَكَ ثُمَّ أَذْنَاكَ أَذْنَاكَ وَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو يَرْبُوعَ قَتَلَهُ فُلَانٌ قَالَ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى وَقَالَ أَبِي قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَيَقُولُ يَدُ الْمُعْطَى الْعُلْيَا. [أخرجه

الطبرانی (۷۲۵/۲۲) قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ۱۷۶۳۴].

(۷۱.۵) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنے ماں باپ، بہن بھائی اور

قریبی رشتہ داروں کو دیا کرو، ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! یہ بنی یربوع ہیں جو فلاں آدمی کے قاتل ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یاد رکھو! کوئی نفس دوسرے پر جنایت نہیں کرتا، ایک روایت میں اس طرح بھی ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو نبی ﷺ خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے کہ دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے۔

(۷۱.۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ

قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ رِبِيعَةَ يَخْتَصِمُونَ فِي دَمٍ فَقَالَ الْيَدُ الْعُلْيَا أَمْلَكَ وَأَبُوكَ وَأَخْخَكَ وَأَخُوكَ وَأَذْنَاكَ أَذْنَاكَ قَالَ فَتَنَظَّرَ فَقَالَ مَنْ هَذَا مَعَكَ أَبَا رَمْثَةَ قَالَ قُلْتُ ابْنِي قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَذَكَرَ قِصَّةَ الْخَاتَمِ

(۷۱.۶) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں قبیلہ ربیعہ کے کچھ لوگ

قتل کا ایک مقدمہ لے کر آئے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنے ماں باپ، بہن بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو دیا کرو، پھر نبی ﷺ نے دیکھ کر فرمایا ابورمہ! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی جنایت کے تم اور تمہاری جنایت کا یہ ذمہ دار نہیں، پھر انہوں نے مہربوت کا واقعہ ذکر کیا۔

(۷۱.۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ السَّدُوسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَمْثَةَ التَّيْمِيَّ قَالَ جِئْتُ مَعَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتُحِبُّهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [انظر: ۷۱۰۹].

(۷۱.۷) حضرت ابورمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کیا تمہیں اس سے محبت ہے؟ عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہارے کسی جرم کا ذمہ دار نہیں اور تم اس کے کسی جرم کے ذمہ دار نہیں۔

(۷۱.۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ رِبِيعَةٍ يَخْتَصِمُونَ فِي دَمِ الْعَمْدِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَمَّا بَاكَ وَأَخَاكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَذْنَاكَ فَأَذْنَاكَ ثُمَّ قَالَ فَظَنَرْتُمْ قَالَ مَنْ هَذَا مَعَكَ يَا أَبَا رَمْثَةَ فَقُلْتُ ابْنِي قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ فَظَنَرْتُ فَإِذَا فِي نَغْصٍ كَيْفِهِ مِثْلُ بَعْرَةِ الْبَعِيرِ أَوْ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ فَقُلْتُ أَلَا أَدَاوِيكَ مِنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ نَطْبُفُ فَقَالَ يَدَاوِيهَا الَّذِي وَضَعَهَا [إخرجه الطبرانی: ۷۱۳/۲۲. قال شعيب: رجاله ثقات]

(۷۱.۸) حضرت ابورمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں قبیلہ ربیعہ کے کچھ لوگ قتل کا ایک مقدمہ لے کر آئے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنے ماں باپ، بہن بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو دیا کرو، پھر نبی ﷺ نے دیکھ کر فرمایا ابورمہ! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی جنایت کے تم اور تمہاری جنایت کا یہ ذمہ دار نہیں، پھر میں نے غور کیا تو نبی ﷺ کے کندھے کی باریک ہڈی میں اونٹ کی میٹھی یا کبوتری کے انڈے کے برابر ابھرا ہوا گوشت نظر آیا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا میں آپ کا علاج نہ کر دوں کیونکہ ہمارا خاندان اطباء کا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا علاج وہی کرے گا جس نے اسے لگایا ہے۔

(۷۱.۹) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَقَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قَالَ لِي أَبِي هَلْ تَذَرِي مَنْ هَذَا قُلْتُ لَا فَقَالَ لِي أَبِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْشَعَرْتُ حِينَ قَالَ ذَلِكَ وَكُنْتُ أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا يُشَبِّهُ النَّاسَ فَإِذَا بَشَرٌ لَهُ وَفَرَةٌ قَالَ عَقَّانُ فِي حَدِيثِهِ ذُو وَفَرَةٍ وَبِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَاءٍ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْضَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَبِي ثُمَّ جَلَسْنَا فَتَحَدَّثْنَا سَاعَةً ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي

ابْنُكَ هَذَا قَالَ إِي وَرَبِّ الْكُفَّةِ قَالَ حَقًّا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ فَتَسَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبًا مِنْ تَبْتِ شَبَّهِ أَبِي وَمِنْ خَلِيفِ أَبِي عَلَى نَمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى مِثْلِ السَّلْعَةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَكْبُ الرِّجَالِ إِلَّا أَعَالَجُهَا لَكَ قَالَ لَا طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا [صححه ابن حبان (۵۹۹۵/۱۳)]

وقال الترمذی: حسن غریب: قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۰۶۵ و ۴۲۰۶ و ۴۲۰۷ و ۴۲۰۸ و ۴۴۹۵،

الترمذی: ۲۸۱۲، النسائی: ۱۸۵/۳ و ۵۳/۸ و ۱۴۰ و ۲۰۴). [انظر: ۷۱۱۰، ۷۱۱۱، ۷۱۱۲، ۷۱۱۳، ۷۱۱۵،

۷۱۱۶، ۷۱۱۷، ۷۱۱۸، ۱۷۶۳۰، ۱۷۶۳۱، ۱۷۶۳۲، ۱۷۶۳۳]. [راجع: ۷۱۰۴، ۷۱۰۷، ۷۱۱۶]

(۷۱۰۹) حضرت ابورمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ میں نے کہا نہیں، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ ہیں، یہ سن کر میرے روگئے کھڑے ہو گئے، میں نبی ﷺ کو کوئی ایسی چیز سمجھتا تھا جو انسانوں کے مشابہ نہ ہو، لیکن وہ تو کامل انسان تھے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، میرے والد صاحب نے انہیں سلام کیا اور پیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی ﷺ نے میرے والد صاحب سے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی ﷺ نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی ﷺ مسکرا دیئے، کیونکہ میری شکل و صورت اپنے والد سے ملتی جلتی تھی، پھر میرے والد صاحب نے اس پر قسم بھی کھالی تھی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا در کھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو، اور یہ آیت تلاوت فرمائی ”کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔“

پھر میرے والد صاحب نے نبی ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان کچھ ابھرا ہوا حصہ دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، کیا میں آپ کا علاج کر کے (اسے ختم نہ) کر دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

(۷۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمَّةٍ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبِي إِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ فَأَرِنِي هَذِهِ السَّلْعَةَ الَّتِي يَظْهَرُكَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهَا قَالَ أَفْطَعُهَا قَالَ لَسْتُ بِطَبِيبٍ وَلَكِنَّكَ رَفِيقٌ طَبِيبُهَا الَّذِي وَضَعَهَا وَقَالَ غَيْرُهُ الَّذِي خَلَقَهَا [مكرر ما قبله]

(۷۱۱۰) حضرت ابورمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لڑکپن میں میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں

حاضر ہوا۔

میرے والد صاحب نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، آپ کی پشت پر یہ جو گوشت کا ابھرا ہوا حصہ ہے، مجھے دکھائیے، نبی ﷺ نے فرمایا تم کیا کرو گے؟ انہوں نے کہا کہ میں اسے کاٹ دوں گا، نبی ﷺ نے فرمایا تم طبیب نہیں، رفیق ہو اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

(۷۱۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ الْعَجَلِيِّ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ التَّمِيمِيِّ تَيْمَ الرَّبَابِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنِي فَأَرَانِيهِ إِيَّاهُ فَقُلْتُ لِابْنِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْهُ الرَّعْدَةُ هَيْبَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ أَطْبَاءَ فَأَرِنِي ظَهْرَكَ فَإِنْ تَكُنْ سِلْعَةً أَبْطَها وَإِنْ تَكْ غَيْرُ ذَلِكَ أَخْبَرْتُكَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ إِنْسَانٍ أَعْلَمَ بِجُرْحٍ أَوْ خَرَاكِ مَنِّي قَالَ طَبِيبُهَا اللَّهُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ لَهُ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الْمَشِيبُ وَشَيْبُهُ أَحْمَرُ فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قُلْتُ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ ابْنُ نَفْسِكَ قُلْتُ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۰۹]

(۷۱۱۱) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے اسے نبی ﷺ کو دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ ہیں، اس پر ہیبت کی وجہ سے وہ مرطوب ہو گیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، اطباء کے گھرانے سے میرا تعلق ہے، آپ مجھے اپنی پشت دکھائیے، اگر یہ پھوڑا ہوا تو میں اسے دبا دوں گا، ورنہ آپ کو بتا دوں گا، کیونکہ اس وقت زخموں کا مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دوسرے کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی ﷺ نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔

(۷۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَطِيٍّ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَرَأَيْتُ رَجُلًا جَالِسًا فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَبِي تَدْرِي مَنْ هَذَا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ إِذَا رَجُلٌ ذُو وَفْرَةٍ بِهِ رَدْعٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ [راجع: ۷۱۰۹]

(۷۱۱۲) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حج کیا اور خانہ کعبہ کے سائے میں ایک آدمی کو بیٹھے ہوئے دیکھا میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ یہ نبی ﷺ ہیں، جب ہم ان کے قریب پہنچے تو ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دوسرے کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے۔

(۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَكْرِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَرْثَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ إِبَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ التَّيْمِيِّ أَنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنُ لِي فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قُلْتُ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْمَرَ [انظر: ۷۱۰۹]

(۷۱۳) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیٹے کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ میں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو اور میں نے نبی ﷺ کے بال سرخ دیکھے۔

(۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ رَجُلٍ هُوَ ثَابِتُ بْنُ مُنْقِذٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَلَقِينَاهُ فَقَالَ لِي أَبِي يَا بَنِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْهِ وَكُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشْبِهُ النَّاسَ فَإِذَا رَجُلٌ لَهُ وَفَرَةٌ بِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَاءٍ عَلَيْهِ بُرْدَانٌ أَخْضَرَانِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سَاقِيهِ قَالَ فَقَالَ لِأَبِي مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا وَاللَّهِ ابْنِي قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَلِيفِ أَبِي عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ صَدَقْتَ أَمَا إِنَّكَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ قَالَ وَتَكَلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزُرُ وَازِرَةً وَزَرَ أُخْرَى

(۷۱۴) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، راستے ہی میں ہماری ملاقات نبی ﷺ سے ہو گئی، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ ہیں، میں نبی ﷺ کو کوئی ایسی چیز سمجھتا تھا جو انسانوں کے مشابہ نہ ہو، لیکن وہ تو کامل انسان تھے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سرمبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، اوزان کی پنڈلیاں اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی ﷺ نے میرے والد صاحب سے پوچھا یہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ بخدا یہ میرا بیٹا ہے، اس پر نبی ﷺ مسکرا دیے، کیونکہ میرے والد صاحب نے اس پر قسم کھالی تھی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا تم نے سچ کہا، یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو، اور یہ آیت تلاوت فرمائی ”کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔“

(۷۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِبَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ فَاتَيْنَا رَجُلًا مِنَ الْهَاجِرَةِ جَالِسًا فِي ظِلِّ بَيْتِهِ وَعَلَيْهِ بُرْدَانٌ أَخْضَرَانِ وَشَعْرُهُ وَفَرَةٌ وَبِرَاسِهِ رَدْعٌ مِنْ حِنَاءٍ قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي أَتَدْرِي مَنْ هَذَا فَقُلْتُ لَا قَالَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا طَوِيلًا قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبِي إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ طَبِّ قَارِي الْأَيْدِي بَاطِنِ كَيْفِكَ فَإِنْ تَكُ

سِلْعَةً قَطَعَهَا وَإِنْ تَكَ غَيْرَ ذَلِكَ أَخْبَرْتُكَ قَالَ طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا قَالَ ثُمَّ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَقَالَ لَهُ ابْنُكَ هَذَا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظُرْ مَا تَقُولُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكُعْبَةِ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشَبَهِىِّ بَابِي وَلِحَلِيفِ أَبِي عَلِيٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا هَذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ٧١٠٩].

(۷۱۱۵) حضرت ابورمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں لڑکپن میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم لوگ دوپہر کے وقت ایک آدمی کے پاس پہنچے جو اپنے گھر کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا، اس نے دو سبز چادریں اوڑھ رکھی تھیں، اس کے بال لمبے تھے اور سر پر مہندی کا اثر تھا، میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ میں نے کہا نہیں، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، ہم کافی دیر تک باتیں کرتے رہے۔

پھر میرے والد صاحب نے عرض کیا کہ میں اطباء کے خاندان سے تعلق رکھتا ہوں، آپ مجھے اپنے کندھے کا یہ حصہ دکھائیے، اگر یہ پھوڑا ہوا تو میں اسے دبا دوں گا، ورنہ میں آپ کو بتا دوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر میرے والد صاحب سے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے، کیونکہ میری شکل و صورت اپنے والد سے ملتی جلتی تھی، پھر میرے والد صاحب نے اس پر قسم بھی کھالی تھی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔

(۷۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبَادٍ بِنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قَالَ أَبِي هَلْ تَدْرِي مَنْ هَذَا قُلْتُ لَا قَالَ هَذَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَفْشَعَرَزْتُ حِينَ قَالَ ذَلِكَ وَكُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ لَا يُشَبُّهُ النَّاسُ فَإِذَا بَشَرٌ ذُو وَفَرَةٍ وَبِهَا رَدْعٌ حِنَاءٍ وَعَلَيْهِ بُرْدَانٌ أَخْضَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَبِي ثُمَّ جَلَسْنَا فَتَحَدَّثْنَا سَاعَةً ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي ابْنُكَ هَذَا قَالَ إِي وَرَبِّ الْكُعْبَةِ قَالَ حَقًّا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا مِنْ تَشَبُّهِتِ شَبَهِىِّ بَابِي وَمِنْ حَلِيفِ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ مِثْلَ السِّلْعَةِ بَيْنَ كَيْفَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كَأَطَبِ الرِّجَالِ إِلَّا أَعَالَجَهَا لَكَ قَالَ لَا طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا. [راجع: ۷۱۰۹].

(۷۱۱۶) حضرت ابورمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا،

میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ میں نے کہا نہیں، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ ہیں، یہ سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، میں نبی ﷺ کو کوئی ایسی چیز سمجھتا تھا جو انسانوں کے مشابہ نہ ہو، لیکن وہ تو کامل انسان تھے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، میرے والد صاحب نے انہیں سلام کیا اور بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی ﷺ نے میرے والد صاحب سے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی ﷺ نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی ﷺ مسکرا دیے، کیونکہ میری شکل و صورت اپنے والد سے ملتی جلتی تھی، پھر میرے والد صاحب نے اس پر قسم بھی کھالی تھی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں ہو، اور یہ آیت تلاوت فرمائی ”کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔“

پھر میرے والد صاحب نے نبی ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان کچھ ابھرا ہوا حصہ دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں میں ایک بڑا طیب سمجھا جاتا ہوں، کیا میں آپ کا علاج کر کے (اسے ختم نہ) کر دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

(۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبَادٍ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمَّةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ [راجع: ۷۱۰۹]

(۷۱۷) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ إِبَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَلَمْ أَكُنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَقُلْتُ لِابْنِي هَذَا وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ ابْنِي يَرْتَعِدُ هَيْبَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ وَإِنَّ أَبِي كَانَ طَبِيبًا وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتِ طَبٍّ وَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيْنَا مِنَ الْحَسَدِ عِرْقٌ وَلَا عَظْمٌ فَأَرِنِي هَذِهِ الْبَيْتِ عَلَى كَيْفِكَ فَإِنْ كَانَتْ سَلْعَةً فَطَعْنَهَا ثُمَّ دَاوَيْتَهَا قَالَ لَا طَبِيبَهَا اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي مَعَكَ قُلْتُ ابْنِي وَرَبِّ الْكُعْبَةِ فَقَالَ ابْنُكَ قَالَ ابْنِي أَشْهَدُ بِهِ قَالَ ابْنُكَ هَذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۰۹]

(۷۱۸) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہوا نہیں تھا،

نبی ﷺ دو ہنر چادروں میں باہر تشریف لائے، میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ نبی ﷺ یہی ہیں، تو میرا بیٹا ہیبت کی وجہ سے کانپنے لگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، اطباء کے گھرانے سے میرا تعلق ہے، آپ مجھے اپنی پشت دکھائیے، اگر یہ پھوڑا ہوا تو میں اسے دبا دوں گا، ورنہ آپ کو بتا دوں گا، کیونکہ اس وقت زخموں کا مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے، تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی ﷺ نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا یا درکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔

